برای شرح حال سلح الہ بخش شعلہ رجوع کنید بہ نزہۃ الخواطر ۵/۸۰
و ہو شیخ و مطریقۃ شیخ تاج الدین سنبھلی مکی نقشبندی قدس سرہما

یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا

الحمد للہ کہ کتاب لاجواب و صحیفہ فیض آیاب بنسخہ اکسیر اعظم بلکہ ہدایت مجسم زیباتر
از عروس اردی بہشت و خوبتر از بہار ہر ہفت مشکوۃ مصباح اصطفا قلزم فیوض اہتیا
شمع شبستان تعلورات وجود نور گلستان مجود کہ نام نامی و اسم گرامیش

مونس الذاکرین

محمد صدیق لاہور

است مصنفہ قدوۃ الواصلین عمدہ السالکین رئیس الاتقیاء تاج الاصفیاء حضرت عالی مناقب والا مرآتباہ
الہ بخش گنج نور اللہ مرقدہ آست و مزار فائز الانوار حضرت ایشان قدس سرہ بہ لفظہ متبرکہ گڈھ مکتیسر
ضلع میرٹھ جا گرفتہ است و این روضہ مقدس مرجع ضاد یدعربی مرجع رؤسا عجم است گروہ انام و شرذمہ
سنام بہ بارگاہ ایشان بہ تمنا و مرام خود ہا میرسند و بتقریب میلہ در یا گنگ مجتمع بودہ بشکریہ
حصول مطالب دنیا بجناب گردون قباب حضرت ادشان اتحاف میسازند و ایام عرس
جناب ایشان عشرہ اولی از ماہ صیام و تاریخ فاتحہ و قل ہم اللہ مزبور است و آن مقتدا را انام
در زمان اکبر شاہ بمسند حیات جلوہ فرما بود و تاریخ وفاتش از اعداد سورۂ اخلاص

۱۰۰۲

کہ یکہزار و دو و اللہ ہو ید ا است

در مطبع سوائح حیات بریلی باہتمام حکیم ختام طبع شد

جنوری ۱۸۸۸ء

Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ

Marfat.com
Marfat.com

صفحہ	مضمون
۱۳	۱ فصل اول در حمد و تسبیح۔
۳۴	۲ فصل دوم در قدم داشتن براہ بکثرت کوشیدن در ذکر حضرت اللہ۔
۶۲	۳ فصل سوم در ہدایت سلوک۔
۸۵	۴ فصل چہارم در بیان مواظبت ذکر۔
۱۰۴	۵ فصل پنجم در ذکر زبان باظہار۔
۱۱۴	۶ فصل ششم در مواظبت نمودن بذکر حضرت خلاق۔
۱۳۲	۷ فصل ہفتم در بیان جواز و فضیلت ذکر جہر۔
۱۴۷	۸ فصل ہشتم نکات معانی اسم ذات۔
۱۵۳	۹ فصل نہم در بیان معانی صفات۔
۲۰۱	۱۰ فصل دہم در فضل ذکر نفی و اثبات۔
۲۱۶	۱۱ فصل یازدہم در بیان فضل ذکر و سایر اعمال۔
۲۳۴	۱۲ فصل دوازدہم در بیان استقامت و تثبیت۔
۲۵۰	۱۳ فصل سیزدہم در تصحیح محاسبہ حال برای مراقبہ
۲۶۰	۱۴ فصل چہاردہم در بیان مداومت بذکر۔
۲۷۶	۱۵ فصل پانزدہم منع ترک ماسوی اللہ تعالے
۲۸۵	۱۶ فصل شانزدہم در بیان آیت۔
۳۱۳	۱۷ فصل ہفتدہم در فضل کلمۂ توحید۔
۳۲۷	۱۸ فصل ہیژدہم در بیان حاضر شدن در حلقہ ذکر۔
۳۴۰	۱۹ فصل نوزدہم در بیان طریق۔
۳۵۹	۲۰ فصل بستم ذکر در بیان معنے و مفہوم
۳۶۷	۲۱ فصل بست و یکم در بیان دعا و مناجات۔
۳۷۸	۲۲ فصل بست و دوم در ذکر آنکہ قیامت قائم شود۔

Marfat.com
Marfat.com

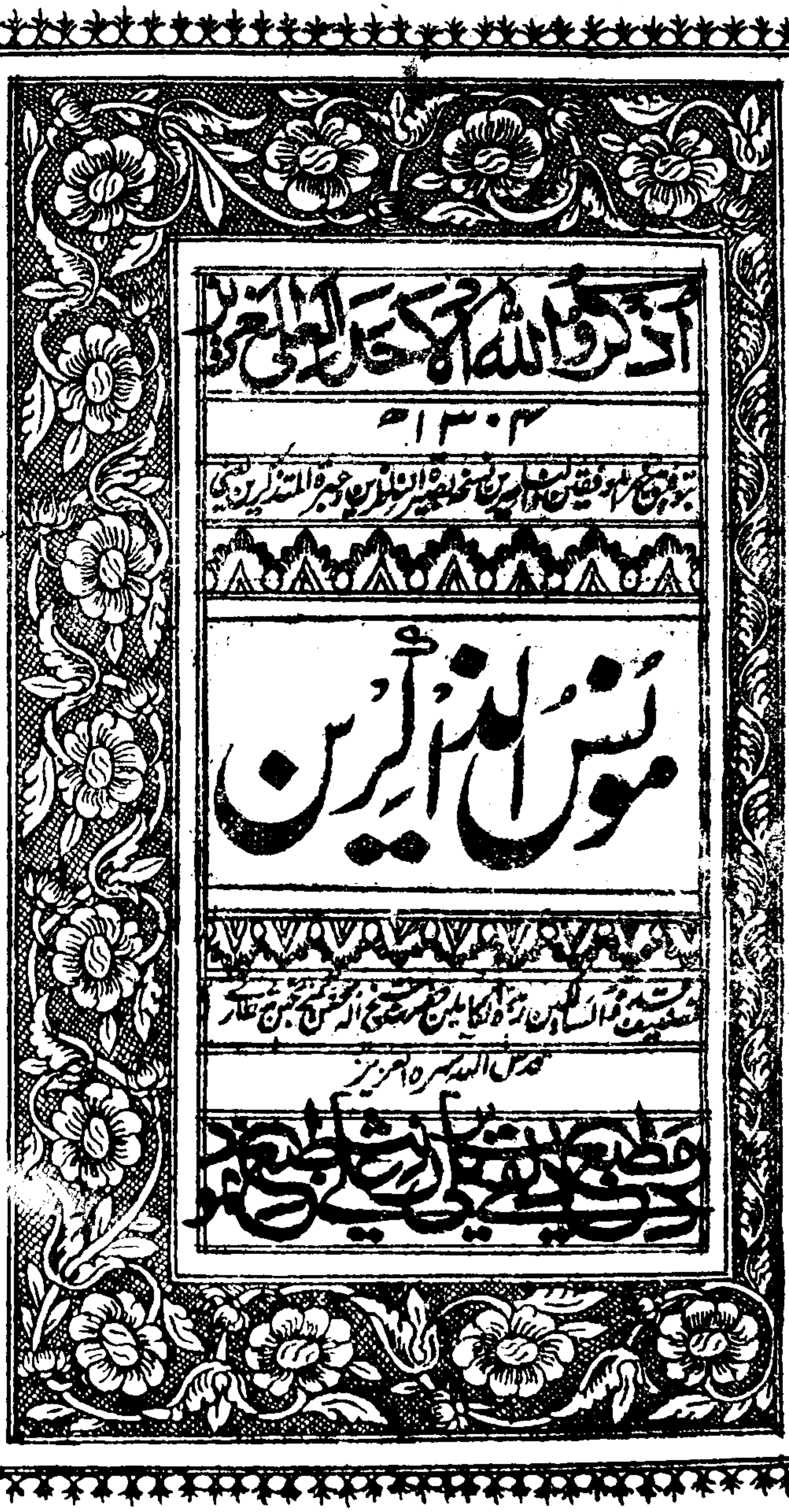

Marfat.com
Marfat.com

12959

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَوَّرَ قُلُوْبَ الذَّاکِرِیْنَ بِنُوْرِ الْمُرَاقَبَةِ

سب تعریف واسطے اللہ کے ہی جسنے روشن کیا دلکو یاد کرنیوالونکے ساتھ نور مراقبہ

وَالْاِحْسَانِ وَخَصَّهُمْ بِذِکْرِهٖ اِیَّاهُمْ لِمَا قَالَ فَاذْکُرُوْنِیْ

اور مشاہدہ کے اور خاص کیا اُنکو ساتھ یاد اپنی کے جو کہا پس یاد کرو تم مجھکو

اَذْکُرْکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ وَاَکْرَمَهُمْ بِاِکْرَامِ جَلِیْسِهِمْ بِالرَّحْمٰنِ

یاد کرون ہین تمکو قرآن ہین اور بزرگ کیا اُنکو ساتھ بزرگ کرنے ہمنشین اُنکے کے ساتھ بخشنیوالے

وَالْغُفْرَانِ وَالصَّلٰوةُ عَلٰی نَبِیِّهِ الْمُصْطَفٰی مُحَمَّدِنِ النَّذِیْرِ

اور مغفرت کے۔ اور درود اوپر نبی اُس اللہ کے جو برگزیدہ کیے گئے محمد ہین ڈرانیوالے

الْعُرْیَانِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَحْبَابِهِ الذَّاکِرِیْنَ ذِکْرَ

کھلے اور اوپر آل اُنکی کے اور یارون اُنکے اور دوستون اُنکے کے کہ یاد کرنیوالے یاد

اللّٰهِ کَثِیْرًا بِالسِّرِّ وَالْاِعْلَانِ اَمَّا بَعْدُ فَقَالَ الشَّیْخُ

اللہ کو بہت بیچ پوشیدہ اور ظاہر کے پیچھے حمد و نعت کے پس کہا پیشوا

الْاَعْظَمُ الْمُخْدُوْمُ الْمُعَظَّمُ مُبَیِّنُ الدَّقَائِقِ عَلٰی قَدْرِ

بڑے مخدوم تعظیم کیے گئے نے کہ بیان کرنیوالے باریکیونکے ہین اوپر اندازہ

Marfat.com
Marfat.com

عُقُولِ الْخَلَائِقِ فِي الدِّينِ وَمُظْهِرِ أَبْوَابِ الْحَقَائِقِ

عقلون خلق اللہ کے بیچ دین کے اور ظاہر کرنیوالے دروازون حقیقتون کے

وَآدَابِ الطُّرُقِ لِلْمَشَائِخِ وَالْمُرْشِدِينَ الَّذِي طَرْفَةُ عَيْنٍ

اور دروازے راہون سلوک کے ہین واسطے شائخون اور مرشدون کے اسطرح کہ ایک پلک مارنے ہین

مِنْ صُحْبَتِهِ بِالْإِفَادَةِ تَفْضُلُ عَلَى عِبَادَةِ سِنِينَ وَفِي

صحبت انکے سے ساتھ فائدہ دینے کے فضیلت رکھتی ہی اوپر عبادت برسونکے اور بیچ

قِلَّةِ عِبَادَةٍ مِنْهُ أَلْفُ أَلْفُ سَعَادَةٍ وَشِفَاءُ الصُّدُورِ

تھوڑی عبادت کے ان سے ہزار ہزار نیکبختی اور شفا سینونکے

لِلْمُحْسِنِينَ وَقَدِ امْتَلَأَ الْأَلُوفُ بِمَا يَكْثُرُ الْخُلُوفُ

واسطے نیکونکے اور تحقیق بھر گئی ہین ناکین ساتھ اس چیز کے کہ زیادہ ہوتی ہین خوشبو

مِنْ صُلُوفِ الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ فِي زَمَانِنَا وَلَيْسَ الْوُقُوفُ

طرح طرح کے روزون اور عبادتون کے بیچ زمانہ ہمارے کے اور نہین خبر

لِأَحَدٍ مِنَ الْأَلُوفِ فِي صُفُوفِ أَهْلِ الصُّفُوفِ بِحَقِيقَةٍ

واسطے کسیکے ہزارون مین سے بیچ گروہون صاحب صف کے ساتھ حقیقت

لُبْسِهِ مَا ذَا فَيَزِيدُ كُلَّ لَحْظَةٍ فِي حَضْرَتِهِ نُورٌ عَلَى نُورٍ

پہننے اس صوف کے کیا ہی پس زیادہ ہوتی ہی ہر لحظہ بیچ دربار انکے کے روشنی اوپر روشنی کے

وَانْتِبَاهٌ عَلَى انْتِبَاهِ الْأَصْحَابِ وَيَظْهَرُ آثَارُ الْغَيْبَةِ

اور خبرداری اوپر خبردار ہونے یارون کے اور ظاہر ہوتی ہین [illegible]

مِنْ أَشْرَاقِ قُلُوبِهِمْ عَلَى جِبَاهِ الْأَحْبَابِ فَبَانَ

روشنی دلون انکے سے اوپر پیشانیون دوستون کے پس ظاہر ہوا

Marfat.com
Marfat.com

لِلطَّالِبِيْنَ مَقْصُوْدُ ظُهُوْرِهٖ لَا يَرْكَنُ اِلَى الْكَلَالِ بِاَمْرُوْرَهٗ

واسطے طالبونکے مقصود ظہور انکے کا میل نہیں کرتا طرف کوشیدگی کے حکم کیا

بِالتَّقْوٰى وَاِلَى الرَّاغِبِيْنَ يَثُوْرُ ثَوْرُهٗ فَيَكْمُلُ فِى الْمِرْاٰةِ

انکا ساتھ تقوی کے اور طرف راغبونکے جوش مارتا ہو نور انکا پس کامل ہوتا ہو آئینہ

مَنْظُوْرُهٗ وَتَقْوٰى وَاَوْصَلَ الْتِزَامُ بِاٰيِهٖ كَثِيْرًا مِّنَ

دلکے منظور نظر انکا اور مضبوط ہوتا ہو اور پہنچا دیا لازم پکڑنے در وازے انکے نے بہتوں کو جوانوں

الشَّبَابِ بِالشُّيُوْخِ وَاَكْرَمَ اِرْشَادُ هَدَايَتُهٗ اَصْحَابَ

سے ساتھ بزرگونکے اور بزرگ کیا رہنمائی ہدایت انکی نے مقتدیوں

الْبَدَايَةِ بِالتَّسْوِيْرِ اِمَامُ الْاَمَاجِدِ وَالْاَفَاضِلِ

کو بسبب اعتقاد کی مضبوطی کے امام بزرگون اور بڑون کے

شَيْخِ مُبَارَكُ بْنُ عَبْدِ الْمُقْتَدِرِ بْنِ فَاضِلٍ مَتَّعَ

شیخ مبارک بیٹے عبد المقتدر کے بیٹے فاضل کے فائز

اللّٰهُ الْمُسْلِمِيْنَ بِطُوْلِ بَقَائِهٖ وَاَيَّدَ بِتَنْوِيْرِ صُدُوْرِ

مند کرے اللہ مسلمانونکو ساتھ درازی زندگانی انکی کے اور مدد کرے روشنی سینون

الشُّطَّارِ بِاَنْوَارِ لِقَائِهٖ اَرَدْنَا اَنْ نُّبَلِّغَ مِنَّا اِلٰى مَنْ

شطار کے ساتھ روشنی دیدار انکے کے ارادہ کیا ہمنے یہ کہ پہنچے ہم سے طرف انکی

خَلْفَنَا بَيَانًا بِاَنَّ اِذْ لَيْسَ لِهٰذِهِ الْبُيُوْتِ الْاَكْيَتِ

کہ خلیفہ ہمارے ہین بیان روشن اسواسطے کہ نہین ان گھرونکے لیے

الْعَنْكَبُوْتِ بُنْيَانٌ وَيَكُوْنُ ذٰلِكَ فِىْ فَضْلِ ذِكْرِ اللّٰهِ

مکڑی کے بنیاد اور ہے یہ بیچ بزرگی یاد اللہ کے

Marfat.com
Marfat.com

الْعَلِيِّ وَتَأْثِيرَاتِ سَوَاطِعِهِ بِالْخَفِيِّ وَالْجَلِيِّ فَهَذِهِ
البتہ ہی اور تاثیرین اور سواطع کے ساتھ آہستہ کرنے اور بلند کرنے کے پس یہ
الْمَجْمُوعُ فِيهِ إِشَارَاتٌ لَا يَعْقِلُهَا إِلَّا مَنْ كَانَ
مجموعہ بیچ اسکے اشارے ہیں نہیں سمجھتا اسکو مگر جو شخص کہ ہی
عَالِمًا بِطَرِيقِهَا وَعِبَارَاتٌ لَا يُقَدِّرُ عَلَيْهَا ذَوِي الْعِلْمِ
عالم ساتھ طریقہ اسکے کے اور عبارتیں ہیں کہ نہیں قدرت رکھتا سوائے صاحب علم کے
أَنْ يُؤَدِّيَ ذَلِكَ الْأَمَانَاتِ إِلَى فَرِيقِهَا وَتَرْغِيبٌ
کے اسکے کہ پہنچاوے ان امانات کو طرف گروہ انکے کے اور رغبت دینا ہی
لِلْخَوَاصِّ وَالْعَوَامِّ وَتَحْرِيصٌ عَلَى فَضْلِ الْعِبَادَاتِ
واسطے خواص اور عوام کے اور حرص دلانا اوپر بہتر گی عبادات کے
بِالدَّوَامِ وَتَرْبِيَةٌ لِلْإِخْوَانِ بِدَقَائِقِ الْإِحْسَانِ وَ
ساتھ ہمیشہ کرنیکے اور تربیت کرنا واسطے بھائیوں کے ساتھ باریکیوں احسان کے اور
ثُمَّ بِتَوْضِيحِ الْحَقَائِقِ عَلَى رُتْبَةِ الْإِيقَانِ وَفِيهَا وَرَدَ
پھر ساتھ روشن کرنیکے حقیقتیں اوپر رتبہ یقین کے اور بیچ اس چیز کے کہ
مِنَ الْأَنْبِيَاءِ سَرِيعًا لِلْفُؤَادِ وَتَيْسِيرٌ لِمَنْ حَبَسَ نَفْسَهُ
وارد ہوا ہی ان انبیاء سے ثابت رکھنے والا ہی واسطے دل کے اور آسان کرنیوالا ہی واسطے اسکے
عَلَى دَرْكِ الْمُرَادِ جَمَعْتُهُ مُتَحَفًّا إِلَيْهِ ثِقَةً بِالْكَافِي
کہ قید کیا جان اپنی کو اوپر پانے مراد کے جمع کیا میں نے اس کتاب کو درحالیکہ تحفہ کرنیوالا ہوں
وَمَا كُنْتُ أَنْ أَجْتَرِحَ بِهَذِهِ الْبِضَاعَةِ الْمُزْجَاةِ عَلَى
طرف انکے اعتماد کرنے کفایت کرنیوالے کی اور نہیں ہوں میں یہ کہ جرات کروں ساتھ اس پونجی ادنے کے اوپر

Marfat.com
Marfat.com

اِلتِحَافِہٖ وَمَاجِئْتُ بِہٖ اِلَّا اَنَا مَامُوْرٌ وَكُلِّفْتُ بِہٖ الْاَمِیْرُ

تحفہ کرنے اسکے کے اور نہین لایا مین اسکو مگر مین حکم کیا گیا تھا اور تکلیف دی مجھکو ساتھ اسکے بیچ

فِیْمَا مِنْ عِبَادِہٖ اِلَیْہِ الْحَقُّ وَمَنْ بِہٖ اَھْلُ اَمِیْرٍ جَعَلَ

بیچ اس چیز کے کہ نزدیک اسکے سچ ہے طرف اس امیر کے حق یعنی حکم کرنا اور ساتھ اسکے یار امیر ہے کیا

اللّٰہُ لِکُلِّ مَنْ سَعٰی فِیْہِ اَجْرَۃٌ وَلِیْ اَجْرِیْ مِنْہُ انْھَارٌ

اللہ نے واسطہ ہر شخص کے کہ کوشش کی بیچ اسکے ثواب اور واسطہ میرے ثواب میرا اسکی طرف سے نہرین

فَضْلِہٖ وَرَحْمَتِہٖ الَّتِیْ اِلٰی عِبَادِہٖ تَجْرِیْ

فضل اور رحمت اسکی کے ہین جو طرف بندون اسکے کے بہتی ہین۔

ترجمہ تحریر و در پارسی حاصل این تقریر آن ست کہ چون عزم منجزم شد کہ فوائد پراگندہ جمع کردہ فوائد این جمع پراگندہ گردانند جزوی اسباب از احادیث وآیات درینباب از ہدایا اصحاب در مجلس شریف حاضر بود باین درویش دادند و بار تالیف نہ برین ضعیف کہ برہمت خویش بنہادند و فرمودند کہ این ثواب در نامہ عمل شیخ الہ بخش باشد بعدہ بضرورۃ الحال خاموشی کہ تا ۱۲ دوازدہ سال بلکہ بیشتر داشتہ باستشال حکم از دست گذاشتہ و در تکلم باقراحت خام در کیاست کوشیدن ناتمامی دانستہ در و بانکار ممکن نبود بدینکار رو نمود و بجواب صواب ندید و این عبادت را سعادت پسندید۔

وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

اور نہین طاقت اور نہین قوت مگر ساتھ اللہ بلند بزرگ کے۔

تا چون بتاثیر نفس پاک ایشان و بہمت جماعہ فقیران و درویشان این فضائل ذکر برین طریق ترتیب یافتہ بعد مطالعہ بہ تحسین شریف ارزند

Marfat.com
Marfat.com

مونس الذاکرین نام نہاد ند۔

وَاللّٰہُ الْمُوَفِّقُ وَالْمُعِیْنُ اِیَّاہُ نَعْبُدُ وَبِہٖ نَسْتَعِیْنُ۔

اور اللہ توفیق دینے والا اور مدد کرنیوالا ہی خاص اُسیکو پوجتے ہیں ہم اور اُسی سے مدد چاہتے ہیں ہم

ذکر شجرہ پیران صاحب کہتن و ارشاد خاندان عشقیہ کہ شطار مشرب اند بر طریق استمداد او

بیا اے ہمتِ مردان بہ تاثیر
مسلم در کارِ من کن کار آسیر

دے بکشا بہ مفتاحِ سمائی
بکن بر کنز غیبم رہنمائی

مگر بر گنج باید دست آویز
تواند تا شود طبعم گہر ریز

بدریا لیست دُرِّ علم این راہ
کہ قعرش نیست در امکان آگاہ

بیا اے دل بحبل اللہ در ہوش
بزن دستی کہ یم یابی تو تا دوش

بلطفم گفت رہبر نیک تدبیر
بہمت کوش و دامن ہمتم گیر

بیا بر پائے مردی نے زبونی
چو مردان نہ قدم بر رہنمونی

ز مرشد رہ رسید این حکم در گوش
ز تاب ہمتش ز دہمتم جوش

بدیدم قوتش با ضعف خود یار
منور تر ز روزم شد شب تار

اطاعت کردم و خامہ گرفتم
شد آسان ہر چہ بود اندر شگفتم

فَاَعْلَمْ کُنْتُ لَا اَعْلَمُ وَاَدْرِیْ اَیْنَ جَلَّ نَصِیْبُکَ مِنْہُ صَدْرِیْ

پس جانتا ہیں کہ نہ جانتا تھا اور نہ خبر رکھتا تھا یہ کہ روشن ہوا حصہ اُس سے سینہ میرا

بیا اے طالب راہ خدائی
کہ روئے راہ را بر خود کشائی

مقام پاک و متبرک جہنجانہ
چو این بقعہ مبارک جائے خانہ

مرو در شرق و غرب اندر پئے دین
بخدمت کفش مرد معتکف شین

Marfat.com
Marfat.com

به وزع الورع من یک صاحب الورع — فهل یفعل بواو غیر ذی ذرع
وهن بر خیر وصاحب خیر والم — پس کیا کریگا بیچ میدان بن کھیتی والا
مرا مولد بدین بقعه اگر نیست — که الله بخش بن خوندن جمالم
همان نسبت بود نسبت یقینی — ملاذ و میثم جایے دگر نیست
چو ملک او سع از کرسی ستانم — که باشد معتبر در اسر دینی
ز شاه فقر آن شاه مبارک — ز جنجهانه چه باگذه پیستانم
که مرد راه دین از رهنمائی — گزیده حق تعالے و تبارک
چله نوے که اینجا او نوشت — نموده اهل دل را روشنائی
ازان سید علی قطب آفتابے — یقین دان کز مقام جونپورست
زبانها جمله بر اوصاف او بین — ز ماهی تا به مه اوصاف او بین
هزاران شکر باید گفت ما را — که دارم پیش رو آن مقتدارا
برایشان آید این نعمت بتحقیق — ز پیر راه بر شان قطب صدیق
شد آنجا شیخ حافظ واسطه گا — ز عبد الله پیر راه شطار
مظفر بر ره آزاد می آمد — ز ابراهیم عشق آباد می آمد
چو او رو کرد بر ایقان عیسی — نمودش ره نظام الدین چشتی
محمد خلوتے دین بخم دین ور — علا دیا سر بدلیسی رهبر
ضیاء الدین عبد القاهر آمد — ز احمد راه بے ظاهر آمد
به پیر راه بر بوبکر نساخ — ابو القاسم نمود آن طرق دانا
ابو عثمان شد از بو علی کاتب — واو از رود بارے ذو المراتب

Marfat.com
Marfat.com

پیش خواجہ چہل مرتضےٰ را	ور رو دے چون فرستی مصطفےٰ را
بیار از صدق با اصناف حاجات	رود دست خود بر آرد در مناجات

مناجات در آمد بنجات و خواستن حاجات از در قاضی الحاجات

الٰہی بدست ہوائے نفسانی و کید شیطانی و خطرات لا یعنی ناصیہ جنانے
و اختیار بنادانی نازمسپاری پروردگارا روے ہمت مارا بتوجہ تام
الی اللہ و باعراض عما سوی اللہ علی الدوام متوجہ داری۔

الٰہی نقش پریشانی از لوح دل و پیشانی ما پاک بشوی و انچہ آبروے
و جاہے نزانی باشد منو فیقتم گوئی۔

الٰہی ہر انچہ نمودۂ وراہ منودۂ نفس کور ما را بینائی بخشی تا بدان
رہ برد و از بد ہدایت خویش روشنائی بخشی تا در ہا کفرہ نرود۔

الٰہی بیخے ما را از روے خود بینی فراغے دہ تا رائحہ قرب دریابد و
در دم نقدم بہ نقد دم کرامت کن تا غم نقد از درون نہ بیرون

بشتابد ای صانع کردگار زبانم بانم خود تر دار و خاموشی کز بہود فراموشی دو

الٰہی سمع ما را بدیدہ حسن قبول و اتباع قول احسن بیارائی کہ حمیلہ بے
شنوائی زبان و بے شنوائی گوش خود روے و خود رائے ست۔

الٰہی برانم دست رسی نہ کہ اندیشہ پیش و پسینہ از سینہ بیرون برانم
و بدین دعوی صد رسد و دشدہ را شرمے دہ و غنچہ دل و دہن بستہ را واے
بودنی گردان خالقا چون در آفرینش پاک تو چون مزینم نہ زنیم در
زمرہ آزادگان مردم کن کہ دست ہمت بدو کونین نہ زنیم۔

الٰہی تثبیت ما را چنان بے شکم گردان کہ بہیچ بیش و کم دو تا نہ گردد

Marfat.com
Marfat.com

روباہ ضعیف خود را تو اکرام کن کہ رام او گردد واگر شیر ست واگرد
اَنْتَ رَبِّیْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ حَصِّنْ فَرْجِیْ مِنَ الْحَرَامِ
تو ہی رب میرا ایسا بزرگی اور بخشش کے یا اللہ نگاہ رکھ شرمگاہ میری زنا سے
الٰہی مرا انسان را چون این سامان نیست کہ ما داریم بہ کمال انسانی
بے بہائم کن کہ خود را چون بہایم بگزاریم۔
الٰہی تو درسگان خودم کن وازین سگم کہ در اندرون ست خلاصی بخش
وچون کَلْبُھُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْہِ۔ با دوستان خویشم
اخلاصی روزے گردان۔
الٰہی چون تو قریبی مرا بغریبی مہجور مدار واز قرب خویشم اگاہی دہ
وچون از قرب وبعد منزہ بریں دقیقہ راہے بنما ائے قادر چون ضعیف
وعاجز مرا فریدی ہر چہ بعجز از تو خواہم دہ وانچہ در اداے حقوق واقع
شود ازان عجز پناہم دہ۔
اَللّٰھُمَّ یَا مَلِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ اِجْعَلْنَا مِنَ الْمَقْبُوْلِیْنَ
یا اللہ یا خاوند دن جزا کے کر ہمکو قبول کیے گیوں سے
وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَرْدُوْدِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَرْجُوْ مِنْکَ
اور مت کر ہم کو رد کیے گیوں سے یا اللہ ہم تحقیق رکھتے ہیں تجھ سے
اَلْقَبُوْلَ وَنَرْجُوْھُنَا فَلَا تُخَیِّبْ بِمَا نَقُوْلُ یَا اِلٰہَ الْعٰلَمِیْنَ
قبول کی اور امید رکھتے ہیں اس دنیا میں پس نا رسا اس چیز کے کہ کہتے ہیں ہم اے خدا جہانکے
وَجُوْھِنَا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ
سو نہوں ہمارے کو اور درود اللہ کا اوپر بہترین خلق اس خدا کے کہ محمد ہیں اور اوپر آل انکی کے سب

Marfat.com
Marfat.com

وَاخْتَارَ الْمَخْدُوْمُ عَظَّمَهُ اللّٰهُ مِنَ الْبَيَانِ فَضْلَ الذِّكْرِ
اور اختیار کیا مخدوم نے بزرگ کرے اسکو اللہ بیان سے فضیلت ذکر کو
لِاَنَّ هٰذِهِ الطَّائِفَةَ لَهُمْ كِبْرُهُمْ فِيْهِ وَقَدْ ظَهَرَ عَلَيْهِمْ
اسواسطہ کہ یہ گروہ واسطے انکے بزرگی انکی ہے بیچ اسکے اور تحقیق ظاہر ہوا اوپر
ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِمَّا بَلَغَهُمْ مِنْ فِيْهِ۔
انکے یہ فضل اس چیز سے کہ پہنچا انکو بیچ اسکے سے

ور روضہ زندوسیہ مسطور ست از محمد ابن الفضل البلخی رض او گفت کہ
دیدم من شفیق بن او ہم زاہد را در خواب و گفتم۔
يَا مُعَلِّمَ الْخَيْرِ اَرْشِدْنِيْ فَقَالَ الْخَيْرُ كُلُّهُ فِيْ ذِكْرِ مَوْلَاكَ
اے سکھانیوالے خیر کے رہنمائی کر مجھکو پس کہا بھلائی تمام بیچ ذکر مولا تیرے کے ہے
وَالشَّرُّ كُلُّهُ فِيْ حُبِّكَ لِدُنْيَاكَ واستعمال لفظ خیر بر چند وجہ
اور برائی تمام بیچ محبت تیرے کے واسطہ دنیا تیرے کے
آمدہ ست بمعنی مال کما فی قولہ تعالیٰ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ
جیسے بیچ قول اللہ تعالے کے اور تحقیق آدمی واسطہ دوستی مال کے البتہ سخت
اَیْ لِحُبِّ الْمَالِ لَبَخِيْلٌ وبمعنی اسپ آمدہ ست کما فی قولہ تعالیٰ
یعنی واسطہ محبت مال کے البتہ بخیل ہے۔ جیسا بیچ قول اللہ تعالے کے
اِنِّيْ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ وبمعنی خبز نیز آمدہ ست
تحقیق دوست رکھا میں نے محبت انکی یعنی گھوڑوں کی یاد سے رب کے لیے۔
کما فی قولہ تعالیٰ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ
جیسے بیچ قول اللہ تعالے کے پس کہا اے رب میرے تحقیق واسطہ اس چیز کے کہ بھیجے تو طرف میری روٹی

Marfat.com
Marfat.com

وانجا کہ لفظ خیر میان دو لفظ واقع شود معنی بہتری باشد۔
کما فی قولہ تعالیٰ وَالْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی وَلَیْلَۃُ الْقَدْرِ
جیسے بیچ قول اللہ تعالیٰ کے اور آخرت بہت بہتر ہے اور بہت باقی رہنے والی اور شب قدر
خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ وچون بمقابلہ شر واقع شود معنی جنس نیکی باشد
بہتر ہے ہزار مہینے سے۔
کما فی قولہ تعالیٰ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ وَمَنْ
جیسے بیچ قول اللہ کے پس جو کوئی کرے ہموزن ذرہ کے بھلائی دیکھے اوسکو اور جو کوئی
یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ
کرے ہموزن ذرہ کے برائی دیکھے اسکو۔
وایں جا ہمین مراد ست یعنی از جنس نیکی از ہر چہ ہست در ذکر حق تعالیٰ
مندرج ست و از شمول و احاطت آن بیرون نخواہد بود بوجہ یکے آنکہ در ذکر
حق سبحانہ تعالیٰ کہ بندہ مخلص مر حضرت او را یاد کند بر حکم فَاذْکُرُوْنِیْٓ
اَذْکُرْکُمْ یاد کردن حق سبحانہ تعالیٰ مر بندہ را از وجود او موجود
ست و جملہ خیرات من حیث الفضل درین عبادت بقیام و قعود منقوست
دوم آنکہ نیکوئی ہمہ بر دو نوع ست یکے ایتان اوامر دوم اجتناب نواہی
واین ہر دو را باعث خوف و رجا باید و آن از ذکر حق سبحانہ تعالیٰ پدید آید
پس بریں معنی جنس نیکی را شامل باشد و محبت دنیا کہ در گزیدہ جنس شر باشد
بدین کہ نسیان آخرت و متابعت ہوا از وے زاید و باعث خوف و رجا
را از دل برباید پس چون اعتصام بحبل ایمانی سستی پذیرد و غلبات
وساوس شیطانی قوت گیرد ہر شر کہ ہست از انجا سر بر زند۔

Marfat.com
Marfat.com

فَصَفَا قَلْبُهٗ وَسَكَنَ حُبُّهٗ عَنِ الدُّنْيَا وَشَهَوَاتِهَا
پس صاف ہوا جیکا دل اور ٹھہر گئی طلب اسکی دنیا سے اور خواہشون اسکی سے
وَذَكَرَ مِنْ مَبْدَءِهٖ وَمَعَادِهٖ وَرَضِيَ مَعَ كَثْرَةِ
اور یاد کیا پہلے پیدا ہونے اپنے سے اور آخر اپنے سے اور راضی ہوا باوجود زیادتی
الَّذِيْنَ بِقِلَّةٍ زَادِهٖ صَارَ مِنَ الْفَائِزِيْنَ بِمَا سُدَّ عَلَيْهِ
قرض کے ساتھ تھوڑے توشہ اپنے کے ہوگیا پھنچنے والون سے ساتھ اس چیز کے کہ بند ہوا
هٰذَا الْبَابُ وَاجْتَنَبَ مِمَّا هُوَ رَاسُ الْخَطَايَا حَقَّ
اوپر اسکے یہ دروازہ اور پرہیز کیا اس چیز سے کہ وہ سر ہی گناہون کا۔ حق پرہیز
الْاِجْتِنَابِ وَكَذَامَنْ وَصَلَ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ وَ
کرنیکا۔ اور ایسے ہی جو شخص ملا ساتھ یاد رحمن کے اور
وَجَدَ حَلَاوَتَهٗ بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ اَدْرَكَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ
پایا مزہ اسکا بیچ دل کے اور زبان کے پایا بھلائی تمام کو
وَاٰمَنَ مِنَ الضِّدِّ وَمَا يَلُمُّ بِهٖ قطعہ مصدر جملہ نکوئی ذکر است
اور امن پائی برعکسی سے اور جو شامل اسکے ہو۔
ہر وہ ہست ذکر حق وتقے ۔ ہر کہ دہ بہ ذکر حق بکشاد رفت آسان براہ زہد و تقے

فصل اول در آنکہ ہر موجود بدرگاہ حضرت معبود عجز و فصیح بجمیع سبح و ارجاد و نبات در توحید حق سبحانہ ناطق و

پس باید دانست کہ ذکر حق سبحانہ تعالے نحوی است اعم عبادتیست اکمل زانکہ
کہ ہر آفریدہ بانیطاعت موصوف است و ہر مخلوقی درین دائرہ موقوف۔

Marfat.com
Marfat.com

قال اللہ عزوجل وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ وَلٰکِنْ
فرمایا اللہ تعالیٰ غالب و برتر نے اور نہیں کوئی چیز مگر تسبیح کرتی ہی ساتھ پاکی اسکی کے
لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ و در زاہدی مسطور است اَمَّا تَسْبِیْحُ
ولیکن نہیں سمجھتے ہو تم تسبیح اسکی۔ لیکن تسبیح درختون
الْمَلٰٓئِکَةِ وَالْمُؤْمِنِ مَالُهُ النُّطْقُ وَاَمَّا تَسْبِیْحُ السَّمٰوٰتِ
کی اور مومن کے انجام اسکا گویائی ہی اور لیکن تسبیح آسمانون
وَالْاَرْضِ وَالْجَمَادَاتِ مِنْ حَیْثُ الْخِلْقَةِ وَالصِّفَةِ
کی اور زمین کی اور پتھرون کی از راہ پیدائش اور صفت اسکے کے ہی۔

کہ ہر مخلوقے دلیل ست بر آنکہ او را آفریدگارے ہست بیمانند و ہمچنین
بعضے مفسران ہر شے را بہ لسانِ حال مسبح مے گویند و آنکہ بعضے دیگر
میگویند کہ ہر شے ہست در تسبیح بلسان قال رسیدن فکر ہر کسے ہست بدین
دقیقہ محال **قطعہ** ہر چہ مخلوق ہست در تسبیح + بہر ادراک استطاعت نیست
جملہ در جاتِ خیر در ذکرست ۔ ہر کرا ذکر نیست طاعت نیست + و شک نیست
کہ تسبیح مخلوقات بہ لسان قال از درک افہام ما دورست و غریب و بزبان
حال واضح ترست و بہ فہم ہر عاقلے ست قریب از انکہ مخلوقی نیست کہ بر وجود
صانع الہ گواہ نیست و بر وحدۃ و قدرۃ و علم او شاہد و ناطق نہ کہ وجودے
موجد نبود و صنعے بے صانع نباشد و اگر شریک بود در خلل افتد یکے عدم خواہد
و یکے وجود موجود نشود و صانع اگر عالم نباشد نداند قادر نباشد
نتواند خدائے را نشاید **قطعہ** گر ترا گوش ہوش بکشاید + صنع یابی
گواہ بر صانع + دیدۂ عشق نیک بیند مغز + عقل بر پوستے شود قانع +

Marfat.com
Marfat.com

نکتہ مَا رَاَیْتُ شَیْئًا اِلَّا وَرَاَیْتُ اللّٰہَ فِیْہِ

نہیں دیکھا میںنے کسی چیز کو مگر اور دیکھا میںنے اللہ کو پیچ اسکے یعنے تصرف کرنیوالا
و در چشم مثبتہ خود روز روشن شب تاریک ست ۔ پس ہر کہ در خود ازین نکتہ راہ نیافت
و آن کرا سر گوش نہ شد مستمع این نیامد ؎ نغمہ وحدت ست و جملہ نوا ہا
گوش مے بایدت کہ آن شنوا است × این نغمہ بیرون از زخمہ عود و چنگ ہا ست
کہ نوائیست کہ از وجود ہر سنگ ہست ۔ شوریست کہ جز بگوش شوریدگان نہ شنید
رازیست کہ محرم آن جز دیدۂ عمیدگان نہ شد ۔ سودائیست کہ مروالہان حرا
را در سر ست و مستان شوق را از ہر شے مستی در نظر ست **قطعہ** عاشق مست
را بگوش روان ست + نالہ ذکر حق ز ہر موجود + آدم از عشق مست اینما خوا
اہل ملکوت آمدہ بہ سجود × از رنگ ہر سنگ بر حرارت عاشق نمکے ہست
بے شک و دلے کہ خالی ازین شور ست سنگے ہست بے نمک

قال اللہ تعالی وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِیْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُھَا وَغَرَابِیْبُ سُوْدٌ

کہا اللہ تعالے نے اور پہاڑون سے گھاٹیان سفید اور سرخ طرح طرح
رنگ انکے اور بہونگ کالے ۔

تجارت عاشق را دانی کہ در بازار حسن ابی بسود ست تا نگوی کہ ہر سنگ پر
آگہ از غرایب سود ست **قطعہ** عقل دین روشن ست چون خورشید + نیست
رائے ورا در ہدایت × وین دگر عقل پیچہا دارد × مے بر از دو ا بر ہدایت

قال اللہ تعالی وَفِیْ اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ؕ

کہا اللہ تعالے نے اور بیچ ذاتون تمہارے کے آیا پس نہیں دیکھتے تم

Marfat.com
Marfat.com

ہر کہ فکرش از تقلیب قلب گزشتہ بہ مقلب رسیدہ و بزبان حال مر وجود
خود را بہر حال ذاکر دیدہ او بملک معرفت شاہ شد و از حقیقت تسبیح
اشیاء آگاہ یافتہ و آنکہ از صنع وجود خود انسانی بیخبرست فارغ از بشر
جملہ بیخ و بریست **قطعہ** عجب صنعے تو خود بالنطق ادراک × دلیلے بر وجود
خالق پاک × بہ سمع و بصر گرائی ورائی × مسوے ترمزین ترز افلاک ۔ در انکہ
سیر در خود کنی لبے از دلائل الوہیت و عجائبات ست کہ آن ہمہ آیات ربوبیت
کہ در آفاق میجوئی بجا باتست قال صلی اللہ علیہ وسلم من
فرمایا حضرت نے درود اللہ کا آپر اور سلام جسنے

عَرَفَ نَفْسَهٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهٗ۔

پھچانا آپکو سو تحقیق پھچانا اپنے رب کو

پس ہر کہ بہ چشم فکر در خود ندید از خدا بینی دور ست و از حقیقت عرفان انکہ
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ نخواند محجوب و مہجور ست **رباعی** ۔
ہو کوی آسمان و زمین مین ہو نالی ہی۔
عقلے کہ ترا بر تو نماید راہے × علمے کہ کند گر تو گدائی شاہے × آن عقل کل و
علم لدنی با تو × گویند کہ فی الدین فلا اکراہے ۔ قال اللہ تعالے
کہا اللہ تعالے نے
وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ پس طالب صادق را
اور وہ ساتھ تمہارے ہی جہان کہین ہو تم ۔
ہمیشہ صحبت و جوئے علم معیت باید و صحبت با اہل بصارت کہ رہ بدین جمعیت
نماید کہ **اَلْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ** ۔ مومن آئینہ مومن کا ہی۔

Marfat.com
Marfat.com

ب درین ره باید ت همراه یارے	که از راه تو سازد دور خارے ۔
منازل دیده ره شناخته سرو	بباید دیده وانگه اقتدا کرد

بزرگی در مناجات گفته است فَذَكَّرَكَ النَّاسِي بِنِسْيَانِهِ وَأَطَاعَكَ
پس یاد کیا تجھ کو بھولنے والے نے ساتھ نسیان اپنے کے اور اطاعت کی تیری
الْعَاصِي بِعِصْيَانِهِ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ إِلَّا عَصَاكَ
گنہگار نے ساتھ عصیان اپنے کے اور نہیں ہے کوئی چیز مگر تسبیح کرتی ہے ساتھ تعریف اسکی کے
دَاعِي إِيمَانِكَ فَقَدْ أَطَاعَ دَاعِي سُلْطَانِكَ وَلَكِنْ قَامَتْ
اگر نافرمانی کی دعوی کرنیوالوں ایمان تیرے نے پس تحقیق فرمانبرداری کی پکارنیوالے غلبہ تیرے نے ولیکن قائم ہوئی
عَلَيْهِ حُجَّتُكَ فَلَكَ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَ
اوپر اسکے دلیل تیری کہ پس واسطے اللہ کے ہے دلیل پوری نہیں سوال کیا جاتا ہے اوس چیز سے
هُمْ يُسْئَلُونَ۔
کہ کرتا ہے اور وہ پوچھے جائینگے

پس ایخار استبازرا راست و گمرا کژدانی آما ای عزیز در راه تمیز خالی هیچ چیزرا از ذکر نیز دانی مدان که هر دو مسبح اند بلسان حال یکے بمقال گواهست و یکے هادی واین تسبیح را مرد بازاد و دانا رهوش نهاد شنود بگوش آزادی تا چون دیده ولب بکشاید و اسرار۔

مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا۔
نہیں کوئی چلنے والا مگر وہ پکڑنیوالا ہے پیشانی اسکی۔

عیان نماید بینی یعنی هیچ بینی بے این مهار نه بینی اما نقش ناصیه نیز از لوح فکرت تراشی در پے اهل هدے که بر مذهب خدا اند محقق نباشی قطعه

Marfat.com
Marfat.com

مبر آمدی از خوف آفات + ایا صوفی اذا فاتت اضافات + سلوک
راہ را دعوی بہر کس + رسیدی در میان لولا العلامات + و علامت صدق
آن بود کہ در ذکر حق سبحانہ و تعالے با داؤد علیہ السلام سنگ در خروش
آمدے و ہمو کما قال اللہ تعالی یا جبال اوبی معہ والطیر
جیسے کہ فرمایا اللہ تعالے نے اے پہاڑو رجوع کرو ساتھ اسکے اور پرندے جانور
ع اندریں حیرتم گم ست و را ہیں — رشتہ فکر را سر بسر کوتاہ بیں
ہمہ زبان سالکان بے سر و پا — شھد اللہ انہ لا الہ ہیں
گردش چرخ بے ستون ہر صانع بیچون بے بالغ شاہد ست - و بزبان
ہر ستارہ الھکم الہ واحد (چندیں طلوع و احوال بازی بچگان
معبود ہمارا معبود ایک ہے
نیست نیکو ترین کہ این گردی بازی بے چوگان نیست -
یسبح للہ ما فی السموات وما فی الارض -
پاکی بیان کرتی ہو واسطے اللہ کے جو ہیچ آسمانوں اور جو ہیچ زمین کے ہے -
در عروج و نزول بروج و ستارگان پرستگان امر اند یعنی بتقرار
مے پویند و تسبیح فاطر السموات میگویند **قطعہ**

جملہ اشیا بحکم کن فیکون		مختلف در وجود رنگا رنگ
متفق در گواہے توحید		ہم زبان گشتہ بنگر و ہمہ رنگ

قال اللہ تعالی ان فی خلق السموات والارض
فرمایا اللہ تعالے نے تحقیق ہیچ پیدا کرنے آسمانوں کے اور زمین کے
واختلاف اللیل والنہار لآیات لاولی الالباب -
اور آنے جانے رات اور دن کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے صاحبان عقل کے -
می آرند کہ در بنی اسرائیل عابدے بود حق سبحانہ و تعالے را می پرستید

Marfat.com
Marfat.com

و دران ایام چنان بود که هر که فارغ البال سی سال در عبادت می گزرانیدے از در حق ابرے یا سایه بر سر برابر او شدے و تا او در جهان ماندے برابر ماندے عابدے را سی سال بکمال رسید و اثر آن ندید شکایت حال پیش مادر برد و مادرش پرسید که درین مدت هیچ گناهے واقع شده باشد گفت نے بلکه قصد بگناه هم در وقوع نیامده است - مادر گفت هیچ باشد که نظر بسوے آسمان کرده باشی و بغیر فکرت باز داشته عابد گفت این نوع بسیار واقع شده است مادرش گفت هوش دار کسی که نظر بچنین خلقت عظیم و صنع جسیم کند و به فکر باز نآید او بدان درجه نرسد و آن کرامت نیابد

مثنوے

گردش چرخ معلق بے ستون	بر خداے رهبرست و رهنمون
قادرے پاک آسمان این چنین	باز دارد تا نیفتد بر زمین
باید اندر رنج و فکرش بود نت	زانکه سودت مے برد آسودنت
گر ترا فضل خدا باید تمام	این چنین مے باش ایجان والسلام

در روضه زندوسیه مسطورست قال ابن عمر رضی الله عنه که گفت یا عائشه رضی الله عنها بیان کن عجیب ترین چیزے که دیدی از رسول الله صلے الله علیه وسلم پس عائشه رضی الله عنها بگریست باز بگریست و گفت که آمد بر من شبے رسول الله صلے الله علیه وسلم آن شب نوبت من بود و بستر من بکمال خود آراسته و برای عبادت از من دستوری خواست - پس گفتم من که من هوا سے نفس از تو نے خواهم و مرا قرب تو کافی بست و دستوری دادم رسول الله صلے الله علیه وسلم

Marfat.com
Marfat.com

در گوشہ خانہ برفت و وضو ساخت و آب بسیار بر بخت و نماز بپرداخت
و در قرأۃ بگریہ آویختہ و بعد از نماز بہ نشست فَحَمِدَ اللّٰہَ وَاَثْنٰی عَلَیْہِ
پس تعریف کی اور صفت کی اللہ کی
پس ہمچنان بگریست و آب چشم مبارک او بر زمین رسیدہ بود کہ
بلال بیامد و گفت۔ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا
پدر و مادر من فدا باد شود یا رسول اللہ کیا چیز
یُبْکِیْکَ وَقَدْ غَفَرَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ
رولاتی ہے تجھ کو اور تحقیق بخشا ہے اللہ نے جو پہلے ہو چکا گناہ تیرے سے اور جو پیچھے ہووے
فَقَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَفَلَا اَکُوْنُ عَبْدًا شَکُوْرًا
پس فرمایا اوپر اُنکے سلام کیا پس نہ ہونمین بندہ شکر گزار
وَمَا یَمْنَعُنِیْ عَنِ الْبُکَاءِ وَقَدْ اُنْزِلَ عَلَیَّ الْبَارِحَۃَ
اور کون مانع ہے مجھکو رونے سے درحالیکہ تحقیق نازل کیا گیا اوپر میرے کل
وَقَرَءَ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ
اور پڑھا تحقیق بیچ پیدائش آسمانون اور زمین کے اور آنے جانے
اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ
رات اور دنکے البتہ نشانیان ہین واسطہ صاحب عقل کے وہ لوگ جو یاد
اللّٰہَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِہِمْ وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ
کرتے ہین اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اوپر کروٹون اپنی کے اور فکر کرتے ہین بیچ
خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ہٰذَا بَاطِلًا
پیدائش آسمانون اور زمین کے اے رب ہمارے نہین پیدا کیا تونے یہ بیفائدہ
سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَقَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ یَا

Marfat.com
Marfat.com

پانی چھڑکو پس بچا ہم کو عذاب آگ کے سے اور فرمایا حضرت نے اوپر انکے سلام ہو

بِلَالٌ تِلْكَ نَارٌ لَا يُطْفِئُهَا إِلَّا مَاءُ الْعَيْنِ وَيْلٌ لِمَنْ

بلال یہ آگ ہے نہیں بجھاتا ہے اسکو مگر پانی آنکھ کا حسرت ہے واسطے اس شخص

قَرَأَ هٰذِهِ الْآيَةَ وَلَمْ يَتَفَكَّرْ فِيهَا مَا هُوَ

کے کہ پڑھے یہ آیت اور نہ فکر کرے

بیچ اسکے۔

اگر واری ز سر کار دین ہوش	سخن دین را بکن از مصطفےٰ گوش
کہ گفت از خواب خود اللیل خواندن	بود بے فکر اندر ویل ماندن
وگر خواہی کہ آن آتش نشانے	نیابے آب جز اشک از فشانے

واز زاہدے مسطور است وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

اور فکر کرتے ہیں بیچ پیدائش آسمانوں کے اور زمین کے

لَهَا صَانِعًا قَادِرًا عَالِمًا ودر تفسیر دیگر آمدہ است لَآيَاتٍ

واسطے انکے بنانیوالا قادر ہے جاننے والا۔ البتہ نشانیاں ہیں

لِأُولِي الْأَلْبَابِ وَالْآيَاتُ عَلَى الْوُجُودِ وَالْوَحْدَةِ وَالْعِلْمِ

واسطے عقلمندوں کے اور نشانیاں ہیں اوپر وجود اور یگانگی اور علم

وَالْقُدْرَةِ لِذَوِي الْعُقُولِ الْخَالِصَةِ قطعہ

اور قدرت کے واسطے صاحب عقلوں خالص کے ہیں۔

بپیش فکرت مسبحان خاموش	فکر بر ہر زبان ست بے تکلیف
چہ ملک بر فلک چہ پاکیزہ	چہ بنی آدم و چہ کرم کشیف

پس شنیدن ذکر از صنع کردگار بگوش فکر ست کہ اندر نقش و نگار آنرا بکار دارند و ہر آفریدہ را بے آفرینندہ در چشم نیارد۔ اما در انکہ ذکر حق و

Marfat.com
Marfat.com

سبحانہ از فکر افضلست مے آرند کہ از استاد ابو علی دقاق کسے پرسید
اَلذِّکْرُ اَتَمُّ اَمِ الْفِکْرُ پس او از سائل پرسید کہ نزد تو
یا ذکر تمام ہے یا فکر
چیست او گفت عِنْدِیْ اَلذِّکْرُ اَتَمُّ مِنَ الْفِکْرِ
نزدیک میرے ذکر تمام تر ہے فکر سے
گفت از کجا دانی گفت لِاَنَّ الْحَقَّ تَعَالٰی یُوْصَفُ بِالذِّکْرِ
اسواسطے کہ حق تعالے موصف کیا جاتا ہے ذکر کے ساتھ
وَلَا یُوْصَفُ بِالْفِکْرِ فَمَا یُوْصَفُ بِہِ الْحَقُّ اَتَمُّ فَاَحْسَنُ
اور نہیں صفت کیا جاتا ہے فکر سے پس جو چیز کہ صفت کیجائے اسکے ساتھ حق بہت بہتر ہے پس نیک تر ہے
اَلشَّیْخُ اَبُوْعَلِیٍ رَحْمَۃُ اللّٰہِ پس چون ذکر بے فکر ہیچ است و فکر
اسکو شیخ بو علی نے رحم کرے اسکو اللہ
بے ذکر ہیچ بر ہیچ۔ پس ذاکر حق سبحانہ و تعالے با فکر باید و زید و از ہر
موجودے بدان فکر پاک تسبیح باید شنید **قطعہ**

در گواہست جملۂ وحدت		ہم نبات ہم سفالہ و ہم سنگ
دیدۂ دل و گوش دل باید		چشم پر نم جہان نماید تنگ

پس ہر کہ بفکر رسید در ذکر افزود و مرد بے فکر استقامت بر ذکر نتواند
نمود چونکہ ہر مخلوق بلسان حال ناطق بتوحید حضرت ذی الجلال ست
آدمی کہ بے یاد او بود کمتر از سنگ و سفال ست **غزل**

گویۂ ثنای پاکش ہر ذرۂ بنالہ		در وصف او سبح ہم سنگ و ہم سفالہ
ان ہر چہ در وجود ست در حمد و در رود ست		بر جلوہ و دو دست ہر شے ذکر لالہ

129590

Marfat.com
Marfat.com

خار و گلے کہ روید تسبیح او بگوید — رمزے بدو بجوید در لالہ زار لالہ
ہر برگ از گیاہے بر وحدتش گواہے — مے خوان با انتباہے اوراق این رسالہ
گل رنگ و بو فروشست و آن غنچہا بجوشست — بلبل بصد خروشست اندر نوا و نالہ
مشتاق شوق دانند قدر شراب مستی — ہر علتے نیابد بوے از ین پیالہ
پس مرد حق جو را کیف الطریق گوید — حالات پاکش او را پاکیزہ کرد حالہ
آن زاہدان سادہ شبہا بپا ستادہ — در بندگی ست دادہ اکنون زہے قبالہ
التحیش دارد بر فرق تاج شاہی — از خوان شاہ شاہان بخشید این نوالہ

مکتوب بجانب ملک العلما مولانا حام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
گواہی دی اللہ نے کہ نہین کوی معبود مگر
هُوَ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
وہ اور صاحبون علم نے درحالیکہ قائم ہین ساتھ انصاف کے نہین کوی معبود مگر وہ غالب حکمت والا۔

چون شہادت علماء دین باشہادت ملائک بشہادت باری جل وعلا قرین ست زہے شرفے کہ شرف علم دین و علماء دین ست عالما بنیک از خود وجدا ند بدین نیاز محرمان راز توحید اند در وَهُوَ مَعَكُمْ دور بین اند یعنی کہ حق سبحانہ وتعالے را دور نمے بینند اہل خشیہ اند کہ میرا شد از ما وَاُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ
اور حکم کئے گئے یہ کہ عبادت کرین ایک معبود کی نہین ہے معبود مگر وہ پاک ہے اللہ اُن سے
تسلیم قُلْ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا
اور راضی ہوئے وہ اُس سے۔
کہ تو سوا اُسکے نہین کہ ڈرتے ہین اللہ سے بندون اُسکے سے جو عالم ہین

Marfat.com
Marfat.com

درجات اعلا رشان برتر از آفاق ست که در عقد عقیده شان لفظ
ما باقی ست ایشانند که در قدر قدرت میگزرانند و شتی در مشیت بجهل
انباز ند اَلْعِلْمُ نُكْتَةٌ چه نکته است باریک بنده را همیگوید ارض من
باریک خنک آن دل که هدف این تیر ست و آزاد بنده که در بن غم اسیر ست
این صحیفه نیست که هر کس نماید راز لیست که با یکے از هزار بگشایند۔
كَلِّمُوا النَّاسَ فِيمَا يَعْرِفُونَ و دیر ست که گفته اند ف
کلام کرو تم لوگون سے اُس چیز سے کہ پہچانین۔

محرم راز بصد سال یکے بر خیزد	پیش هر کس سخن از عالم اسرار مگو

تَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ بِسِيمَاهُمْ
پہچانتا ہو تو انکو ساتھ چہرہ انکے کے اور البتہ پہچانتا ہو تو انکو بیچ آواز کہنے کے پیشانی انکی
فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ضمیر ایشان بے شان ست و علم
بیچ منہون انکے کے اثر سجدونکے سے۔
ایشان بے انشان ایشانرا کہ بجان جو دست حالت تسلیم ایشان ہمان اثر
سجو دست رحمت بر قائلے باد کہ گفت ؎

سجدۂ دیگران بہ پیشانے	سجدۂ عاشقان تو میدانے

ایشان اگرچہ در بدایت بر جان باختن باشند اما بنہایت در تسلیم باختن
باشند کہ در پایان تحقیق۔ قول ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ این بود ہ
هٰكَذَا كُنَّا حَتَّى قَسَتِ الْقُلُوبُ۔
ایسے ہی تھے ہم یہانتک کہ سخت ہوے دل۔
وہ چہ قساوت ست وہ حمل نتوان کرد بر اشد قسوۃ حالات ناشکیب عاشق

Marfat.com
Marfat.com

عاشق اگرچہ صد زیب دارد و آنا زینت حقیقی حالت اہل شکیب دارد
ان راسکر وصحو باشد واین مطلق از خویشتن محو باشد آوردند
در سر حسرف در آوان بہار شوریدگان را مستی در کار ست ویک شور
یشان درین روزگار بہزار ست برخوشیدن گلے میبرند و بنوشیدن
لے فرحت میگیرند و بجوشیدن بلبلے سیر این تیر ندابیات

ال عشق برآمد ز صحن دل چو بخلستان	بہر شاخے دگر میوہ ز ہر غنچہ گلی خندان
می نیست کہ عاشق نشود وقت بہار	ہر گیاہے کہ بہ نوروز نروید بتحقیق است
گیاہے کہ بر زمین روید	وحدہ لاشریک لہ گوید
لبرش ہر چہ بینی در خروش ست	ولے داند درین معنے کہ گوش ست
بلبل بر گلش تسبیح خوان ست	کہ ہر خارے بہ تسبیحش زبان ست

ل اللہ تعالیٰ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ
مایا اللہ تعالے نے اور نہیں کوئی شے مگر تسبیح کرتی ہے ساتھ حمد اسکے کے
یسان این آیت کہ خلاصۂ کتاب و مرہم دلہاء کباب و مرستان شوق
پیالہ شراب ست چند کلمہ کم و بیش از تحقیق محققانۂ خویش و از صحائف
اب خانہ خود درج نمایند و کمترے سعی کردن در لفظ نفرمایند دیگر ہمہ
ست و خیر خواہد بود انشاء اللہ تعالے۔

جواب از ایشان بجانب درویشان

لطبات فرخ آمیز و ملاطفات روح انگیز کہ از صوب صواب حالیجناب
یخ الشیوخ صاحب الفیض والرسوخ بنا مزد این رکیک الفہم وطی الوہم
حرف اصدار یافتہ بفصل و وضوح پیوستہ کلمات مشائخ بمشابہ متشابہات

Marfat.com
Marfat.com

اند مارا و امثال مارا مقدور و میسور نیست که معانی آن مبانی را
احاطت و ادراک تواند نمود مگر مقدر فهم غیبی شمه ازان معلوم گشته
مَنْ لَمْ يَصِلْ إِلَى هٰذَا الْمَقَامِ لَمْ يَعْرِفْ هٰذَا الْكَلَامَ
جو کوئی نہ پہنچا طرف اس مقام کے نہ پہچانا اس کلام کو
اگر حضور موفور السرور بکرم اللہ الشکور میسر و میسور شود مشابہ
گردد و تسبیح که از فحوائے آیت کریمہ -
وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ مِنْ حَيْثُ الظَّاهِرِ
اور نہیں کوئی چیز مگر تسبیح کرتی ہی ساتھ حمد اسکی حیثیت ظاہر سے
مفسران و مذکران اہل یقین بحکم شرع متین فہم کردہ بیان فرمودہ
بعضے تسبیح حال مراد داشتہ اند کہ ہر چیزے ممکن کہ در عالم حادث ست
بوجود محدث بحمد واجب الوجود موصوف بصفات کمال بلسان حال نا
ست و بعضے تسبیح مقالی مراد داشتہ اند کہ ہر حادثے بتسبیح صانع
بصفات قدیمہ بلسان مقال مسبح ست فاما ہر کس معلوم نمیکند
شنود و ہر کس را خواست شاء اللہ خاطر بمطالعہ عبارات شائقہ و استما
ذائقہ مشتاق ملامات فائض البرکات از حد بیرون ست کہ این کلا
او قلیت حواسع الکلیم بودہ ست الی تعالے سایہ ذات باب
الی اخر الآیات بر کافہ مومنین و مومنات مظل و متدوار و این
پس بر حسب اختلاف مذکور اگر مسبح بلسان حال ست گویند ہر
بر وجود حق سبحانہ دال ست و اگر مسبح گویند ہر چیزے چنانکہ بعضے
میگویند بلسان پس دلالت میکند بر حیات ہر شے عند اللہ این مقال

Marfat.com
Marfat.com

این شے را با خالق پاک راز و بدرگاہ خداوندا فلاک نیازے ہست۔

وَلٰکِنْ لَا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ رباعے

لیکن نہیں سمجھتے ہو تم تسبیح انکی۔

دیدہ ہوش بخواہی شاہی
بشنو قول رسول الٰہی

زانکہ از سر راہ گمراہی
آرِنَا الْاَشْیَاءَ گماہے

می آرند کہ در پاے مبارک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آماس بود سنگے بر آتش گرم میکردند و بر پاے می نہادند سنگ بہ تنگ آمد و در حضرت حق بنالید فرمان شد کہ داد تو از دوست خود بستانم تا در انروز کہ بدندان مبارک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سنگ رسید و مجروح شدند ہمان سنگ بود کہ فرشتگان انرا در لشکر کفار انداختہ بودند چون خاصان درگاہ و مقربان حضرت آلہ بریں دقیقہ راہ دارند از حقیقت اشیا آگاہ دارند ازین نوع آداب

ایشانرا نگاہ میدارند قطعہ

از رہ خاص از مدد خاص خویش
از رہ تکلیف باخلاص خویش

فیض خداوند بخاصان نمود
ہیچ بدان رہ نتوان راہ برد

و نیز می آرند از مہتر موسیٰ علیہ السلام کہ از سنگ جامہ خواستہ و گفت یا حجر ثوبی یا حجر ثوبی و آنچنان بود کہ ہر یکے قوم چون خوف لوم بود بر مہتر غسل میکردند مہتر موسیٰ علیہ السلام جامہ بپیچید و باب می در آمد پس بدین کہ راہ بے اکرا و ایشان از کمال [illegible] بود قوم بدگمان شدند مگر در تن مبارک او عیبے ہست گفتند [illegible] آدرہ آنرا گفتند کہ عظیم الخصیتین باشد تا روزے مہتر موسیٰ علیہ السلام باب در آمدہ بود و جامہ بر سنگ داشتہ سنگ بر حکم فرمان در جریان آمد و

Marfat.com
Marfat.com

ازانجا کہ بود با جامہ بہم روان شد مہتر موسیٰ علیہ السلام بضرورت از آب برہنہ بیرون آمدند و از سنگ جامہ خواستند فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا پس پاک گردانید خدا اورا از آنچہ گفتند دربارہ او

ہست در ہر شئی حیات ولیک	ہیچکس نیست رین دقیقہ آگاہ
آئینہ دل چو جان نمائے شود	برون ای جان جان نمائی راہ

و نیز رسول علیہ السلام از کوہ آب خواستہ می آرند کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ در سفرے ہمراہ رسول علیہ السلام بود تشنگی بروے غالب آمد حال خود باز نمود رسول علیہ السلام فرمود برین کوہ برو و بگو کہ مرا رسول خدا تعالیٰ بر تو فرستادہ است آب دہ کوہ مسکین چون آب نداشت جواب داد و گفت ازان روز باز کہ این آیت فرو آمدہ است وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ اوراید ہن اس آگ کے آدمی اور پتھر رہ ہر چارہ نمی یابم چندان گریستم کہ آب در من ماندہ است بار رسول خدائے بگو ہر دعائے کند تا از آتش دوزخ نجات یابم ابن مسعود رضی اللہ عنہ آمدہ و حال باز نمود رسول علیہ السلام در حق آن سنگ دست دعا بر آورد حق سبحانہ تعالیٰ آزا دش گردانیدہ اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ تحقیق بعضے پتھروں سے البتہ وہ ہیں کہ بہتی ہیں ان سے

الْاَنْهٰرُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا ندیاں اور تحقیق بعض اس سے البتہ وہ ہیں کہ پھٹتے ہیں پس نکلتا ہے اوہیں سے پانی اور تحقیق بعض

لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

اس میں البتہ وہ ہے کہ گر پڑتا ہے ڈر اللہ کے سے اور نہیں اللہ بے خبر اس چیز سے کہ کرتے ہو تم

در رہ خشیہ اگر سنگ بدینسان باشد	کمتر از سنگ خشیہ چہ بدانسان باشد

از سنگہا سخت تر خارہ ہست اما نہ انچنانکہ آدمی ناہموارہ است پس چون معتبر

Marfat.com
Marfat.com

در عالم حقیقت نہ رنگ اوست نہ جنس ہر کرا درونہ سخت ست دانی کہ
او باعتبار معانی سنگ ست نہ انس قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے
وَسَلَّمَ اُحُدٌ جَبَلٌ یُحِبُّنَا وَنُحِبُّہٗ آوردہ اند کہ فردا کوہ احد را بصورت
احد پہاڑ ہمکو دوست رکھتا ہی اور ہمبھی دوست رکھتے ہین ہم اسکو
آدمی گردانند و باصد یقان حشر کنند و ہم چنین بسیار آدمیان را سنگہا و

قطعہ

دو نرخ برند — با کیم تا با کیم فردا کنندم در شمار
چون فریقے در یمین باشد فریقے در یسار — این گروہ مصطفےٰ باشد در و اہل صفا
وین شیاطین الانس باشد با شیاطین حجار — منقول ست کہ پیش از انکہ در مسجد

مدینہ منبر آراستہ کنند حضرت مصطفےٰ علیہ و آلہ السلام بر ستون مسجد تکیہ کردہ
خطبہ می گفت چون منبر شد ستون بآواز بلند بنالید و خواست کہ تبرقدر رسول
علیہ و آلہ السلام از منبر فرود آمد و آنرا کنارہ گرفت ستون بر طریق خردگان
میگریست و دم میگرفت حضرت رسول علیہ والہ وسلم او را فرمود ای حنانہ از
حضرت حق تعالےٰ درخواست کردم کہ ترا نہال بہشت گرداند و نام آن چوب
حنانہ بود می آرند اگر رسول علیہ و آلہ السلام او را کنار نگرفتے از گریہ باز ایستادی

قطعہ

ہان نالہ باز نماندی — ہر شے عشق با خدا دارد
خشک چوبے ست گرچہ پاخود برگ — زیستن آنکہ خالی از عشق ست
زیستن صورت ست بمعنی مرگ — و می آرند کہ چون مہتر داؤد علیہ السلام
زبور خواندے مرغان از ہوا باز ایستادندی و وحوش از بیابان می آمدے
و آواز بشنودندی و ہر برگ درختے کہ سبز بودے زرد گشتی و زرد سبز گشتی و کوہا

Marfat.com
Marfat.com

بموافقت او تسبیح گفتند و میآرند مسنون مجنون در مسجد و عظ می گفت
حاضران را استمع نیافت غفلت شان بر وی گران آمد رخ بجانب قندیل
ها مسجد کرد و گفت با شما میگویم نفس پاک او در قندیلها اثر کرد همه برمرند

عشق با مو و می پرستی دو	یار هم عشق دو دوستی دو
اگر از سر کار هستی دو	چون بهستی تو ظاهر پیدا

در خیر المجالس آمده است از شیخ ابو سعید ابو الخیر رحمة الله علیه که ایشان در شهر
نیشاپور رفتند و خلق شهر همه تبرک کردند مگر درویشی بود او را امام محمد
کرامی گفتند هر گاه که نام شیخ شنیدی لعنت کردی تا شیخ گرامی را آرزو
شد شیخ به پرسیدن او روان شدند حسن مودت خادم خانقاه یکی را برای
استکشاف مزاج او پیش فرستاد چون او شنید گفت او اینجا کجا می آید او را
گویید در کلیسا برود این سخن شیخ را معلوم کردند شیخ فرمود ما را نفس پیر
پاس باید داشت و در کلیسا باید رفت محفه جانب کلیسا روان کردند در اثنای
راه پرسید درین محفه کیست گفتند ابو سعید او لعنت کردی یاران خواستند
که او را بیندازند شیخ بلطف فرمود زنهار او را کسی نیندازد که او دین ما را باطل
میداند و لعنت بر باطل میکند راضی خلق شیخ دیدن نائب شد همه پیشتر رفتند
روز یکشنبه بود ترسایان گرد آمده بودند صورت مریم پارسا و صورت
عیسی علیه السلام می پرستیدند بر شیخ گمان بردند شاید که در دین ما در آید
شیخ در کلیسا رفته و بر سر آن هر دو صورت ایستاده شد بعد ازو رخ بجانب
مهتر عیسی علیه السلام کرد و این آیت خواند ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ
کیا تو نے کہا تھا واسطے لوگوں کے

Marfat.com
Marfat.com

اَتَتَّخِذُوْنِیْ وَاُمِّیَ اِلٰھَیْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ

پکڑو مجھکو اور نامیرکو دو خدا سوائے اللہ کے

یعنی تو گفتہ مرا و مادر مرا سجدہ اے پرستید اگر نگفتہ ہر
خدا را سجدہ کن بمجرد آنکہ شیخ این سخن گفت ہر دو صورت مستقبل قبلہ
شدند و در سجدہ افتادند ترسایان چون کرامت شیخ معائنہ کردند ہمہ
کلمہ توحید گفتند و مسلمان شدند شیخ رخ بجانب یاران کرد و فرمود
دیدید بر نفس پیرے کار کردم چہا معائنہ شد و این بیت در خیر المجالس در مجلس اوّل

مست شوقت سوی بتخانہ شدم	تسبیح بتان زمزمۂ عشق تو بود

شیخ گرامی این ہمہ بشنید و روان بر در شیخ رسید و عذر خواست و در تفسیر
آیت یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَھَا آمدہ است قیل یَا رَسُوْلَ

اُسیدن بیان کرنگی زمین خبر ہین اپنی کہا گیا اے رسول

اللّٰہِ مَا حَدِیْثُھَا قَالَ تَشْھَدُ عَلٰی کُلِّ عَامِلٍ بِالْخَیْرِ

اللہ کے کیا ہے بیان کرنا زمین کا فرمایا گواہی دیگی اوپر ہر عمل کرنیوالے بھلائی اور برائی کے
وَالشَّرِّ جا بجا بگوید و نام بگوید و وقت بگوید و زمین را بکردار مردمان
علم ست و ہر کہ سخنے بگوید بداند لیکن نمیگوید کہ فرمانش نیست قولہ
اَلْاَرْضِ قِطَعٌ مُتَجَاوِرَاتٌ پارچہاے زمین میان خود با یکدیگر
اور بیچ زمین کے قطعے ہین پاس پاس۔
سخن آیند و جایگاہ مومن نیکو کار بطاعت او بنازد و جائگاہ کافر
تباہ کار بگناہ او بنالد و در خبر ست کہ سجدہ گاہ مومن چہل شبانہ روز
نبوے بگرید و زمین بمرگ ہر مرد مطیع و مرد عزیز بگرید و آسمان نیز آنانرا

Marfat.com
Marfat.com

خشک شدن ہر کہ نیز واز مرون غافل بے تمیز قال اللہ تعالیٰ فیہا
بکت علیہم السماء والارض فرمایا اللہ تعالے نے پس روئی
اوپر ان کے آسمان اور زمین

در شرح سریانی اورده ست چون ابوجہل علیہ اللعن از جہان رفت عکرمہ
رضی اللہ عنہ گفت مرا جائی باید رفت کہ نام محمد شنیده نشود در جزیرہ رفت
ہمہ جانوران تری وخشکی را بنام محمد ذاکر یافت از انجا باز در جزیرہ دیگر
خراب رفت آنجا ہمہ حجر ومدر را در کلمہ طیب گویا یافتہ روی از جہل بر تافت
وگفت دروغ را چندان فروغ نبود مرا ہم پیش حضرت او باید رفت کہ غلغلہ
ذکر او در آسمان وزمین ست قفل دلش بکشاد ولشرف اسلام مشرف شد

نخشبی ہر چہ ہست ذاکر دان	نہ کہ در ذکر او ہمین تو توئی
بر زبان ہا اگر شوی آگاہ	از ہمہ خلق ذکر او شنوی

در انیس الواعظین آمده ست روزی مہتر موسیٰ علیہ السلام در بیابانے ذکر
خدا یتعالے میگفت در خاطر مبارک او گزشتہ کہ درین بیابان جز من دانائے
دیگر ہم باشد در حال ہمہ وحوش وطیور ورجال غیب را فرمان شد کہ آواز
بذکر ما بردارند چنان غلغلہ خاست کہ آواز موسیٰ علیہ السلام محو شد مستغفر
وسر بسجدہ نہاد وگفت الٰہی فرو وزمین ہم آواز ذکر بود فرمان شد اِضْرِبْ
عَصَاكَ عَلَى الْاَرْضِ عصا بر زمین زد وزمین بشگافت آب برون آمد
مار عصا اپنا اوپر زمین کے۔ فرمان شد عصا بر آب زن ازان آب سنگے سیاہ
بیرون آمد فرمان شد بر سنگ عصا زن مرغے سبز بیرون آمد ذکر
مے گفت موسیٰ علیہ السلام پرسید او مرغ چند گاہ ست کہ تراحق سبحانہ تعالے

Marfat.com
Marfat.com

[illegible] گفت ازین
[illegible] ای موسے دو بار آب
[illegible] آنکہ نباید کہ نوک در آب کنم و عزرائیل
[illegible] سنگ شد و سنگ در آب رفت و آب در زمین نا
[illegible] فَقَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَسَمِعْتُ
کہا رحم کرے اسکو اللہ اور سنا میں نے
اَبَا الْفَضْلِ مُحَمَّدَ ابْنَ نَعِيْمِ الْكَتَّابِيَّ او گفت کہ دیدم من
ابو الفضل محمد بیٹے نعیم کتابی کو
[illegible] بعضے از کنار دریا صیادے را کہ ماہی میگرفت و دخترکے برابر او
[illegible] ماہی کہ صید میکرد سوے دختر انداخت و دختر در روی ماہی میدید و بدریا
[illegible] انداخت پدرش گفت ای دختر من یگان ماہی بہ مشقت صید میکنم
و تو آنرا بدریا میاندازی دختر گفت چون میشنوم کہ ماہی اللہ اللہ میگوید
فَلَا اُحِبُّ اَنْ اُعَذِّبَ شَيْئًا يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
پس نہیں دوست رکھتا ہیں یہ کہ عذاب کروں میں ایک چیز کو کہ کہے اللہ اللہ
[illegible] آوردہ است بزرگ در راہ میگذشت آواز بانگ نماز شنید و ہیچ
[illegible] شکرہ و پشیتر شد سگے بانگ میکرد گفت جل جلالہ و عم نوالہ پرسیدند
[illegible] گفت موذن در غفلت بود از ان غفلتم آمد و سگ بیشک دانستم
[illegible] ندا میکند او را اجابت کردم ۵ سگ کہ یاد تو کند بغفلت
[illegible] یاد تو کند یاد تو مردم از غفلت سگست ۵ در خزانہ جلالی
[illegible] کہ از گریہ طفل تنگ نباید کہ دلست کہ بیتاب گریہ فرو خورد

Marfat.com
Marfat.com

هر آینه حق است وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ
اور نہیں کوئی چیز مگر تسبیح کرتی ہو حمد اسکے کی

رحمت بر قافلے باد کہ گفت ؎ ای گریۂ طفل بے گناہ از غم تو
وے نالۂ مرغ صبح گاہ از غم تو
آہ از غم تو ہزار آہ از غم تو

در گلستان شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ

آمدہ است حکایت یاد دارم شبے با کاروانے ہمہ شب رفتہ بودم سحر در کنارۂ بیشہ خفتہ شوریدہ در سفر ہمراہ من بود لغرہ بزد و راہ بیابان گرفت و بکمین آرام نیافت چون روز روشن شد گفتمش آنچہ حالت بود کہ گفت بلبلان از درخت بنالہ درآمدہ و کبکان در کوہ و غوکان در آب و بہائم در بیشہ اندیشہ کردم از مروت نباشد ہمہ در تسبیح و من بخواب غفلت رفتہ ؎

دوش مرغے بصبح می نالید ؎ خواب و صبرم ببرد و طاقت و ہوش
گفتم این شرط آدمیت نیست مرغ تسبیح خوان و من خاموش

در تفسیر الواعظین آمدہ است کہ من کمتر از غوک مباش بشنو کہ در حق او پیغمبر علیہ وآلہ السلام چہ میفرماید قَالَ عَلَیْهِ السَّلَامُ لَا تَقْتُلُوا الضِّفْدَعَ فَاِنَّ نَقِیْقَهَا تَسْبِیْحٌ
فرمایا اوپر آنکے سلام مت قتل کرو مینڈکو پس تحقیق ہے آواز اسکی تسبیح

خبر آمدہ است کہ اگر بہ دمان غفلت غالب نبودی حق آنرا اقتضاء کردے و نفرمودے اُذْکُرُوا اللّٰهَ ذِکْرًا کَثِیْرًا
یاد کرو اللہ کو یاد کرنا بہت

فصل دوم در قدم داشتن براہ و بگفت کوشیدن و ذکر حضرت الٰہ
قال اللہ تعالیٰ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰهَ

Marfat.com
Marfat.com

جل جلالہ تعالے نے اہل ایمان کا ہو یا د کرو اللہ تعالے کو

ذِكْرًا كَثِيرًا وَّسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا

یاد کرنا بہت اور تسبیح کرو اسکی صبح اور شام۔

نگارندۂ پاک بیچون و وارندۂ افلاک بے ستون بے کام و کلام کریم قرآن عظیم میفرماید ای گرویدگان با آگاه و ای مخلصان اہل انتباه و ای مومنان وینداروای گزیدگان حضرت کردگار یاد کنید مر خدا تعالے را یاد کردنی بسیار و وارید زبانرا در ثنا و ذکار و غافل نشوید از ذکر اللہ و بپاکی یاد کنید او را گاه بیگاه تا آئینۂ دل بحب و حرص دنیا و خسیس نجسیس محجوب و نورانی نشود و صفا و ذکار آن بسرور فانی و بغرور لایعنی وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ

اور نہیں زندگی دنیا کی مگر فائدہ مندی غرور کی

مضمحل نشود و دور نگردد و بتوجه تام علے الدوام در یاد مولا کبریم جل جلالہ مستغرق و فراموشی اولے بپاکی دل بجوشید و شراب شوق محبت بنوشید و شنوای ذکر ان قدر ندارد اذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ اگر وانید قرار و آرام بے یاد او بر خود حرام گروانید و گردن در کمند غفلت و سهو و فراموشی اسیر نکنید تا چند نه دارد۔

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ

آیا نہ آیا ہو واسطے ان لوگونکے کہ ایمان لاے یہ کہ عاجزی کریں دل انکے واسطے اللہ

در گوش کنید تا حالم غفلت و فراموشی را فراموش کنید و بیاد اللہ را نیارید و مصقله ذکر و استغفار بر آئینۂ دل جاوی دارید پس اینجا باید دانست کہ چون بکثرت ذکر آئینۂ دل پاک نشود و بهیچ رنگ بنیرنگ نگردد۔

وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ لِكُلِّ شَيْءٍ صِقَالَةٌ وَصِقَالَةُ الْقَلْبِ ذِكْرُ اللّٰهِ

Marfat.com
Marfat.com

اور فرمایا نبی نے اوپر اُنکے اور آل اُنکی کو سلام واسطے ہر چیز کے صاف کرنیوالی چیز ہی اور صافی دل یاد کے
ونیز باید دانست کہ صلاح وفساد تن در صلاح وفساد دل ست۔
قَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ اَلَا اِنَّ فِي الْجَسَدِ لَمُضْغَةً
فرمایا اوپر اُنکے اور آل اُنکی کے سلام خبردار ہو تحقیق بیچ بدن کے البتہ گوشت کا ٹکڑا
اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ بِصَلَاحِهَا وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ
مراد دل ہی ہی جسوقت کہ سنور گیا سنور گیا تمام بدن ساتھ سنورنے اُسکے کی اور جسوقت بگڑ گیا بگڑ گیا
بِفَسَادِهَا سَائِرُ الْجَسَدِ اَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ۔
ساتھ بگڑنے اُسکے کی تمام بدن خبردار ہو اور وہ دل ہی۔
واین معنی نیز باید دانست کہ ہر دل را صحتی و مرضے وموتے وحیاتے ہست
پس حیات تن از حیات دل معتبر ست کہ اصل ست ومقصود بحیات دل دانند
کہ در عدم ست جملہ وجود عَلٰى مَا يُشِيْرُ اِلَيْهِ الْحَدِيْثُ ؎
اوپر اُس چیز کے کہ اشارت کرتی ہی طرف اُسکے حدیث

تن خفتہ و زندہ دل زیر گل		بہ از عابدے زندہ و مردہ دل

در موت وحیات دل را بزمین تشبیہ میکنند چنانکہ زمین را بحقیقت موت نیست
وموت او ہمین خالی بودن اوست از نفع ہمچنین دلے کہ از کثرت حب شہوات
وشغل ملاہی محجوب از حضرت الٰہی در خلاف ومعصیت بگمراہی زنگ گرفتہ
وتباہی پذیرفتہ ہست حیات اگر لمحات باشد بزرگان گفتہ اند ہر دل کہ غم
دنیا در دے جاے یافتہ خرابش کردہ وَلَيْسَ عَلَى الْخَرَابِ خَرَاجٌ
اور نہیں اوپر ویرانہ کے محصول
پس چنانکہ زمین خراب را مردہ گویند ہم چنین ہر دل کہ بہموم وغموم خراب

Marfat.com
Marfat.com

فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِي شَيْءٍ در ویشان آنرا پژمردہ نامند صدق اللہ
پس نہیں ہے اللہ سے بیچ کسی چیز کے
آرایں گروہ مردہ درون اموات غیر احیاء وما یشعرون
مردے ہیں نہیں زندے اور نہیں معلوم کرتے
ومومن را باید ہمیشہ پرہیز نماید از انچہ سختی بدل پدید آید در زاہدی مسطور است
قَسْوَةُ الْقُلُوبِ مِنْ ثَلٰثَةِ اَشْيَاءَ طُوْلِ الْاَمَلِ وَنِسْيَانِ
سختی دلوں کی تین چیزوں سے درازی آرزو کی اور بھولنا
الذِّكْرِ وَكَثْرَةِ الشَّهَوَاتِ در عوارف مسطور است
یاد اللہ کا اور کثرت خواہشوں کی
قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَوْتُ الْقَلْبِ مِنْ شَهَوَاتِ النَّفْسِ
کہا محمد بیٹے علی نے مرنا دل کا خواہشوں نفس سے ہے۔
پس چنانچہ سختی و تاریکی دل کہ عبارت از موت اوست از فوت کردن
فرصت باناز و امید دراز و نسیان ذکر و اتیان شہوت بے فکر مے افزاید
ہمچنین صفا و ذکا، قلب کہ حیات اوست جز بکثرت ذکر حاصل نیاید
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنَاهُ در خزانہ جلالی آورد
فرمایا اللہ تعالے نے کیا جو شخص کہ تھا مردہ پس جلایا ہم نے اسکو
اَوْ كَانَ مَيْتًا يعنى بِكَثْرَةِ شُغْلِ الدُّنْيَا فَاَحْيَيْنَاهُ يعنى بِذِكْرِ الْمَوْتِ
کیا جو شخص کہ تھا مردہ یعنی ساتہ کثرت کام دنیا کے پس جلایا ہم نے اسکو یعنی ساتہ ذکر موت کے
وزیر باید دانست کہ چون دل بمتابعت ہوای نفسانی وحب وحرص جبلہ بنادانی
وغفلت ونسیان وخلاف وعصیان گرفتار آید آن علامت غلبہ شیطان باشد

Marfat.com
Marfat.com

کہ شیطان بران دل غالب آمدہ بود کما قال اللہ تعالیٰ استحوذ
جیسے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے غالب آیا ہے

عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ

اوپر انکے شیطان پس بھلا دیا انکو یاد اللہ کے نے۔

یعنی شیطان بوسوسہ خود غلبہ کردہ است بر ایشان پس فراموش کنانیدہ
است ایشانرا یاد کردن خدا تعالےٰ در مدارک آمدہ است۔

قَالَ شَاهْ شُجَاعُ الْكِرْمَانِيُّ عَلَامَةُ اِسْتِحْوَاذِ
فرمایا شاہ شجاع کرمانی نے نشانی غالب آنے

الشَّيْطَانِ عَلَى الْعَبْدِ اَنْ يَّشْغَلَهٗ بِعِمَارَةِ ظَاهِرَةٍ
شیطان کے اوپر بندہ کے یہ کہ مشغول کرتا ہو آنکو ساتھ آبادی ظاہر کے

مِنَ الْمَاكِلِ وَالْمَلَابِسِ وَيَشْغَلَ قَلْبَهٗ عَنِ
کھانے اور پہننے سے اور مشغول کرتا ہو دل آنکا فکر

التَّفَكُّرِ فِيْ اٰلَاءِ اللّٰهِ وَنَعْمَائِهٖ وَالْقِيَامِ بِشُكْرِهَا
کرنے سے بیچ نعمتون اللہ کے اور نعمتون آسکے کی اور باز رکھتا ہو قائم ہونے سے ساتھ شکر

وَيَشْغَلَ لِسَانَهٗ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ بِالْكَذِبِ وَالْبُهْتَانِ
آسکے کے اور مشغول کرتا ہو زبان آسکے یاد رب آسکے سو ساتھ جھوٹ اور طوفان کے

وَيَشْغَلَ قَلْبَهٗ عَنِ التَّفَكُّرِ وَالْمُرَاقَبَةِ بِتَدْبِيْرِ الدُّنْيَا
اور مشغول کرتا ہو دل آنکا فکر کرنے اور مراقبہ سے ساتھ تدبیر دنیا کے

جَمِيْعًا پس تا دل بنور معمور نگردد این غلبہ شیطان دور نشود
اِکشفی۔

Marfat.com
Marfat.com

وبوجہ عبارت مسطورست وَمَنْ ذَكَرَ تَوَسَّمَ بِهِ الشَّيْطَانُ
یا
فَاتَّقِ اَحَدُنَا النَّارَ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ اَنَّ
پس بچنا ایک ہمارے کا آگ سے اور بتحقیق وارد ہوا ہے بیچ حدیث کے کہ
الشَّيْطَانَ جَاثِمٌ عَلٰى قَلْبِ ابْنِ اٰدَمَ فَاِذَا ذَكَرَ
شیطان منہ نکالے ہے اوپر دل بیٹے آدم کے پس جب یاد کرے
اللّٰهَ تَعَالٰى تَوَلّٰى وَخَنَسَ فَاِذَا غَفَلَ الْتَقَمَ قَلْبَهٗ
اللہ تعالے کو پیٹ پھیری اور ہٹ گیا پس جب غافل ہوتا ہے نگلجاتا ہے دل
فَحَدَّثَ وَمَنَّاهُ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ
اسکے کو پس بات کرتا ہے حاتہ آرزوئیں اسکی کے اور فرمایا اللہ تعالے نے اور جو کوئی رہ گردانی کرے
ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ
یاد اللہ کی سے مقرر کرتے ہیں ہم واسطے اسکے شیطان پس وہ اسکا ہم نشین
اور مدارکہ آوردہ است فِيْهِ اِشَارَةٌ عَلٰى اَنَّ مَنْ دَاوَمَ عَلَيْهِ
بیچ اس قول خدا کے اشارہ ہے اوپر اسکے جس نے ہمیشگی کی
بِالذِّكْرِ يُقَيِّضُ لَهُ الشَّيْطَانُ اما بودن شیطان قرین بر عموم است
اوپر ذکر کے نہیں نزدیک ہوتا اسکے شیطان۔
وتسلیط او بجہ کسے ست کہ از ذکر حق دور و محروم ست در مشارق آمدہ است
بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ از متفق
تعالٰی علیہ وآلہ السلام ما منکم من احد الا وقد وکل بہ قرینہ
فرمایا اوپر تجھ کے اور آل اسکی کے سلام نہیں کوئی تم میں سے مگر تحقیق مقرر کیا گیا ساتھ اسکے ہم نشین

Marfat.com
Marfat.com

مِنَ الْجِنِّ وَقَرِيْنَةٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ قَالُوْا وَاِيَّاكَ يَا رَسُوْلَ
ایک جن سے اور ایک ہمنشین فرشتے سے کہا صحابہ نے تمکو بھی اے رسول
اللّٰهِ قَالَ وَاِيَّايَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَعَانَنِيْ عَلَيْهِ فَاَسْلَمَ فَلَا
خدا کے کہا مجھکو بھی ولیکن اللہ نے مدد دی مجھکو اوپر اسکے پس اسلام لایا
يَاْمُرُنِيْ اِلَّا بِالْخَيْرِ وَشَرَحَ اَوْ رَوَيْتُ اَسْلَمُ رَوِيَ بِضَمِّ الْيَاءِ اَسْلَمُ
پس نہیں حکم کرتا مجھکو مگر ساتھ نیکی کے سلامت رہتا ہوں ساتھ پیش میم کے یعنی سلامت
اَنَا مِنْهُ وَرُوِيَ بِفَتْحِهَا وَهُوَ الْاَصَحُّ اَيْ اَسْلَمُ اِيْ صَارَ
ہوں اس جن سے ہیں اور روایت ساتھ زبر کے ہے اور وہ صحیح زیادہ ہے یعنی اسلام لایا وہ جن یعنی ہو گیا
مُسْلِمًا الْحَدِيْثُ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ مَعَ كُلِّ اِنْسَانٍ مَلَكًا وَشَيْطَانًا
مسلمان یہ حدیث دلالت کرتی ہے اوپر اسکے کہ ساتھ ہر آدمی کے ایک فرشتہ ہے اور ایک جن ہے
مے آرند و دیورا با یکدیگر ملاقات شد یکے ایشان فربہ بود و دیگر لاغر فربہ مر
لاغر را پرسید از چہ سبب لاغری گفت مردی کہ من بروی نامزدام او دائم در یاد
حق سبحانہ مے باشد و در خوردن و نوشیدن و خفتن و پوشیدن ہمہ بسم اللہ
میگوید و من از وے گریزان مے باشم پس او پرسید کہ فربہی تو از چیست
گفت شخصے کہ مرا بروے مسلط کردند ہرگز از زبان وے یاد حق نمیرود و در ہیچ
فعل بسم اللہ نمیگوید و من با وے شریک میشوم ازان فربہم پس از ینجاست
اگر دمے بے یاد حق و ساعتے بے توجہ تمام از دوستان خدا رود آنرا در حیات
نشمارند و خود را دران دم مردہ پندارند کہ در خبرست کہ چون مخلصے را ساعتے
زیادتی بے یاد حق تعالے بگذرد در ملک و ملکوت آورند کہ فلان از جہان رفت
خواجہ حسن نوری رحمۃ اللہ علیہ را مے آرند کہ با ذکر حق چنان انس گرفتہ بود کہ

Marfat.com
Marfat.com

[illegible] یا حق [illegible] [illegible] گریختے وقتی دو کس از شہرے
قصد دیدن او کردند چون در شہر رسیدند گریہ در دکان میکفت کہ حسن بمرد
ایشان از سخن گریہ بگریہ کردند و متحیر ماندند و کلمہ انا للہ وانا الیہ راجعون
بتحقیق ہم ہین واسطے اللہ کے اور طرف اسکی رجوع کرنیوالے
ہیں زبان راندند و گفتند اگر ملاقات آن بزرگ بحکم آنکہ نصیب نبود میسر نشد
باری بزیارت قبر او مشرف شویم قصد خانقاہ کردند رسیدند و خواجہ را سلام
دیدند از حیرت بیہوش گشتند خواجہ استکشاف حال ایشان کردند ماجرا نقل
کردند خواجہ بگریست و گفت بر من ساعتے بیاد حق سبحانہ گریستہ نداند و دردا و ند
کہ حسن نماند شاید کہ این سخن در گوش آن گریہ ہم افتادہ باشد۔
در خزانہ جلالی اوردہ است ہر کہ لحظہ از یاد حق تعالے غائب باشد در اندم خلل
در ایمان او باشد و للہ در من قال ؎

اور واسطے اللہ کے ہی خوبی اسکی جسنے کہا۔

ہر آن کو غافل از وی یک زمان ست	در اندم کافرست اما نہان ست
وگر خود غائبے پیوستہ باشد	در ے اسلام بڑے بستہ باشد
حضوری بخش ای پروردگارم	کہ من غائب شدن طاقت ندارم

چون خالی بودن از ذکر بمنزلہ مرگست نزدیک درویشان و تا نگے دل
بتلاوت ذکر و تلاوت ست حیات ایشان۔ پس مومن باید کہ خود را بسخت
غفلت نہ بندد و بموت سہو و نسیان مردار شدن نہ پسندد۔ ؎

ز ہر کہ بازان ست دلے	ز طیب عشق طیب زندگانے
وگر زان طیب خالی اندرون ست	فکا الاموات بل اشعرون ست

Marfat.com
Marfat.com

قَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ

فرمایا حضرتنے اوپر انکے اور آل انکی کہ سلام ست کرو گھرون اپنون کو جانے قبر یعنی منزل مسکون بے ذکر حق بیچون چون گورست کہ ساکن مردہ بدست ہوائے نفس زبون و حب و حرص دنیا رذون پر شورست پس مخلص را گور جائے آسودن ست و خانۂ دنیا جائے اعمال و اہل غفلت یا حریص بر حیات زندگی یا جائے مال ست ؎

انس تو گر بذکر حق باشد	بنا	مونس جان ذران محق باشد
ور تو از ذکر لبستی اینجا لب		ببینی از سائلان بگور اندر
چند خود را بحرص در سوزی		مردہ باشی چو خشک و تر سوزی
ہر چہ از خشک ہست یا خود تر		از دل خویش جملہ بیرون ریز
تا بود با حقیقت و آگاہ		گفتنت لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

وقت فرصت ضائع مگذار کہ آسیبی ست تا زندۂ دل را از محبت غیر حق پاک کن بحیات پاک شوی تا زندہ امروز کہ زبان بر گویای ست از یاد حق فرو مبند کہ فردا در مردگان درآئی و حسرت نیابد سود مند وَلِلّٰہِ دَرُّ مَنْ قَالَ ؎ اور واسطے اللہ کے خوبی اسکی جس نے کہا۔

اگر مردہ مسکین زبان داشتے		بہ فریاد و زاری فغان داشتے
کہ ای زندہ تا ہست امکان گفت		لب از ذکر چون ما نباید نہفت

از بزرگے پرسیدند کَیْفَ اَصْبَحْتَ بگریست و گفت۔ اَصْبَحْتُ کیونکر صبح کی تونے صبح کی میں نے

Marfat.com
Marfat.com

وَاللّٰہُ فِی غَفْلَۃٍ عَظِیْمَۃٍ مِنَ الْمَوْتِ مَعَ ذُنُوْبٍ قَدْ اَحَاطَتْ
قسم ہے مجھ کو اللہ کی بیچ غفلت بڑی کے موت سے ساتھ گناہوں کے تحقیق احاطہ کیا
بِیْ وَاَجَلٍ یَسْعٰی کُلَّ یَوْمٍ فِیْ عُصْرِیْ
ساتھ میرے اور موت شتابی کرتی ہے ہر دن بیچ عمر میری کے
در معدن المعانی آمدہ است کہ خواجہ واسطی را از ذکر پرسیدند کہ چیست گفت
ذکر بیرون آمدنست از میدان غفلت بہ صحرا ارمشاہدہ بر خلیۂ خوف وشدۃ
قَالَ فُضَیْلُ بْنُ عِیَاضٍ کَفٰی بِاللّٰہِ مُحِبًّا وَبِالْقُرْاٰنِ مُؤْنِسًا
فرمایا فضیل بیٹے عیاض نے کفایت ہے اللہ دوست اور قرآن شریف غمخوار
وَبِالْمَوْتِ وَاعِظًا۔
اور موت نصیحت کرنے والی۔
و مومن چنانچہ از شیاطین جن ہوشیار باشد ہمچنان از شیاطین انس نیز باید
کہ بگریزد و از صحبت شان پرہیزد و در خیر المجالس آوردہ است شیاطین انس
آنانند کہ از ذکر خدا باز دارند و ہر کہ از ذکر خدا باز ماند شیطان بر وے مسلط گردد
کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَمَنْ یَّعْشُ عَنْ ذِکْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَیِّضْ
جیسے کہ فرمایا اللہ تعالے نے اور جو کوئی منہ پھیرے یاد رحمن سے موکل کرتے
لَہٗ شَیْطَانًا فَھُوَ لَہٗ قَرِیْنٌ در تفسیر آمدہ است۔
ہیں ہم واسطے اسکے شیطان پس وہ اسکا ہم نشین ہے۔
وَمَنْ یَّعْشُ اَیْ یَتَعَامَ اَیْ یَعْرِفُ اَنَّہُ الْحَقُّ وَھُوَ یَتَجَاھَلُ
اور جو کوئی منہ پھیرے یعنی اندھا ہووے یعنی پہچانے کہ یہ حق ہے اور وہ نادان ہووے
نُقَیِّضْ لَہٗ شَیْطَانًا قَالَ ابْنُ الْعَبَّاسِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نُسَلِّطْ

Marfat.com
Marfat.com

تعینات کرتے ہین واسطے اسکے شیطان فرمایا ابن عباس رضی اللہ عنہ
عَلَيْهِ فَهُوَ مَعَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَحْمِلُهُ عَلَى الْمَعَاصِي
اوپر اسکے پس وہ ساتھ اسکی ہی بیچ دنیا کی اور آخرت کے برانگیختہ کرتا ہی اسکو اوپر گناہون کے
یا رسی آن باشد ہر کہ روے بگرداند از یاد حق سبحانہ تعالے بروے دیوے
بگمارد کہ در دنیا دوزخ قرین او باشد و شیطان ہر چند کہ بر ہر یکے موکل است
چنانکہ در ذکر رفتہ اما اینجا بر طریق یار و برادر میگردد و
اَلْعِيَاذُ بِاللّٰهِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ
پناہ ہی اللہ کی فرمایا اللہ تعالے نے اور بھائی اُنکے کھینچتے ہین اُنکو بیچ گمراہی کے
یعنی آنانکہ حق تعالے را یاد نکنند بکشند ایشانرا برادران شان در بیراہی
وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ
اور فرمایا اللہ تعالے نے تحقیق بیجا خرچ کرنیوالے ہین بھائی شیطانون کے
پس از شیاطین انس کہ اخوان شیاطین جن اند و خویشان یعنی در بیراہ
کردن مردمانند نظیر ایشان مے باید گرفت و خاک بر سر ایشان باید رفت کہ صحبت
ایشان زہر قاتل ست و در ے بے دوا است
وَقَالَ السِّمَاكُ كَتَبَ اِلَيْنَا صَاحِبٌ لَنَا اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ
اور کہا سماک نے لکھا طرف ہمارے مصاحب ہمارے نے لیکن بعد حمد و نعت کے پس تحقیق
النَّاسَ كَانُوْا دَوَاءٌ لِيْ فَاَصْبَحُوْا دَاءً لَا يَقْبَلُ الدَّوَاءَ فَفِرَّ
لوگ تھے دوا میری پس ہوگئے وہ مرض کہ نہین قبول کرتا دوا کو پس بھاگ
مِنْهُمْ فِرَارَكَ مِنَ الْاَسَدِ وَاتَّخِذِ اللّٰهَ مُعِيْنًا چنانچہ گفتہ
اُن سے جیسا بھاگنا تیرا شیر سے ہے اور اختیار کر اللہ کو مددگار۔

Marfat.com
Marfat.com

تا توام یار شوی من نخورم یار دگر | گوشۂ گیرم و دروں گوشہ نہم کار دگر
تا یارم شود یار العالم کار منست | و رہے سودائش ترک عالم و شوائے منست

قال علیہ الصلوٰۃ والسلام العافیۃ عشرۃ اجزاء وتسعۃ منہا
فرمایا اوپر انکے اور آل انکے کہ سلامتی دس جزو ہین تو ان مین سے نو
فی الصمت الا ذکر اللہ تعالیٰ والجزء العاشر ترک
چپکے رہنے کے مگر یاد اللہ تعالے کے اور جزو دسوان چھوڑ دینا
مجالسۃ السفہاء۔
ہمنشینی احمقون کے ہے۔
یعنے گفتہ است کہ سلامتے را رسول علیہ والہ السلام دہ جزو فرمودہ اند۔
نہ جزو در خاموشی و یکجزو در عزلت اما بہترین اجزاء جزو عزلت ست مریدرا
را سر ہمہ سعادتہا بعد تلقین صحبت مرشد کامل ست و یا عزلت کہ گفتہ اند۔
تفقہ ثم اعتزل خواجہ فضیل عیاض گفتہ است۔
من خالط الناس لا یسلم من احد الشیئین اما
جو کوئی آمیزش کرے لوگون سے سلامت نرہیگا ایک دو چیزون سے یا
ان یخوض معہم اذا خاضوا فی الباطل او سکت
کہ فکر کرے ساتھ انکے جب فکر کرین بیہودہ باطل کے یا چپکا رہے جب
عن امر منکر فیاثم۔
کرین خلاف شرع پس گناہ گار ہووے۔
و در عزلت بسیار بہتر از ہزار بلکہ بیرون از شمار ست اما اینجا اگر کسی گوید
فیکان مع الواحد وہو من الاثنین البعد۔

Marfat.com
Marfat.com

شیطان ساتھ اکیلے ہی کے اور وہ شیطان دو شخص سے دور زیادہ ہی۔
جواب او آن ست کہ بذکر حق مشغول باشد و بر مشغولی حق انس گیرد میسر
کہ ہمنشین او کہ بود فاطر السموات ہمنشین او باشد۔ بشنو کہ حضرتعالے
چہ مے فرماید اَنَا جَلِیْسُ مَنْ ذَکَرَنِیْ
مین ہمنشین ہون اسکا کہ یاد کرے مجھکو۔
اینجا کجا بجد شیطان اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَکَ عَلَیْھِمْ سُلْطٰنٌ
تحقیق بندے میرے نہین واسطے تیرے اوپر انکے غلبہ۔
تا زیانہ او ست یعنی لطف حق ست کہ شانرا در حمایت مے آرد و شر او را
از ایشان دور میدارد و آوردہ اند کہ وحی کرد حق تعالے موسے علیہ السلام
را کہ اے موسیٰ من میخواہم کہ با تو جلیس شوم و با تو سخن گویم چون موسے
علیہ السلام بشنید برخاست و بتعظیم بنشست حق تعالے بروی وحی کرد اے
موسے چون تو مرا یاد کردی بدرستی کہ تو با من جلیس شدی اما پیش از
تلقین مرید صادق را مرشد کامل در خدمت ظاہری باید کہ بیاراید و بذکر جہر
مواظبت نماید تا بخدمت قدر استقامت معلوم شود و دل بدان ذکر چون مومن
گردد و بنور وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّھَا پر نور و معمور شود
اور چمکیگی زمین ساتھ نور پروردگار اپنے کے۔
ہر آئینہ چون کثافت و قساوت از دل برخیزد و رقت و لینت و خوف
در باطن پدید آید کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی تَقْشَعِرُّ مِنْہُ
جیسا کہ فرمایا اللہ تعالے نے بال کھڑے ہوتی ہین قرآن
جُلُوْدُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّھُمْ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُھُمْ

Marfat.com
Marfat.com

ایشانکے جو ڈرتے ہین رب اپنے سے پھر نرم ہوتے ہین چمڑے اُن کے
تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ط
اور دل اُنکے طرف یاد اللہ کے۔

آنگاہ مومن مومن حقیقی باشد وحقیقت ایمان آنجا ظاہر گردد
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ
سوای اسکے نہین کہ ایمان والے وہ ہین جب یاد کیا جاوے اللہ ڈر جاتے ہین دل اُنکے
وانما برائے حصرست وازین مومنان مومنان کامل مراد اند۔
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الْكَامِلُوْنَ
سوای اسکے نہین کہ ایمان والے کامل ہین انسان مین۔
یعنی ہر آئینہ مومنان کامل آنانند کہ چون یاد کردہ شود حق تعالے
پیش نزدشان یعنی بکوبندشان اِتَّقُوا اللّٰهَ بترسند ولہاء ایشان بخلاف
ولہاے کافران ومنافقان کہ ایشانرا از یاد حق تعالے قساوتے دیگر
بدل پدید آید كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ
جیسا کہ فرمایا اللہ تعالے نے پس وای ہو واسطے اُنکے جنکے دل سخت ہین
قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ در مدارک گفتہ است اَیْ مِنْ
واللہ کی سے
یعنی سبب
اَجْلِ ذِكْرِ اللّٰهِ اَیْ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَاٰيَاتُهٗ عِنْدَهُمْ
اللہ کی سے اے جب یاد کیا جاوے اللہ اور آیتین اُس کی نزدیک اُنکے
تَلَتْ قُلُوْبُهُمْ قَسَاوَةً كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى فَزَادَتْهُمْ
پڑھے ہوتے ہین دل اُنکے سختی مین جیسا کہ فرمایا اللہ تعالے نے پس زیادہ ہوئے تین

Marfat.com
Marfat.com

ناپاکی ہین طرف ناپاکی اپنی کنوید ایشان را

اِتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ

پکڑتی ہی یعنی غرور سی قبول نہین کرتا ہو اسکی عزت ساتہ گناہ کے پس کفایت ہو

در زاہدی آوردہ است کہ اگر منافقے را گویند اِتَّقِ اللّٰهَ

نخوتش بگیرد پس بسندہ است اورا دونخ و بد بستر لیست

فَاِذَا قِيْلَ لَهٗ اِتَّقِ اللّٰهَ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

پس جب کہا جاوے تجکو ڈر اللہ سی کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ

و نیز آوردہ است کہ مروی مر عمر بن الخطاب را رضی اللہ عنہ سخت اِتَّقِ

عمر در سجدہ رفت و گفت اینقدر استطاعت نیست مے آرند چون آیت

اِتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ نازل شد بر صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین

گران آمد بعد ازان این آیت فرود آمد فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ

پس ڈرو اللہ سی جسقدر ڈر سکو

بعضے میگویند این آیت ناسخ است بعضی میگویند مبین یعنی تقوی

استطاعت ہست و در روضہ زندوسیہ مسطور ست

قَالَ الشَّيْخُ اَبُوْ حَامِدٍ الْاِسْفَرَايِنِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَقَدْ سُئِلَ

فرمایا شیخ ابو حامد لیسوی نے رحم کرے اللہ اوپر اوسکے پوچھا گیا

عَنِ الْمُتَّقِيْ قَالَ مَنْ قَدَرَ حَتّٰى كَانَ لَا اِلٰهَ

متقی سے کہا جسنے قدرت پائی یہانتک کہ کہا نہین کوئی

صَلٰوةُ الْخَمْسِ فِيْ مَوَاقِيْتِهَا وَ

Marfat.com
Marfat.com

نمازین پانچ پنج وقتون اسکے اور یاد کیا اللہ کو بیسیج فراغت اور تنگی کے
السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ فَهُوَ مُتَّقِي سے آرند کہ ابو یزید بسطامی
پس وہ متقی ہے۔
این آیت شنید یوم نحشر المتقین الی الرحمن وفدا
جسدن اکہٹا کرینگے متقیون کو طرف رحمن کے بطریق مہمانے
نعرہ زد و گفت کیف یحشر الیہ من ھو جلیسہ
کیونکر حشر کیا جاوے طرف اسکی وہ شخص کہ وہ ہم نشین اسکا ہو
دیگرے شنید گفت من اسم الجبار الی اسم الرحمن
اسم جبار کے طرف اسم رحمن کے
یعنی متقی از ہیبت جبار پرہیزگار ست والی الرحمن اشارت
برکمال انس حضرت کردگار ست و ذکر متقی ذکر ہیبت ست کہ انرا ذکر
سر گویند و در عوارف مسطور ست فبالتقوی وجود خالص
پس ساتہ پرہیزگاری کے پیدا ہونا خالص
الذکر وبہا یفتح باب
ذکر کا ہے اور ساتہ پرہیزگاری کے کہلتا ہو دروازہ ذکر کا
یعنی ذکر خالص از تقوے پدید آید و باب ذکر از تقوی بکشاید و نیز
آورده است کہ تقوے اولا در ظاہر سرایت کند و جوارح را از مکروہات
وفضولات و بالا یعنے نگاہ دارد و حمایت ظاہر کند
ثم تنتقل تقویۃ الی باطنہ ویطہر الباطن ویقیدہ
پھر روان ہوتی ہو پرہیزگاری طرف باطن اسکی کے اور پاک کرتی ہو باطن کو اور قید کرتی ہو

Marfat.com
Marfat.com

عَنِ الْمَكَارِهِ ثُمَّ مِنَ الْفُضُوْلِ حَتّٰى يَتَّقِيَ حَدِيْثَ
باطن کو برائیون سے پھر زیادتیون سے یہانتک بچاتی ہو بات کرنے نفس سے
النَّفْسِ قَالَ سَهْلُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَسْعَدُ الْمَعَاصِيْ
کہا سہیل بیٹے عبداللہ نے بدترین گناہون مین بات کرنے نفس کے ہے
حَدِيْثُ النَّفْسِ۔
پس چون متقی ذاکر را خانۂ دل بکثرت ذکر از ماسوی اللہ پاک شود ہر اینہ
بیت اللہ گردد و در جنب عظمت و جلال حقیقی ہیچ چیز را شرف نماند و ہیچ
چیز و ہیچکس نیازد ہمہ را پس پشت اندازد و بخود نیز نہ پردازد ؎

مستغرق ذکر آن چنانم	از ہستی خویش شد فراموش

طالب دوستان بریں صفت باید تا در ستودگان حضرت حق در آید۔
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ
فرمایا اللہ تعالےٰ نے غافل نہین کرتے اُن بندونکو سوداگری اور نہ بیچنا یاد اللہ
اَيْ لَا يَشْغَلُهُمْ تِجَارَةٌ فِي السَّفَرِ وَلَا بَيْعٌ فِي الْحَضَرِ
کے سے یعنی نہین یاز رکھتے اُنکو سوداگری ہیچ سفر کے اور نہ بیچنا ہیچ شہر کے
عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ اَيْ بِلِسَانٍ وَّقَلْبٍ
یاد اللہ کے سے ای بسانہ زبان کے اور دل کے
در عوارف آمدہ ہست گفت ذوالنون مصری دیدم من عورتے را نزدیک
شام بر سیدم از کجا می آئی گفت از نزدیک تو مے
يَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا
دور ہوتی ہین کروٹین اُنکی خوابگاہ سے پکارتے ہین رب اپنے کو ڈر سے اور لالچ سے

Marfat.com
Marfat.com

باز پرسیدم کجا خواہی رفت گفت اِلیٰ رِجَالٍ لَا تُلْھِیْھِمْ تِجَارَۃٌ
طرف مردون کی کہ باز نہین رکھتے انکو
وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ گفتم چیزے از وصف ایشان بگوی
سوداگری اور نہ بیچنا یاد اللہ کی سے۔
شعرا انشاکرد و گفت ۔ ؎
قَوْمٌ ھُمُوْمُھُمْ بِاللّٰہِ قَدْ عَلِقَتْ + فَمَا
لوگ ہین کہ ہمتین اُن کے ساتھ اللہ کے تحقیق متعلق ہین
لَھُمْ ھِمَمٌ تَعَلَّقَتْ اِلٰی اَحَدٍ + فَطَلَبَ الْقَوْمُ سَیِّدَھُمْ
پس نہین واسطے اُنکے ہمتین کہ متعلق ہون طرف کسیکے پس طلب کیا قوم نے سردار اپنے
وَمَوْلَاھُمْ + مَا اَحْسَنَ مَطْلَبَھُمْ لِلْوَاحِدِ الصَّمَدِ + دور روضہ
کو اور مولا اپنے کو کیا ہی اچھا ہے طلب کرنا ایک مقصود کو
زندوسیہ مسطور ست عَنْ شَھْرِ بْنِ حَوْشَبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
شہر بن حوشب سے راضی ہو اللہ اُس سے اسمار
عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ یَزِیْدَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
بنت یزید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا نے درود ہو جیو اللہ کا
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَجْمَعُ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ فَیُنَادِیْ مُنَادٍ
اوپر اُنکے اور سلام جمع کیے جاوینگے پہلے اور پچھلے لوگ پس پکاریگا فرشتہ
لِیَسْمَعَ الْخَلَائِقُ کُلُّھَا سَیَعْلَمُ اَھْلُ الْجَمْعِ مَنِ
پکارنیوالا سنین گے خلائق تمام البتہ جانین گے مجمع کے لوگ کون
اَوْلَی بِالْکَرَمِ ثُمَّ یُنَادِیْ اَیْنَ الَّذِیْنَ کَانَتْ

Marfat.com
Marfat.com

لائق زیادہ ہو ساتہ بخشش کے پہر پکاریگا کہان ہین وہ لوگ تجھے یکسو کرتے
تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا
تہی کروٹین اپنی خوابگاہ سے پکارتے تہے رب اپنے کو ڈر سے اور
وَّطَمَعًا الآیۃ فَيَقُوْمُوْنَ وَهُمْ قَلِيْلٌ ثُمَّ يُنَادِيْ
لالچ سے تا آخر آیت پس کہڑے ہونگے اور وہ تہوڑے ہونگے پہر پکاریگا
فَيَقُوْلُ لِيَقُمِ الَّذِيْنَ لَا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ
پس کہیگا چاہیے کہ کہڑے ہون وہ لوگ کہ نہین باز رکہتی انکو سوداگری اور نہ بیچنا
ذِكْرِ اللّٰهِ فَيَقُوْمُوْنَ وَهُمْ قَلِيْلٌ ثُمَّ يُحَاسَبُ سَائِرُ
یاد اللہ کی سے پس کہڑے ہونگے اور وہ تہوڑے ہونگے پہر حساب کیا جاویگا تمام لوگون سے
النَّاسِ وطالب ذاکر باید کہ نہ در شب خوابش بود نہ در روز آرام صفت
قومے کہ در ذکر رفتہ اند علے الدوام از خلق متوحش باشد و در پناہ انس
بذکر حق ہم بذکر حق آویختہ بود و ہر مطلوبے و محبوبے کہ ہست
مِمَّا يُجْمَعُ بِهٖ يُفْرَحُ۔
اس چیز سے کہ جمع کیا جاتا ہے اور ساتہ اسکے خوش ہوتا ہے۔
از دامن ریزد و آزاد لطلب مراد بر پاے استقامت خیزد۔
قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ رَحِمَهُ اللّٰهُ مَنْ قَالَ
کہ اللہ پہر چہوڑ دے انکو بیچ فکر اپنی کے بازی کرین رحم کرے اسکو اللہ جس نے کہا

۵ چو داری مونس جان دل ہو اللہ	خطے در کش بگرد ما سوے اللہ
بہر کہ انس گیری زود سوختہ شوی	بنگر کہ انس چیست مصحف نہ آتش است

نقل ست از خواجہ فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ او گفت کہ ربیع بن ابی

Marfat.com
Marfat.com

رشید را گفتند چرا با ما نشینی و در سخن نیائی گفت من هم چو شما
نیستم لان لو فارقنی ذکر الموت ساعة
واسطے اسکے کہ اگر جدائی کرے مجھ سے یاد موت کی ایک دم البتہ
لخشیت ان یفسد علی قلبی وبخلوت وانقطاع وامر و
ڈرتا ہون یہ کہ فساد آوے اوپر دل میرے کے۔
مواظبت نماید تا آنگہ کہ خلوت در انجمن حاصل آید امام مرید بے تلقین نیز
اگر صادق ست و صاحب یقین در سایۂ مرشد کامل ہم در مجلس و حضور
مرشد این معاملہ باشد کہ خلوت در انجمن بیند و بعد تلقین ہم تا مبتدیست
ہمین حکم دارد و منتہی مستقل بفسہ ست او در بیخالت اکثر باشد بلکہ دوام
چنانکہ بدل آوے ہیچ چیز و ہیچکس را راہ نبود ہر چند کہ با ہمہ باشد بے ہمہ بود
نظم رابعہ عدویہ در عوارف مسطور ست ؎
انی جعلتک فی الفواد محدثی + وابحت جسمی من اراد جلوسی
حصہ کیا میں تجکو تیئ دل کے بات کرنیوالا اپنا اور مباح کیا میں نے بدن اپنا واسطے
فالجسم منی للجلیس موانس + والروح لی ولک المحل انیسی
جو چاہے جلیس میرا پس ہے جسم میرا واسطے ہم نشین کے الفت کرنیوالا ہے
وحبیب قلبی فی الفواد ادیسی + پس ہر دلے کہ باشد ذکر حق
اور دوست دل میرا ہے اندر دل کے۔ مونس میرا ہے
شمالے نرم شد و در گداز بکمال رسید و میل اصلے۔
ثم تلین جلودهم وقلوبهم الی ذکر الله۔
پھر نرم ہوتے ہین چمڑے انکے اور دل انکے طرف یاد اللہ کے۔

Marfat.com
Marfat.com

مائل گشته خشیته و تشعریة ازان دل زائل نشده در جبودیت و
رام گشته و جنبش او آرام یافته صاحب آن دل هر چند که بتن در آمیزش
بود بدل از جمله غائب باشد اگر کونین آرایند بگوشه چشم ننگرد و جائز ست
اگر خداوند این حال در بیع و شرا هم باشد اما بخدا باشد که
لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللهِ - صفت ا
نهین غافل کرتی ہو انکو سوداگری اور نہ بیچنا یاد اللہ کی سے
شده و انمعنی را استقامت گویند و لینت هم گویند و قساوة هم گویند
چنانکه از حضرت صدیق اکبر رضی الله عنه آمده ست که آیة
اَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ اٰمَنُوا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللهِ
کیا نہین وقت آیا واسطے اُن لوگونکے که ایمان لائے یه که عاجزی کرین دل انکے واسطے یاد اللہ کے
نزدیک ایشان خوانده شد گروهے از حاضران در گریه شدند
فَبَكَوْا بُكَاءً شَدِيدًا فَقَالَ هٰكَذَا
پس روئے رونا سخت پس فرمایا ایسے ہی تھے ہم
كُنَّا حَتّٰى قَسَتِ الْقُلُوبُ در عوارف آمده ست
یہان تک که سخت ہوے دل
قَسَتْ اَيْ تَصَلَّبَتْ وَاعْتَادَتْ سَمَاعَ الْقُرْاٰنِ
سخت ہوے یعنی سنگ کے ہوئے اور عادت کی سنے قرآن کی
وَاَلِفَتْ اَنْوَارَهُ فَمَا اسْتَغْرَبَتْهُ حَتّٰى يَتَغَيَّرَ یعنی قوت
اور الفت پکڑی ساتھ نور اُسکے کے پس نہین نادر جانا اس قرآنکو تا بیک که متغیر
دل و عادت ساخت شنیدن قرآنرا و الفت گرفته با سرار و انوا

Marfat.com
Marfat.com

ن پس غریب نے پندارد کہ متغیر شود و گریستن بار گریستن باشد کہ گفتہ اند
لبکاء من بقیۃ الوجود و این قساوۃ عبارۃ از فقدان مطلق
رونا اور غم رنج کے سے ہو
کما قال علیہ و آلہ السلام فی حقہ رضی اللہ
جیسے کہ فرمایا پیغمبر نے اوپر انکے اور آل انکی کے سلام بیچ حق اسکے کہ راضی
تعالی عنہ من اراد ان ینظر الی میت یمشی علی
ہوا اللہ تعالے اس سے جو شخص کہ چاہے یہ کہ دیکھے طرف مردے کے کہ چلتا ہے اوپر
وجہ الارض فلینظر الی ابن ابی قحافۃ رضی اللہ عنہ
روے زمین کے پس چاہیے کہ دیکھے طرف ابی قحافہ کے یعنی حضرت ابوبکر کے راضی ہوا اللہ
بخلاف آن دل کہ تغیر پذیرد و با اندک مزخرفے در دل لینت آید۔
قال دون حال من یحتاج الی منزع یزعجہ و بہ قلیل علیل
باز قساوت گیرد و در حفظ آن دل باید کوشید کہ زنگ نگیرد و سعی باید نمود کہ
قساوۃ نہ پذیرد کما قال علیہ و آلہ السلام اذ یبوا
جیسا فرمایا پیغمبر خدا نے اوپر آنکے اور آل انکی کے سلام گلاؤ
طعامکم بذکر اللہ و لا تناموا علیہ فتقسی قلوبکم
کھانے اپنے کو ساتھ یاد اللہ کے اور نخواب کرو اوپر کھانے طعام کے پس سخت ہووے دل
مومن باید کہ مشغول باشد بعبادت و ذکر بدوام در صبح و شام تخصیص
بعد طعام کہ محل طلب آرام و آنوقت غالب ترمے باشد و در عوارف
در باب اداب خواب مسطور ست فان وجد بہ ثقلا علی المعدۃ
پس اگر پاوے ساتھ اسکے بوجھ اوپر معدے کے

Marfat.com
Marfat.com

يَنْبَغِي أَنْ يَعْلَمَ أَنَّ ثِقَلَهُ عَلَى الْقَلْبِ أَكْثَرُ
لائق ہوتا ہے کہ جانے یہ کہ بوجھ اسکا اوپر دل کے زیادہ ہے
فَلَا يَنَامُ حَتَّى يُذَيِّبَ الطَّعَامَ بِالذِّكْرِ وَالتِّلَاوَةِ
پس خواب نکرے یہانتک کہ گلادے کھانیکو ساتھ یاد خدا کے اور پڑھنے قرآن
وَالِاسْتِغْفَارِ يَقُولُ بَعْضُهُمْ لَأَنْ أَنْقُصَ مِنْ
اور استغفار کے کہتے ہین بعضے انکے البتہ کم کرون طعام سے سینہ
عَشَائِي لُقْمَةً أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقُومَ لَيْلَةً
اپنا ایک لقمہ کے تئین پیارا زیادہ طرف میری اس سے کہ بیدار رہون ساری رات
پس مادام کہ دل ببلوغ تام نرسیدہ ست بالینت پرورش باید داد
تا قوی گردد و لینت وی برنگ قساوۃ برآید وعین قساوۃ نماید انگاہ
بروے ہیچ از لینت وقساوۃ اثر نکنند اما من حیث الخلقۃ بر ہر
دلے اثر کردن لینت وقساوۃ گوئیم کہ جائز ست چنانکہ از رسول اللہ
صلے اللہ تعالے علیہ والہ وسلم اوردہ اند کہ بروفات ابراہیم رضی اللہ عنہ
گریستند وفرمودند کہ تَدْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلَا
روتی ہین انکھین اور محزون ہوتا ہے دل اور نہین
نَقُولُ إِلَّا مَا يَرْضَى رَبُّنَا اللَّهُ يَا إِبْرَاهِيمُ إِنَّا بِكَ لَمَحْزُونُونَ
کہتے ہین ہم مگر جو راضی ہو رب ہمارا اللہ سے اے ابراہیم تحقیق ہم بسبب تیرے البتہ غمگین ہین
پس ازین رو کہ دل دل ست ہر دلے کہ باشد بروی ازین لینت وقساوۃ
نیز تاثیر کند چہ کامل چہ ناقص کہ فرمود علیہ السلام اِنَّهُ لَيُغَانُ عَلَى قَلْبِي
وبوارد وی چنانکہ شنیدن قرآن شریف وصوت حسن نرم شود

Marfat.com
Marfat.com

۵ پریشان شو و گل بیا بوجہ	نہ ہیزم کہ نشگافد شش جز تبر

اعتماد کہ بر ذکر رفتہ اشارت ست بر استمرار حال و دائم بودن در شرح صدر بکمال یعنی آن دلے ست کہ از شرح در شرح آید و از غایت نرمی سخت نماید و ہیچ نسبتہ نشود کہ باز نگشاید۔

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰہُ صَدْرَہٗ لِلْاِسْلَامِ

فرمایا اللہ تعالے نے کیا پس جو شخص کہ کھولا ہے اللہ نے سینہ اسکا واسطے اسلام

فَھُوَ عَلٰی نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّہٖ ط فَوَیْلٌ لِّلْقَاسِیَۃِ قُلُوْبُھُمْ مِّنْ

کے پس وہ اوپر روشنی کے ہے از رب اپنے سو پس وای ہے واسطے اسکے کہ سخت ہیں دل انکے

ذِکْرِ اللّٰہِ اُولٰٓئِکَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ اینجا تقدیر ان ست کہ

یاد اللہ کے سو یہ لوگ ہیں گمراہی ظاہر کے ہیں

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰہُ صَدْرَہٗ فَاھْتَدٰی کَمَنْ طَبَعَ اللّٰہُ قَلْبَہٗ

کیا پس جو شخص کہ کھولا ہے اللہ نے سینہ اسکا پس راہ پای مانند اسکی ہے کہ مہر کی اللہ نے

فَقَسٰی پس بدلالت قولہ فَوَیْلٌ لِّلْقَاسِیَۃِ قُلُوْبُھُمْ۔

دل اسکو پس سخت ہوا پس وای ہے واسطے انکے کہ سخت ہیں دل انکے۔

آنرا حذف کردند و معنی پارسی آنہا شد کہ پس ہست آنکس کہ بگشاد ہ است خدا تعالے سینہ او را برای اسلام پس او بر نور اسلام ست از راہ نمودن خداوند خود بر آنکس کہ دل او را مہر کردہ است خدا تعالے از ترک یاد حقتعالے پس ہلاک ہند دوزخ از ترک یاد حقتعالے مر آن کسانے را ست کہ سخت ست دلہای شان از یاد کردن خدا تعالے و ایشانند در گمراہی پیدا در مدارک مسطور ست۔

سُئِلَ النَّبِیُّ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ عَنِ الشَّرْحِ فَقَالَ اِذَا

Marfat.com
Marfat.com

پوچھے گئے نبی اوپر انکے سلام اور اوپر آل انکی کے کھولئے سینہ میرے پس فرمایا جسوقت
دَخَلَ النُّوْرُ فِي الْقَلْبِ انْشَرَحَ وَانْفَتَحَ فَقِيْلَ هَلْ لَهٗ
داخل ہوتا ہے نور بیچ دلکے کشادہ ہوتا ہے اور کھلجاتا ہے پس کہا گیا یا واسطے اسکے
عَلَامَةٌ فَقَالَ نَعَمْ اَلْاِنَابَةُ اِلٰى دَارِ الْخُلُوْدِ وَالتَّجَافِيْ
نشانی پس فرمایا ہاں رجوع کرنا طرف گھر ہمیشگی کے اور روگردانے
عَنْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَالْاِسْتِعْدَادُ لِلْمَوْتِ قَبْلَ النُّزُوْلِ
گھر غرور کے سے کہ دنیا ہے اور تیار رہنا واسطے موت کے پہلے اترنے سے
اما قساوہ وصلابت حقیقی لازمہ دلہاء کفار واشقیاست بزرگے را پرسیدند
مَا اَشَدُّ وَاَصْلَبُ قَالَ قَلْبُ الْكَافِرِ
کہ چیز سخت تر ہے اور وزنی زیادہ کہا دل کافر کا۔
کہ از سنگ کہ در خلقت سنگ ست سختی دلہا شان کہ از گوشت اند سخت تر
ست در آداب المریدین مسطور ست
قَالَ مِيْرِيُّ السَّقَطِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْقُلُوْبُ
فرمایا سری مفلس سقطی نے رحم کرے اوپر اللہ تعالے دل
ثَلٰثَةٌ قَلْبٌ كَالْجَبَلِ لَا يُحَرِّكُهٗ شَيْءٌ وَقَلْبٌ كَالنَّخْلَةِ
تین طرح پر ہیں ایکدل ہے مانند پہاڑ کی نہیں حرکت دیتی اسکو کوئی چیز اور ایکدل ہے
اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَالرِّيْحُ تُمِيْلُهَا يَمِيْنًا وَشِمَالًا وَقَلْبٌ
مانند درخت کھجور کے جڑ اسکی مضبوط ہے اور ہوا ہلاتی ہے اسکو داہنے اور بائیں اور ایک
كَالرِّيْشَةِ تَذْهَبُ مَعَ كُلِّ رِيْحٍ وَلَا تَثْبُتُ۔
دل ہے مانند پر کے جاتا ہے ساتھ ہر ہوا کے اور نہیں ثابت رہتا۔

Marfat.com
Marfat.com

پس ہر دل کہ اسیر وسوسۂ شیطانی و گرفتار ہوای نفسانی گشتہ و بخدا پیش
از ناوانی گرفتہ کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَفَرَءَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰھَہٗ ھَوٰىہُ
جیسے کہ فرمایا اللہ تعالےٰ نے آیا پس دیکھا تو نے اُس شخص کو کہ پکڑا معبود اپنا خواہش اپنی کو
و این استفہام ست بمعنی تعجب ایا نے بینی تو ای محمد مر انکس را کہ بگرفتہ ست معبود
خود ہوای نفس خود را یعنی مطیع اوست یَتَّبِعُ مَا یَدْعُوْہُ اِلَیْہِ فَکَاَنَّمَا
پیروی کرتا ہو اُسچیز کی کہ بلاتا ہو اُسکو طرف اپنی پس گویا
یَعْبُدُہٗ کَمَا یَعْبُدُ الرَّجُلُ اِلٰھَہٗ پس آندل کہ در متابعت ہوای
کہ عبادت کرتا ہو اُسکی جیسے کہ عبادت کرتا ہو مرد معبود اپنے کی۔
بیقرارست ہمچو پرنی ست کہ در دست باد گرفتارست و آن دل ساہی ست و
لاہی غافل از یاد الٰہی سرگردانست بتباہی کہ در نماز و استغفار نیز حضار ان

ممکن نیست قطعہ	تن درون منازل دل بیرون
گشتہا مے کند بہ ہمہ سانی	این چنین حالت پریشان را
شرم باید نماز میخوانی	تا دل چون بر بساط سعادت بتثبیت عنایت

یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثبات یافتہ
ثابت رکھتا ہو اللہ اُنکو کہ ایمان لائے وہ لوگ کہ کہا انہوں نے رب ہمارا اللہ ہو۔
و باب فضل رحمت قُلْ بِفَضْلِ اللّٰہِ وَبِرَحْمَتِہٖ فَبِذٰلِکَ فَلْیَفْرَحُوْا
کہ ای محمد بگو بفضل اللہ کی اور رحمت اُسکی کے پس بسبب اُسکے پس چاہیے کہ خوش ہوں
پرورش یافتہ و کمال گرفتہ باد خطرات ہر چند کہ در جنبش آرد چون ثابت الاصل
بود زیانے ندارد مرید صادق بر حکم عبادت اَلْفَقْرُ نَفْیُ الْخَوَاطِرِ
بہ قوت تثبیت و استقامت بساط و انبساط دل بحار وب۔

Marfat.com
Marfat.com

تَخْلِيَةُ الْقَلْبِ مِمَّا خَلَقَ عَنِ اللّٰهِ ۔ از خاشاک غیر پاک دا
خالی کرنا دل کا اس چیز سے کہ سوائے اللہ کے ۔

وپاسبان سرائے دل باشد و ہیچ اجنبی و نامحرم را در آمدن نگزارد از خواجہ
شبلی رحمہ اللہ تعالے نقل ست شصت و دوازدہ سال در وہلیز خواجہ جنید
رحمہ اللہ تعالے پاسبانی دل کردم یعنی غیر خدا را یاد نیاوردم و نگذاشتم
کہ خطرۂ غیر سبحانی در دل گزرد و در عوارف مسطور ست ۔

وَقَدْ كَانَ الشِّبْلِيُّ يَقُوْلُ لِلْمِصْرِيِّ فِيْ ابْتِدَاءِ اَمْرِهٖ
اور تحقیق تھا شبلی کہ کہتا تھا واسطے ذوالنون مصری کے ہیچ ابتدار کام اُنکے کے اگر

اِنْ خَطَرَ بِبَالِكَ مِنَ الْجُمُعَةِ اِلَى الْجُمُعَةِ غَيْرُ اللّٰهِ فَحَرَامٌ
خطرہ کرے ہیچ دل تیرے کہ ایک جمعہ سے طرف جمعہ دوسرے کے سوائے خدا کے پس حرام ہے

عَلَيْكَ اَنْ تَحْضُرَ فِيْهِ ۔ رحمت بر جان عراقی باد کہ گفتہ ؎
اوپر تیرے یہ کہ حاضر ہو ہیچ اُسکے

خبر نقش نگار ہر چہ بینے		از لوح ضمیر پاک بتراش
باشد کہ بہ بینے او عراقے		نقش وجود خویش نقاش

ونیز مسطور ست قَالَ اَبُوْ بَكْرِنِ الدَّقَّاقُ لَا يَكُوْنُ الْمُرِيْدُ
فرمایا ابو بکر دقاق نے نہیں ہوتا ہے مرید

مُرِيْدًا حَتّٰى لَا يَكْتُبَ عَلَيْهِ صَاحِبُ الشِّمَالِ شَيْئًا عِشْرِيْنَ سَنَةً
مرید کامل یہانتک کہ نہ لکھے اوپر اُسکے فرشتہ کہ مصاحب ہو بائیں طرف کے بیس برس تک

دل دو اندر صفاے رو جانے	؎	ورنہ من لا یمس فرقانے
پاک شو پاک وانکہ جز پاکے		نیست در کار دین چالاکے

Marfat.com
Marfat.com

پاک شو تمازاہل دین کرے	آشنایان باش تا بینی کرے

و نیز باید دانست کہ دل ثابت الاصل ہم چون نخل کہ باد آنرا در تحرک آرد
آن ست کہ حضرت مصطفے علیہ والہ السلام حنظلہ سیدے را رضی اللہ
تعالے عنہ فرمود کہ اگر ہمیشہ باشید چنانچہ می باشید شما نزدیک من
در ذکر خدای عزوجل ہر آینہ مصافحہ کند با شما فرشتگان بر بستر ہای شما
و در راہ ہای شما وَلٰکِنْ یَا حَنْظَلَۃُ سَاعَۃً فَسَاعَۃً ثَلٰثَ مَرَّاتٍ
ولیکن ای حنظلہ ایک ساعت پس ایکساعت تین بار
لفظ ساعت سہ کرت فرمود یعنی ساعتے در امور دنیاوی و ساعتے
در ذکر خدائے عزوجل و ایں حدیث در بیان ذکر دائرہ باقصہ مذکور ست
ہر دل کہ چون دل صدیق رضی اللہ عنہ شد ہمچون کوہ گشتہ اما راہ دور ست
و آفات نامحصور تا کرا عنایت محض دستگیری کند و بدان درجہ رساند۔
رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی مَنْ قَالَ ۔ رباعی

راہ زنانند رہ دل زنند	راہ بہ نزدیکے منزل زنند
ترسم از ایشان کہ شب خون کنند	خوار ازین دائرہ بیرون کنند

دشمنان و راہ زنان این گزرگاہ بسیار اند و خطرناک کہ در سفر باطن اند بیشمار ند چنانچہ گفتہ
خطر در راہ دین بسیار باشد گلے خوشبو ہمہ از خار باشد
قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِنَّ الشَّیْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ فرمود
فرمایا اللہ تعالے نے تحقیق شیطان واسطے آدمی کے دشمن ظاہر ہے
وَقَالَ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ اَعْدٰی عَدُوِّکَ نَفْسُکَ
اور فرمایا حضرت نے اوپر آنکے سلام بڑا دشمن دشمن تیرا نفس ہے

Marfat.com
Marfat.com

۱ لَئِنْ بَيْنَ جَنْبَيْكَ - ہر چہ مر بندہ را از یاد حق سبحانہ و تعالیٰ
جو درمیان دو کروٹون تیری کے ہو۔
بخود مشغول کند و شمن باشد چنانکہ مال و زن و فرزند۔
کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْھِکُمْ
جیسا کہ فرمایا اللہ تعالے نے اے لوگو جو ایمان لائے ہو مشغول نکرین
اَمْوَالُکُمْ وَلَا اَوْلَادُکُمْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ۔
تمکو مال تمہارے اور نہ اولاد تمہاری یاد اللہ کے سے۔
و ہر چہ ملہی بود آنرا بت راہ خود پندارد۔
کَمَا قِیْلَ مَا شَغَلَکَ عَنِ الْحَقِّ فَھُوَ طَاغُوْتُکَ
جیسا کہ کہا گیا جو چیز کہ مشغول کرے تجکو حقتعالے سے اور فراموش کرے اس
تحقیق

فصل سوم

در ہدایت سلوک با نابت و انتباہ و سر بر آوردن طلب بہوای وصول
الی اللہ و ارادت آوردن طالب صاحب یقین و رسیدن مرید بشرف
تربیت و تلقین۔ اینجا باید دانست کہ ہیچ آفریدہ از مومن و کافر
خالی از طلب خدا نیست و ہیچ موجودے از اندیشہ رہ بخدا جستن جدا
یعنی ہر کہ از جنس انس ست و ہر کہ ہست از مارج و ہر مخلوقے دیگر کہ ہیچ
نیست ازین دائرہ خارج اما بعضے ایشان سالک و اصل اند و بعضے
و ہالک قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فَمِنْھُمْ مَنْ ھَدَی اللّٰہُ وَمِنْھُمْ
فرمایا اللہ تعالے نے پس بعضے انہین وہ ہی جسکو ہدایت کی اللہ نے اور
مَنْ حَقَّتْ عَلَیْہِ الضَّلَالَۃُ۔

Marfat.com
Marfat.com

اور بعض آنہیں وہ ہی کہ ثابت ہوی اوپر اُس کے گمراہی۔
پس بدان ای طالب دین نہ بدین راہ ہمین تو مشتابی کہ ہیچکس
ناکس را ازین نگاپوے خالی نیابی اما اختلاف حالات برقسمت ازل
میکند ولالت کہ بعضے رو براہ ہدایت نہادہ اند و بعضے براہ ضلالت
آمدیم برسر سخن بدانکہ اوّل چیزے کہ بندہ را در راہ طلب درآرد انتباہ است
و آن جذبۂ رحمانی ست برائے دفع غلبۂ شیطانی و ذکر حق سبحانہ و تعالیٰ
مراحیاء زمین دل را بمنزلہ باران ست و انتباہ بمنزلہ باد و بشارت۔

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى هُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ

جیساکہ فرمایا اللہ تعالےٰ نے وہ اللہ ہی جو بھیجتا ہی باؤن کو

نُشُرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ مرمقامات را چون بیخ ست این اوّل
خوشخبری دینے والین آگے رحمت اُسکی کے

گام مرطالبان راہ ہدایت رست كَالْوَحْيِ وَالْاِلْهَامِ بعد
ازان توبہ ست و بعد آن انابت۔ مانند وحی اور الہام کے

اَمَّا الْاِنْتِبَاهُ هُوَ خُرُوْجُ الْعَبْدِ مِنْ حَدِّ الْغَفْلَةِ وَالتَّوْبَةُ
لے پر انتباہ وہ نکلنا بندی کا ہے سر حد غفلت سے اور توبہ وہ

هِيَ الرُّجُوْعُ اِلَى اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ الذَّهَابِ مَعَ دَوَامِ
رجوع ہی طرف اللہ کے پیچھے جانے کے خدا ہی سے ساتھ ہمیشگی
النَّدَامَةِ وَكَثْرَةِ الْاِسْتِغْفَارِ۔ و فرق درمیان
شرمندگی اور زیادتی استغفار کے۔
توبہ و استغفار آن ست کہ توبہ از آیندہ باشد و استغفار از گزشتہ و جنایا۔

Marfat.com
Marfat.com

باتو عزم و اختیار باید ہم چنین ندامت و افسوس با استغفار۔
وَالْاِنَابَةُ وَهِيَ الرُّجُوْعُ مِنَ الْغَفْلَةِ اِلَى الذِّكْرِ
اور انابت اور وہ رجوع ہے غفلت سے طرف ذکر کے
بعض میان توبہ و انابت فرق میکند۔
وَقِيْلَ التَّوْبَةُ الرَّهْبَةُ وَالْاِنَابَةُ الرَّغْبَةُ وَقِيْلَ التَّوْبَةُ
اور کہا گیا توبہ ڈر ہے اور انابت رغبت ہے اور کہا گیا توبہ
فِي الظَّاهِرِ وَالْاِنَابَةُ فِي الْبَاطِنِ۔ و این جملہ در اداب المریدین
بیچ ظاہر کے اور انابت بیچ باطن کے
و در عوارف مسطور است و در خیر المجالس آمدہ است کہ توبہ سہ مقام دارد اول
توبہ آن از معاصی است تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا
توبہ کرو طرف اللہ کے توبہ خالص
بعد ازان انابت است کما قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ
جیسا کہ فرمایا اللہ تعالے نے رجوع کرتے رہو طرف اسکی
وآن از مناجات است یعنی انچہ از مباحات ست ازان باز آید بعد ازان آوبہ است
و ہر سہ یک معنی دارد وَهُوَ الرُّجُوْعُ مِنَ الذَّنْبِ قَالَ اللّٰهُ
اور وہ رجوع ہے گناہ سے فرمایا اللہ تعالے نے
تَعَالٰى نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّهٗ اَوَّابٌ۔
اچھا بندہ ہے تحقیق وہ رجوع کرنیوالا ہے۔
و این مقام انبیاست و نماز اوابین را ہم ازین جہت گویند و او بہ از حسن
اسم رفتن ہست و بدانکہ اگرچہ توبہ و استغفار ہر ذکر حق غفار مقدمہ ست بر جمیع

Marfat.com
Marfat.com

ادب ذکر کتقدیم الوضوء علی الصلوٰۃ بشروطہا
مانند تقدیم وضو کی اوپر نماز کے ساتھ بزرگ آسکے کے۔
اما از روے معنی ذکر حق بر توبہ استغفار نیز سبقت دارد کہ اگر عظمت
ہیبت حق والم عذاب وشدۃ عقاب وکثرت آثام وخوف مقام در دل
بندہ جاے نکند مستغفر نگردد وآن از جملہ تخفیف ذکرست۔
قال اللہ تعالیٰ والذین اذا فعلوا فاحشۃ او ظلموا
فرمایا اللہ تعالے نے اور وہ لوگ جب کرین بیحیائی اور ظلم کرین
انفسہم ذکروا اللہ فاستغفروا لیعلم العبد
نفسون اپنے کو یاد کرین اللہ کو پس طلب بخشش کرین تا جانے بندہ یہ
انہ ینبغی ان یقدم ذکر اسم اللہ تعالے
کہ لائق ہے یہ کہ مقدم کرے یاد نام اللہ تعالے کے
علی الاستغفار والسؤال لیکون اسرع فی
اوپر استغفار اور سوال کے تو کہ ہو شتاب تر بسبب
الاجابۃ وان اللہ تعالیٰ لا یمنعہ بعصیانہ عن ذکرہ
قبولیت کے اور یہ کہ اللہ تعالے منع کرتا ہے اسکو ساتھ گناہ اسکے
فیرجوا ان لا یمنعہ مغفرۃ بسؤالہ اذ ذکرہ
ذکر سے پس امید ہو یہ کہ نہ منع کرے اسکو بخشش سے ساتھ مانگنے
اللہ افضل من سؤال المغفرۃ۔
اسکے کے اسواسطے کہ ذکر اللہ کا افضل ہے مانگنے بخشش کے سے۔
یعنی حقتعالے بکرم عمیم برائے آنکہ گناہگار امیدوار بمغفرت کردہ

Marfat.com
Marfat.com

ذکر پاک خود مقدم بر استغفار گردانیدہ و در تلقین ذکر یکے از شرائط اصلی استغفار ست یعنی پیش از تلقین باید کہ مرید طہارت کامل کند یعنی بظاہر و باطن طہارت ظاہر باب پاک و طہارت باطن باخلاص

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ ۙ

اور نہیں حکم کیے گئے مگر تو کہ عبادت کریں اللہ کو خالص کر کے

شستہ باید بدو صد چشمہ کوثر دہنم	تا بصد خوف و رجا ذکر جمال تو کنم
ہزار بار بشستم دہن بمشک و گلاب	ہنوز ذکر تو گفتن مرا نمے شاید

مے آرند کہ از بنی اسرائیل اگر کسے خواستے کہ کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ

گوید چہل روزہ گوشت نخورد و زن خود را جماع نکرد و چہل روز گناہ نکرد آنگاہ کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بگفتے و اینجا باید دانست کہ تلقین ذکر شرط ست برائے فائدہ کہ ذکر تا بہ تلقین مرشد کامل صاحب تصرف نبود فائدہ ندہد و تلقین ذکر از رسول علیہ السلام بصحابہ رسیدہ ست و از صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین بمشائخ اِلٰی زَمَانِنَا ھٰذَا و روایت کردہ اند کہ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ از حضرت رسول علیہ درخواست کرد و گفت

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دُلَّنِيْ اَقْرَبَ الطُّرُقِ اِلَى اللّٰهِ وَاَسْهَلَهَا

اے پیغمبر خدا کے راہ دکھلا مجھکو نزدیک تر راہوں میں طرف اللہ کے اور آسان تر

عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ وَاَفْضَلَهَا عِنْدَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اسکے اوپر بندوں اللہ کے اور بزرگتر اسکے نزدیک تر اللہ کے پس فرمایا پیغمبر خدا نے

عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ بِمَا نَلْتَ بِهِ النُّبُوَّةَ فَقَالَ عَلِيٌّ

Marfat.com
Marfat.com

اوپر انکے اور آل انکی کے سلام لازم پکڑ اس چیز کو پایا مین نے سبب اسکی پیغمبری
وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ
کو پس کہا علی نے اور کیا ہے یہ اے پیغمبر خدا کے پس فرمایا پیغمبر اللہ کے نے اوپر
اٰلِهِ السَّلَامُ ذِكْرُ اللّٰهِ فَقَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَهْلُ
انکے اور آل انکی کے سلام ذکر اللہ کا پس فرمایا علی نے اوپر انکے
فَضِيلَةُ الذِّكْرِ وَكُلُّ النَّاسِ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ
سلام کیا ایسی ہے بزرگی ذکر کی اور سب لوگ یاد کرتے ہین اللہ کو
فَقَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ يَا عَلِيُّ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ
پس فرمایا پیغمبر نے اوپر انکے اور آل انکی کے سلام اے علی نہ قائم ہوگی قیامت
عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ حَتّٰى مَنْ يَقُولُ اللّٰهُ اَللّٰهُ فَقَالَ
حالانکہ اوپر روے زمین کے زندہ ہو وہ شخص کہ کہے اللہ اللہ پس کہا
عَلِيٌّ كَيْفَ اَذْكُرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ عَلَيْهِ
علی نے کیونکر ذکر کرون اے پیغمبر خدا کے پس فرمایا پیغمبر نے اوپر انکے
وَاٰلِهِ السَّلَامُ غَمِّضْ عَيْنَيْكَ وَانْصِتْ حَتّٰى اَذْكُرَ ثَلٰثَ
اور آل انکی کے سلام بند کرو دونو آنکھین اپنی اور چپ رہو یہانتک کہ ذکر کرون
مَرَّاتٍ وَاَنْتَ تَسْمَعُ فَقَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ لَا
تین تین بار اور تو سنے تو پس فرمایا پیغمبر نے اوپر انکے اور آل انکی
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ مُغْمِضًا عَيْنَيْهِ وَرَافِعًا
سلام نہین کوئی معبود مگر اللہ تین بار درحالیکہ بند کرنیوالے دونو آنکھین اپنی اور بلند
صَوْتَهُ وَعَلِيٌّ يَسْمَعُ ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ثَلٰثَ

Marfat.com
Marfat.com

کرنیوالی آواز اپنی اور علی سنتے تھے پھر کہا علی نے لا الہ الا اللہ تین بار اور غیب
مَرَّاتٍ وَالنَّبِیُّ یَسْمَعُ ثُمَّ لَقَّنَ الْعَلِیُّ کَرَّمَ اللّٰہُ
سنتے تھے پھر سکھایا علی نے بزرگ کرے اللہ
وَجْهَهُ الْحَسَنَ الْبَصْرِیَّ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَهُوَ لَقَّنَ حَبِیْبَ
ذات اسکی حسن بصری کو رحم کرے اسکو اللہ اور آپ
الْعَجَمِیَّ وَالْبَاقِیْ مِنْ هٰذِهِ السِّلْسِلَةِ فِیْمَا یُکْتَبُ
سکھلایا حبیب عجمی کو اور باقی اس سلسلہ سے ہے بیچ اس چیز کے کہ لکھا جاتا ہے۔
واین آوردن حدیث اینجا بدانمعنی ست کہ در گمان کسے نیاید کہ تلقین
مشائخ را اصلے نیست وایشان از خود وضعے نہادہ اند وچنین نیست بلکہ
از حضرت رسول علیہ السلام واصحاب رضوان اللہ تعالے علیہم اجمعین
آمدہ ست اما چون مرشد خواہد کہ تلقین کند توبہ واستغفار وصوم
فرماید وبرائے تصحیح توبہ تجدید ایمان فرماید وطریق آنست کہ آن مرید
اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِمَا جَاءَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ عَلٰی مُرَادِ اللّٰهِ
ایمان لایا میں اللہ پر اور جو آیا نزدیک اللہ کے سو اوپر مراد اللہ کے اور ایمان
وَاٰمَنْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ وَبِمَا جَاءَ مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلٰی
لایا میں پیغمبر پر اللہ کے اور جو آیا نزدیک پیغمبر اللہ کے سو اوپر مراد
مُرَادِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَتَبَرَّأْتُ عَنْ جَحْدِ اللّٰهِ وَجَحْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
رسول اللہ کے اور بیزار ہوا انکار کرنے خدا اور انکار کرنے پیغمبر خدا سے
وَالْاِلْحَادِ فِیْ کَلَامِ اللّٰهِ وَکَلَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اور کجراہی کرنے سے بیچ کلام اللہ کے اور کلام پیغمبر خدا کے

Marfat.com
Marfat.com

وَتَبَرَّأْتُ عَنِ الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى وَالْمُشْرِكِيْنَ

و بیزار شوم از یہود و نصاریٰ سے اور مشرکین سے

و نیز فرماید تا گوید اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَكْرَمَنَا بِهٰذِهِ

تعریفیں واسطے اللہ کے جسنے انعام کیا ہم پر اسے

الْاِیْمَانِ وَهَدَانَا الْاِسْلَامَ وَجَعَلَنَا مِنْ اُمَّةِ

ساتھ نعمت ایمان کے اور راہ دکھائی ہمکو طرف اسلام کے اور کیا ہمکو امت

نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ باز گوید قبول کردم دین

و دست پیغمبر محمد کے اوپر اسکے اور آل اسکی کے سلام

اسلام را و آنچہ در ولیست و بیزارم از کفر کافرمی و آنچہ در ولیست

طریق توبہ و استغفار آن ست کہ گوید

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ جَمِیْعِ مَا كَرِهَ اللّٰهُ تَعَالٰی

بخشش چاہتا ہون اللہ سے تمام اسچیز سے کہ ناخوش رہے اللہ اسکو زمی کہنے

فِعْلًا وَحَاضِرًا وَنَادِمًا وَظَنًّا وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

بد کرنے او حضوری اور دیکھنے ہین اور گمان مین اور رجوع کرتا ہون اسکی طرف

بکثرت بعد ازان بگوید خداوندا توبہ کردم و باز گشتم بحضرت تو تا

قبول مرشد آن ست کہ در بیعت ارادت بعضے ازین نیز میگویانند و استغفار

چنین اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ

بخشش چاہتا ہون اللہ سے رب میرا ہر ایک گناہ سے اور توبہ کرتا ہون اسکی طرف

سہ بار یا صوم طرز روز سہ شنبہ شروع کند و در شب جمعہ۔

بَعْدَ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ وَالْوِتْرِ۔

Marfat.com
Marfat.com

درمیان عشا پھیلی کے اور وتر کے۔
تلقین فرماید باید کہ چراغ روشن باشد و در خلوت ہیچکس با وے نباشد
اگرچہ ملقن باشد کہ تلقین مرشدان بر حسب استعداد و قابلیت مرید متفاوت
و مختلف ست بعد و مرید را گوید مربع بنشیند و دو دست بر زانو نہد و
انگشت پا راست بر رگ کیماس نہد چون این رگ مربوط بہ قلب ست حرارت
بدل پیدا خواہد آمد کہ موجب تصفیۂ باطن خواہد بود بعد ازان بقدر صلاحیت
مرید ارادۂ تلقین فرماید پس بچہار ضرب و سہ بیت یکزبان ذکر نفی و اثبات
گوید و باز بدو ضرب اقتصار کند و ذکر صبح و شام و ہر چہ دیگر از اسم
ذات و صفات خواہد فرماید۔

ثُمَّ يَرْفَعُ الشَّيْخُ يَدَيْهِ وَيَدْعُوْ لَهُ وَيَقُوْلُ

پھر اوپر کرے شیخ ہاتھ اپنے اور دعا کرے واسطے اسکے اور کہے۔

یعنی مرشد چون از تلقین فارغ شود دو دست بردارد و مرید را بدین طریق
دعا کند اَللّٰهُمَّ خُذْ مِنْهُ وَتَقَبَّلْ مِنْهُ وَاَفِضْ عَلَيْهِ اَنْوَا

اے اللہ لے اس سے اور قبول کر اس سے اور کھول اوپر اسکے

كُلِّ خَيْرٍ كَمَا فَتَحْتَ عَلٰى اَنْبِيَائِكَ وَاَوْلِيَائِكَ

تمام بھلائی کے جیسا کھولے تو نے اوپر تمام پیغمبروں اپنے کے اور ولیو

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

کے ساتھ رحمت اپنی کے اے بڑے رحم کرنیوالے سب رحم کرنیوالوں سے۔

پس چون طالب صادق بہ تلقین ذکر تشریف یابد و بدین دولت ر
کہ در مواظبت مبالغہ نماید تا زود بہرہ مند گردد و در کثرت ذکر چند

Marfat.com
Marfat.com

ید کند که خلق مجنون شوند

ل علیہ وآلہ الصلوٰۃ والسلام اکثروا ذکر

یا پیغمبر نے اوپر انکے اور آل انکے کی صلوٰۃ بہت کرو یاد اللہ

للہ حتی یقال انکم مجانین

کی یہاں تک کہ کہا جاوے تحقیق تم دیوانے ہو

ن بیت در خزینۃ المجالس آوردہ ست فرد

عشق چہ جائے خانہ داری ست		مجنون شود و کوہ کند و بنجر وش

ن بیت در خزانہ جلالی از رسالۂ شیخ امین الدین گازرونی رحمہ اللہ تعالیٰ آوردہ ست

ن بلبل بقرار در موسم گل		مو نال ولا کہ بعد ازین نتوانے

بجہر و خفی بہمہ حال نشستہ و استادہ و پہلو بر زمین نہادہ در یاد حق کوشد
پس از اغیار بپوشد تا حضور دست دہد۔

کما قیل من غض طرفہ کثر طرفہ وقیل من کثرت

چنانکہ کہا گیا جسنے بند کی آنکھ اپنی اسنے بہت تحفے اسکے اور کہا گیا جو شخص کہ

لماتہ دامت حسراتہ نیز باید کہ کثرت ذکر من حیث الفضیلۃ

بہتر دیکھنا اسکا ہمیشہ رہے حسرتین اسکی۔ جسطرح کہ فضیلت کی

کہ کثرت کمیت معتبر و مفید نیست چنانکہ نقل ست کہ از خواجہ ابی یزید
سطامی رحمۃ اللہ علیہ او گفت کہ ذکر کثیر آن ست کہ بحضور دل شود بغفلت
چہ شمار اندک باشد پس بحضور و اخلاص در کثرت مداومت نماید تا بہ آب
ثابت ذکر کہ با شرائط و آداب بود زمین دل بشتابد تازہ و زندہ گردد و آئینہ
دل صفا پذیرد و نور سعادت وجعلنا لہ نورا یمشی بہ فی الناس

Marfat.com
Marfat.com

اور کیا ہمنے واسطے آسکے روشنی کہ چلتا ہے ساتھ آسکے بیچ لوگون کے
برول تا فتن گیرد و باید کہ از موجودات و میل بدون حق برید و شود و بریدہ
و بہ محبت حق سبحانہ اکتفے کند و بسندگی نماید و بداند کہ تا ما دام کہ
ببدم التفات اِلیٰ مَا سِوَی اللّٰہ تَعَالٰی۔ در سیر بو
طرف اُس چیز کے کہ سوائے اللہ تعالےٰ کے ہے
شیطان را بروے دست نباشد کہ قصد اغوائے شیطان بر سیکس تعلق
نمیشود چہ مبتدی و چہ منتہی پس از مکر شیطان و فریب نفس تا باشد
ہوشیار باشد و دائم در ذکر پروردگار بود کہ گفتہ اند۔
ذِکْرُ اللّٰہِ فِی الْقَلْبِ سَیْفُ الْمُرِیْدِیْنَ بِہٖ یُقَاتِلُوْ
یاد اللہ کی بیچ دل کے شمشیر مریدون کی ہے ساتھ آسکے لڑتے
اَعْدَآءَ اللّٰہِ وَیُبِیْدُوْنَ الْاٰفَاتِ الَّتِیْ تَقْصِدُہٗ
بین دشمنون اللہ کے سے اور ساتھ آسکے دور کرتے ہین آفتون کو جو کہ قصد کرتی ہین
و مفتاح الجنان آورد ست کہ حاتم اصم گفت رضی اللہ عنہ کہ سلاح
شیطان بر تو مدح کردن مردمان و ثنا گوئی ایشانست و سلاح تو بر شیطان
ذکر خداوند عزوجل و اینجا باید دانست کہ علم عالم بعلم خواطر فرض راست
کہ تعلق آن بحقیقت کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ست کہ تا مرید عالم بعلم
خواطر نشود و باریکی ہا راہ اسلام در نیابد بے ایں علم سالک مذبذب
بین ذلک باشد و اطلاع بر دقائق این علم فرض عین ست کہ در عین
اثبات اثنین ست یعنی تا نافی نفے نہ شود ایمان لسانی حقی نشود و
قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَ

Marfat.com
Marfat.com

فرمایا پیغمبر نے درود اللہ کا اوپر انکے اور انکی ال کے طلب کرنا علم فرض ہے۔
عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَةٍ در عوارف مسطور ست
اوپر ہر مسلمان مرد اور مسلمان عورت کے۔
قَالَ بَعْضُهُمْ عِلْمُ الْخَوَاطِرِ وَتَفْصِيلُهَا فَرِيضَةٌ لِأَنَّ
کہا بعضوں انکے نے علم خطروں کا اور جدا جدا اسکی کا فرض ہے واسطے
الْخَوَاطِرَ هِيَ اَصْلُ الْفِعْلِ وَمَبْدَأُهُ وَمَنْشَأُهُ فَ
اسکے کہ خطرے ہی جڑ ہیں کام کے اور جاے ابتدا اسکے اور جاے
بِذٰلِكَ يُعْلَمُ الْفَرْقُ بَيْنَ لَمَّةِ الْمَلَكِ وَلَمَّةِ الشَّيْطَانِ
پیدا ہونی اسکی کے اور ساتھ اسکے جانا جاتا ہے فرق درمیان وسوسہ فرشتہ اور وسوسہ
فَلَا يَصِحُّ الْفِعْلُ اِلَّا بِصِحَّتِهَا فَصَارَ عِلْمُ ذٰلِكَ
شیطان کے پس نہیں صحیح ہوتا کام مگر ساتھ درستی اسکی کے پس ہوا جاننا
فَرْضًا حَتّٰى يَصِحَّ الْفِعْلُ مِنَ الْعَبْدِ۔
اس کا فرض یہانتک کہ صحیح ہو کام بندے سے۔
وجملہ خطرات بے شمار چہار اند و خطرات اند یعنی بیشمار اند پس خطرۂ شیطانی
چنانکہ شرک و نفاق در توحید و قبول نبوت و ارکان ایمان کہ در غیب اند
و ایمان بران جملہ واجب ست در شریعت و در طریقت حسن ظن بر پیر و مرشد
و ایمان بہ جملہ اولیا و حسبتن تاویل در افعال و اقوال مرشد از انچہ درین [illegible]
افتد تہ لیس بمعصیت و خلاف و جز آن لطول الامل و نسیان الاجل ہم
اند شیطان باشد و غلبۂ الشَّيْطَانِ فُجُوْرًا لِلْاِيْمَانِ قَالَ اللّٰهُ تَعَا
اور غلبہ شیطان کا جد آکرتا ہوا ایمان کو فرمایا اللہ تعالے نے

Marfat.com
Marfat.com

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ
غالب آیا ہی اوپر انکے شیطان پس بھولا انکو یاد اللہ کے
وخطرہ نفسانی حُبِّ اللَّذَّاتِ وَالشَّهَوَاتِ وَطُوْلِ الْاَمَلِ
دوستی لذتون اور خواہشون کے اور درازی آرزو کے
وَنِسْيَانِ الْاَجَلِ وحب مال وجاہ ومزین وباغ وطلب فراغ
اور بھولنا موت کا
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ
فرمایا اللہ تعالے نے شیطان وعدہ دیتا ہی تمکو محتاجی کا
شاگرد شیطان ست چنانکہ در حق او يَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ
حکم کرتا ہے تمکو ساتہ بیحیای کے
در قرآن ست در باب او اَمَّارَةٌ بِالسُّوْءِ فرمانست ومدد نفس از
شیطان ست واز دنیا واہل آنست وخطرہ ملکی حب خیرات وحسنات
وصوم وصلوٰۃ وحج وزکوٰۃ وَمَا شَاكَلَهَا مِنَ النَّوَافِلِ
اور جو چیز مانند اسکے ہی نفلون سے
غَيْرِ الْمُؤَكَّدَاتِ وخطرہ سبحانی ذکر وفکر حق وتوجہ نام واستغراق
سوائے تاکید کیے گئے کے
دوام ومحبت وعشق کہ از کونین رہاند واز ماسوی اللہ سیر گرداند
یعنی بہ اوامر فَاذْكُرُوْنِيْ اَذْكُرْكُمْ
پس یاد کرو مجکو یاد کرونگا تم کو
در خبر وش ست آنرا کہ نہان ندارد يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ در گوش ست

Marfat.com
Marfat.com

در عوارف مسطور ست وَسَمِعْتُ الشَّيْخَ اَبَا مُحَمَّدٍ بْنَ
اور سنا میں نے شیخ ابو محمد بیٹے
عَبْدِ الْمُبْصِرِ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِالْبَصْرَةِ يَقُوْلُ الْخَوَاطِرُ اَرْبَعَةٌ
عبد المبصری کو رحم کرے اللہ بیچ بصرہ کے کہتے تھے کہ خطرے
خَاطِرٌ مِّنَ النَّفْسِ وَخَاطِرٌ مِّنَ الْحَقِّ وَخَاطِرٌ مِّنَ
چار ہیں ایک خطرہ نفس کیطرف سے اور ایک خطرہ حق سے اور خطرہ شیطان سے
الشَّيْطَانِ وَخَاطِرٌ مِّنَ الْمَلَكِ فَاَمَّا الَّذِيْ مِنَ النَّفْسِ
اور خطرہ فرشتے سے پس اے پر جو خطرہ نفس سے ہے
يُحِسُّ بِهٖ مِنْ اَرْضِ الْقَلْبِ وَالَّذِيْ مِنَ الْحَقِّ
معلوم ہوتا ہے وہ زمین دل کے سے اور جو حق کیطرف سے ہے
يُحِسُّ بِهٖ فَوْقَ الْقَلْبِ وَالَّذِيْ مِنَ الْمَلَكِ عَنْ يَمِيْنِ
معلوم ہوتا ہے وہ اوپر دل سے اور جو فرشتے سے ہے داہنی طرف
الْقَلْبِ وَالَّذِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ عَنْ يَسَارِ الْقَلْبِ
دل کے سے اور جو شیطان سے ہے بائیں طرف دل کے سے

و نیز در باب نفی و اثبات رد و قبول خطرات ہم در عوارف مسطور ست
وَقِيْلَ بِنُوْرِ التَّوْحِيْدِ يَقْبَلُ الْخَاطِرَ مِنَ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ
اور کہا گیا ساتھ نور توحید کے قبول کرے خطرہ اللہ سے اور ساتھ
الْمَعْرِفَةِ يَقْبَلُ مِنَ الْمَلَكِ وَبِنُوْرِ الْاِيْمَانِ يَمْنَعُ النَّفْسَ
روشنی معرفت کی قبول کرے فرشتہ سے ساتھ روشنی ایمان کے منع کرے
وَبِنُوْرِ الْاِسْلَامِ يَرُدُّ عَلَى الْعَدُوِّ

Marfat.com
Marfat.com

نفس کو اور صاتہ روشنی اسلام کے رد ے اوپر دشمن کے۔
اینجا باید دانست چنانکہ خاطر چہار اند مشرب نیز چہار اند کہ بعضے
برنگ لیل و بعضے برنگ نہار اند فساق اشرار و صلحار اخیار
وزہاد ابرار و عشاق شطار و ہر یکے از ایشان نصیبے دارند قوم
اول باشر اند و دوم بحشر و چہارم چون منزند و طائفہ سوم چون قسم
اما مقصود بیان مذہب شطار ست و طریق ایشان آن ست کہ قول
رسول اللہ علیہ والہ السلام مشیر بران ست۔
قَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا اور رسالہ
کہ فرمایا پیغمبر خدا نے اوپر انکے اور آل انکی کے سلام مرو پہلے اس سے کہ مرجاؤ تم
شیخ نجم الدین کبرا رحمۃ اللہ علیہ در وصف ایشان گفتہ ست
اَلَا اِنَّ الْوَاصِلُوْنَ مِنْهُمْ فِي الْبِدَايَةِ اَكْثَرُ مِنْ غَيْرِهِمْ فِي النِّهَايَةِ
پہنچنے والے خدا کے آنہین سے بیچ شروع کے زیادہ تر ہین غیر اپنے سے بیچ نہایت کے
راہے ست کہ بدین راہ محویت روزہ خاص رود کہ بروشنے اختصاص یابے
صدق او بر بساط اخلاص رود پنہای این راہ فراخ فراخ ست
وروندۂ آن پر ہمت و گستاخ تا اگر از عزم خویشتن بکنج آئی ہر چہ از تو
صادر شود اینجا ہمہ راست گنجائی علم افراشتن ایشان قلم برداشتن ست
مرفوع القلم شدن چیست خود را گزاشتن ست این راہ آسان بلا مکر
نہ بجز آسان سلوک این راہ بجان بازی ست نہ بجواب و خور آسان آید
خیر و زاد باید اینجا خیر الزاد یعنی اندیشہ پس و پیشینہ از پیشینہ بیرون باد

شرع بر تن زدن و تن بر شرع		در طریق صفا و لمعت در آ

این دو کا نزاد و مشرب دگرست		جان جانان ست در رد و شطار

طائر این ہوا را از ہمت و اخلاص دو پرواز باید تا اگر یکے ازین ہر دو بستہ شد دیگر پرواز نیاید قَالَ رُوَیْمٌ اَلْاِخْلَاصُ اَنْ

فرمایا رویم نے اخلاص کیا ہے کہ

لَا یَرْضٰی صَاحِبُہٗ عَلَیْہِ عِوَضًا فِی الدَّارَیْنِ وَلَا حَظًّا مِنَ الْمَلَکَیْنِ

نہ راضی ہو صاحب اس اخلاص کا اوپر اسکے از روی بدلہ کے بیچ دو جہاں کے اور نہ از روی حظ دو فرشتوں کے

ایشان با دل قدم از دنیا و آخرت بگذرند تا کہ بر عزت و بقا رایزدے نظر دارند و پاے ہمت بر افلاک ایشانند کہ ہمیشہ دل ارہستی خویش ریش دارند و پیشۂ فنا و محویت در پیش

وَالْمُخْلِصُوْنَ عَلٰی خَطَرٍ عَظِیْمٍ درین محل بندگی مخدوم اور مخلص لوگ اوپر خطرے بڑے کے ہیں

عظمہ اللہ تعالے این بیت بر لفظ مبارک راند ند ؎

تا چہ خواہد کرد با من دور گیتی زین دو کار		دست او در گردنم یا خون من بر دامنش

در عوارف مسطور ست قَالَ عُثْمَانُ الْمَغْرِبِیُّ رَحِمَہُ اللّٰہُ

فرمایا عثمان مغربی نے رحم کرے اسے اللہ

اَلْاِخْلَاصُ مَا لَا یَکُوْنُ فِیْہِ لِلنَّفْسِ حَظٌّ بِحَالٍ نیز مسطور ست اخلاص وہ چیز ہے کہ نہ ہو بیچ اسکے واسطے نفس کے حصہ بیچ کسی حال کے۔

وَھٰذَا اِخْلَاصُ الْعَوَامِّ وَاِخْلَاصُ الْخَوَاصِّ اور یہ اخلاص عام لوگوں کا ہے اور اخلاص خاصوں کا وہ چیز کہ جاری ہے

مَا یَجْرِیْ عَلَیْھِمْ لَا بِھِمْ فَمِنْھُمُ الطَّاعَاتُ وَھُمْ

Marfat.com
Marfat.com

سعیت اوپر انکے نہ نعمت سانتہ انکے پس ظاہر ہوتے ہے اُن سے بندگی
عَنْهَا بِمَعْزِلٍ وَلَا يَقَعُ بِهِمْ عَلَيْهَا رُؤْيَةٌ وَلَا بِهَا أَعْيَتْهُ أَدْ
اور وہ اُس سے ایک طرف ہین اور نہین واقع ہوتے ساتہ انکے اوپر سکے دیکہنا اور نہ ساتہ
وَنِيزْ مَسْطُورَسْتْ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الدَّقَّاقُ نُقْصَانُ كُلِّ مُخْلِصٍ
انکو گنتی۔ فرمایا ابوبکر دقاق نے کمی ہر ایک مخلص کی
فِي إِخْلَاصِهِ رُؤْيَةُ إِخْلَاصِهِ قول ابی سعید خرازست رحمہ اللہ
بیچ اخلاص اُسکے کے دیکہنا اخلاص اپنے کا
سِيَاءُ الْعَارِفِينَ أَفْضَلُ مِنْ إِخْلَاصِ الْمُرِيدِينَ
دکہانا عارفون کا بزرگ زیادہ ہے اخلاص مریدون کے سے
ہر آئینہ اخلاص مرید کجا رسد بدان ریاء صالح کہ اخلاص او از نظر خا
نباشد وریاء او از مصالح زیرا کہ عارف را ہمہ کارہاے بر مصلحت
باشند برائے اصلاح کار مریدے و علم تصرف حق تعالے در حرکات و
سکنات خود در میان نباشد مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ ست

آنرا کہ فنا شیوۂ فقر آئین ست	نہ کشف و یقین و معرفت نہ دین ست
رفت او ز میان ہمین خدا ماند خدا	الفقر اذا تم ھو اللہ ماہ این ست

قَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ مَا زَالَ عَبْدِي يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِا
فرمایا حضرت نے اوپر انکے سلام اور آل انکی کے سلام ہمیشہ بندہ میرا نزدیکی کرتا ہے
النَّوَافِلِ حَتَّى أَحْبَبْتُهُ فَإِذَا أَحْبَبْتُهُ فَكُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِي
طرف میرے ساتہ نفلون کے یہانتک کہ دوست رکہتا ہون اُسکو پس جب دوست رکہتا ہون اُسکو پس ہوتا
لَيَسْمَعُ بِهِ وَبَصَرَهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ وَيَدَهُ الَّتِي يَبْطِشُ

Marfat.com
Marfat.com

کان اسکی جو سنتا ہی ساتہ اسکے اور بینائی اسکی جو دیکہتا ہی ساتہ اسکے اور ہاتہ اسکے جو نکہ
بِهَا وَرِجْلَهُ الَّتِي يَمْشِي بِهَا وَلَئِنْ سَأَلَنِي لَأُعْطِيَنَّهُ
پاتا ہے ساتہ اسکے اور پاؤن اسکی جو چلتا ہے ساتہ اسکے اور اگر مانگتا ہی مجہ سے البتہ
وَإِنِ اسْتَعَاذَنِي لَأُعِيذَنَّهُ اینہمہ بیان اخلاص بود اما
دیتا ہون اسکو اور اگر پناہ چاہتا ہی مجہ سے البتہ پناہ دیتا ہون اسکو۔
ہمت آن ست کہ گفتہ اند الْهِمَّةُ مَا يَبْعَثُكَ مِنْ نَفْسِكَ عَلَى طَلَبِ الْمَعَالِي
قصد وہ چیز ہے کہ اٹہاتا ہی تجکو نفس تیرے سوی اور طلب مقاصد کے

ونیز گفتہ اند کہ حقتعالے در دست آدمیان کمانے دادہ ست و ملائک متقرب
آنرا نتوانستہ کرد آن کمان ہمین ہمت ست چنانکہ گفت

حقا کہ بزہ بنیاورد کرد	چرخ فلک ایوپر کمانم

مے آرند کہ بزرگے حضرت عزت جل جلالہ را در خواب دید فرمان شد یا فلان
ہمہ کس از ما چیزے میخواہند مگر ابا یزید کہ آواز من مرا میخواہد۔
ونیز آوردہ اند کہ روزے خواجہ بایزید قران مے خواند چون بدین آیت رسید
مِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ بگریست و گفت
بعض تم مین سے وہ ہی کہ ارادہ کرتا ہی دنیا کا اور تم مین سے وہ ہی کہ ارادہ کرتا ہی آخرت کا
هٰذَا شِكَايَةٌ مِنَ اللّٰهِ عَلَى عَبِيدِهِ كَأَنَّهُ يَقُولُ مِنْكُمْ
یہ شکایت ہی اللہ کی طرف سے اوپر بندون اپنے کے گویا کہ وہ کہتا ہے بعض تم مین سے
مَنْ رَضِيَ عَنِّي بِالدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَنْ رَضِيَ عَنِّي بِالْعُقْبٰى فَأَيْنَ
وہ ہی کہ راضی ہوا مجہ سے ساتہ دنیا کے اور بعض تم مین سے وہ ہی کہ راضی ہوا مجہ سے
مَنْ رَضِيَ عَنِّي بِي۔ قطعہ

Marfat.com
Marfat.com

ساتہ آخرت کے پس کہان دور رہتی ہوا مجہ سے ساتہ میرے۔

گر سر برود فدائے پایت		دست از تو نمے کنم جدا من
جز وصل تو ام حرام بادا		حاجت کہ بخواہم از خدا من

گرچہ در راہ مُوتُوا قَبْلَ اَنْ تَمُوتُوا قدم زدن دشوار است
اما این در یار مرہمت بلند را دوش وار ست دعوی و تمنی این کار نیک
آسان ست لاکن نہ اسان ست بے برہان از وعید
لِمَ یَقُولُونَ یَا اِلٰہَنَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَلَقَدْ
کیون کہتے ہوا ے معبود ہمارے فرمایا اللہ تعالے نے اور البتہ
کُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْہُ فَقَدْ رَاَیْتُمُوْہُ
تحقیق تھے تم آرزو کرتے تہے موت کی پہلے اِس سے کہ ملو تم اُس سے پس تحقیق دیکہا
وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ۔ در آداب المریدین مسطور است
تمنے اُسکو اور تم دیکہتے ہو۔
کہ طائفہ را از عارفان و عابدان و زاہدان پرسیدند کہ حال ایشان
چیست گفتند مَا خَرَجُوْا مِنْ نُفُوْسِہِمْ اِلَّا لِنُفُوْسِہِمْ
نہین نکلے نفسون اپنے سے مگر واسطے نفسون اپنے کے چہوڑا انہون نے
تَرَکُوا النَّعِیْمَ الْفَانِیَ لِلنَّعِیْمِ الْبَاقِیْ فَاَیْنَ حَالُ الْبَقَاءِ مِنَ الْفَنَاءِ
نعمت فانی کو واسطے نعمت باقی کے پس کہان ہین حال بقا کا فنا سے
یعنی بیرون نیامدند از نفسہاے خویش مگر بسوی نفسہاے خویش ترک
آوردند نعمتہاے فانی و خسیس دنیا برائے نعمتہاے جاودانی و نفیس آخرت
ایشانند کہ حقیقت ہر دو جہان دیدند دنیا را بر آخرت نگزیدند۔

Marfat.com
Marfat.com

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃُ
فرمایا اللہ تعالے نے بلکہ اختیار کرتے ہو زندگی دنیا کے اور آخرت
خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی واین نوع بمنزل تجارۃ است بمعنی چیزے دادن وچیزے ستدن
بہتر ہے اور بہت باقی رہنے والی ہے
قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ وَنَھَی النَّفْسَ
فرمایا اللہ تعالے نے اوپر جو ڈرا کھڑا ہونیسے رب اپنے کے پاس اور منع کیا جی کو
عَنِ الْھَوٰی فَاِنَّ الْجَنَّۃَ ھِیَ الْمَاْوٰی وَقَالَ اَبُو الْحَسَنِ
خواہش سے پس تحقیق بہشت وہ ہے آرام کی جگہ اور کہا ابو الحسن
بْنُ شَمْعُوْنَ مَنَعُوْا اَنْفُسَھُمْ مِنَ الْھَوٰی الْعَاجِلِ خَوْفًا
بیٹے شمعون کے نے منع کیا انہوں نے جیون اپنے کو خواہش سے جلد آنیوالی کے ڈر سے
مِنَ الْعَذَابِ الْعَاجِلِ فَفَازُوْا بِالْجَنَّۃِ لَیْسَ فِیْھَا
عذاب آگے آنے والے کے سے پس پہنچے ہیچ بہشت کے نہیں ہیچ اس کے
مَنْعٌ مِنْ ھَوًی وَّلَا خَوْفٌ مِّنْ عَذَابٍ پس حال زاہدان
روک خواہش سے اور نہیں ڈر عذاب سے
ست کہ ایشان انچہ مشروع ومباح ست نیز بگذاشتند وہوائے نفس را از مباحات
دنیا باز داشتند اما بنسبت آن طائفہ تقصیر ہمت آن ست۔
بِدَلِیْلِ قَوْلِھِمْ فَاَیْنَ حَالُ الْبَقَاءِ مِنَ الْفَنَاءِ
سابقہ دلیل قول انکے کے پس کہاں ہے حال بقا کا فنا سے۔
پس اینجا ہر چہ می بازی باز وراگان دہ ویکرا بدہ چون بازرگان مدہ رباعی

من ما تو ہمین نزد خطر خواہم باخت	ہر چند ہمی بری دگر خواہم باخت

Marfat.com
Marfat.com

تا من نبری کہ مختصر خواہم باخت	جز عشق تو ہر چہ ہست درخواہم باخت

مے آرند کہ مہتر عیسے علیہ السلام بر گروہے از عابدان گزشت رسید و پرسید کہ از عبادت خدا چہ مقصود دارید گفتند از دوزخ ترسکاریم و بہ بہشت امید واریم فرمود از مخلوقے بیم دارید و بہ مخلوقے امید وارید از سر ایشان گزشتہ و بر قومے دیگر رسید و پرسید کہ از عبادت حق مطلوب شما چیست گفتند مَحَبَّةً لِلّٰهِ وَتَعْظِيمًا لَهٗ فرمود شما آن توانید کہ مرا باشما بودن فرمان ست (یعنی محبت اللہ کے اور تعظیم اسکی کے

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ

جیسا کہ فرمایا اللہ تعالے نے اور روک رکھ ذات اپنی ساتھ اُنکے جو

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ۔

پکارتے ہین رب اپنے کو صبح کو اور شام کو چاہتے ہین ذات اُسکی

ہر آئینہ چون حق سبحانہ وجل جلالہ وعم نوالہ بحکم اَنَا عِنْدَ الْمُنْكَسِرَةِ قُلُوْبُهُمْ لاجلے

با ایشانست انبیاء صلوات اللہ وسلامہ علیہم را نیز فرمان بصبر با طائفہ درویشان است

پس ہمت درختی ست کہ اینہمہ سعادت بار اوست و ہر یکے را بقدر ہمت خدا بد و عند اللہ

اعتبار ہمت بلند دارد بہ نزد خدا و خلق + باشد بقدر ہمت تو اعتبار تو

گفتہ اند چون مومن میگوید لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ میگوید ہیچ چیز نمیخواہم و ہیچ چیز مطلوب و مقصود ندارم الا اللہ اینجا محک در کار میشود و امتحان صد ہزار پیدا مے آید تا ہر یکے کمال و نقصان ہمت خود آشکارا بیند مے آرند چون خلیل اللہ تعالی را صلوات اللہ تعالے وسلامہ علیہ بر منجنیق کردند و در آتش انداختند در ہوا بوی کہ جبرئیل علیہ السلام رسید و پرسید هَلْ لَكَ حَاجَةٌ شیر ہمت خرید گفت۔ اَمَّا اِلَيْكَ فَلَا در خیر المجالس آوردہ ست چون سلطان المشائخ ابراہیم ادہم

Marfat.com
Marfat.com

قدس اللہ سرہ توجہ بحق آورد و در ایام بدایت بر سر غاری رسید پنہاد
کس دیدہ اندرون غار کہ سر بسجدہ نہادہ بودند و جان بحق دادہ مگر یک کس
سر برآورد و گفتا ای ابراہیم میدانی کہ ما ہفتاد تن روبخدا اوردہ عہد بستہ بودیم
کہ از خدا بغیر خدا راضی نشویم و بیافتن ہیچ نعمت شاد نگردیم چون درین
وادی رسیدیم بالخضر علیہ السلام ملاقات شد گفتیم کہ سفر ما نیک آمد کہ باچنین بندگ
ملاقات شد ندای از غیب شنوانیدند ای مدعیان عہد فراموش کردید بد خضر چہ باشد
بندہ از بندگان من از شرم درین غار آمدند و جان بحق دادند مگر ما را برای علم
دادن تو گذاشتہ بودند تا معلوم کنی ہمت بلند داری و بکونین سرفرود نیاری
پس ہمت بلند آن ست کہ بر سند قرب نشاند و بدرجۂ وصول رساند اما ہر دون
و حقیر و سرنگون قدر این معنی نداند چنانکہ گفت

فرد

سگ چون استخوان یافت جان بخشید	خرچو جو یافت زعفران نشمرد

و میگویند ہر چہ در بند آنے بندۂ آنے و نیز میگویند ہر کہ خدا را بنعمت و عطا
کہ حظ نفس ست می پرستد خود را می پرستد نہ خدا را۔

کما قال اللہ تعالیٰ اتخذ الٰھہ ھواہ۔

جیسا فرمایا اللہ تعالے نے پکڑا ہے معبود اپنا اپنی خواہش کو۔
یا نعمت و عطا را می پرستد چنانکہ گفتہ اند ہر چہ مقصود تست معبود تست و
ہر چہ دلبند تست خداوند تست در انیس الغربا مسطور ست رباعی

ای دل بسر از ہر چہ ترا پیوند ست	زیرا ہمہ بر جان تو فرا بند ست
سودی بکن از عمر کہ سرمایہ عمر	روزی چند ست کس نداند چند ست

پس در عقد ہمت مردان نقد قل ھو اللہ ست و یوم یفر المرء شانہ

فَفِرُّوا اِلَی اللّٰہِ ست آن حسیاجے کہ دارند از سیری ست و
این فرار شان از کمال دلیری ست اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ مَعَالِیَ الْھِمَمِ
تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے بلند ہمتوں کو
وَیُبْغِضُ سَفْسَافَھَا و در آداب المریدین مسطور ست۔ سُئِلَ
اور ناخوش رکھتا ہے زبان آوری کو پوچھے گئے
الْجُنَیْدُ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْ قَوْلِہٖ لَا یَسْئَلُوْنَ النَّاسَ
جنید رحم کرے اوپر اللہ تعالے قول حق تعالے کے سے نہیں مانگتے ہیں لوگون
اِلْحَافًا فَقَالَ لِکَیْنُوْنَۃِ عُلُوِّ ھِمَّتِھِمْ عَنْ رَفْعِ حَوَائِجِھِمْ
سے از روے زاری کے پس کہا منع کرتی ہے انکو بلند ہمت انکی بلند کرنی حاجتون اپنے
اِلَّا اِلٰی مَوْلَاھُمْ و عباس رضی اللہ تعالے عنہ گفت لَا یَسْئَلُوْنَ
سے مگر طرف صاحب اپنے کے نہیں مانگتے
النَّاسَ اِلْحَافًا وَلَا غَیْرَ اِلْحَافٍ در خیر المجالس آوردہ است
لوگون سے لپٹ کر اور نہ بغیر لپٹ کر
اَلْفَقِیْرُ لَا یَسْئَلُ عَنِ اللّٰہِ اِسْتِحْیَاءً وَلَا عَنِ
فقیر نہیں مانگتا اللہ سے شرم سے اور نہ لوگون
النَّاسِ اِسْتِنْکَافًا موسے علیہ السلام را فرمودند کہ بخواہ از درگاہ ما
سے حقارت جان کر
اے موسے اگرچہ نمک خمیرت حاجت باشد یا علف گوسپند۔
قولہ تعالیٰ یَحْسَبُھُمُ الْجَاھِلُ اَغْنِیَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ۔
فرمایا اللہ تعالے نے گمان کرتا ہے انکو نادان دولتمند نہ مانگنے سے۔

Marfat.com
Marfat.com

این آیت در شان اصحاب صفہ ست مے آرند چون ایشانرا کرسنگی غالب آمدے
بر خاک مے غلطیدند تا بدیوانگی نسبت کردہ مے شدند و ایشانرا از کمال تعفف
کہ داشتند جہال غنیا مے پنداشتند و نیز نزدیک حقتعالے آرزوی و خواستے
ندارند کہ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ در وصف ہمت ایشان ست گفتہ اند ہر کہ را ہمت
دنیاست بر سگم اَلدُّنْیَا جِیْفَةٌ وَطَالِبُهَا کِلَابٌ۔

دنیا مردار ہے اور چاہنے والے اُسکے کتے ہین

سگے ست مردار طلب و ہر کرا ہمت آخرتست او بر شہوات نفس حریص ست
و ہر کرا ہمت مولے ست یعنی ہیچ چیز نخواہد ہمت او بر ہیچ چیز مائل نگردد جز بمولے
آنکس گوہرست لا قیمة لهٗ قطعہ

دنیاست بلاخانہ و عقبے ہوس آباد		ماحاصل این ہر دو بیک جو نستانیم
این فتنہ بدنیا شد و آن غرہ بعقبے		ما فارغ از ہر دو نہ اینیم نہ آنیم

و گفتہ اند کہ ہمت پاک بایدکہ حضرت پاک لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ را شاید رباعی

سیر آمدہ ز جان و تن مے باید		بیرون شدہ ز خویشتن مے باید
در ہر قدمے ہزار پندافزون ست		زین گرم روے بند شکن مے باید

خداوندان این مشرب یعنی عشاق شطار از ہر سہ مشرب بگذرند و ترقی کنند
و ہر سہ خطرہ غیر سبحانی را بہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نفی گردانند و از اخلاق
ذمیمہ و حمیدہ خود بیرون روند و مفلس بندہ وار از خود خود را بیزار ساختہ بہ
نفی و اثبات پرداختہ باشند و گویند فرد

ما نہ علم پرسیم نہ زہد و نہ معرفت		را ہے ہمے رویم یا میدوارے

فصل چہارم در بیان مواظبت ذکر بر حسب توفیق و کار کردن مبتدی بتقلید بر مبتدی بتحقیق

Marfat.com
Marfat.com

در رسالہ مخدوم شیخ عبداللہ آمدہ است اگر سائلے سوال کند کہ از کلام سابق چنان معلوم شد کہ ہر کہ از سہ مشرب ترقی کند او ذکر نفی و اثبات تواند کرد پس مبتدی را چگونہ تلقین کنند جواب گوئیم بتحقیق خبر منتہی این ذکر نتوان گفت اما مبتدی بتقلید مرشد کہ او را تلقین میکند با مفہوم ہم این ذکر چنان گوید کہ و تحقیق رسد و معنے ذکر بروے تجلی کند آنگاہ این ذکر بتحقیق گوید و مرید را ارادت صادق و ہمت کامل ہر کمال را شرط است کہ کمال صدق و اخلاص مخلص را مخلص گرداند و کمال ہمت مر صادق را باختصاص رساند۔

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْکِتٰبَ الَّذِیْنَ اصْطَفَیْنَا

فرمایا اللہ تعالے نے پیچھے وارث کیا ہمنے کتاب کا جنکو چن لیا ہم نے

مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْھُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِہٖ وَمِنْھُمْ مُّقْتَصِدٌ وَ

بندوں اپنے سے پس بعضے انہین ظالم ہین واسطے ذات اپنی کے اور بعضے انہین بیچ کے اوپنے والے ہین اور

مِنْھُمْ سَابِقٌ بِالْخَیْرٰتِ قَالَ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ کُلُّھُمْ

بعضے انہین بڑہنے والے ہین ساتھ نیکیون کے فرمایا اوپر انکے او ر آل انکے کے سلام وہ سب

فِی الْجَنَّۃِ قَالَ بَعْضُھُمُ الظَّالِمُ یَذْکُرُ اللّٰہَ بِلِسَانِہٖ

بیچ بہشت کے ہین کہا بعضون نے ظالم یاد کرتا ہے اللہ کو اپنی زبان سے

وَالْمُقْتَصِدُ بِقَلْبِہٖ وَالسَّابِقُ لَا یَنْسٰی رَبَّہٗ وَقَالَ بَعْضُھُمْ

اور بیچ کی راہ چلنے والا اپنے دل مین اور پیشدستی کرنیوالا نہین بہولتا رب اپنے کو اور کہا بعضون نے ظالم

الظَّالِمُ یَعْبُدُ عَلَی الْغَفْلَۃِ وَالْعَادَۃِ وَالْمُقْتَصِدُ یَعْبُدُ عَلَی

عبادت کرتا ہے اوپر غفلت کے اور عادت کے اور بیچ کی راہ

الرَّغْبَۃِ وَالرَّھْبَۃِ وَالسَّابِقُ یَعْبُدُ عَلَی الْھَیْبَۃِ وَالْمِنَّۃِ۔

Marfat.com
Marfat.com

چلنے والا عبادت کرتا ہی اوپر غنیت اور وحشت کی اور سبقت کرنیوالا عبادت کرتا ہی اوپر وحشت کے
پس ذکر مبتدی لسانے وعادتے باشد وچون در مواظبت مبالغہ نماید راہ
ذکر زبان بدل کشاید وطریق ملازمت آن ست کہ در حوارف مسطور ست۔
وَيَكُونُ عِبَادَتُهُ الصَّلَوٰتِ الْخَمْسَ بِسُنَنِهَا الرَّاتِبَةِ فَحَسْبُ
اور ہوتی ہے عبادت اسکی نماز پانچ ساتہ سنت روزمرہ کے پس
وَسَائِرُ أَوْقَاتِهِ مَشْغُولَةٌ بِالذِّكْرِ الْوَاحِدِ لَا يُخَلِّيهَا
کفایت ہی اور تمام وقت اسکی مشغول ساتہ یاد اکیلے کے نہین بیچ مین آتا اسکے
فُتُورٌ وَلَا يُوجَدُ مِنْهُ قُصُورٌ وَلَا يَنَالُ أَلَمُ يَرْدُدُ ذٰلِكَ
فتور اور نہین پایا جاتا اس سے قصور اور ہمیشہ بار بار کرتا ہے یہ ذکر
الذِّكْرَ مُلْتَزِمًا بِهِ حَتّٰى فِي طَرِيقِ الْوُضُوءِ وَ
لازم پکڑنے والا اسکو یہانتک کہ بیچ راہ وضو کے
سَاعَةِ الْأَكْلِ لَا يَفْتُرُ عَنْهُ ودر معدن المعانی آوردہ است
اور وقت کھانے کے نہین سست ہوتا ہے اس سے۔

کہ ذکر بر چہار نوع ست اول ذکر زبان کہ بغفلت دل باشد دوم ذکر زبانی
بود ودل ہم ازان آگاہ باشد وبوقتے غافل سوم ذکر دل وزبان باجتماع القلب
واللسان چہارم آنکہ دل ذاکر باشد وزبان خاموش واین انتہاست در ذکر
حقیقت ذکر ہمین ست درین مقام اگرچہ زبان بجنبد ویگر گویا بود اما دل ذاکر
چندانکہ صاحب ذکر بگوش خود بشنود ونیز این حکایت درین محل آوردہ اند فرمودند
بزرگے در نیمقام رسیدہ بود در دل او گمان شد شاید چنانچہ آواز ذکر از دل خود من
مے شنوم دیگران ہم میشنوند از خوف فتنہ بیرون رفتہ وآبادانی ترک گرفتہ اما

Marfat.com
Marfat.com

آن بزرگ را گمانے بیش نبود دیگر ازا این کجا باشد کہ آواز دل بشنوند مگر کسے
کہ ہمچو او باشد و در عوارف مسطور ست۔

اِنَّ الذِّکْرَ عَلٰی اَرْبَعَۃِ اَقْسَامٍ ذِکْرٌ بِاللِّسَانِ
تحقیق ذکر اوپر چار قسم کے ہو ذکر ساتہ زبان کے
وَذِکْرٌ بِالْقَلْبِ وَذِکْرٌ بِالسِّرِّ وَذِکْرٌ بِالرُّوْحِ
اور ذکر ساتہ دل کے اور ذکر ساتہ سر کے اور ذکر ساتہ روح کے
فَاِذَا صَحَّ ذِکْرُ الرُّوْحِ سَکَتَ السِّرُّ وَالْقَلْبُ وَاللِّسَانُ
پس جسوقت درست ہوا ذکر روح کا چپ ہوا سر اور دل اور زبان
عَنِ الذِّکْرِ وَذٰلِکَ ذِکْرُ الْمُشَاھَدَۃِ وَاِذَا صَحَّ ذِکْرُ
ذکر سے اور یہ ذکر مشاہدہ کا ہے اور جب درست ہوا ذکر
السِّرِّ سَکَتَ الْقَلْبُ وَاللِّسَانُ عَنِ الذِّکْرِ وَذٰلِکَ ذِکْرُ
سر کا چپکا ہوا دل اور زبان ذکر سے اور یہ ذکر
الْھَیْبَۃِ وَاِذَا صَحَّ ذِکْرُ الْقَلْبِ فَتَرَ اللِّسَانُ
ہیبت کا ہے اور جب صحیح ہوا ذکر دل کا سست ہوجاتی ہے زبان
عَنِ الذِّکْرِ وَذٰلِکَ ذِکْرُ الْاٰلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ
ذکر سے اور یہ ذکر بخششوں اور نعمتوں کا ہے
وَاِذَا غَفَلَ الْقَلْبُ عَنِ الذِّکْرِ اَقْبَلَ اللِّسَانُ بِالذِّکْرِ
اور جب غافل ہوا دل ذکر سے اقبال کیا زبان نے ساتہ ذکر
وَذٰلِکَ ذِکْرُ الْعَادَۃِ وَلِکُلِّ وَاحِدٍ مِّنْ ھٰذِہٖ
کے اور یہ ذکر عادت کا ہے اور واسطے ہر ایک واحد کے ان

Marfat.com
Marfat.com

اَلْاَذْكَارِ عِنْدَهُمْ اٰفَةٌ فَاٰفَةُ ذِكْرِ الرُّوحِ
ذکرون سے نزدیک اُنکے آفت ہی پس آفت ذکر روح کی
اِطِّلَاعُ السِّرِّ عَلَيْهِ وَاٰفَةُ ذِكْرِ السِّرِّ اِطِّلَاعُ الْقَلْبِ
خبردار ہونا سر کا اوپر اسکے اور آفت ذکر سر کی مطلع ہونا دل کا
عَلَيْهِ وَاٰفَةُ ذِكْرِ الْقَلْبِ اِطِّلَاعُ النَّفْسِ عَلَيْهِ وَاٰفَةُ
اوپر اسکے اور آفت ذکر دل کی مطلع ہونا نفس کا اوپر اسکے اور آفت
ذِكْرِ النَّفْسِ رُؤْيَةُ ذٰلِكَ وَتَعْظِيمُهُ اَوْ طَلَبُ
ذکر نفس کی دیکھنا اس کا اور تعظیم اسکی اور طلب کرنا
ثَوَابِهِ اَوْ ظَنُّ بِهِ اَنَّهُ يَصِلُ اِلٰى شَيْءٍ مِّنَ الْمَقَامَاتِ
ثواب کا اسکے یا گمان ساتھ اسکے یہ کہ پہنچا طرف ایک چیز کے مقامات سے
وَاَقَلُّ النَّاسِ قِيمَةً عِنْدَهُمْ مَنْ يُّرِيدُ اِظْهَارَهُ وَ
اور کمتر لوگون کا قیمت مین نزدیک ان لوگون کے وہ ہی کہ ارادہ کرے
اِقْبَالَ الْخَلْقِ عَلَيْهِ پس مرید در ابتداء بذکر لسان مشغول باشد
ظاہر کرنے اسکے کا اور آنا خلق کا اوپر اسکے۔

وآفات از انچہ گفتہ شدہ است درین باب از رویۃ ذکر و تعظیم ذکر و طلب
ثواب باید کہ دریابد و ازینہمہ ہوشیار باشد اما ترقی ازین ذکر پس در حضور
باطن است کہ چنانچہ اطلاع نفس آفت ست مر ذکر دل را ہمچنین ادراک دل
مرتقی باشد مر ذکر زبان را و دیگر ذکرہا ہم برین قیاس اند پس اینجا مرد باید
کہ کار را باشد چنانچہ گفت

قطعہ

کار کن کار بگذر از گفتار	کاندرین راہ کار دارد کار

Marfat.com
Marfat.com

تا اسرار علمی جملہ حالے شوند و ذکر از زبان بدل رسد و از دل بسر پیوندد
از سر بروح رسد آنگاہ سر صفت روح گیرد و دل صفت سر گردد و نفس صفت دل
تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰهِ اَیْ اِتَّصِفُوْا بِاَوْصَافِ اللّٰهِ
خلق اختیار کردہ ساتہ خلقون اللہ کے اہی موصوف ہو ساتہ وصفون اللہ سے
اینجا مسلم گردد و باید کہ حیات خود تا آنگاہ کہ در ذکر حق سبحانہ تعالیٰ باشد
بحقیقت داند و بے یاد حق قول خواجہ بیچیے معاذ رحمۃ اللہ بر زبان نراند کہ گفت
اِلٰهِیْ مَا طَابَتِ الدُّنْیَا اِلَّا بِذِکْرِكَ وَلَا الْاٰخِرَةُ اِلَّا بِعَفْوِكَ
اہی خدا نہیں خوش ہی دنیا مگر ساتہ یاد تیرے کے اور نہ آخرت مگر
اِلَّا بِعَفْوِكَ وَلَا الْجَنَّةُ اِلَّا بِرُؤْیَتِكَ وہر چند کہ تحصیل
ساتہ عفو تیرے کے اور نہ بہشت مگر ساتہ دیکھنے تیرے کے۔
علم شریعت و نماز نفل و روزہ نفل باشد اگر از ذکر حقتعالیٰ باز دارد از
عقوبت و غرامت تصور کنند کہ گفتہ اند۔
بِکُلِّ شَیْءٍ عُقُوْبَةٌ وَعُقُوْبَةُ الْعَارِفِ اِنْقِطَاعُهٗ عَنِ الذِّکْرِ
ساتہ ہر چیز کے عذاب ہی اور عذاب خدا شناس کا ٹوٹنا اسکا یاد اللہ کے سے

اہی دل طلب کمال در مدرسہ چند	تحصیل اصول و حکمت و ہندسہ چند
ہر فکر کہ جز ذکر خدا وسوسہ ہست	شرمے ز خدا بدار ایں وسوسہ چند

در تفسیر ست فَاذْکُرُوا اللّٰهَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِكُمْ
پس یاد کرو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹوں اپنی سے
از ابن عباس رضی اللہ عنہ منقول ست او گفت۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَفْتَرِضُ
تحقیق اللہ نہیں فرض کرتا

Marfat.com
Marfat.com

عَلٰی عِبَادِہٖ فَرِیْضَۃً اِلَّا جَعَلَ لَھَا حَدًّا مَعْلُوْمًا ثُمَّ عَبْدٌ

اوپر بندون اپنے کے فرض کیا واسطے اسکے حد جانی گئی پھر بندہ

تَارَکَھَا فِیْ حَالِ عُذْرٍ اِلَّا الذِّکْرَ فَاِنَّ اللّٰہَ

چھوڑنے والا اسکا ہو بیچ حال عذر کے مگر ذکر پس تحقیق اللہ

تَعَالٰی لَمْ یَجْعَلْ لَہٗ حَدًّا یَنْتَھِیْ اِلَیْہِ وَلَمْ یُعْذِرْ اَحَدًا

تعالے نے نہین مقرر کی واسطے اسکے حد کہ نہایت ہو طرف اسکے اور نہ معین کیا کسی کو

فِیْ تَرْکِہٖ اِلَّا مَغْلُوْبًا عَلٰی عَقْلِہٖ فَقَالَ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ

بیچ ترک اسکے مگر مجنون کو اوپر عقل اسکے کے پس کہا پس یاد کرو اللہ کو

قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِکُمْ اَیْ فِی اللَّیْلِ وَ

کھڑے اور بیٹھے اور اوپر کروٹون اپنی کے اے بیچ رات کے اور

النَّھَارِ وَالْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَالسَّفَرِ وَالْحَضَرِ وَالْغِنَا وَالْفَقْرِ

دن کے اور جنگل کے اور دریا کے اور سفر کے اور شہر کے اور دولتمندی اور

وَالصِّحَّۃِ وَالسُّقْمِ وَالسِّرِّ وَالْعَلَانِیَۃِ۔

محتاجی کے اور تندرستی اور بیماری کے اور چھپے اور ظاہر کے۔

در معدن المعانی آوردہ ست یکے از خصائص ذکر آن ست کہ ذکر غیر موقت ست بلکہ ہیچ وقتے از اوقات نیست کہ نہ بندہ مامور ست بذکر خداوند ما قضاء واما عرفاً تا گفتہ اند کہ نماز اگرچہ اشرف العبادات ست در بعضے اوقات درست نیست وذکر بدل دوام ست و در عموم حالات

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِھِمْ

فرمایا اللہ تعالے نے یاد کرتے ہین اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اوپر کروٹون اپنی کے

Marfat.com
Marfat.com

در روضہ زندوسیہ مسطور ست اگر ذکر خدا افاضلترین عبادت نبودی رسول
علیہ السلام از حق سبحانہ وتعالے درخواست نکردے
فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي دُعَائِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا
پس فرمایا حضرت نے اوپر انکے سلام بیچ دعا اپنی کے ای خدا تحقیق مین سوال کرتا ہون تجھ سے
دَائِمًا وَقَلْبًا خَاشِعًا وَيَقِيْنًا صَادِقًا وَنَفْسًا صَابِرًا وَلِسَانًا
ایمان ہمیشہ اور دل عاجزی کرنیوالا اور یقین سچا اور نفس صبر کرنے والا اور زبان ذکر کرنیوالے
ذَاكِرًا ونیز بہ شرف ذکر حضرت الٰہ عزوجل گواہست ہر آنچہ رسول فرمود
اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ اَعْمَالِكُمْ وَاَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيْكِكُمْ
کیا نہ خبردار کرونین تمکو ساتہ بہترین عملون تمہارے کو اور پاک زیادہ اسکا نزدیک بادشاہ
وَاَرْفَعِهَا فِيْ دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٍ مِنْ اِعْطَاءِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ
تمہارے کے اور بلند تر اسکا بیچ درجون تمہارے کے او بہتر بخشش کرنے سونے اور چاندی کے
وَاَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوْا اَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوْا
اور یہ کہ ملاقات کرو دشمن اپنے سے پس مارو گردنین انکی اور مارین وہ
اَعْنَاقَكُمْ قَالُوْا وَمَا ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ذِكْرُ اللّٰهِ
گردنین تمہاری کہا اونہون نے اور کیا ہو یہ ای پیغمبر خدا کے فرمایا یاد الٰہ کی
پس مومن باید کہ در لذت ذکر حق مدام باشد یعنی در ذوق محبت حق با توجہ
تام و استغراق دوام مستغرق یاد او بود و نقش غیر از لوح دل پاک شوید و بذکر
انس و الفت جوید و از خلق وحشت گرفتہ از حضرت کردگار بخواہد و بگوید۔
اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اٰنَسَنَا بِذِكْرِهٖ وَاَوْحَشَنَا مِنْ خَلْقِهٖ زِدْنَا
ایخدا امن کہ الفت دی ہمکو ساتہ یاد اپنی کے اور وحشت دی ہمکو خلق اپنے سے زیادہ

Marfat.com
Marfat.com

اَنْسًا بِذِكْرِكَ وَوَحْشَةً مِنْ خَلْقِكَ يَا اَنِيْسَ قُلُوْبِ
الفت ساتھ یاد اپنے کی اور وحشت خلق اپنے سے اے محبت کرنیوالے دلون
الذَّاكِرِيْنَ بِفَضْلِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۵
ذکر کرنیوالون کے ساتھ فضل اپنے اپنی کے اے بڑے رحم کرنیوالے سب رحم کرنیوالون سے

نخشبی ذکر حق انیس قوی ست		این انیسے کہ دلنیس بود
نتوانگفت بے کس و تنہا		ہر کرا ذکر او انیس بود

چون مومن لذت ذوق محبت حق بہ کمال یافتہ و بذکر حق سبحانہ تعالے از ہر چہ ہست اکتفا کردہ اینجا ذکر از عبادت بہ محبت رسیدہ پس ذاکر چنین کہ بکمال عشق و بہ محبت رسیدہ باشد فردا اگرچہ العیاذ باللہ در دوزخ بود از ذکر حق تعالے باز نماند و از عذاب ہیچ نداند و اگر در بہشت باشد نیز ذکر باشد با تنعم و تعیش نسازد بہ نعیم نہ پردازد یعنی چشم ہمت بر راحت و رنج دو کون نیندازد و در معدن المعانی آوردہ ہست کہ حاضری سوال کرد کہ در بہشت عبادت خواہد بود یا نہ فرمودند کہ عبادت در غیبت باشد و آن بر خاست مشاہدہ شد آما ذکر خواہد بود قَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ يَا كُلُّ اَهْلِ الْجَنَّةِ
فرمایا حضرت نے اوپر انکے اور آل انکی کے سلام کہا ئین گے رہنے والے
وَيَشْرَبُوْنَ وَلَا يَتَغَوَّطُوْنَ وَلَا يَمْتَخِطُوْنَ وَلَا يَبُوْلُوْنَ وَلٰكِنْ
بہشت کے اور پیوین گے اور نہ جاے ضرور پھرین گے اور نہ ناک سنکین گے اور نہ پیشاب پھرینگے لیکن
طَعَامُهُمْ ذٰلِكَ جُشَاءٌ كَرِيْحِ الْمِسْكِ يُلْهَمُوْنَ
نشد کہا نکے کا یہ ہو ڈکار لینا اور پسینا مانند خوشبو مشک کی خوشبودار الہام کیے جاوینگے
التَّسْبِيْحَ وَالْحَمْدَ كَمَا يُلْهَمُوْنَ النَّفَسَ ۔

Marfat.com
Marfat.com

تسبیح اور حمد کرنا جیسا الہام کیے جاتے ہیں دم ف یعنی جس طرح دم آدمی کا بے تکلف اور بے مشقت آسانی سے نکلتا ہے ویسی طرح اللہ کی یاد اور تسبیح جاری ہوگی زبان سے۔

واینحدیث در مشارق مسطور ست پس آن ذکر کہ بغلبۂ محبت وعشق خواہد بود نہ بتکلیف عبودیت کہ بہشت جامی ذوق ست جای بندگی نیست وآن ذکر ہم از جملہ ذوقہا باشد نہ از عبادات ویاد حق سبحانہ تعالے آنکہ در بہشت باشد بر دو گونہ بود واللہ اعلم یکے اثر مجاہدہ دوم اثر مشاہدہ یکے آنکہ از دنیا برابر مومن باشد یعنی توجہ وارادت بیں یل ولن وجہ کہ در دنیا دارد ہمان توجہ با او باشد وتا ابد خبر خود از ہیچ چیز نخواہد دید دیگر آنکہ بعد از دیدار حقتعالے جل جلالہ ہم نوالہ توجہ پیدا آید یعنی چون دیدار حق بے چون پروردگار حاصل کند نعمت بہشت در چشم ہمت شان حقیر نماید باز اگرچہ دیدار حق پاک خالق الافلاک در حجاب شود لذت وبرکت آن در دلہا شان باقے ماند بدان مسرور باشند ونعمت بہشت را بعد از دیدار حق تعالے نزد شان قدرے نبود وقیمتے وزینتے نباشد قال علیہ وآلہ السلام

بَیْنَا اَھْلُ الْجَنَّۃِ فِی الْجَنَّۃِ اِذْ سَطَعَ نُوْرٌ فَاِذَا الرَّبُّ

ایکوقت بہشتی ہیچ بہشت کے جب روشن ہوگا نور پس ناگہان پروردگار

تَعَالٰی قَدْ اَشْرَفَ عَلَیْھِمْ فَلَا یُعْطَوْنَ فِی الْجَنَّۃِ شَیْئًا

تعالے در تحقیق تجلی کی پس نہیں دیے جاوینگے ہیچ بہشت کے کوئی چیز

اَقَرَّ بِعُیُوْنِھِمْ وَاَسَرَّ بِقُلُوْبِھِمْ مِنَ النَّظَرِ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی فَاِذَا

سرد تر ہوساتہ آنکھیں انکی کو اور خوش کرنیوالے زیادہ ہوساتہ دلوں انکے کے دیکھنے سے

حُجِبَ عَنْھُمْ یَبْقٰی نُوْرُہٗ وَبَرَکَتُہٗ فِیْھِمْ

Marfat.com
Marfat.com

طرف اللہ تعالے کے پس جب چھپ گیا آن سے باقی رہیگا نور آسکا اور برکت آنکی بیچ آنکے
پس یاد کردن ایشان ہمین بقدر لذت و ذوق لقاء حضرت پروردگار باشد
اما پیش از دیدار بجنان نعیم بہشت مشتغل باشند کہ نعمت دیدار فراموش
شدہ و از یاد رفتہ باشد و در زاہدی آوردہ است کہ رسول علیہ و آلہ السلام را
پرسیدند کہ خدایتعالے فرمود وَاِذَا رَاَیْتَ ثَمَّ رَاَیْتَ نَعِیْمًا وَّمُلْکًا کَبِیْرًا
اور جب دیکھیگا تو اسجگہ دیکھے گا نعمت اور بادشاہت بڑی
ملک کبیر چیست فرمود علیہ و آلہ السلام اِسْتِیْذَانُ الْمَلٰٓئِکَۃِ
اذن طلب کرنا فرشتون کا۔
و آنچنان ست کہ رسول خدائے عزوجل یعنی فرشتہ از حضرت حق تعالے در بہشت
سوے مومن بیاید و مر این مومن را بہفتاد حاجب گاہ بود بہفتاد بار دیدار باید
خواست و بار نیابد حاجبان گویند ولے اللہ مشغولست ہر بار پیش عرش رود و بار نیافتہ
و بہفتاد و یکم بار سوے مومن آید بار یابد آنگاہ طبقے پیش وے نہاد از نور آفریدہ
و دستارے از نور بروے افگندہ ولے خدا آن دستار را بردارد چنانچہ باشد بران
طبق نہادہ چون بدست گیرد بدو نیم بشگافد حوے بیرون آید نقاب بستہ کہ بہشت
ہمہ از نور دیدہ وے روشن گردد و رقعہ بر دست گرفتہ بود مومن خواہد کہ نقاب او
فرو کشد حور گوید نخست نامہ بخوان من خود از آن تو ام نامہ را بگیرد و بر عنوان نامہ
نبشتہ باشد مِنَ الْمَلِکِ الَّذِیْ لَا یَزُوْلُ مُلْکُہٗ اِلَی الْمَلِکِ
طرف بادشاہ کے سو جو نہین زوال ہوتا ہے اسکی ملک مین طرف
الَّذِیْ یَزُوْلُ الْمُلْکُ عَنْہُ مِنَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اِلَی الْحَیِّ الَّذِیْ یَمُوْتُ مِنَ الْعَزِیْزِ
بادشاہ کے جو زوال ہوتا ہی ملک کا زندہ سو جو نہین مرتا طرف زندہ کے جو مرتا ہی عزیز سو

Marfat.com
Marfat.com

اَلَّذِیْ لَا یَمِیْلُ اِلَی الْعَزِیْزِ الَّذِیْ یَمِیْلُ نامہ باز کند اندرون
جو نہیں ذلیل ہوتا طرف عزیز کے کہ ذلیل ہوتا ہے۔
نامہ نبشتہ باشد عَبْدِیْ اِشْتَغَلَتْ بِالْحُوْرِ وَالْقُصُوْرِ و
بندہ میرے مشغول ہوا تو ساتھ حور اور قصور کے اور
نَسِیْتَ لِقَاءَنَا زُرْنِیْ فَاِنِّیْ مُشْتَاقٌ اِلٰی لِقَائِكَ معنے
بھول گیا تو دیدار ہمارا زیارت کر میری پس تحقیق میں مشتاق ہوں تیرے دیدار کا
شوق رضا باشد ای آنَا رَاضٍ بِلِقَائِكَ تا حشمت نداری از دیدار
بلکہ مارا رضا آن ہست کہ تو مارا بہ بینی مومن چون نامہ را بخواند خود را بماند و
قصد دیدار کند تا بدانمقام کہ جائے دیدار باشد او را از دیدار بچون حق سبحانہ ہیچ
کس باز نتواند داشت این بود بیان مُلْکًا کَبِیْرًا اما چون در نسیان
نعمت عظیم دیدار حق سبحانہ وتعالے آرد این نعمت ما را طالب حق ورطہ پندارد
بلکہ نرود او درین جہان یاد حق و در انجہان دیدار پاک اوست ملک کبیر بلکہ یاد حق سبحانہ
تعالے مر عارفان را ملکے ست اکبر قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ
فرمایا اللہ تعالے نے اور البتہ یاد اللہ کی بڑی ہے
در خیر المجالس آوردہ ہست کہ مردے در خواب دید کہ گویا در بہشت رفتہ است
و آنجا مردے دید بمراتب بسیار در ذوق بہشت بحور و قصور ساختہ و بہ تنعیم پرداختہ
پرسید کہ این مرد ولی ست یا نبی گفتند ولی ست این را مالک بن دینار گویند
از انجا پیشتر شد مردے را دید بمراتب کثیر با حور و قصور مقیم و بر تخت استادہ
و دو چشم در ہوا دوختہ ہیچ بدینہا التفات ندارد پرسید این مرد ولی ست یا نبی
گفتند ولی ست این را معروف کرخی گویند و درین محل خواجہ یعنی خواجہ نصیر الدین

Marfat.com
Marfat.com

محمود بلفظ مبارک راند شاید کہ مطلوب مالک بن دینار بہشت بود و مطلوب معروف کرخی دیدار حقتعالے بود پس آما باید دانست کہ ذکر بسیار بہ سبب کمال محبت ست پس طالب باید کہ نفس خود را بذکر حق سبحانہ و تعالے رام کند و در یاد او خود را بیقرار و بے آرام گرداند تا ذکر حق سبحانہ و تعالے او را بدرجہ محبت و عشق رساند کہ حقتعالے میفرماید

لَا یَزَالُ عَبْدِیْ یَذْکُرُنِیْ وَاَذْکُرُہٗ حَتّٰی عَشِقَنِیْ وَعَشِقْتُہٗ

ہمیشہ بندہ میرا یاد کرتا ہو مجکو اور یاد کرتا ہون اُسکو یہانتک کہ عاشق ہوتا ہی میرا اور عاشق ہوتا ہون اُسکا

وچون ذاکر بدرجہ عشق و محبت رسد و شربت شوق چشد ہیچ چیز را در دنیا و آخرت بریاد حق مگزیند و ہیچ شئے را در دو کون دل بستن نہ بیند چنانکہ گفت بعضے

گر دنیا و آخرت بسیارند	گین ہر دو بگیر و دوست بگزار
ما یوسف خود بے خریدیم	تو سیم سیاہ خود نگہدار

در روضۂ زندویسہ مسطور ست قال رحمۃ اللہ تعالیٰ۔

حُکِیَ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ الْخُدَیْدِیِّ

حکایت کیا گیا اسمعیل بیٹے عبد اللہ بیٹے محمد بیٹے عمر خدیدی سے کہ روایت

یَرْوِیْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِدْرِیْسَ الشَّافِعِیِّ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

کرتا تھا محمد بیٹے ادریس شافعی سے رحم کرے اسکو اللہ تعالے یکہ وہ

اَنَّہٗ کَانَ یَحْلِقُ وَکَانَ لَہُ الْحَجَّامُ یَقُصُّ شَارِبَہٗ وَہُوَ

تھا سر مونڈتا تھا اور تھا اُسکو ایک نائی کہ کترتا تھا بال لبونکے

یَقُوْلُ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ فَقَالَ لَہُ الْحَجَّامُ لَا تَتَحَرَّکْ

اور وہ کہتا تھا پاک ہو اللہ اور تعریف سب اللہ کی واسطے پس کہا اُسکو نائی نے

تَشفَتَاہُ لِئَلَّا اَقطَعَہُمَا فَقَالَ اَستَحیِی مِن رَبِّی
مت بلال اپنے تو کہ نہ کاٹ ڈالون اون کو پس کہا شرم کرتا ہون اپنے رب سے
اَن یَمضِیَ عَلَیَّ سَاعَۃٌ لَا اَذکُرُہٗ یعنی گفت کہ لب بربند
یہ کہ گزرے اوپر میرے ایک دم نہ یاد کرون اوسکو۔
بہ نہ از یاد رب بریدہ و در تفسیرست فَاذکُرِ اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُودًا
پس یاد کر اللہ کو کھڑے اور بیٹھے
وَّعَلٰی جُنُوبِکُم اَلمُرَادُ مُدَاوَمَۃُ الذِّکرِ لِاَنَّ الاِنسَانَ
اور اوپر اپنے کروٹون کے مراد ہمیشہ ذکر کرنے سے ہے اسواسطے کہ آدمی
قَلَّمَا یَخلُو مِن ھٰذِہِ الحَالَاتِ و در تفسیر دیگر آمدہ است
کم خالی ہوتا ہے ان حالتون سے
اَیضًا فِی سَائِرِ اَحوَالِکُم در شمائل اتقیاء و معدن المعانی
یعنی بیچ تمام حالات تمہاری کے
از ابو بکر وثاق نقلست کہ او گفت اَلذِّکرُ مَنشُورُ الوَلَایَۃِ
یاد خدا کا فرمان ولایت کا ہے
فَمَن یُّوَفَّقُ فَقَد اُعطِیَ المَنشُورَ وَمَن سُلِبَ الذِّکرَ فَقَد عُزِلَ
پس جسکو توفیق دی گئی فرمان اور جس سے چھین لیا گیا ذکر سو تغیر ہوا ولایت سے
یعنی ذکر منشور ولایت ست پس ہر کہ را توفیق دادند بذکر بدرستی
کہ او را ولایت دادند و از ہر کہ سلب ذکر کردند بدرستی کہ او را از ولایت معزول
کردند در روضہ زندوسیہ مسطورست کہ گفت حکیمی از حکماء کہ این چند چیز الہام
کردم و یافتم آنرا در چند چیز و التماس کردم رضاء خدا و یافتم آنرا در کثرت ذکر

Marfat.com
Marfat.com

آن جملہ چیزہا بدیوجہ مسطور ست ۔

قَالَ سَمِعْتُ الْاِمَامَ اَبَا مُحَمَّدٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی یَحْکِیْ عَنِ

کہا سنا مین نے امام ابا محمد سے رحم کرے اسکو اللہ تعالی حکایت کرتا ہے

الْحَافِظِ قَالَ حَکِیْمٌ مِّنَ الْحُکَمَاءِ اِلْتَمَسْتُ الْغِنَاءَ فَوَجَدْتُهٗ

حافظ سے کہا ایک حکیم نے حکیمون سے ڈہونڈہا مینے بے پروائی کو پس پایا

فِی الْعِلْمِ وَالْتَمَسْتُ الشَّرَفَ فَوَجَدْتُّهٗ فِی الصَّبْرِ وَالْتَمَسْتُ

اسکو بیچ علم کے اور التماس کیا مینے بزرگی کا پس پایا اوسکو صبر مین اور التماس کیا مینے

قِلَّةَ الْحِسَابِ فَوَجَدْتُّهَا فِی الصَّمْتِ وَالْتَمَسْتُ الْعَافِیَةَ

کمی حساب کو پس پایا مینے اسکو بیچ خاموشی کے اور التماس کیا مینے تندرستی کو

فَوَجَدْتُّهَا فِی الزُّهْدِ وَالْتَمَسْتُ الرَّاحَةَ فَوَجَدْتُّهَا فِی الْیَاْسِ

سو پایا اوسکو بیچ بے رغبتی دنیا کے اور التماس کیا مینے آرام کا سو پایا اوسکو نا امیدی مین

وَالْتَمَسْتُ النِّعَمَ وَالرِّیَّ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَوَجَدْتُّهَا فِی الصَّوْمِ

اور التماس کیا مینے نعمت سیری و تازگی سے دن قیامت کے سو پایا مینے اوسکو روزہ

وَالْتَمَسْتُ الظِّلَّ یَوْمَ الْقَیْظَةِ فَوَجَدْتُّهٗ فِی الصَّدَقَةِ

رکھنے مین اور التماس کیا مینے سایہ ہونے سے قیامت کے دن سو پایا اوسکو بیچ خیرات کرنے

وَالْتَمَسْتُ النَّجَاةَ مِنَ النَّارِ فَوَجَدْتُّهَا فِی تَرْکِ الْمَعْصِیَةِ

اور التماس کیا مینے نجات کا آگ سے سو پایا اوسکو بیچ چھوڑنے گناہ کے

وَالْتَمَسْتُ دُخُوْلَ الْجَنَّةِ فَوَجَدْتُّهَا فِی تَرْکِ الشَّهَوَاتِ

اور التماس کیا مینے داخل ہونے بہشت کو سو پایا اوسکو بیچ چھوڑنے خواہشون کے

وَالْتَمَسْتُ صَاحِبًا صَالِحًا فَوَجَدْتُّهٗ فِی عَمَلِ الْبِرِّ وَالْتَمَسْتُ

Marfat.com
Marfat.com

کے اور التماس کیا مین نے یار نیک پس پایا اُسکو بیچ عمل نیک کے اور التماس کیا مین نے روشنی
النُّوْرَ فِیْ ظُلْمَةِ الْقَبْرِ فَوَجَدْتُهٗ فِیْ قِیَامِ اللَّیْلِ وَالْتَمَسْتُ
کا بیچ تاریکی قبر کے پس پایا اُسکو بیچ عبادت رات کی اور التماس کیا
السَّلَامَةَ فِی الدِّیْنِ فَوَجَدْتُهَا فِی الْعُزْلَةِ عَنِ النَّاسِ
مینو سلامتی کا بیچ دین کے سو پایا مین نے اُس کو بیچ عزلت کے لوگون سے
وَالْتَمَسْتُ رِضَاءَ الرَّبِّ تَعَالٰی فَوَجَدْتُهٗ فِیْ کَثْرَةِ ذِکْرِ اللّٰهِ
یعنی گوشہ گیری اور التماس کیا مینو رضا پروردگار بلند کو سو پایا مینو اُسکو بیچ زیادتی یاد اللہ کے
پس مقام رضا کہ بہشتی منقود ست در کثرة ذکر حق سبحانہ و تعالے حصول
آن موجود ست اما اینجا باید دانست کہ رضا و سخط حقتعالے دو صفت قدیم
اند و افعال و اعمال بندہ از حسنات و سیات اثر رضا و سخط حقتعالے ست یعنی از ہر بندہ کہ حق تعالے
در ازل راضی ست استعمال کردہ میشود و در موجبات رضا و آن دیگر در موجبات
خشم و این نوع امرے مبطن ست و امر اعتقادے ست و مر بندہ را نیز با حضرت
سبحانہ و تعالے رضا و سخطے ست و در روضہ زندویسہ از توریت منقول ست۔
مَنْ اَصْبَحَ نَادِمًا عَلَی الدُّنْیَا اَصْبَحَ سَاخِطًا عَلَی اللّٰهِ۔
جس نے صبح کی پشیمان اوپر دنیا کے صبح کی ناخوش اوپر اللہ کے
پس چون بندہ بحکم تقدیر گردن نہد و بقضا راضی بود و در رضا جوی انفس
در آید و بزیر بار حب و حرص دنیا چون خر آید ہر آینہ ساخط علی اللہ بود و طلب
رضا سوائی خواہی و خستگی او باشد پس باید دانست کہ استعمال این صفت گرچہ
بر کافران و منافقان بدکردار ست اما اندر تائبین بیرون آمدن مخلصانہ نیز
فی السرع اللہ دشوار ست کہ در حق پیغامبری مرسل فرمان از حضرت کردگار ست

Marfat.com
Marfat.com

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ
اور صاحب مچھلی جب گیا غصہ کھا کر پس گمان کیا یہ کہ ہرگز نہ قادر ہونگے ہم
عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ۔ آرمید در راہ غیرت و دست ہزار با
اوپر اسکے پس پکارا ہیچ اندھیروں کے۔
یکے ست یونس علیہ السلام رانگر کہ مقام او از غیرت و کدام بار یکیست امار اضی
بودن بندہ آن ست کہ در حالتِ رنج و مصیبت چنان شاد بود کہ دیگران در حالت
نعمت و عطا و این قول رابعہ بصریست۔
وَقَالَ ذُو النُّوْنِ سُرُوْرُ الْقَلْبِ بِمَجْرَى الْقَضَاءِ وَقَالَ الْحَارِثُ
اور کہا ذوالنون نے خوشی دل کے ساتھ جاری ہونے تقدیر کے ہے اور کہا حارث نے
سُكُوْنُ الْقَلْبِ تَحْتَ جَرَيَانِ الْحُكْمِ فَرْضٌ
آرام دل کا نیچے جاری ہونے حکم کے ہے۔

بار دو قبول تو مرا کارے نیست		اینک بہر حال مشغول توام

دون رضا بندہ بسبب ظہور ست در رضا حق تعالے را من وجہ چون دل بندہ بکثرت ذکر
باطمینان رسد کہ آنمقام رضا، است و با فعال حق تعالے کلہا راضی باشد
واز رضا نفس بیرون آید ہر آئینہ رضا، حق تعالے حاصل کند و از صادر آمدن
مرضیات الہی کہ نشان عافیت آن کہ امر فوق در بیان ست
قال اللہ تعالیٰ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ
فرمود اللہ تعالے راضی ہوا اللہ آن سے اور راضی ہوئے وہ اس سے یہ واسطے اسکے کہ ڈرا رب اپنے سے
معلوم میشود کہ حق تعالے از اہل خشیت راضی ست اما ظہور رضا، حق سبحانہ
تعالے موقوف ست بر خاتمت کار و یعتبر ذلک بہا قال اللہ تعالے

Marfat.com
Marfat.com

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً
اے جان آرام پکڑنیوالی پھر جا طرف رب اپنے کے خوش اور پسند کی گئے
اما آنکہ در قول حکیم آمدہ است کہ رضا حق تعالے را در کثرۃ ذکر یافتم پس انجا
مقام رضا بعد از ذکر است و در رسالہ مخدوم شیخ نجم الدین کبری قدس سرہ
بیان مقام ذکر بعد از مقام رضا است آوردہ است کہ طریق شطار دہ اصل دارد
أَوَّلُهَا التَّوْبَةُ وَهِيَ الْخُرُوجُ عَنْ كُلِّ مَطْلُوبٍ سِوَاهُ
پہلا اوسکا توبہ ہی اور وہ نکلنا ہی ہر مقصود سے سوائے اوس ذات کے
وَثَانِيهَا الزُّهْدُ وَهُوَ الْخُرُوجُ عَنِ الْأَسْبَابِ وَثَالِثُهَا التَّوَكُّلُ
اور دوسرا اسکا زہد ہی اور وہ نکلنا ہے سببوں سے اور تیسرا اسکا توکل ہے
وَهُوَ الْخُرُوجُ عَنِ الشَّهَوَاتِ وَرَابِعُهَا الْقَنَاعَةُ وَهِيَ الْخُرُوجُ
اور وہ نکلنا ہے خواہشوں سے اور چوتھا اسکا قناعت ہی اور وہ نکلنا ہی
عَنِ الشَّهَوَاتِ النَّفْسَانِيَّةِ وَخَامِسُهَا الْعُزْلَةُ وَهِيَ الْخُرُوجُ
خواہشوں نفسانی سے اور پانچوان اسکا گوشہ گیری ہی اور وہ نکلنا ہی
عَنْ مُخَالَطَةِ الْخَلْقِ بِالْإِنْزِوَاءِ وَالِانْقِطَاعِ كَمَا هُوَ
ملنے مخلوقات کے سے ساتھ ایک کنارہ ہونیکے اور ٹوٹ جانیکے جیسے کہ وہ
بِالْمَوْتِ وَسَادِسُهَا التَّوَجُّهُ وَهُوَ الْخُرُوجُ عَنْ كُلِّ دَاعِيَةٍ
ساتھ موت کے اور چھٹا اسکا توجہ ہی اور وہ نکلنا ہی ہر ایک قصد سے
يَدْعُوهُ إِلَىٰ غَيْرِ الْحَقِّ كَمَا هُوَ بِالْمَوْتِ وَلَا يَبْقَىٰ مَطْلُوبٌ
کہ بلاتا ہی اوسکو طرف غیر خدا کے جیسا کہ وہ ساتھ موت کے اور نہیں باقی رہتا مطلوب
وَلَا مَحْبُوبٌ وَلَا مَقْصُودٌ إِلَّا اللَّهُ وَسَابِعُهَا الصَّبْرُ وَهُوَ

Marfat.com
Marfat.com

اور نہ پیارا اور نہ مقصود مگر اللہ اور ساتوان اسکا صبہ ہے اور وہ

اَلْخُرُوْجُ عَنْ حُظُوْظِ النَّفْسِ بِالْمُجَاهَدَةِ وَثَامِنُهَا

نکلنا ہے نیرون سے نفس کے ساتھ مجت کے اور آٹھوان اس کا

اَلرِّضَاءُ وَهُوَ الْخُرُوْجُ عَنْ رِضَاءِ النَّفْسِ بِالدُّخُوْلِ

رضا ہے اور وہ نکلنا ہے رضامندی نفس کے سے ساتھ داخل

فِیْ رِضَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰی بِالتَّسْلِیْمِ لِلْاَحْكَامِ الْاَزَلِیَّةِ

ہونیکے بیچ رضای اللہ تعالے کے ساتھ قبول کرنیکے واسطے حکمون ازلی کے

وَالتَّفْوِیْضِ اِلٰی تَكْبِیْرِ الْاَبَدِیَّةِ بِلَا اِعْتِرَاضٍ

اور سونپنا طرف تدبیر ابدی کے بغیر اعتراض کے

كَمَا هُوَ بِالْمَوْتِ وَتَاسِعُهَا الذِّكْرُ وَهُوَ الْخُرُوْجُ

جیسا کہ وہ ساتھ موت کے اور نوان اوسکا ذکر ہے اور وہ نکلنا ہے

عَنْ ذِكْرِ مَا سِوَی اللّٰهِ تَعَالٰی كَمَا هُوَ بِالْمَوْتِ وَ

یاد سے اس چیز کے کہ سوائے اللہ تعالے کے ہی جیسے کہ وہ ساتھ موت کے

عَاشِرُهَا الْمُرَاقَبَةُ وَهِیَ الْخُرُوْجُ عَنْ حَوْلِهٖ وَ

اور دسوان اسکا مراقبہ ہے اور وہ نکلنا ہے قوت اپنی سے اور

قُوَّتِهٖ كَمَا هُوَ بِالْمَوْتِ

طاقت اپنی سے جیسا کہ وہ ساتھ موت کے ہو۔

پس این ذکر کہ بعد از رضا، و تسلیم و تفویض است ذکر شطار است کہ غیر منتہی آنرا نتوانند گفت و مبتدی بہ تقلید سے گوید تا چون بمقام رضا رسد بسبب در آمدن در رضا، حق بہ تسلیم و تفویض از رضا، نفس بیرون آید و اعتراض

Marfat.com
Marfat.com

مرتفع شود کما هو بالمؤمن اینجا خروج از ذکر ماسوے اللہ
دست دہد و بمقام حقیقت ذکر رسد و مبتدی در ذکر بتحقیق انجامد۔

فصل پنجم در ذکر زبان باظہار طلب کردن از دل احضار۔

ہر چند کہ مبتدی را در بدایت حال اظہار قلب محال بود مہما امکن کوشش نماید
تا تواند زبان را بحضور دل بجنباند و دل را موافق بزبان گرداند تا تحت این وعید در نیاید
قَالَ النَّبِیُّ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ وَیْلٌ لِمَنْ ذَکَرَ اللّٰہَ
فرمایا نبی نے اوپر انکے اور آل انکے کے سلام حسرت ہو واسطے اسکے کہ یاد کیا
بِلِسَانِہٖ وَقَلْبُہٗ سَاہٍ عَمَّا قَالَ۔
اللہ کو ساتہ زبان اپنے کے اور دل اسکا غافل ہے اسچیز سے کہ کہا۔
در خزانہ جلالی آوردہ است ہر کس کہ ذکر کند دل او غافل باشد در حق او
وعید سخت و شوار است و در احادیث چنین آمدہ است کہ حق سبحانہ تعالے
میگوید کہ ہر کس مرا بغفلت یاد کند من او را بلعنت یاد کنم در شرح اوراد آورده است
فِی کِفَایَۃِ الشَّعْبِیِّ رُوِّیْنَا فِی الْاَخْبَارِ اَنَّ ثَلٰثَۃَ
بیہیچ کفایہ شعبی کے روایت کیا گیا ہی بیہیچ خبرونکے یہ کہ تین ۳
اَشْیَاءَ لَا یَزِنُ عِنْدَ اللّٰہِ جَنَاحَ بَعُوْضَۃٍ اَلصَّلٰوۃُ
چیزین نہین وزن رکہتی ہین نزدیک اللہ کے پر پشہ کے برابر نماز
بِالْعَادَۃِ وَالذِّکْرُ بِالْغَفْلَۃِ وَالصَّلٰوۃُ عَلَی النَّبِیِّ
ساتہ عادت کے اور ذکر ساتہ غفلت کے اور درود اوپر
عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ مِنْ غَیْرِ حُرْمَۃٍ۔
پیغمبر کے اوپر آن کے اور آل آنکی کے سلام بغیر تعظیم کے۔

Marfat.com
Marfat.com

وہیز گفتہ اند کہ ذکر بشمار کثیر کثیر نیست لیکن بحضور دل کہ بے غفلت باشد
اگرچہ قلیل بود کثیر است در خزانہ جلالی آوردہ است خدمت سید السادات
فرمود درین آیت قولہ تعالیٰ اُذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا
فرمایا اللہ تعالیٰ نے یاد کرو اللہ کو یاد کرنا بہت
فَرَأَیْتُ فِی التَّفْسِیْرِ اَیْ اُذْکُرُوا اللّٰہَ خَالِصًا وَلَوْ مَرَّۃً
پس دیکھا میں نے بیچ تفسیر کے ای یاد کرو اللہ کو خالص اور اگرچہ ایک مرتبہ ہو
و ذکر غفلت را بمنزلہ غیبت داشتہ اند یعنی چون حق تعالےٰ بمعنی نادیدن از
ذکر غائب بود ذکر بغیبت باشد و این بیت در معدن المعانی آوردہ است ؎

ذکر گر بسیار باشد بر زبان	چونکہ دل غافل بود غیبت بدان

در مشارق الانوار آوردہ است۔
قَالَ اَبُوْ مُوْسٰی اَیُّھَا النَّاسُ اِرْبَعُوْا عَلٰی اَنْفُسِکُمْ
کہا ابو موسیٰ نے اے لوگو روکو ذاتوں اپنے کو
اِنَّکُمْ لَا تَدْعُوْنَ غَائِبًا وَلَا اَصَمَّ اِنَّکُمْ تَدْعُوْنَ سَمِیْعًا قَرِیْبًا
تحقیق تم نہیں پکارتے غائب کو اور نہ بہرے کو تحقیق تم پکارتے ہو سننے والے
وَھُوَ مَعَکُمْ قَالَہٗ فِیْ سَفَرٍ وَھُمْ یَجْھَرُوْنَ بِالتَّکْبِیْرِ
نزدیک کو اور وہ ساتھ تمہارے ہے کہا اسکو بیچ سفر کے اور وہ بلند آواز کرتے تھے ساتھ تکبیر کے
و در شرح اوراد آوردہ است لَمَّا وَجَّہَ النَّبِیُّ عَلَیْہِ وَآلِہِ السَّلَامُ
جب متوجہ ہوئے نبی اوپر انکے اور آل انکی کے سلام
اِلٰی خَیْبَرَ اَشْرَفَ النَّاسُ عَلٰی وَادٍ فَرَفَعُوْا اَصْوَاتَھُمْ بِالتَّکْبِیْرِ
طرف خیبر کے چڑھے لوگ اوپر میدان کے پس بلند کیا انہوں نے آوازوں اپنی کو

فَقَالَ لِلْحَدِيْثِ قَالَ الْجَوْهَرِيُّ يُقَالُ اُمْسِكْ بَعْضَ نَفْسِكَ اے
ساکت تحیر کے پس کہا آخر حدیث کہا جوہری نے کہا جاتا ہی روک ذات اپنی کو ای
اُمْرُفْ بِهَا وَكُفَّ مِنْ قَوْلِهِمْ رَبَعَ الرَّجُلُ اِذَا وَقَفَ
نرمی کر ساکت اسکے اور بند ہو کہنے انکے سے یعنی عرب کے رکا مرد نے جب ٹھہر
تَحَبَّسَ وَمَعْنَاهُ اَمْسِكُوْا عَنِ الْجَهْرِ وَكُفُّوْا وَهُوَ مَعَكُمْ
رکے اور معنی اسکے بند کرو پکار کی آواز سے اور بند کرو اور وہ تمہارے ساتھ ہے
اَیْ یَعْلَمُ قَالَهُ نَفْیًا لِكَوْنِهٖ غَائِبًا وَدَرْ آدَابِ الْمُرِیْدِیْنَ مَسْطُوْرَسْت
ای جانتا ہی کہا اسکو از روی نفی کیواسطے ہونے اسکے کے غائب۔
حُكِیَ اَنَّ الشِّبْلِیَّ قَالَ فِی الْمَجْلِسِ الْجُنَیْدِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فَقَالَ
حکایت کیا گیا ہی یہ کہ شبلی نے کہا بیچ مجلس جنید کے رحم کرے اسکو اللہ تعالے پس کہا
اِنْ كُنْتَ حَاضِرًا فَهُوَ تَرْكُ الْحُرْمَةِ وَاِنْ كُنْتَ غَائِبًا فَالْغِیْبَةُ
اگر ہی تو حاضر پس وہ ترک تعظیم ہی یعنی روبرو پکار کر بولنا اور اگر ہے تو غائب پس غیبت
حَرَامٌ وَدَرْحَالِ ذِكْرِ اِیْنْ دُعَا بِخْوَانْدِ یَا مَلٰٓئِكَةَ الرَّحْمَةِ اَمْدُدُوْنَا فِی الذِّكْرِ
ہونا حرام ہی۔ اے فرشتو رحمت کو مدد کرو ہماری بیچ ذکر کے
کَےْ بِیْرَقَّ قُلُوْبُنَا وَنِیْز بِگُوْیِد یَا مَلٰٓئِكَةَ الرَّحْمَةِ اَعِیْنُوْنِیْ فِی الذِّكْرِ
تو نرم ہون دل ہمارے ای فرشتو رحمت کے مدد کرو میری بیچ ذکر کے
وَدَرْخَزَانَهٗ جَلَالِیْ آوَرْدَهْ اَسْتْ اِیْنْ دُعَا چُوْنْ بِجَمَاعَتْ دَرْ ذِكْرِ بُوْدْ وَتَنْهَا مِیْگُفْتَهْ
باشد بگوید و در مجلس اگر آہستہ گوید بگوید نیز آمدہ ہست کہ خدمت سید السادات
پیش از ذکر بعد از صلوٰۃ میگفت اَللّٰهُمَّ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ
یا اللہ ساتھ نام اللہ کے اعتماد کیا میں نے اوپر اللہ کے نہیں طاقت

Marfat.com
Marfat.com

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ واین دعا بخواند اَللّٰھُمَّ افْتَحْ یَنَابِیْعَ قُلُوْبِنَا لِذِکْرِکَ
اور نہین قوت مگر ساتھ مدد اللہ کے یا اللہ کھول دے چشمے دل ہمارے کے اپنے ذکر سے
اینہا ہمہ بگوید تا رقت و لینت در دل پدید آید و حضور دست دہد کہ ذکر بحضور
نوے ندارد و در دنہ را روشن نگرداند در بحر مواج آمدہ ست۔
قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَاذْکُرْ رَّبَّکَ فِیْ نَفْسِکَ تَضَرُّعًا وَّخِیْفَۃً وَّدُوْنَ
فرمایا اللہ تعالے نے اور یاد کر رب اپنے کو بیچ جی اپنے کے عاجزی سے اور ڈر سے اور کم
الْجَھْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ بعضے گویند وَاذْکُرْ
آواز کی بات سے صبح کو اور شام کو اور یاد کر
نَفْسَکَ بِقِرَاءَۃِ الْقُرْاٰنِ خطاب اول مر سامع را بود یعنی فَاسْتَمِعُوْا وَاَنْصِتُوْا
ذات اپنی مین بیچ قرأت قرآن کے۔ پس سنو اور چپ رہو
واین خطاب مر قاری راست معنی آنیست ای سامع در استماع و خاموشی شو تا در
شنیدن تو خلل نیفتد و ای قاری قرآن زاری کنان و ترسان بخوان تا در خواندن
با شرائط ادب بود یا از ذکر مطلق تسبیح و تہلیل و تمجید و تکبیر مراد شود معنی چنین بود یاد کن
خدایرا در نفس خویش بزاری و ترسناکی نه بعدم التفات و بیباکی غافل از ذکر خدا مشو
در رہ غفلت و فراموشی مرو و این حکایت در ذکر رفتہ ست بزرگے بانگ نماز شنید
و بیچ اجابت نکرد باز به آواز سگے گفت جل جلالہ وعم نوالہ پرسیدندش گفت آنجا
سوزن غفلتم آمد کہ اجابت ترک شد و سگ را دانستم کہ در یاد مولے ست لبیک گفت

بیک کہ یاد تو کند بیغفلت آن سگ مردست	او رکند یاد تو مردہ از غفلت سگ بہتر

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ابو ہریرہ رضی ہوا اللہ از سے۔ نبی صاحب سے درود اللہ کا ان پر اور سلام

Marfat.com
Marfat.com

اُدعُوا اللّٰہَ وَاَنتُم مُوقِنُونَ بِالاِجَابَۃِ وَاعلَمُوا اَنَّ اللّٰہَ لَا
دعا کرو اللہ سے اور تم یقین کرنیوالے ہو ساتھ قبولیت کے اور جانو یہ کہ اللہ نہیں قبول
یَستَجِیبُ دُعَاءً عَن قَلبٍ سَاہٍ اَی شَاغِلٍ عَنِ اللّٰہِ نیز آوردہ است
کرتا دعا دل غفلت کرنیوالی سے اے منہ پھیرنیوالا اللہ سے
در فتاوی غیاثی گفتہ است رَجُلٌ یَدعُوا ہُوَ سَاہِ القَلبِ فَالدُّعَاءُ
ایک مرد دعا کرتا ہے وہ غافل دل ہے پس دعا
اَفضَلُ مِن تَرکِہٖ نیز آوردہ ست کہ در نظم غیاثی گفتہ است
افضل ہے چھوڑنے اوسکے سے۔

بنالہ کار میسر نمیشود ما را	ولیک نالۂ شبہائے ما بما برساں
وَسَاہِ القَلبِ اَفضَلُ دُعَاءً	وَلَیسَحِ وَجہَہٗ بَعدَ الدُّعَاءِ
اور غافل دل افضل اُسکو دعا سے	اور مل لے منہ اپنے کو بعد دعا کے

پس مبتدی ہر چند احضار القلب در وسع طاقت او شود و ذکر او لنر باشد از
خاموشی برآنکہ مرزبان ذاکر را فضلے ست بر خاموشی آوردہ اند کہ از خواجہ معزلے
سوال کردند کہ ما خداوند تعالے را یاد میکنم و در دل حلاوتے نمے یابم۔
فَقَالَ اَحمَدُ اللّٰہَ عَلٰی زَینِ جَارِحَۃٍ مِن جَوَارِحِکُم بِطَاعَۃٍ
پس کہا حمد کرتا ہوں اللہ کی اوپر زینت ایک عضو کے اعضاء سے ساتھ بندگی کے
وَذٰلِکَ لِاَنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی جَعَلَ الاِزدِیَادَ فِی شُکرِہٖ عَلٰی
اور یہ واسطے اسکے کہ اللہ تعالے نے کیا زیادتی بیسچ شکر اپنے کے اوپر
اَیِّ نِعمَۃٍ کَانَ ظَاہِرِیَّۃً اَو بَاطِنِیَّۃً قَالَ عَزَّ وَجَلَّ لَئِن شَکَرتُم
جس نعمت کے کہ ہو ظاہری یا باطنی فرمایا غالب برتر نے البتہ اگر شکر

Marfat.com
Marfat.com

لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ فَالشُّكْرُ
کرو تم البتہ زیادہ دونگا تمکو اور البتہ اگر ناشکری کرو تحقیق عذاب میرا البتہ سخت ہو پس ساتھ شکر
هٰذَا الْقَلِيلِ يَحْصُلُ الثَّبَاتُ عَلَى مَا تَوَفَّقَ وَبِالثَّبَاتِ عَلَى التَّشَكُّرِ
اِس تھوڑے کے حاصل ہوتا ہی ثابت رہنا اوپر اُس چیز کے کہ توفیق پائی اور ساتھ ثابت رہنے
يُفْتَحُ بَابُ الزِّيَادَةِ وَيَتَوَفَّى الذِّكْرُ مِنَ اللِّسَانِ إِلَى الْجَنَانِ
کے اوپر شکر کے کھولا جاتا ہی دروازہ زیادتی کا اور ترقی کرتا ہی ذکر زبان سے طرف دل کے۔
و در شمائل اتقیا از رسالۂ خواجہ عبید اللہ تستری آورده است۔
ذِكْرُ اللِّسَانِ هَزَيَانٌ وَذِكْرُ الْقَلْبِ وَسْوَسَةٌ زیرا کہ
ذکر زبان کا ہزیان ہے اور ذکر دل کا وسوسہ ہے۔
آنچہ مضاف بذاکر بود صفت او باشد و او بہ صفت خود از محبوب محجوب باشد
و آنچہ سبب حجاب بود ہر آئینہ وسواس ست و ذکر لسان کہ دل ازان غافل
باشد بے اساس ست کہ گفتہ اند لَيْسَ مَنِ اسْتَأْنَسَ بِالذِّكْرِ
نہیں وہ شخص کہ الفت پکڑے ساتھ ذکر کے
كَمَنِ اسْتَأْنَسَ بِالْمَذْكُورِ فَإِمَّا بِكَثْرَةٍ وَمُدَاوَمَةٍ اگر باشد
مانند اُس شخص کے کہ الفت پکڑے ساتھ مذکور کے۔
ذکر زبانی ہم فضلے وہم اثرے دارد و در روضہ زندوسیہ مسطور ست۔
قَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَحَكَى الْإِمَامُ أَبُو الْفَضْلِ بِإِسْنَادِهِ
کہا رحمت خدا کی اوپر اُس کے اور حکایت کی امام ابو الفضل نے ساتھ سند اپنے
لَهُ عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
واسطے اُسکے ہو امیر المومنین عمر سے راضی ہوا اللہ اُس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا نے

Marfat.com
Marfat.com

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذَاکِرُ اللہِ تَعَالٰی فِی الْغٰفِلِیْنَ
درود ہو جیسو اللہ کا اُنپر اور سلام ذکر کرنے والا اللہ کا بیچ غافلون کے
مِثْلُ الشَّجَرَۃِ الْخَضْرَآءِ فِیْ وَسْطِ الشَّجَرَۃِ الَّتِیْ قَدْ جَافَتْ
مانند درخت سبز کے بیچ درمیان درخت کے جو خشک ہوگیا جاتے ہے
مِنَ الصَّرِیْرِ وَقَالَ رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰی قَالَ یَحْیٰی بْنُ سُلَیْمٍ الصَّرِیْدُ
سے اور کہا رحمت کرے اللہ تعالے اسکو کہا تحیے بیٹے سلیم نے صرید
اَلْبَرْدُ الشَّدِیْدُ وَذَاکِرُ اللہِ تَعَالٰی فِی الْغٰفِلِیْنَ مِثْلُ
جاڑا سخت ہو اور یاد کرنیوالا اللہ تعالے کا بیچ غافلون کے مانند
الَّذِیْ یُقَاتِلُ عَنِ الْغَازِیْنَ وَذَاکِرُ اللہِ فِی الْغٰفِلِیْنَ
اُس شخص کے کہ قتال کرتا ہو غازیون سے اور یاد کرنیوالا اللہ کا بیچ غافلونکے
یُغْفَرُ لَہٗ بِعَدَدِ کُلِّ فَصِیْحٍ وَاَعْجَمَ وَالْفَصِیْحُ بَنُوْ اٰدَمَ
بخشا جاتا ہو اُسکو ساتہ شمار ہر ایک آدمی اور چارپایہ کے اور فصیح بیٹے آدم کے
وَالْعُجْمُ الْبَھَائِمُ وَذَاکِرُ اللہِ تَعَالٰی فِی الْغٰفِلِیْنَ
اور عجم چارپاے اور یاد کرنے والا اللہ تعالے بیچ غافلون کے پہچانوا تاہے
یُعَرِّفُہُ اللہُ مَقْعَدَہٗ فِی الْجَنَّۃِ۔ ودر شرح اوراد آوردہ است
اُسکو اللہ تعالے نہکانا اُس کا بیچ بہشت کے۔
در قواعد الاسلام مرقوم است کہ اقرار بلسان صورت ایمان ہست و تصدیق
بیچ قواعد اسلام کے
بدل معنی ایمان و صورت بمعنی از ہیچ چیز نخرند پس اقرار و تصدیق چون صورت
و معنی بہم باید و رسول علیہ السلام فرمودہ۔
مَنْ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ خَالِصًا مُخْلِصًا دَخَلَ الْجَنَّۃَ

Marfat.com
Marfat.com

جسنے کہا لا الہ الا اللہ خالص دستہرا داخل ہوا بہشت مین۔
خالص آن باشد کہ زبان وے بگفتن این کلمہ راست و درست باشد و مخلص آن باشد
کہ دل وی در شناختن و دانستن معنے این کلمہ و اعتقاد کردن دران راسخ و درست
باشد تا وعدۂ دخول جنت امروز و فردا از روی معنے حاصل گردد چنانکہ فرد احملہ مومنان
را بہ فضل حق سبحانہ و تعالے از روی صورت و معنے حاصل خواہد شد نیز آوردہ است
فِی شَرحِ اُصُولِ الصَّغَارِ سُئِلَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْ قَولِہٖ عَلَیہِ وَآلِہِ
یعنی شرح اصول صغار کے پوچھے گئے رضی اللہ عنہ فرمانے حضرت کے سوا اوپر انکے
السَّلَامِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِصًا مُخْلِصًا دَخَلَ الْجَنَّۃَ
اور آل انکی کے سلام جسنے کہا نہین کوئی معبود مگر اللہ درحالیکہ ستہرا کرنیوالا صاف کرنے والا اپنے تئین
قَالَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ خَالِصًا عَنْ شَوْبِ الْبِدْعَۃِ مُخْلِصًا اَنْ
داخل ہوا بہشت مین کہا راضی ہوا اللہ اُن سے صاف ملنے بدعت کے سے خالص اسبات سے
یَکُوْنَ لِلّٰہِ صَافِیًا عَنْ شَوْبِ النِّفَاقِ وَالْعِصْیَانِ فِی الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ
کہ ہووے واسطے اللہ کے صاف ملونے نفاق اور گناہ سے بیچ قول اور عمل کے
و در شرح مشارق مسطور ست وَالْخَالِصُ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ ھُوَ الَّذِیْ لَا یَشُوْبُہٗ
اور خالص ہر ایک شئے سے وہ چیز کہ نہ ملے
شَیْءٌ اٰخَرُ وَالْمَعْنٰی ھٰھُنَا لَا یَشُوْبُہُ الشِّرْکُ وَالنِّفَاقُ۔
اسکو کوئی چیز اور اور معنے اسجگہ نہین ملے اسکو شرک اور نفاق ---
و بزبان خالص آنباشد کہ بگفتن کلمہ زبان درست دارد و مد لَا اِلٰہَ قدر دو
الف یاد ارد کشد و در نفی الہیۃ از غیر حق سبحانہ تعالے مبالغہ نماید و در شرح او
فِی بَدَایِعِ الْمَعَانِیْ فِیْ اُمِّ الْمَعَانِیْ وَمَدُّ الْمُبَالَغَۃِ مَدُّ لَا اِلٰہَ عَلٰی

Marfat.com
Marfat.com

بیچ بدیع المعانی بیچ ام المعانی کی اور مذہب مبالغہ کو مدلا آلہ کے اوپر مذہب ابن کثیر
مَذْهَبِ ابْنِ كَثِيرٍ وَقَدَّرَهُ اَلِفَانِ فِي نَفْيِ الْاِلٰهِيَّةِ مِنْ
قاری کے ہو اور تقدیر کیا اسکو دو الف بیچ دور کرنے معبودیت کی سوای اللہ کو سو۔
غَيْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَنِيز دَرْشَرْح اوراد و دَرْخَزَانَهٔ جلالی آورده ست خدمت سید
السادات فرمود قَرَأْتُ فِي التَّفْسِيرِ الدُّرِّ رِمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
پڑھا مین نے تفسیر دُرّ رمین جسنے کہا لا الہ الا اللہ
وَمَدَّهَا هَدَمَتْ عَنْهُ اَرْبَعَةُ اٰلَافِ ذَنْبٍ مِنَ الْكَبَائِرِ وَهٰذَا لَهُ
اور دراز کیا اسکو گرتے ہے اس سے چار ہزار گناہ بڑے اور یہ مد آتا ہے ہوئے
الْمُنْزَلُ مِنَ السَّمَاءِ عِنْدَ قُرَّاءِ الْكُوفَةِ رُوِيَ اَنَّ رَجُلَانِ اخْتَصَمَا
آسمان سے ہے نزدیک قاریون کوفہ کے روایت کیا گیا ہے کہ دو مرد جھگڑے
اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَحَلَفَ اَحَدُهُمَا عَلٰى
طرف پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پس قسم کہائے ایک اُن دونون نے
دَعْوٰى صَاحِبِهٖ فَقَالَ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَمَدَّ بِهَا صَوْتَهٗ
کیے اوپر دعوی یار اپنے کے پس کہا قسم ہے اللہ کی نہین کوئی معبود مگر وہ اور دراز
وَهُوَ كَاذِبٌ فِيمَا حَلَفَ نَزَلَ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
کیا ساتھ آسکے اواز اپنے کو اور وہ جھوٹا تہا بیچ اسچیز کے کہ قسم کہائی اتری جبریل علیہ السلام
فَقَالَ اِنَّهٗ كَاذِبٌ فِيمَا حَلَفَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى غَفَرَ لَهٗ بِمَدِّ
پس کہا تحقیق وہ جھوٹا ہے بیچ اسچیز کے کہ قسم کہائی ولیکن اللہ تعالے نے بخشا اسکو ساتھ
صَوْتِهٖ بِهَا وَدَرْشَرْح اوراد آورده ست وَيُخْتَارُ اَفْضَلُ الذِّكْرِ وَهُوَ كَلِمَةُ
کے کہ دراز کی آواز اپنی ساتھ اسکے۔ اور مختار کیا گیا افضل ذکر اور وہ کلمہ

Marfat.com
Marfat.com

الشَّهَادَةِ وَيَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ حَتّٰى يَأْخُذَ كُلَّ عُضْوٍ مِنْهُ
کلمہ شہادت کا ہو اور دراز کرے ساتھ اسکے آواز اپنی یہانتک کہ پکڑی ہر عضو اوس سے
حَظَّهُ وَفِي الْعَوَارِفِ قَالَ سُهَيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى
حصہ اسکا اور ہیچ عوارف کے کہا سہیل بیٹے عبد اللہ کے نے رحم کرے اسپر اللہ تعالے
اِذَا قُلْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُدَّ الْكَلِمَةَ فَانْظُرْ اِلٰى قِدَمِ الْحَقِّ وَ
جسوقت کہے تو لا الہ الا اللہ دراز کر کلمہ کو پس دیکھ طرف ہمیشگی حق کے اور
ثَبِّتْهُ وَاَبْطِلْ مَا سِوَاهُ یعنی در گفتن چنان گوید کہ از تفخیم و تعظیم او را ثابت
ثابت کر اسکو اور باطل کر اسچیز کو جو سوا اسکے ہے۔
کلمہ بتمام و کمال ہیبت و عظمت جل جلالہ سبحانہ تعالے در دل جاہ گیرد و ہر چیز
ہمہ در چشم حقیر نماید فَقَدْ قِيْلَ اِذَا عَظُمَ الرَّبُّ فِي الْقَلْبِ صَغُرَ
پس تحقیق کہا گیا جسوقت بزرگی کی رب نے ہیچ دل کے کمتر
الْخَلْقُ فِي الْعَيْنِ وَقِيْلَ الْمَعْرِفَةُ تَحْقِيْرُ الْاَقْدَارِ سِوٰى قَدْرِهٖ
ہوئی مخلوقات ہیچ آنکھ کے اور کہا گیا معرفت کمتر کرنا قدروں کا سوا ہی قدر اسکی کے
وَمَحْوُ الْاَذْكَارِ سِوٰى ذِكْرِهٖ و در تحقیر الاقدار مبالغہ آنست
اور محو کرنا ذکروں کا سوا ذکر اسکے کے ہے۔
کہ نفس خود را سزاوار عبودیت آنحضرت نہ بیند بلکہ غیرت بر وے چنانکہ در سیر العارفین
آوردہ ست کہ ذوالنون رحمۃ اللہ علیہ را پرسیدند کہ خدا تعالے را چرا یاد نکنی گفت از
غیرت کہ نام چنان پاکی بزبان چون من ناپاکے چگونہ رود ؎

چگونہ گیرم نام تو حسد آیدم بر زبان خود	کہ بزبان ہر کس و ناکس ذکر تو بہ حرام رود

و نیز آوردہ ست کہ شیخ ابو الحسن نوری گفتہ ست الٰہی اگر از یاد تو خالی باشم نتوانم

Marfat.com
Marfat.com

واگر یاد کنم ترسم کہ نام چون تو باقی بر زبان چون من فانی چگونہ رود حقیقت
گفتن ہمنیست کہ خود را و ہر دو جہانرا فراموش کنی ہیچ چیز نہ بیند و از میان بردارد تا
مرتفع شود و بہ حقیقت این کلمہ رسد آما آنکہ بر زبان باند و تفہیم بود اگرچہ بدل نباشد
را از فائدہ خالی نباشد چنانکہ مرد حالف اگرچہ در سوگند کاذب بود سبب تذکیر آمرزیدہ
شود آما بدل مخلص آنست کہ باشارت نفی نفی الہ باطلہ کند کہ

يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ۔

عبادت کرتے ہین سوای اللہ کے اسچیز کو کہ نہ ضرر دی انکو اور نہ نفع دے انکو۔

اشارت بر آن ست و نفس و شیطان را کہ آمران بخلاف و طغیان اند از ولایت
دل معزول گرداند تا بہیچ معصیت کلے بریدہ شود و ذاکر بدرجہ عرفان رسد
و خواطر غیر سبحانی را بر دل او گزر نماند کہ گفتہ اند۔

مُرُورُ الْفَاحِشَةِ بِقَلْبِ الْعَارِفِ كَفِعْلِ الْفَاعِلِينَ لَهَا۔

گزرنا بے حیائیکا ہیچ دل عارف کے مانند کام کرنیوالون بیحیائی کے ہے۔

در خزانہ جلالی آوردہ ست از ابو عبد اللہ ترمذی کہ او در کتاب خود مسمی صلوۃ القلوب
در معنے حدیث مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ گفتہ ست۔

جس نے کہا لا الہ الا اللہ داخل ہوا بہشت مین۔

الْإِخْلَاصُ أَنْ تَهْجُرَ هٰذِهِ الْكَلِمَةَ عَنِ الْمَعَاصِي۔

اخلاص یہ کہ جدا کرے تو اس کلمہ کو گناہ سے۔

فصل ششم در مواظبت منوون بذکر حضرت خلاق و مبالغہ و زیادتی در تبدیل اخلاق

چون ذاکر را بسبب کثرت ذکر تزکیہ حاصل شود و صفات ذمیمہ او چنانکہ حسد و
حقد و غیبت و بغض و کبر و بخل و مانند ان بصفات حمیدہ چنانکہ علم و حلم

Marfat.com
Marfat.com

سخاوت وحیا و تواضع و مانند آن بدل شود آنگاه بنهایان قرب حق سبحانہ
تعالے کردد قال اللہ تعالی وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ
فرمایا اللہ تعالے نے اور جو کوئی پاک ہوا پس سوائے اسکے نہیں کہ پاک ہوتا ہے واسطے اپنے
یعنی ہر کہ پاک کرد خود را از لوث شرک و گناہ پس بدرستیکہ پاک کردہ برائے
ثواب یافتن نفس خود وَمَنْ تَزَكّٰى اَىْ تَطَهَّرَ بِفِعْلِ الطَّاعَاتِ وَ
اور جو کوئی پاک ہوا سے پاکیزہ کیا نفس اپنے بندگیوں کے اور چھوڑنے گناہوں کے
تَرْكِ الْمَعَاصِىْ اما معاصی شریعت معلوم ست و معاصی طریقت باقی
ماندن اوصاف و اخلاق ذمیمہ ست چنانچہ حب و حرص دنیا وغیرہ کہ گفتہ اند
ہر کہ او بتبدیل اخلاق امروز حاصل نکردہ فردا اگرچہ در بہشت در آید آن ہمہ
نعمتہا بر وی مباح شود اما چون امروز در دنیا صفات مذمومات او بدل
نشد فردا ہم نشود و در مشارق مسطور ست۔
اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ اِسْتَاْذَنَ رَبَّهٗ فِى الزَّرْعِ فَقَالَ
یہ کہ ایکمرد بہشتیوں سے اذن چاہے رب اپنے سے بیج کہنیکی کرنیکی پس فرماوے
لَهٗ اَوَلَسْتَ فِيْمَا شِئْتَ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنِّىْ اُحِبُّ اَنْ اَزْرَعَ
خدا تعالے اسکو کیا نہ دیا ہے تجکو جو چاہے تو کہے ہاں ولیکن چاہتا ہوں کہ کہیتی کروں
فَاَسْرَعَ وَبَذَرَ فَبَادَرَ الطَّرْفَ نَبَاتُهٗ وَاسْتِوَاؤُهٗ وَاسْتِحْصَادُهٗ
پس جلد دوڑ ہوا اور بیج ڈالے نہیں پس سبقت لیگیا پاک مانیکو اگنا ہونا اور برابر ہونا اور کٹنا اسکا
وَتَكْوِيْرُهٗ اَمْثَالَ الْجِبَالِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ دُوْنَكَ يَا ابْنَ اٰدَمَ
اور گٹھڑی ہونا اسکا مانند پہاڑ کے پس کہیگا اللہ جو اور تو تیری اے بیٹے آدم کے پس تحقیق نہیں سیر کرتا تجکو کوئی چیز
فَاِنَّهٗ لَا يَشْبَعُكَ شَىْءٌ حاصل معنی آنہا شد کہ مرے را در بہشت

Marfat.com
Marfat.com

ہوائے زراعت در سر افتد از حق سبحانہ و تعالے دستوری خواہد فرمان
شود کہ ہر چہ باید ترا نداد و اند بندہ گوید آری بار خدایا ہمہ دارم اما آن ارم
دلیکہ بزرع مائل شود از ان بردارم چون دستوری یابد بشتابد و تخم ریزد پس
پیشتر از پلک زدن بروید و کمال گیرد و درو دیدہ شود و جمع شوند خرمن ہا
کوہہا و اینہمہ پیش از انکہ پلک بہ پلک زدن رسد موجود شود یعنی میان تخم ریختن
و موجود شدن ہیچ مدتے درمیان نرود پس فرمان رسد بگیر اے فرزند
آدم پس بدرستیکہ سیر نکند ترا چیزے **فرد**

ہر چہ در دنیا خیالت آن بود	تا ابد راہ وصالت آن بود

پس دلالت میکند بر آنکہ ہر کہ اینجا ہمت او بر دنیا مائل باشد فردا اگر چہ در بہشت
در آید اما از ان صفت بدر نیاید و ہر کہ محبت نعیم آخرت در دل دارد چون بدان
رسد ہم بہان نعیم پردازد و آنکہ مولے را جل جلالہ عم نوالہ میخواہد اگر چہ
نعمتہا بہشت بروے نثار کنند آزاد بماند پس مومن باید کہ ہوش دارد و آتش
حرص دنیا را کہ در جبلت ہمہ کس نہاد است در جوش نیارد و بحکم
صَاحَ قَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ۔
پیغمبر کہ گفت صلعم در دنیا چنان باش کہ گویا تو غریبی یا راہ گذری
تا بار نفس در دنیا ہمیشہ مہمان وار باشد فضولے بگذارد و این نکتہ دقیق از خشت
نگذارد کہ در سکوت اند تحقیق کند در گوش آرد چنانکہ گفت۔

اَيَا جَامِعَ الدُّنْيَا بِغَيْرِ بَلَاغَةٍ	لِمَنْ تَجْمَعُ الدُّنْيَا وَاَنْتَ تَمُوتُ
اے جمع کنندہ دنیا بے بلاغت	برائے کہ جمع میکنی دنیا را و تو خواہی مرد
وَيَا سَاكِنَ الْقُبُورِ تَحْتَ التُّرَابِ خُفُوتُ	لِمَنْ يَجْمَعُ الدُّنْيَا وَاَنْتَ تَمُوتُ
و اے ساکن قبور در زیر خاک خاموش	برائے کہ جمع میکنی دنیا را و تو خواہی مرد

Marfat.com
Marfat.com

اے اکتہا کنندۂ دنیا کے بنہ بیچنے کے	•	کس کے لیے اکتہا کرتا ہی تو دنیا کو حالانکہ تو مریگا

قال اللہ تعالی اَلَّذِیْنَ ضَلَّ سَعْیُهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَهُمْ
فرمایا اللہ تعالے نے جن لوگون نے ضائع کی کوشش اپنی بیچ زندگانی دنیا کے اور وہ
یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ یُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۔ مثنوی
گمان کرتے ہین یہ کہ اچھا کام کرتے ہین۔

راہ زد مشغولی عالم ترا		نیست پروائے خدا یکدم ترا
اہو دریغا ترک دولت کردہ		خواریت را نام عزت کردہ
وَکَمْ مِنْ طَالِبٍ یَسْعٰی لِاَمْرٍ		وَفِیْهِ هَلَاكُهٗ لَوْ كَانَ یَدْرِیْ
اور بہت طالب ہین کہ کوشش کرتا ہی واسطے کام کے		اور ہیچ اسکے ہلاکت ہی اگر ہوتا جانتا

وتحقیق ان طالب طالب دنیاست کہ گفتہ اند طَالِبُ الدُّنْیَا هَالِكٌ
کہ آن بے تمیز وقت فرصت عزیز در گرد آوردن مال گزراند و موصوف بصفت
اَیَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗ اَخْلَدَهٗ گردد و ہیچ نداند و بیخبر و گمرہ
آیا گمان کرتا ہے یہ کہ مال اسکا ہمیشہ رکھیگا اسکو۔
از حقیقت کار بے آگاہ غریق در چاہ حرص دنیا و حب جاہ یکقدم ناداشتہ براہ
و یکدم نازودہ بانتباہ ضایع باشد ہمچو در آتش سوزانگاہ ۔ ۵

اِنَّ الْحَرِیْصَ مَشْغُوْلٌ لِمَسْئُوْلِهٖ		مِنَ الشُّرُوْرِ یَرٰی مِنْ اَوَّلٍ
تحقیق حریص البتہ مشغول ہے سوال کرنے اپنی		خوشی سے ساتھ آخیر کے کہ دیکھتا ہے
قانع تونگر ہست و قناعت تونگری ہست		دیگر تونگر لیست کہ بسیاری توان گر لیست

و در مجالس العارفین آوردہ ہست۔
مَکْتُوْبٌ فِی التَّوْرٰیةِ قَنَعَ اِبْنُ اٰدَمَ فَغَنِیَ وَاعْتَزَلَ فَسَلِمَ
لکھا ہوا ہے توراۃ مین قناعت کی آدم کے بیٹے نے پس غنیمت حاصل کی اور گوشہ لیا ہوا پس سلامت رہا

Marfat.com
Marfat.com

و نیز آورده ست کان علی بن ابی طالب یتمثل بهذه الابیات

لو کان بالبت یزداد اللبیب غنا	لکان کل اللبیب بمثل قارون
اگر ہوتا ساتھ عقل کے کہ زیادہ ہوتے عقلمند کو دولت	البتہ ہوتا ہر عقلمند مانند قارون کے
لکنه العدل بالقسطاس من حکم	یعطی اللبیب ویعطی کل مجنون
لیکن یہ ہے کہ عدل ساتھ ترازو کے حکم سے ہے	دیا جاتا ہے عقلمند اور دیا جاتا ہے ہر دیوانہ

و این بیت مشهور و موافق این مقام ست فرد

بناداں آن چنان روزی رساند	کہ دانا اندران حیران بماند

پس از نوشیدن این شربت بر دل و جان هر سالکی میدان بیش و کوشش از دانشان بعقلی اوست و نادانیش چنانکه گفت ؎

جنون منك ان تسعی لرزق	ویرزق فی الفشاوة الجنین
دیوانگی تجھ سے ہے کہ کوشش کرے تو واسطے رزق کے	اور رزق دیا جاتا ہے جنین پردہ کے تحت

و در بعضے کتب آمده ست ان الله تعالی اوحی الی موسی علیه السلام انی رزقت الاحمق لیعلم العاقل ان الترزق

تحقیق اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی طرف موسیٰ کے اوپر اُنکے سلام تحقیق میں نے رزق دیا احمق کو تو جانے عقلمند یہ کہ رزق نہیں آتا ساتھ حیلوں کے۔

لا یاتی بالاحتیال قطعه	ولازین حرص مردم خوار بگریز
کہ خود را نزد ہر یک خوار یابے	سنان صبر در چشم طمع زن
کزین دونان دونان دشوار یابے	اگر عزت حقیقی ست در قناعت آ

و قناعت مرغنا را نیکو بضاعت ست کہ نفس خود را از طلب زیادتی مانع شده و هر قسمت ازل قانع گشته او در دو کون بلند قدر آمد فرد

Marfat.com
Marfat.com

عَزِیزُ النَّفْسِ مَنْ مَلَكَ الْقَنَاعَةَ	وَلَمْ یَكْشِفْ لِمَخْلُوقٍ قَنَاعَةَ
عزیز وہ ذات ہے کہ مالک ہوا قناعت کا	اور نہ ظاہر کیا واسطے بندہ کے پردہ کو

وقناعت بے یقین دست ندہد ویقین بے کثرت ذکر پیدا نیاید وکثرۃ ذکر نیز بے اخلاص حاصل نشود بزرگے گفت۔

اَلْاِخْلَاصُ یُوْرِثُ رِعَایَةَ الْخَلَوَاتِ بِالتَّذَكُّرِ

اخلاص فائدہ دیتا ہے رعایت خلوتونکو ساتھ ذکر کرنیکے اور ذکر کرنا ساتھ خلوتونکے

وَالتَّذَكُّرُ بِالْخَلَوَاتِ یُوْرِثُ الْیَقِیْنَ بِالْمَذْكُوْرِ وَالْیَقِیْنُ

فائدہ دیتا ہے یقین کا ساتھ مذکور کے یعنی حق تعالے کے اور یقین ساتھ مذکور کے

بِالْمَذْكُوْرِ یُوْرِثُ لِلْمُشَاهِدِ اَوْ مَرَاتِبَ الْمُشَاهِدِ اِتِّفَاقًا وَعَلٰی حَسَبِ تَبَایُنِ الْیَقِیْنِ

فائدہ دیتا ہے مشاہدونکا اور مرتبے مشاہدونکے درجہ بدرجہ ہوتے ہین موافق رہتون یقین کے

پس چون مومن مخلص خلوت بذکر معمور دارد و مداومت نماید یقین بہ مذکور بر کثرت حسب ذکر حاصل آید واز یقین بمذکور باب مشاہدہ کشاید پس اخلاص بندہ مر بندہ را بذکر آمرست وعصیان ناہے این صفت مخلص از کسب او بیرونست این کمال فضل ست وبخشش از حضرت الٰہی ست۔

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَیْكُمُ الْاِیْمَانَ

فرمایا اللہ تعالے نے ولیکن اللہ نے پیارا رکہا طرف تمہاری ایمان کو اور زینت دی اسکو

وَزَیَّنَهٗ فِیْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَیْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ

بیچ دلون تمہارے کے اور ناخوش رکہا طرف تمہارے کفر اور بدکاری اور نافرمانی

وَالْعِصْیَانَ پس نشان اخلاص در طاعت باز ماندن ست از معصیت در شرح مشارق مسطور ست۔

Marfat.com
Marfat.com

قَالَ الْمَشَائِخُ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ اِنَّ لِكُلِّ مِنَ الْاِتِّفَاقِ
فرمایا مشائخون نے رحم کرے انکو اللہ تحقیق واسطے تمہارے موافقت سو بیچ طاعتوں کے
فِی الطَّاعَاتِ مَا یَمْنَعُکُمْ عَنِ ارْتِکَابِ الْمُخَالَفَاتِ قَالَ اللّٰهُ
وہ چیز ہے کہ منع کرتی ہے تمکو دلیری کرنے مخالفتون کے سے فرمایا اللہ تعالیٰ
تَعَالٰی اِنَّ الْحَسَنَاتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِ۔
نے تحقیق نیکیاں دور کرتے ہین برائیون کو۔

ایمان و توبہ و نماز پنج وقت و نماز جمعہ و روزہ و سائر عبادات سیات را
برند و گناہا نرا محو میگردانند آما ذکر حق سبحانہ و تعالے ببرن ہمہ و بنیاب ست
وار و نقلست ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ گفت کہ من گفتم یا رسول اللہ مرا کارے
بیاموز کہ بہشت نزدیک گرداند و از دوزخ بدور دارد رسول علیہ و آلہ السلام
فرمود یا اباذر چون از تو بدی آید بہمد کن از پس آن نیکی کنی تا دہ چند اجر تو بود
گفتم یا رسول اللہ لا الہ الا اللہ گفتن از نیکیہا ست گفت علیہ السلام لا الہ الا
اللہ گفتن نیکوترین نیکوییہا ست۔

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَقِمِ الصَّلٰوةَ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ
فرمایا اللہ تعالے نے قائم رکہ نماز تحقیق نماز منع کرتی ہے بیحیائی سے اور بری بات
وَالْمُنْکَرِ وَلَذِکْرُ اللّٰهِ اَکْبَرُ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ اِلٰی
سے اور البتہ یاد اللہ کی بہت بڑی ہے قائم کر نماز کو ڈھلنے سورج کے اوپر قائم
اِقَامَةِ الصَّلٰوةِ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ اے
کرنے نماز کے تحقیق نماز منع کرتی ہے بیحیائی سے اے ہمیشگی کرنے اسکی
مُوَاظَبَتُهَا یُحْمَلُ عَلٰی ذٰلِكَ وَ در خبرست مَنْ لَمْ تَنْهَهُ صَلٰوتُهُ

Marfat.com
Marfat.com

اُنہاتی ہے اوپر اس بات کے جو شخص کہ نماز اس کی نہ منع کرے

عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ لَمْ يَزْدَدْ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا بُعْدًا

بے حیائی اور بری بات سے نہ بڑھیگا اللہ سے مگر دوری کے تئیں۔

یعنی ہر کہ باز ندارد او را نماز او از فحشاء یعنی از کبیرہ و از منکر و ہو ما ینکرہ العقل

پس نیفزاید آن نماز مر او را مگر بعدے از حق سبحانہ در مدارک مسطور ست۔

عَنِ الْحَسَنِ مَنْ لَّمْ تَنْهَهُ صَلٰوتُهُ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ

حضرت حسن سے ہے جو شخص کہ نہ باز رکھے اسے نماز اسکی بیحیائی اور نامعقول سے

فَلَيْسَتْ بِصَلٰوةٍ وَهِيَ وَبَالٌ عَلَيْهِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَوَيْلٌ

پس نہیں وہ نماز اور وہ وبال ہے اوپر اسکے فرمایا اللہ تعالے نے پس وای ہے

لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلٰوتِهِمْ سَاهُوْنَ۔

واسطے اُن نمازیوں کے جو نماز اپنی سے غافل ہیں۔

ہر آئینہ نمازی کہ در وی زاری نبود و اخلاص و نیازی نباشد جزو بال و نکال نبود بعضی

در معنی اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى وقت او را مراد میدارند یعنی تا آنکہ در نماز خواہد بود

نماز او را از فحشاء و منکر باز خواہد داشت۔

كَمَا قَالَ ابْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِنَّ الصَّلٰوةَ

جیسے کہ کہا ابن عوف نے راضی ہوا اللہ تعالے اُس سے تحقیق نماز

تَنْهٰى اِلٰى اِذَا كُنْتَ فِيْهَا فَاَنْتَ فِيْ مَعْرُوْفٍ وَطَاعَةٍ

منع کرتی ہے اسے جب تو ہووے بیچ اُسکے پس تو بیچ چیز پسندیدہ کے اور بندگی

وَقَدْ هَجَرْتَكَ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ

ہے اور تحقیق جدا کیا ہے تجکو بے حیائی سے اور بری بات سے

Marfat.com
Marfat.com

ونیز گفتہ اند کہ مداومت صلوٰۃ روئے باشد کہ مصلی را از سیئات باز دارد چنانچہ
مرویست کہ رسول علیہ وآلہ السلام را خبر کردند از حال یکے کہ فلان در روز نماز مے
گزارد و در شب دزدی میکند فرمود صلے اللہ علیہ وآلہ اِنَّ الصَّلٰوۃَ سَتَرُدُّہٗ
یعنی نماز او مرا ورا باز خواہد داشت و مدارک مسطور ست۔
وَرُوِیَ اَنَّ فَتًی مِنَ الْاَنْصَارِ کَانَ یُصَلِّیْ مَعَہُ الصَّلٰوۃَ وَلَا یَدَعُ شَیْئًا اِلَّا
اور روایت کیا گیا ہے کہ جوان انصاری تھا کہ نماز پڑھتا تھا ساتھ حضرت کے اور نہ چھوڑتا کوئی چیز مگر
رَکِبَہٗ فَوُصِفَ لَہٗ فَقَالَ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْہَاہُ فَلَمْ یَلْبَثْ اَنْ تَابَ
دلیری کرنا اسکے کرنے میں پس بیان کیا اسکا فرمانا تحقیق نماز منع کریگی اسکو پس نہ درنگ کی یہ کہ توبہ کی
یعنی جوانے بود از انصار ہیچ وقت نماز گزار اما بد کردار نماز با رسول علیہ وآلہ السلام
برپا بود و اشتے ناکردنی ہیچ ناکردہ نگذاشتے رسول علیہ وآلہ السلام را از حال او آگاہ
دادند فرمودند نماز او را باز خواہد داشت پس در نزدیک مدت جوان تائب شدہ
یکے از صالحان گشتہ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ط اَیْ اَفْضَلُ مِنْ
اور البتہ یاد خدا کی بہت بڑی ہے ای بزرگتر ہے ہر
کُلِّ عِبَادَۃٍ وَالصَّلٰوۃُ کَمَا کَانَتْ مُشْتَمِلَۃً بِذِکْرِہٖ
عبادت سے اور نماز جیسکہ ہے شامل ساتھ ذکر خدا کے۔
یَکُوْنُ اَکْبَرَ مِنْ غَیْرِہٖ مِنَ الطَّاعَاتِ بِفَضِیْلَۃِ ذِکْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی فِیْہَا
ہوتی ہے بزرگتر سوا اپنے سوا ہیچ طاعتوں کے ساتھ فضیلت ذکر اللہ تعالے کے ہیچ اس کے
در انیس الواعظین آوردہ ست کہ رسول اللہ علیہ وآلہ السلام مر ویرا از اہل صفہ کہ نام او
ابی نذرین بود فرمود یا اباذرین فَاِنَّکَ لَا تَزَالُ فِیْ صَلٰوۃٍ مَا ذَکَرْتَ رَبَّکَ
اے ابو ذرین پس تحقیق تو ہمیشہ ہیچ نماز کہ ہے جب تک کہ یاد کرتا ہو اپنے رب کی

Marfat.com
Marfat.com

ونماز را بر طاعات دیگر فضل از سبب ذکرست کہ نماز برای ذکرست وعین ذکرست
قَالَ اللّٰہ تَعَالٰی اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ۔
فرمایا اللہ تعالےٰ نے قائم کر واسطے ذکر میری کے۔
ونماز سبب فضلے کہ بر اعمال دار دہم بجای ایمان در حدیث ذکر شدہ ہست۔
قَالَ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ اِنَّ الشَّیْطَانَ قَدْ یَئِسَ مِنْ
فرمایا حضرت نے اوپر اُنکے اور آل اُنکی کے سلام تحقیق شیطان تحقیق نا امید ہوا اسبات سے
اَنْ تَعْبُدَہُ الْمُصَلُّوْنَ فِیْ جَزِیْرَۃِ الْعَرَبِ وَلٰکِنْ فِی التَّحْرِیْشِ بَیْنَھُمْ
کہ بندگی کریں اُسکو نماز پڑھنے والے بیچ نا پو عرب کے ولیکن بیچ چھیڑنیکے ہی درمیان اُنکی
در شارق آوردہ ست عِبَادَۃُ الشَّیْطَانِ عِبَادَۃُ الصَّنَمِ یقول
بندگی شیطانکی عبادت بت کی ہے سات فرمانے
تعالیٰ کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی حَاکِیًا عَنْ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ
اللہ تعالےٰ کے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالےٰ نے حکایت حضرت ابراہیم سے اوپر اُنکو سلام
مَا قَالَ لِاَبِیْہِ یَا اَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّیْطَانَ وَالْمُصَلُّوْنَ الْمُؤْمِنُوْنَ
جو کہا واسطے باپ اپنے کہ اے باپ میرے مت بندگی کر شیطان کی اور نمازی مراد مسلمان ہیں
کَمَا فِیْ قَوْلِہٖ نَھَیْتُکُمْ عَنْ قَتْلِ الْمُصَلِّیْنَ وَذٰلِکَ لِاَنَّ
جیسا کہ بسبب قول حضرت کے منع کیا میں نے تمکو مارڈالنی نمازیون کی سو اور یہ واسطے
الصَّلٰوۃَ اَشْرَفُ الْاَعْمَالِ وَاَطْھَرُ الْاَفْعَالِ اَلَّا تَرٰی عَلَی الْاِیْمَانِ
اسکے کہ نماز بزرگترین عملونکی ہے اور پاکترین افعالون کی ہے دلالت کرنیوالی اوپر ایمان کے
وجزیرہ عرب مخصوص گردہ شد برانکہ اسلام آنوقت ہم در جزیرہ عرب بود و بہ
شہرہا و دیگر نرسیدہ بود۔ اَلتَّحْرِیْشُ الْاِغْرَاءُ اَلْمُنَقِّبُ لِلْحَدَّاعِ

Marfat.com
Marfat.com

تحریش فریب دیتا ہے ایک قسم فریب سے۔
پس چون نماز کہ بہ فضیلت ذکر فضل اوست باز دارندہ گناہست عین ذکر اگر مرذاکر
را از معصیت باز ندارد ہر آئنہ ذاکر درین خطر افتد۔

قَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَام وَيْلٌ لِّمَنْ ذَكَرَ اللّٰهَ بِلِسَانِهٖ ثُمَّ يَعْصِيْهِ۔

فرمایا حضرت نے اوپر انکے سلام اور آل انکی کے وای ہو اسکو یاد کیا اللہ کو اپنی زبان سے پھر نافرمانی کی اسکی
یعنی چون ذکر حق سبحانہ وتعالے را شرف عظیم ہر آئنہ شرط تعظیم او آن ست کہ از
خلاف باز ایستد تا ذکر باخلاص حرمت وحضور بود وہر چند کہ اندک باشد عند اللہ
تعالے مصاب وماجور بود در روضۂ زندوسیہ مسطور ست۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ

عبداللہ بیٹا ابو بکر سے وہ روایت کرتا ہے انس سے راضی ہوا اللہ اس سے
رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَام قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

پیغمبر خدا سے اوپر انکے اور آل انکی کے سلام فرمایا فرماوے گا اللہ تعالے قیامت کے دن
اَخْرِجُوْا مِنَ النَّارِ مَنْ ذَكَرَنِيْ يَوْمًا اَوْ خَافَنِيْ فِيْ مَقَامٍ

نکالو آگ سے اسکو کہ یاد کیا مجکو ایک دن اور ڈرا مجھ سے نزدیک
اَلْمَعْصِيَةِ وَتَرَكَهَا خَوْفًا مِنِّيْ۔

گناہ کے اور چھوڑا اس کو ڈر کر مجھ سے۔
ودر شرح مشیخہ آوردہ ست کہ بزرگے را بعد وفات او در خواب دیدند از حسنا
پرسیدند گفت شب اول در گور پیش کرسی قضا حاضر کردند فرمان شد چہ آورد
بعد ازان ہر طاعت کہ عرض کردم ہیچ قبول نیفتادہ بود دل بدوزخ نہادم فرمان
شد کہ نعم مخور کہ آمرزیدہ شد گفتم او بسبب سماع ذکر مرتست فرمان

شد در نیم شبے از پہلو بہ پہلو میرفتی گفتی یا اللہ ہمہ ران شب ترا امرزیدم
و در روضۂ رندو سیہ مسطور ست کہ در زمان خلافت حضرت امیر المومنین
عمر رضی اللہ عنہ جوانے بود صالح شبے از مسجد باز گشتہ بود زنے صاحب جمال
در راہ ملاقی شد و خود را بریں جوان عرض کرد جوان نیز از وی پذیرفت و در عقب
آن زن روان شد چون بر در او رسید تریہ دو این آیت بہ گوش آمد۔
اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّھُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ
تحقیق وہ لوگ کہ متقی ہین جب چھیڑتا ہو انکو ایک گروہ شیطان سے
تَذَکَّرُوْا الایۃ یعنی ہر بد شانہ وسوسہ از شیطان تذکر وا
یاد کر لیتے ہین خدا کو یاد کرتے ہین
اَمْرَہٗ وَنَھْیَہٗ وَوَعْدَہٗ وَوَعِیْدَہٗ وَقِیْلَ۔
حکم اسکا اور منع اسکا اور وعدہ اسکا اور وعید اسکا اور بعضون نے کہا۔
یا وکنند ذکر او را و کلام او را تا بدان قوت یابند و شیطان را بر ایشان دست
رس نبود و پس آنجوان ازین آیت کہ از راہ ہوش در گوش آمد بہوش شد و
جان پاک او از کالبد بیرون رفت امیر المومنین عمر رضی اللہ عنہ بعد از دفن خبر
شد بر سر گور او رسید او را دید یا فلان و لمن خاف مقام ربہ جنتان
اے فلانے اور واسطے اسکے کہ ڈرا کھڑا ہونیکو رب اپنے کے
جوان از درون گور جواب گفت قد اعطانیھما اللہ باعتصا
دو باغ ہین۔ تحقیق بخشش کیا مجکو وہ دو باغ کہ [illegible]
و در شرح مشارق مسطور ست۔ و کان [illegible]
اور تھے لوگ کہ قیاس کرتے ہین

Marfat.com
Marfat.com

قولہ علیہ والہ السلام من قال لا الہ الا اللہ مخلصا

فرمایا حضرت کا اوپر انکے اور آل انکی کے سلام جسنے کہا لا الہ الا اللہ خلوص سے

دخل الجنۃ علی انہ ارادا ذا مات علی الاخلاص و

داخل ہوا بہشت مین اوپر اسکے کہ ارادہ کیا جب مرگیا اوپر اخلاص کے اور

اھل الاشارۃ قال اذا کان مخلصا فی قالہ کان

لوگ اشارت کے یعنی صوفیہ نے کہا جب ہوا خالص کہنیوالا سچ کہنے اپنے کے ہوا

داخلا فی الجنۃ فی حالہ وقال اللہ تعالی ولمن خاف

داخل بہشت مین اسی وقت اور کہا اللہ تعالے نے اور واسطے اسکے کہ ڈرا

مقام ربہ جنتان فیل جنۃ معجلۃ وھی حلاوۃ الطاعات

کھڑا ہونیسے آگے رب اپنے کی دو باغ ہین کہا گیا ایک بالفعل بہشت عبادتون کی اور وہ مزا بندگیون کا

وارادۃ المناجات والاستیناس بفنون المکاشفات

اور قصد دعا وزاری کا اور محبت کرنا ساتھ اقسام مکاشفون کے ہے

وجنۃ مؤجلۃ وھی فنون المثوبات وعلو درجات

ایک بہشت آیندہ اور وہ اقسام ثوابون کے اور بلندی درجون کے ہے

در روضۂ زندوسیہ مسطورست عن النبی علیہ والسلام اعلموا

پیغمبر خدا سے اوپر انکے اور آل انکی سلام جانو

انہ لیس من عبد مؤمن یذکر اللہ والمقابر بکین بدمعۃ

یہ کہ نہین کوئی بندہ مسلمان کہ یاد کرتا ہو اللہ کو اور کبر ارہو گورون اسکے

فقد دمع عیناہ لو کان مثل رأس الذباب من خشیۃ

پس تحقیق بہرین دونو آنکھین اسکی آنسو سے اگر ہو مانند سر مچھر کے ڈر اللہ

Marfat.com
Marfat.com

اللہ الا حرم اللہ تعالیٰ وجہہ علی النار۔
کے سو مگر حرام کرتا ہی اللہ تعالیٰ منہ اسکے کو اوپر آگ کے۔
در انیس الواعظین آوردہ ست کہ گریستن در حالت ذکر سعادت ست بزرگ
و بروایت انس بن مالک رضی اللہ عنہ آوردہ ست کہ روزی پیغمبر صلے اللہ
علیہ وسلم بر کوہ عرفات برآمد و من بخدمت او حاضر بودم دو گانہ نماز کرد
و مستقبل قبلہ بود کلمہ لا الہ الا اللہ بر زبان میراند و آب از چشم مبارک
او روان بود چنانکہ از ریش مبارک او گرشتہ بسینہ و زانو در زمین رسیدہ بود
از دیدن گریہ او مرا نیز گریہ کشاد بعد ساعتے رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش
شد و سوی من دید و پرسید چشم تو ترمے بینم گفتم آری یا رسول اللہ از دیدن
گریہ شما مرا نیز گریہ کشاد فرمود علیہ والہ السلام۔
طوبیٰ لمن تحرک لسانہ بذکر اللہ و فاز منہ عینا
خوشحالی ہی اسکو کہ ملے زبان اسکی ساتھ یاد اللہ کے اور بہین دونو آنکھین اسکی
بشوق اللہ و در شرح اوراد آوردہ ست فی عمدۃ الابرار بذکر
ساتھ شوق اللہ کے
ہیچ عمدۃ الابرار ہیچ بیان ذکر
اللہ فقیہ العقیہ الزاہد ابو اللیث فی کتابہ التنبیہ
اللہ کا عالم زاہد ابو اللیث نے ہیچ کتاب اپنی تنبیہ کے
ان الواجب علی کل مسلم ان یکثر قول لا الہ
واجب اوپر ہر ایک مسلمان کے یہ کہ زیادہ کہے قول لا الہ
الا اللہ ویسئل اللہ اناء اللیل والنہار ان لا ینزع
الا اللہ اور مانگے اللہ سے وقتون رات اور دن کے مین یہ کہ نہ چھینے

Marfat.com
Marfat.com

هٰذَا الْقَوْلُ مِنْهُ وَ يَحْفَظُ نَفْسَهُ عَنِ الْمَعَاصِي۔

یہ بات اُس سے اور نگاہ رکھے اپنی ذات کو گناہوں سے۔

واین حفظ تا غالب آمدن ذکر ست چون ذکر غلبہ کند ہستی از پدید آید واز ذاکر
ہستی او برباید و آہستہ آہستہ را باشد کہ بغلبات ذکر ہستی در نور ذکر مضمحل گردد
و ذاکر از بار علائق و عوائق وجود مفرد شود و سابق السیر گردد

قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ سِيرُوا سَبَقَ الْمُفَرِّدُونَ قِيلَ مَنْهُمْ يَا
فرمایا علیہ السلام نے سیر کرو بڑھ گئے تنکے چلنے والے عرض کیا گیا کون
رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الَّذِينَ اهْتَزُّوا بِذِكْرِ اللّٰهِ حَتَّى أَوْضَعَ
ہیں وہ یا رسول اللہ کو فرمایا وہ ہیں جو طرے ساتہ یاد اللہ کے یہانتک کہ رکھا
الذِّكْرُ عَنْهُمْ أَوْزَارَهُمْ فَوَرَدُوا فِي الْقِيَامَةِ خِفَافًا۔

ذکر نے اُن سے بوجہ اُنکے پس باقی رہے بیچ قیامت کے ہلکے۔

پس حقیقت توبہ وطہارت اینجا دست دہد کہ گفتہ اند۔

وُجُودُكَ ذَنْبٌ لَا يُقَاسُ بِهَا ذَنْبٌ۔

وہ وجود تیرا گناہ ہی نہیں قیاس کیا جاتا ساتہ اُس کے گناہ۔

جمال توحید اینجا روے نماید کہ مومن از جہل و پندار برہد و نور عرفان بر
و در مقعد صدق بنشیند و بدان نور ایمان و روشنی توحید و عرفان نور پاک
حضرت بے ہد بیند وَمِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ

اور پانی سے ہر چیز زندہ

و بچشم حقیقت بین و آب سراب فرق کند۔

قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهُ

Marfat.com
Marfat.com

فرمایا علیہ السلام نے جسنے پہچانا اپنے تئین پس تحقیق پہچانا اپنے رب
بزرگے گفتہ ہست رسول علیہ السلام فرمود مَنْ فَنَا نَفْسَهُ ہر کہ فانی کند
خود را او خود را شناسد چرا کہ چیزے نیست کہ فانی شود پس فرمود مَنْ عَرَفَ
یعنی ہر کہ خود را شناسد پس چون ثبات ہیچ موجودے بوجود خویش نیست دانی کہ
وجود مخلوقات پنداری بیش نیست وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ
اور اللہ اوپر ہر چیز کے گھیرنیوالا ہے
ہر کہ او اطلاع برین شان یافتہ از خود نشان نیافتہ بزرگے گفتہ است وقتے
وا او را مے جستم خود را مے یافتم اکنون خود را مے جویم او را مے یابم ؎

معشوق عیان بود نمے دانستم		با من بہ میان بود نمے دانستم
منتم بطلب مگر بجاے برسم		خود تفرقہ آن بود نمے دانستم

این معنی نہایت وکمالِ ذکرست واین را ذکر روح گویند در شمائل اتقیا
دہ ہست چون دل از ذکر اللہ کہ خاصہ دل ہست بذکر روح رسد کہ کلمہ ہوست
ستی از دل افتد واز ہستی خود نیست شود واین را عالم فنا گویند کہ بندہ
یچ حرکت وسکون لسانی وجسمانی نماند ہمہ ربانی شود۔
كُونُوا رَبَّانِيِّينَ سیر این معنی دارد ومطلق ہستی ذکر انبیا
یشود وذکر مبتدی کہ ذکر زبان ست در نیمقام قدر وقیمت او ہمانست
ول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ والہ السلام فرمود۔
ت اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُولُوا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
یا ہون مین یہ کہ لڑون لوگون سے یہانتک کہ کہین لا الہ الا اللہ
مجرد اشارت ہست اما چون ذکر زبان بموافقت دل بود فضلے دیگر دارد

كَمَا قَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى

جیسے کہ فرمایا اوپر انکے اور آل انکی پر سلام ذکر اللہ تعالے

عَلَمُ الْاِيْمَانِ وَبَرَاءَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ وَحِصْنٌ مِّنَ

نشانی ایمان کے ہو اور پاک ہونا نفاق سے ہے اور قلعہ ہے

الشَّيْطَانِ وَحِرْزٌ مِّنَ النِّيْرَانِ۔

شیطان سے اور محافظت ہے دوزخ سے

یعنی ذکر بجمع دل وزبان بازدارندہ است مر مومن را از شرک ونفاق و

کنندہ اندرون وبیرون است بدان ذکر ہمیشہ در حمایت وحفظ

سبحانہ تعالے بحسن حیا وتواضع آراستہ بود وبنظارہ عظمت وہیبت

سبحانہ نفس خود را در مطاوی عجز وانکسار وافتقار پیچیدہ دارد واز ہوا وہوس

ودجیاے ایمانی خزیدہ باشد اسرار وانوار ایمان بر قلب وقالب او تافتن وہو

گیر واثر خوف وخشیت در اعمال واقوال ظاہر گردد وانوار فنا ومحویت در ظاہر

طالع ولامع گردد در شرح مشارق مسطور ست۔

فِي الْمَصَابِيْحِ اَلْاِيْمَانُ بِضْعٌ وَّسَبْعُوْنَ شُعْبَةً فَاَفْضَلُهَا

بسیج کتاب مصابیح کے ایمان کتنے اور ستر شاخین ہین پس

قَوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَدْنَاهَا اِمَاطَةُ الْاَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ

اسکا کہنا کلمہ لا الہ الا اللہ کا ہو اور کمتر اسکا دور کرنا تکلیف کا راہ سے

وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِيْمَانِ وَالْاِمَاطَةُ الْاِبْعَادُ وَ

وحیا ایک شاخ بزرگ ہے ایمان سے اور دور کرنا کہا ہے یعنی راہ سے الگ کردینا

وَجَعَلَ الْحَيَاءَ شُعْبَةً مِّنَ الْاِيْمَانِ لِاَنَّهٗ يَمْنَعُ مِنَ الْ

ایذا کا اور مجاہدہ کرنا ایک شاخ ایمان سے واسطے اسکے دور ہونے کے

Marfat.com
Marfat.com

كما يمنع الايمان وبالحقيقة الايمان سبب لهذا
جیا منع کرتا ہو ایمان اور در اصل ایمان سبب ہے واسطے اس
الحیاء والحیاء سبب لترک القبائح قال صاحب الحل
جیا کے اور جیا سبب ہو واسطے چھوڑنے برائیوں کے کہا صاحب حل نے
ان لم تستحی فاصنع ما شئت۔
اگر جیا نہیں کرتا ہے پس کر جو چاہے تو
اما اینجا باید دانست ہرچند کہ عصمت در حق انبیاء علیہم السلام وحفظ در حق اولیاء
رضی اللہ تعالے عنہم درکار ست معہذا انبیا از زلت واولیا از کبیرہ خالی نباشند
کہ اصل خلقت آدمی برای مغفرت ست ومغفرت زلت خواہد باز تا صاحب زلت
بہ سایہ مغفرت پناہد چنانکہ در خبرست لو انکم لم تکن لکم ذنوب فیغفر
اگر تحقیق تم نہو واسطے تمہارے گناہ پس بخشے
ھا اللہ لکم لجاء اللہ بقوم لھم ذنوب فیغفرھا لھم
اگر اللہ واسطے تمہارے البتہ لے آوے اللہ ایک قوم کو واسطے انکے گناہ ہو پس بخشے انکو واسطے انکے

گناہے من ارنامدہ در شمار		ترا نام کہ بود ست آمرزگار

در شرح مشارق آوردہ ست نقل ست از ابی منکدر او گفت کہ شبے از شب طلب
در طواف بودم گفتم اللھم اعصمنی پس دیدم در خواب کسی میپرسد انت قلت
قلت اعصمنی گفتم آرے گفت او این نوع نکند گفتم چگونہ گفت۔
لانہ یرید ان تعصی حتی یغفر۔
واسطے اسکے کہ او ارادہ کرتا ہو یہ کہ نافرمانی کرے تو یہانتک کہ بخشے۔
ایں لغزش خیلے ست کہ لازمہ خلقت انسانی ست چنانکہ گفت

Marfat.com
Marfat.com

اگر ملزم چہ عجب زانکہ مدر لغزیدست	ربنا باز ظلمنا بزبان میرانم

نِعمَ المُذنِبُونَ المُستَغفِرُونَ گفتہ اند کہ افتادن و برخاستن
اچھے ہین گناہگار بخشش چاہنے والے۔
کار آدم و آدمی زادست و افتادن و افتادہ آن کار ابلیس ست۔

فصل ہشتم

در بیان جواز و فضیلت ذکر جہر و رام کردن نفس و مداومت
آن بجہر و قہر و فضل ذکر اسم ذات بر ذکر نفی و اثبات و ملائم آن۔

مرید را باید کہ در ملازمت ذکر و مواظبت یاد حق سبحانہ مبالغت نماید و کار بہر وکار
بخفی مشغول باشد تا ملال نگیرد و ذکر جہر گفتن مر مبتدی را بہتر باشد از خفی در شرح
مشارق آوردہ ست اَلنَّفسُ یَستَیقِظُ بِذِکرِ الجَہرِ لِنُزُولِ الرَّحمَۃِ
نفس جاگتا ہے ساتھ ذکر کے جہر کے واسطے اترنے رحمت کے
و در مداومت بہ عبادت نیز فائدہ ایقاظ نفس ست در شرح مشارق در بیان
اینحدیث آوردہ ست قَالَ عَلَیہِ وَاٰلِہِ السَّلَام اَحَبُّ الاَعمَالِ
فرمایا اوپر انکے اور آل انکی کے سلام پیارا زیادہ عملون کا
اِلَی اللّٰہِ اَدوَمُہَا وَاِن قَلَّ گفتہ ست لِاَنَّ العِبَادَۃَ الَّتِی ہِیَ دَائِمَۃٌ
طرف اللہ کے ہمیشگی کرنا اسکا ہو اور اگرچہ تھوڑا ہو اس واسطے کہ عبادت ایسی عبادت کہ دائم ہے
صَاحِبُہَا بِقَظَانُ النَّفسِ یعنی بِطَاعَۃِ رَبِّہٖ بِخِلَافِ مَا لَا
صاحب اسکا بیدار نفس ہے یعنی ساتھ بندگی رب اپنے برعکس اسچیز کے کہ نہ ہو ہمیشہ
یَکُونُ دَائِمَۃً پس در مداومت بجہر این فائدہ بتمام و کمال ست و ہم
بجہر در ہم مداومت و ملازمت آن تا بہ قلیل مدت غفلت و فراموشی دور شود
و در مدت سہو از نفس بکلی مندفع گردد ہر موی بر تن بذکر حق سبحانہ بدل رسد و

Marfat.com
Marfat.com

اندرون دل جا کند در خزانہ جلالی مسطور ست

إِنَّ ذِكْرَ الْجَهْرِ فِيهِ إِزَالَةُ الْغَفْلَةِ عَنْ نَفْسِهِ وَ

تحقیق ذکر جہر بیچ اسکے دور کرنا غفلت کا ہو ذات اپنے سے اور

تَحْرِيضُ النَّاسِ عَلَى ذِكْرِ اللهِ وَإِعَانَةٌ عَلَى طَاعَةِ

رغبت دلانا لوگون کا اوپر یاد اللہ کے اور مدد کرنا اوپر بندگی اللہ کے

اللهِ وَهُوَ ذِكْرُ اللهِ قَلْبًا وَلِسَانًا وَكَانَ أَوْلَى مِنَ الْخَفِيِّ

اور وہ یاد اللہ کی ہے دلمین اور زبانمین اور ہے بہتر خفی سے ۔

وذکر جہر مر تدبیر را برازالہ غفلت مفید تام ست واز منتہی ذکر جہر تعاون است

تا ہر کہ از مومنان بشنود او ترسان گردد واین عبادت ست ۔

كَمَا قَالَ اللهُ تَعَالَى إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللهُ

جیسا کہ فرمایا اللہ تعالے نے سوای اسکے نہین کہ مسلمان وہ لوگ ہین جب یاد کیا جاے اللہ وجاتے ہین دل انکے

وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ در انیس الواعظین آوردہ ست کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ بر

رسول علیہ والہ السلام آمد وگفت یا رسول اللہ در ذکر ہمہ جمعیت خاطر نمے

شود وبسوی کلام ہر یکے دل ملتفت میگردد رسول علیہ والہ السلام فرمود ۔

إِرْفَعْ صَوْتَكَ بِذِكْرِ مَوْلَاكَ کہ مرا فرمان شدہ ست

بلند کرا واز اپنی ساتھ یاد صاحب اپنے کے

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَالتَّسْبِيحُ هُوَ رَفْعُ الصَّوْتِ بِالْ

تسبیح کرساتھ تعریف رب اپنے کے اور تسبیح وہ بلند کرنا آواز کا ہو ساتھ

نیز اورد ہست کہ در آغاز اسلام چون کفار غالب بودند بانگ نماز وقرارت در

خواندن قرآن وذکر تسبیح را فرمان بہ آہستہ بود چنانکہ ۔

Marfat.com
Marfat.com

وَاذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ الآية

اور یاد کر رب اپنے کو بیچ جی اپنے کے عاجزی سے اور ڈر سے اور کم آواز کی بات سے آخر

و این حکم وقتے بود کہ اسلام غریب بود و در آغاز اسلام غریب و در انجام نیز

بسوے آغاز گردد و اسلام غریب باشد کما

جیسا کہ

قَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ إِنَّ الدِّينَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ

فرمایا حضرت نے اوپر انکے اور آل انکی کے سلام تحقیق دین شروع ہوا غریب اور قریب ہے

الدِّينُ كَمَا بَدَأَ فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ و در شرح مشارق مسطور است

کہ رجوع کریگا دین جیسا کہ شروع ہوا پس خوشخبری ہے واسطے غریبوں کے

وَالْمَعْنَى أَنَّ الدِّينَ فِي بَدْءِ أَمْرِهِ كَانَ غَرِيبًا لِأَنَّ الْكُفْرَ

اور معنی یہ کہ دین بیچ شروع کام اپنے کی تہا غریب واسطے اسکے کہ کفر تہا

كَانَ قَدْ عَمَّ الْبِلَادَ وَلَمْ يُؤْمِنْ إِلَّا أُنَاسٌ قَلِيلُونَ

تحقیق عام ہوا شہر و نہین اور نہ ایمان لائے مگر لوگ تہوڑے ناتوان

مُسْتَضْعَفُونَ وَقَوْلُهُ سَيَعُودُ إِنْ كَانَ الْمُرَادُ بِهِ الرُّجُوعَ

گنے جاتے تھے اور فرمانا آپ کا قریب ہے کہ معاودت کریگا دین اگر ہے مراد ساتھ اسکے رجوع

عَنْ أَهْلِ الدِّينِ فَقَدْ جَاءَ أَنَّ الْكُفْرَ يَغْلِبُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ

اہل دین سے پس تحقیق آیا ہے یہ کہ کفر غالب ہوگا بیچ آخر زمانہ کے یہانتک

حَتَّى يَكُونَ الْمُسْلِمُ غَرِيبًا وَإِنْ كَانَ الْمُرَادُ تَبْدِيلَ السُّنَنِ

کہ ہوگا مسلمان غریب اور اگر ہے مراد بدلنا سنتون کا اور

وَتَضْيِيعَ الْفَرَائِضِ كَمَا نُشَاهِدُ فَقَدْ جَاءَ أَوَانُهُ۔

ضائع کرنے فرضون کے جیسا مشاہدہ کیا جاتا ہے پس تحقیق آیا ہے وقت اسکا۔

Marfat.com
Marfat.com

پس اینجا معلوم میشود کہ امر بہ اخفاء ذکر در بدایت اسلام بود اما چون اسلام
قوے شد فرمان شد سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ای ارفع صوتک بذکر ربک
تسبیح کن نام رب اپنے کے جو بلند ہو اور بلند کر آواز اپنی ساتھ ذکر رب اپنے کے
و نیز در شرح مشارق مسطور ہست کہ در قرارت قرآن جہر افضلست مر کسی را
کہ از ریا ایمن باشد قیل اِنَّ الْاِسْرَارَ اَبْعَدُ عَنِ الرِّیَاءِ وَالتَّصَنُّعِ
کہا گیا تحقیق چھپانا دور زیادہ ہے ریا سے اور بناوٹ سے
وَاَنَّهٗ اَفْضَلُ فِیْ حَقِّ مَنْ یَّخَافُ ذٰلِكَ عَلٰی نَفْسِهٖ وَاَنْ لَّمْ
اور یہ کہ وہ بزرگ تر ہے بیچ حق اسکے کہ ڈرتا ہو اس سے یعنی ریا سے اور بناوٹ اپنے کی اور اگر نہیں
یَخَفْ وَلٰكِنْ فِی الْجَهْرِ مَا یَشُوْشُ الْوَقْتَ عَلٰی غَیْرِهٖ فَالْجَهْرُ اَفْضَلُ
ڈرتا و لیکن بیچ پکار کر ذکر کرنیکے نہیں پریشان ہوتا ہے وقت اوپر غیر اسکے کی پس جہر بزرگ تر ہے
و در خزانہ جلالی آوردہ ہست کہ قرآن خواندن بہ آواز بلند افضل ست و تغنی
بقرآن اولتر ہست کہ رسول علیہ السلام فرمود۔
لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ یَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ تا تسبیح و تہلیل بلند گفتن
نہیں ہم میں سے وہ شخص کہ نہ تغنی کرے ساتھ قرآن کے [illegible]
در ہر موضعے کہ باشد جائز ہست و قرآن بلند خواندن در شبی اقدام و در حمام مکروہ
ست و در شرح اوراد آوردہ ہست۔
فِیْ عُمْدَةِ الْاَبْرَارِ ذُکِرَ فِیْ مَجْمُوْعِ النَّوَازِلِ وَالْفَتَاوٰی
بیچ عمدۃ الابرار کے ذکر کیا گیا بیچ مجموع نوازل کے اور فتاے خانیہ
الْخَانِیَةِ وَالْمُسَامِیَةِ وَالسِّرَاجِیَةِ وَالصَّغِیْرِ وَالْمُلْتَقَطِ
کے اور حامیہ کے اور سراجیہ کے اور صغیر کے اور ملتقط

Marfat.com
Marfat.com

وَالتَّخْمِيسِ اِنَّ قِرَاءَةَ الْقُرْاٰنِ بِصَوْتٍ رَفِيعٍ فِي الْحَمَّامِ
اور تخمیس کے تحقیق قرات قرآن کے ساتھ آواز بلند کی بیچ حمام کے
يُكْرَهُ وَبِصَوْتٍ خَفِيٍّ لَا يُكْرَهُ وَلَا يُكْرَهُ التَّسْبِيحُ
مکروہ ہو اور ساتھ آواز خفی کے نہیں مکروہ ہو اور نہیں مکروہ تسبیح
وَالتَّهْلِيلُ وَاِنْ رَفَعَ صَوْتَهُ قَالَ فِي الْجَامِعِ يعنی شرح اور
اور تہلیل اور اگرچہ بلند کرے آواز اپنی سے کہا بیچ جامع کے۔
اِنَّ الْحَمَّامَ لَا يَخْلُوا مِنَ الْفَاذُورَاتِ وَمَا شَاكَلَهَا غَالِبًا
تحقیق حمام نہیں خالی ہوتا ناپاکیوں سے اور جو مانند اسکے ہے اکثر اور
وَقَدْ كَانَ بَعْضُ النَّاسِ مَكْشُوفَ الْعَوْرَةِ فَاِذَا كَانَ
تحقیق تھی بعضے لوگ کھلی ہوئی شرمگاہ پس جب ہوا جائز
جَوَازُ التَّسْبِيحِ وَالتَّهْلِيلِ فِي الْحَمَّامِ بِصَوْتٍ رَفِيعٍ مَعَ
ہونا تسبیح اور تہلیل کا بیچ حمام کے ساتھ آواز بلند کے ساتھ
هٰذِهِ الْاَشْيَاءِ يَجُوزُ فِي الْمَسْجِدِ وَالْبُيُوتِ وَالزَّوَايَا وَ
ان چیزوں کے جائز ہے بیچ مسجد اور گھروں اور گوشہ کی جگہوں
الْخَلْوَةِ فِي مَكَانٍ طَاهِرٍ كَانَ اَوْلٰى اَيَّدَ مَا ذَكَرَهُ
اور خلوت میں بیچ مکان پاک کے ہو بہتر تائید کے اسکے جو ذکر کیا اسکو
الْفَقِيهُ الزَّاهِدُ اَبُو اللَّيْثِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي كِتَابِهِ
عالم زاہد ابو اللیث نے رحم کرے اسکو اللہ تعالے بیچ کتاب
التَّشْبِيهِ اَنَّ حُرْمَةَ الْمَسْجِدِ خَمْسَةَ عَشَرَ وَذَكَرَ مِنْ
اپنی تشبیہ کے یہ کہ حرمت مسجد کی پندرہ ہیں اور ذکر کیا۔

Marfat.com
Marfat.com

جملہا آنکہ لا یرفع فیہ الصوت فی غیر ذکر اللہ
منجملہ انکے یہ کہ نہ بلند کرے بیچ اسکے آواز بیچ سوای ذکر اللہ کے
و در انیس الواعظین آوردہ ست کہ امام ابراہیم بن یوسف در روزہا عشر ذی الحجہ
در بازارہا بغیر حاجت گشتی و تکبیر با واز بلند میگفتے و نیز آوردہ ست فی التفسیر الدر
قولہ تعالے نسبح بحمدک ای نرفع الصوت بذکرک
تسبیح کرتے ہین ساتہ حمد تیرے کے ای بلند کرتے ہین آواز کو ساتہ ذکر تیرے کے
نیز آوردہ است ان اللہ تعالی مدح نبیہ ابراہیم علیہ السلام
تحقیق اللہ تعالے نے مدح کی نبی اپنے ابراہیم کی اوپر انکے سلام
فی سورۃ التوبۃ ان ابراہیم لاواہ ھو الذی یرفع صوتہ
بیچ سورۃ توبہ کے تحقیق ابراہیم البتہ آہ کرنیوالا تھا وہ جو بلند کرتا تھا آواز
بالذکر والدعاء والتسبیح در روضہ زندویسہ مسطور است
اپنے ساتہ ذکر اور دعا اور تسبیح کے۔
قال رحمہ اللہ تعالی وحکی وحدثنا ابو عبد اللہ عن
کہا رحم کرے اسکو اللہ تعالے اور حکایت اور حدیث کیا ہمکو ابو عبد اللہ نے نافع
نافع عن امیر المؤمنین عمر رضی اللہ عنہ قال قال
سے امیر المومنین عمر سے راضی ہوا اللہ اس سے کہ فرمایا فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ السلام من
پیغمبر خدا نے درود ہو جیو اللہ کا اوپر انکے اور آل انکی کے سلام جیو تکبیر
تکبیرۃ فی سبیل اللہ کانت صخرۃ فی میزانہ یوم القیامۃ
ایک تکبیر بیچ راہ اللہ کے ہوگئی وہ تکبیر ایک پتہر وزن کا بیچ ترازو اسکے

Marfat.com
Marfat.com

أَثْقَلُ مِنَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَ
روز قیامت کے بھاری زیادہ آسمانوں اور زمینوں سات سے اور جو درمیان انکے
تَحْتَهُنَّ وَمَنْ قَالَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْ
نیچے انکے ہے اور جسنے کہا بیچ راہ اللہ کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بڑا
رَافِعًا صَوْتَهُ بِهَا كَتَبَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَهُ بِهَا رِضْوَانَهُ الْأَكْبَرَ
درحالیکہ بلند کرتا ہے آواز اپنی ساتھ اسکے لکھیگا اللہ تعالے واسطے اسکے ساتھ اسکے رضامندی اپنی
وَمَنْ يَكْتُبِ اللّٰهُ تَعَالٰى رِضْوَانَهُ الْأَكْبَرَ جَمَعَ اللّٰهُ
بڑی اور جس شخص کو لکھے اللہ تعالے رضامندی اپنی بڑی اکٹھا کرے اللہ
تَعَالٰى بَيْنَهُ وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ وَبَيْنَ إِبْرَاهِيْمَ وَبَيْنَ سَائِرِ
تعالے درمیان اسکو اور درمیان حضرت محمد اور درمیان ابراہیم اور درمیان تمام
الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فِيْ دَارِ الْجَلَالِ وَكَانَ
پیغمبروں کے اوپر انکے سلام بیچ گھر بزرگی اور ہوے
مِمَّنْ يَنْظُرُ إِلٰى رَبِّهِ بُكْرَةً وَعَشِيًّا۔
اُن بندوں سے کہ دیکھیں طرف رب اپنے کے صبح اور شام۔
در معدن المعانی آوردہ ہست مخدوم زادہ سراج العارفین میگزشت تا بدینجا
رسیدہ کہ برائے برآمد حاجات تکبیر میگویند تا حاجت برآید بندگی مخدوم عظم اللہ
تعالے فرمود از ینجاست کہ درویشان تکبیر میگویند و تا اینجا رسیدہ کہ ذکر بلند
گفتن ہم آمدہ ہست و در تلاوت اخفا کنند و در انیس الواعظین از نوادر اصول آوردہ
ہست از ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہما از رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم کہ گفت ذکر
آہستہ گفتن افضلست از بلند آما گفتن بلند افضل ہست مر کسی را کہ اقتدا خواہد کرد و ذکر خفی

Marfat.com
Marfat.com

را بر ذکر جہر فضل ہست کما قال علیہ والہ السلام
يُفْضَلُ الذِّكْرُ الْخَفِيُّ عَلَى الذِّكْرِ الَّذِي يَسْمَعُهُ الْحَفَظَةُ
فضیلت رہتا ہے ذکر آہستگی کا اوپر اس ذکر کے کہ سنتے ہین فرشتے نگاہبان ستر درجہ
سَبْعِينَ دَرَجَةً ایحدیث در خزانہ جلالی مسطور ست و نیز مسطور است
إِنَّ الذِّكْرَ الْخَفِيَّ لَا تَرْفَعُهُ الْمَلَكُ لِأَنَّهُ لَا اطِّلَاعَ
تحقیق ذکر خفی نہین اٹھاتا ہے اسکو فرشتہ واسطے اسکے کہ نہین خبر
لَهُ عَلَيْهِ فَهُوَ سِرٌّ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ اللهِ تَعَالَى۔
واسطے اسکو اوپر اسکے پس وہ بھید ہی درمیان بندے کے اور درمیان اللہ تعالے کے
و نیز از رسالہ شیخ امین الدین کاذرونی اوردہ ست اگر کسی خیال کند و بگوید کہ
قَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ خَيْرُ الذِّكْرِ الْخَفِيُّ
فرمایا پیغمبر نے اوپر انکے اور آل انکی کے سلام بہتر ذکر خفی ہے۔
و معنی این حدیث آن ست کہ دگر گفتن از اشکار اگفتن فاضلتر ست جواب او
ان ست کہ ذکر خفی نہ آن ست کہ بزبان ست کہ بہ آہستہ و پنہان میگوید بلکہ خفی در اے
ذکر زبان ست بلکہ ورا ذکر دل و را ذکر سر و را ذکر جان ست و بصناعت عقل و علم
مجازی معرفت ذکر خفی حاصل نشود پس ذکر زبان کہ از ذاکر محب حق باشد از دل و
جان باشد نہ از سر زبان و بر حکم مَنْ اَحَبَّ شَيْئًا اَكْثَرَ ذِكْرَهُ
جو کوئی چاہتا ہے ایک چیز کو زیادہ کرتا ہے یاد اسکی
ذکر محبت جانے و جنانے بود نہ مجرد ذکر زبانے و نفسانی باشد از رسالہ شیخ
امین الدین در خزانہ جلالی آوردہ ست کہ ذکر لا الہ الا اللہ بلند بگوید و آواز دراز
دارد و در جاے بلند بگوید چنانچہ آواز کلمہ او دیگران بشنوند و سبب گفتن او ذکر لا الہ الا اللہ

Marfat.com
Marfat.com

تنبیہہ یابند و یا وخدا کنید قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
فرمایا پیغمبر نے خدا کے درود ہو جیو اللہ کا اوپر اُنکے
قال اللہ لموسیٰ بن عمران انی فی امۃ محمد رجالا یقومون
اور آل اُنکے سلام فرمایا اللہ نے واسطے موسیٰ بیٹے عمران کے تحقیق بیچ امت حضرت محمد کے قائم
علی الاشراف ینادون بقول لا الہ الا اللہ اولئک
ہوتے ہین اوپر بلندیکے پکارتے ہین ساتھ قول کلمہ لا الہ الا اللہ کے یہ لوگ
حزاءھم حزاء الانبیاء۔
جزا اُنکی جزا پیغمبرون کے۔
و ذکر بر دو نوعست یکے آنکہ دریاے محبت حق از دل جوشش زند و ذکر غیر بر زبان
و اگر گزرش نگزارد و این ذکر کاملان است کہ از دل بر زبان آید می آرند کہ درویشے
را پرسیدند کہ از کجا مے آئی گفت اللہ و گفتند کجا خواہی رفت گفت اللہ و ہر چہ

مرا پرسیدند جواب می یافتند الا	بجز از نام تو نامے نہ برایدبر زبانم
من نام ترا بر کف خود بنگارم	پس دیدہ بران نام نہم خون بارم
از بسکہ دو دیدہ در خیالت دارم	در ہر کہ نگہ کنم توئے پندارم

پس ایں ذکر از تکلف آزادست و صاحب این ذکر در دو کون آزادست
قال النبی علیہ وآلہ السلام مخبرا عن تسبیح اھل الجنۃ
فرمایا نبی نے اوپر اُنکے و آل اُنکی کے سلام خبر دینی سو تسبیح کرنے رہنے والون
یلھمون التسبیح والتحمید کما یلھمون النفس۔
بہشت کی سو الہام کئے جاتے ہین تسبیح اور حمد جیسے کہ الہام کیے جاتے ہین دم
یعنی تسبیح و حمد کہ مومنان در بہشت گویند بے تکلف باشد ہمچو برامدن نفس کہ در ان

Marfat.com
Marfat.com

هیچ رنجے بدیشان نرسد و کلفتے لاحق نباشد و دوم بجہر بنوع مخلصات به
کسر اللام واین ذکر مبتدی ہست پس این ذکر اہل محبت از دل بزبان مے
آید مانند ذکر اہل بہشت از کلفت بیرون ہست واہل این ذکر مخلصان ہست
بفتح اللام واین مبتدیست کہ از زبان بدل میرود واز عبادت بہ محبت میرسد
در شمائل انتقیا از رسالہ شیخ عثمان مغربی آمدہ ہست

قَالَ اللّٰہ تَعَالٰی وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ

فرمایا اللہ تعالے نے اور یاد کرو اللہ کو بہت تاکہ تم چھٹکارا پاؤ
حق سبحانہ وتعالے بندۂ خود را در کثرت ذکر نجاح وفلاح گردانیدہ برین
قصہ ہر کرا توفیق ذکر لسانی وجنانی از زانی فرمودند یقین بسعادت ابدی
محبی وبغربت سرمدی محبوب بے حق سبحانہ تعالے مقرب ومخصص گردانید۔

قَالَ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ حَاکِیًا عَنِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فرمایا پیغمبر نے اوپر انکے اور آنانی ال کے سلام حکایت کنندہ از اللہ تعالے کہ طرف سے جب یاد کرتا ہو

اِذَا ذَکَرَنِیْ عَبْدِیْ فَاَکْثَرَ بِیَ الذِّکْرَ عَشِقَنِیْ وَعَشِقْتُہٗ

بندہ مجھکو میرا پس زیادہ کی یاد میری عاشق ہوا میرا اور عاشق ہوا میرا

گر تو بسیار یاد دوست کنی		ہم تو عاشق شوی وہم معشوق

اما ذکر جہر باید کہ مبتدی باقوت بگوید وضرب معہود نگہارد ومفہوم
وذکر در دل بگزراند کہ قوت حرارت حاصل آید ومحبت غیر از دل دور شود و
التفات ظاہر وباطن قطع گردد وفائدہ جمیعت دست دہد واسم ذات بنیز
بآواز بلند گفتن اولترست یا بسیط یکزمان چندان بگوید کہ ہر موے بذکر حق
زبان گردد وہر قطرۂ خون بنام ایزد بیچون ذاکر شود وذاکر در ذکر بحیو

رسید در شرح مشارق مسطور ست کہ شیخ ابو علی دقاق رحمہ اللہ تعالے مردی بود در ذکر اسم ذات بدوام مشغول بود و در صبح و شام بتوجہ تمام بگفتن اللہ اللہ قیام نمودی روزے از سنگ جراحتے بسرش رسید و خون روان شد ہر قطرہ کہ بر زمین میافتاد نقش اللہ پدید مے آمد یعنی گویند آنرا شیخ

ابو الحسن نوری بودہ است ؎	از عشق تو زندہ ست تن و دل جانم
در شوق تو پیدا ست ہمہ پنہانم	گر قطرۂ خونم ز جراحت چکد
نامم تو شود نقش یقین میدانم	و نیز در شرح آداب المریدین و در

شرح مشارق آمدہ است کہ خواجہ ابو الحسن نوری را نبشت شبانروز گرسنہ کہ ہیچ نخورد و نمی آشامید و نہ در خواب میشد بہ آواز بلند مے گفت اللہ اللہ ازین حال خواجہ جنید را خبر کردند و پرسیدند کہ فانی مطلق گویند او را یا نہ کہ این قدر ادب دارد کہ نماز در اوقات میگزارد خواجہ گفت۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ عَلَیْہِ سَبِیْلاً۔

سب تعریف واسطے اللہ کے جو نہیں کیا واسطے شیطان کے اوپر اسکے راہ

گفت چون فنا بحق باشد این بندہ محفوظ باشد از بے ادبی و دلیل فنا البشریت آنست کہ بے آب و طعام قوام بشر نبود چون بے ازین بقا یافتہ ہمین دلیل ست بر فناء بشریت او و آنکہ بر زبانش میرود اللہ اللہ دلیل بر فنا بحق ست چرا کہ ہر کہ بحری غائب شود در حالت مغلوبی عقل بر زبانش ہمان چیز میرود چون در محبت یا در عظمت یا در خوف حق سبحانہ فانی شدہ ست بر زبان او ہمین اللہ اللہ میرود پس گفت خواجہ جنید رحمہ اللہ تعالے۔

قُوْمُوْا عَنِّیْ فَنَرْوَۃٌ اِمَّا اَنْ نَسْتَفِیْدَ مِنْہُ وَاِمَّا نُفِیْدَ۔

Marfat.com
Marfat.com

اُٹھو تیرے پاس سے زیارت کریں ہم اسکی یا یہ کہ فائدہ اُٹھائیں ہم اُس سے اور دیا یہ کہ فائدہ دوں ہم اسکو
پس چون خواجہ جنید رحمہ اللہ تعالے رسید پرسید یا ابوالحسن چہ چیز مشغول
گردانیدہ ہست ترا او گفت بگفتن اللہ اللہ مدد کنید کہ غیر ازینم خوش نمے آید
خواجہ جنید رحمہ اللہ تعالے گفت

اُنظُرْ هَلْ قَوْلُكَ اللهَ اللهَ اَمْ قَوْلُكَ قَوْلُكَ اِنْ كُنْتَ قُلْتَ اللهَ اللهَ فَلَسْتَ

دیکھ آیا کہنا تیرا اللہ اللہ یا کہنا تیرا کہنا تیرا ہی اگر ہی تو کہنے والا اللہ اللہ پس نہیں

بِقَائِلٍ وَاِنْ كُنْتَ يَقُوْلُ بِنَفْسِكَ فَاَنْتَ مَعَ نَفْسِكَ

کہنے والا اور اگر ہے تو کہ کہتا ہی ساتھ نفس اپنی کے پس تو ساتھ نفس اپنے کے

فَمَا مَعْنَى الْوَلَهِ فَقَالَ نِعْمَ الْمُؤَدِّبُ اَنْتَ سَكَنَ وَلَهُهُ

پس کیا ہین معنے ولہ کے پس کہا اچھا ادب دینے والا ہے تو ٹھہر گیا جوش اُسکا

ونیز در شرح مشارق آوردہ ہست مردے از خواجہ شبلی رحمہ اللہ تعالے پرسید
کہ سبب چیست اللہ اللہ میگوئی ولا الہ الا اللہ نمیگوئی۔

فَقَالَ لَاَنَّفِيْ بِهٖ هِنْدًا — نعرہ زد و گفت مَنْ هُنَا اَعْلٰى مِنْ

پس کہا لفظ لانے دور کیا شریک کو — ارادہ کرتے ہین ہم بلند تر

ذٰلِكَ فَقَالَ لَا يَجْرِيْ لِسَانِيْ عَلٰى كَلِمَةِ الْجُحُوْدِ سَأَلَتْ

اس سے پس کہا نہ روان ہو زبان میری اوپر کلمہ انکار کے۔

مُرِيْدُهُ اَعْلٰى مِنْ ذٰلِكَ شِبْلِيْ گفت قَالَ اللهُ قُلِ اللهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ

ارادہ کرتے ہین ہم بلند تر اس سے — فرمایا اللہ نے کہ اللہ پھر چھوڑ انکو

فَزَعَقَ الرَّجُلُ وَخَرَجَ رُوْحُهُ۔

پس آواز ماری اُسنے آدمی نے اور نکل گئی جان اُسکی۔

Marfat.com
Marfat.com

چون مرد جان بحق داد اولیاء آن مرد بر خواجہ شبلی انگیختند و بر خلیفہ برزد
خلیفہ از پس پردہ پرسید کہ قصہ چگونہ بود خواجہ شبلی رحمہ اللہ تعالیٰ گفت
رُوحُہٗ خَبُثَتْ وَدَنَتْ فَدُعِیَتْ فَاَجَابَتْ فَمَاذَنْبِیْ فَضَاجَ
جان اسکی گل گیئی اور نزدیک ہوئی پس قبول کیا پس کیا ہی گناہ میرا پس چیخ
الْخَلِیْفَۃُ مِنْ وَرَآءِ الْحِجَابِ خَلُّوْہُ لَا ذَنْبَ لَہٗ۔
ماری خلیفہ نے پیچھے پردے کے چھوڑو اسکو نہین گناہ واسطے اُس کے۔
یعنی روح او بگداخت و مائل شد و پس خواندہ شد و اجابت کرد ار عاشق
حقانی جان افشانی بود کہ منود ایشان کہ بما آویزند بچہ سزد و پس خلیفہ از پس
پردہ آواز داد و گفت کہ بگزارید او را کہ نیست جرم گناہ مرد یرا حاصل معنی
آنست کہ خواجہ علیہ الرحمۃ کرت اول سائل دلش بر وحدت مائل دید و تشنہ
بے تاب یافتہ بآب جواب نشافتہ و گفتہ اینچہ دیگران را بگفتن لا الہ الا اللہ
دعوت ہست مرا در گفتن اللہ اللہ موجود ست و منقد ست۔
فَاِنِّیْ اَدْعُوا اللّٰہَ یَا رَبَّنَا وَیَا رَبَّکَ لَا ضِدَّ لَہٗ وَلَا بَدَّ لَہٗ وَ
پس تحقیق مین پکارتا ہون اللہ کو رب ہمارا اور رب تیرا نہین خلاف اسکا اور نہین شریک
لَا شِبْہَۃَ لَہٗ وَلَا شَرِیْکَ لَہٗ باز سائل گفت یَا اَعْلَمَ النَّامِیْنَ بِدَقَائِقِ
اُسکا اور نہین مانند اسکا اور نہین شریک واسطے اسکو اے دانا ترلوگونکے ساتھ باریکیون
الرَّقَائِقِ وَالْمَالِکَ اِنِّیْ اُرِیْدُ مِنْکَ اَعْلٰی مِنْ ذٰلِکَ۔
نرم کرنیکے اور مالک ہی تو تحقیق مین ارادہ کرتا ہون تجھ سے بلند تر اس سے
گفت نخواہم کہ زبانم بریں کار آید کہ برانکار آید چون ہر بار برقی دیگر مسید
آن صاحب سوال ما را سوال دیگر طلبید و گفت۔

Marfat.com
Marfat.com

یا من تحجر کلمۃ الا مع لا فی ایمانہ فیا من ذلک اعلی

اے وہ شخص کہ چھوڑا کلمہ الا کو مع لفظ لا کے تحقیق مین ارادہ کرتا ہون بیچ اسکے بلند زیادہ

خواجہ علیہ الرحمۃ گفت اللہ اللہ میگویم و برزبان اللہ ربی دانم و در وحشت

کلمۂ مجود خود را در نمے گیرم ایم باز چون سوال آن سائل خواست و وصال بے

حائل خواست چنانکہ گفت تزیدنا علی برزبان راند خواجہ علیہ الرحمۃ بر و

این آیت خواند فاللہ تعالی ثم ذرھم قل اللہ۔

فرمایا اللہ تعالے نے پھر چھوڑ ان کو کہہ اللہ

اینجا مرد نعرہ زد در وی براہ وصل الحبیب الی المحبیب۔

رسل گیا دوست طرف دوست کے

نہاد و مرغ آواز قید قفس تن آزاد گشت **غزل**

آتش ہجر سوخت آسانم	زندگانی شدہ است زندانم
تا دلم گشت پامال غمش	بر سر پر فنا سلیمانم
لا دوا نیست گرچہ ریش درون	ہم درد اوست درمانم
نقش بر لوح دل ز روز است	قصہ عشق اوست میخوانم
ہر مرا نام او بگوش رسد	نقد جان را بعقد افشانم
ہر زبان دوست دوست دوست رود	نیست جز دوست در دل و جانم
ہر جانان چو جان اللہ بخش	مے برآید برآیدش دانم

نقل ست آنروز کہ مہتر ابراہیم صلوۃ اللہ وسلامہ علیہ قدم دوستی

محبت حقتعالے ز و جبریل علیہ السلام گفت الہی فرمان دہ تا ابراہیم

در دوستی بیازمایم بر حکم فرمان چون جبریل علیہ السلام بر سر کوہ مکہ فرود آمد

Marfat.com
Marfat.com

وابراہیم علیہ السلام در عمارت خانہ کعبہ بود مہتر جبریل علیہ السلام گفت یا ا
ابراہیم علیہ السلام بیرون آمد و گفت ای خواجہ یکبار دیگر گوی جبریل علیہ السلا
شکرانہ می باید در ملفوظ آمدہ است چون شیخ الاسلام برین حرف رسید چشم پر

کردہ و این بیت بر زبان راند	شکرانہ و ہم ہر آنچہ در ملک من است
یکبار اگر تو گوئے یا اللہ	اسبابے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام

داشت ہمہ صدقہ کردہ و گفت یکبار دیگر گوی جبریل علیہ السلام گفت شکر آ
باید ابراہیم علیہ السلام گفت جانے دارم بہ محبت خدا آنرا نیز فدا کنم مہتر جبریل
علیہ السلام گفت یا اللہ مہتر ابراہیم علیہ السلام نعرہ زد و بیہوش شد چون
ہوش باز آمد مہتر جبریل علیہ السلام انصاف داد و در مقام خود رفت و
بسجدہ نہاد و گفت الٰہی ابراہیم تو در محبت تو صادق ہست اما سخن در بیان
ذات ہست شرح مشارق آوردہ ہست

قَالَ بَعْضُ الْمَشَائِخِ كُلُّ اِسْمٍ مِنْ اَسْمَآئِهٖ يَصْلُحُ

کہا بعضے مشائخ نے ہر نام نامون اسکے سے شائستگی رکھتا ہے

لِلتَّخَلُّقِ اِلَّا هٰذَا الْاِسْمَ فَاِنَّهٗ لِلتَّعَلُّقِ دُوْنَ التَّخَلُّقِ

واسطے خلق حاصل کرنیکے مگر یہ نام پس تحقیق یہ واسطے علاقے کے نہ خلق حاصل کرنے
و در خیر المجالس آوردہ ہست روزے شیخ ابوسعید ابو الخیر خدمت شیخ ابو الفتح
سرخسی نشستہ بود کتابے فرد آوردہ و در مطالعہ شد در خاطر شیخ ابوسعید
گزشتہ کہ درین کتاب نوشتہ است کہ خدائے صد بیست و چہار ہزار پیغا
آفریدہ و قصد و این کلمہ بود اللہ شیخ ابوسعید را ازین سخن حالی پیدا آمد و گفت
کلمہ خواب و خور فراموش کرد و شب ہما نا بود خادم طعام آورد و نخورد باز بر

Marfat.com
Marfat.com

سحر آورد و هم نخورد و روز بخدمت شیخ اجازت خواست چنانچه متعلمان را
درخواندن جهد باشد که سبق ناغه نشود گفت چیزے از تفسیر و از احادیث میخوانم
فرمان شود بخوانیم بیاییم فرمودند بیکجا باشد پیش امام محمد سرخسی رفته سبق میخواند
تا اینجا رسیده بود قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ درین سخن حال شیخ ابوسعید
زیاده تر شد امام محمد بنور باطن دریافت و پرسید که شب کجا بودی گفت بخدمت
شیخ ابوالفضل بودم گفت ای ابوسعید حرامت باد اگر اینجا بیائی و ازان
کلمه بدین کلمات پردازی شیخ ابوسعید هم چنان بیهوش پیش شیخ ابوالفضل

آمد شیخ بروے این مصراع خواند مصرع		مست ملک شدۂ خبر نداری چپ و راست

بعد ازان شیخ خلوت فرمود شیخ ابوسعید در رو خود آمد و سی سال در خلوت بود
حق تعالے بروی چیزها کشاده اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذٰلِکَ
سب تعریف واسطے اللہ کے اوپر اس کے

و مقصود ازین حکایت آن است که شیخ ابوسعید در کتاب دید که حق تعالے
چندین پیغامبران بیافرید و مقصود همین بود الله ع الله بس است، عاشقانرا
در رساله قطب الاقطاب شیخ نور مسطور است در معنی این ع یعنی که نقش الله بس است
برائے محو نقش غیر الله از دل۔

فصل ششم در نکات معانی اسم ذات و گفتن ذکر باخفا و اعلان و پاس
داشتن در خفی شرائط و ارکان اینجا۔

بدانست که اسم ذات او مستجمع مر جمیع صفات را و بدین معنی اگر کسی الله
بدیدان بود که حق سبحانه تعالے را بجمیع اسما و صفات یاد کرده باشد
قال النبی علیه والسلام اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِیْنَ اِسْمًا
تحقیق واسطے اللہ کے ۹۹ نام ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

در شرح مشارق آورده است

اَلْحَدِیْثُ یَدُلُّ عَلٰی اَنَّ اَشْهَرَ الْاَسْمَآءِ وَاَعْلَاهَا

حدیث دلالت کرتی ہے اوپر اسکے کہ مشہور زیادہ نامون مین اور بلند تر اُنے

اَلذِّکْرِ اللّٰهُ وَلِذٰلِكَ اُضِیْفَ اِلَیْهِ سَائِرُ الْاَسْمَآءِ

ذکر کے اللہ ہے اور واسطے اسکے اضافت کیو گئے ہین طرف اسکی تمام نام

وَقَدْ جَآءَ فِیْ بَعْضِ الرِّوَایَاتِ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْاِسْمُ الْاَعْظَمُ

اور تحقیق آیا ہی ہے بعضے روایتون کے تحقیق اللہ وہی اسم اعظم ہے

در انیس الواعظین آورده است کہ نزدیک بعضے علما اللہ اسم اعظم ست زیرا کہ

اسم ذات ست و نقطہ ہم ندارد اگر الف ازوی دور کنی ہم معنے میدہد چنانکہ

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ۔

واسطے اللہ کے ہے جو کچھ آسمانون مین اور جو کچھ زمین مین ہے۔

و اگر لام ہم دور کنی و با ہا و او ضم کنی ہم معنی میدہد چنانکہ هُوَ الْخَالِقُ

و خاصیت او تنویر باطن ست چنانکہ آمدہ است ہر کہ بشب در خلا موازنہ سہ ہزار

بار یا اللہ بگوید حق تعالے باطن ویرا مخزن اسرار کند و اگر چہل شب ہمین

مواظبت نماید ہمہ اسرار بروی مکشوف گردد اما در اشتقاق و اصل این اسم

اختلاف ست و این معنی یعنی بیان اشتقاق درین محل از جہت انواع اسرار

و انوار معانی کہ در اختلاف اشتقاق ست آورده شد تا ذاکر را در ذکر حلاوتے روے

نماید و بسبب وقوف بر انواع معانی ذوقہا مختلف دست دہد در شرح مشارق

آورده است بعضے میگویند در اصل لاہ ست بزبان سریانی فغیر ب و بعضے

میگویند عربیست وضع کردہ شدہ ست ذات مخصوص او را جل جلالہ۔

Marfat.com
Marfat.com

كَالْعِلْمِ وَمَعْنَاهُ الْمُسْتَحِقُّ لِلْعِبَادَةِ وَغَيْرُ مُشْتَقٍّ وَ
جیسے علم اور معنی اسکے لائق تر واسطے عبادت کے اور نہ نکالا گیا ہو
اِلَيْهِ ذَهَبَ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْحَقِّ وَبَعْضٌ يَقُوْلُوْنَ مُشْتَقٌّ
طرف اسکے گئے ہیں بہت اہل حق سے
اِلَهٌ وَالْاِلٰهُ هُوَ الَّذِيْ يَوْلَهُ اِلَيْهِ فِي الْحَوَائِجِ اَيْ يَفْزَعُ اِلَيْهِ
وہ ذات پاک ہے حیران کیے جاتے ہیں طرف اسکی بیچ حاجتوں کے التجا کی جاتی ہے
پس ہر کہ برساخت معبود خود را سبحانہ تعالے۔
بِاَنَّهُ هُوَ الَّذِيْ يُفْزَعُ اِلَيْهِ فِي الْحَوَائِجِ اَعْرَضَ عَمَّنْ سِوَاهُ
ساتھ اسکو کہ وہ ایسا ہے کہ التجا کیجاتی ہے طرف اسکے بیچ حاجتوں کے منہ پھیر لیتا ہے اس سے جو سوائے اسکے ہے
وَبَعْضٌ يَقُوْلُوْنَ اِشْتِقَاقُ اَوْ زُلَاسْتُ وَوَلَهٌ بِمَعْنَى طَرَبٍ
اور بعضے کہتے ہیں اشتقاق اوزلہ ست وولہ بمعنی طرب ست
وَالطَّرَبُ تُحْفَةٌ يُصِيْبُ الرَّجُلَ لِسُرُوْرٍ اَوْ حُزْنٍ
اور خوشی ایک تحفہ ہے کہ پہنچتا ہے آدمی کو ساتھ خوش ہونے اور غمگین ہونے کے۔
خواجہ شبلی علیہ الرحمۃ در مناجات خود گفتہ ست يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ
زِدْنِيْ تَحَيُّرًا وبعضے گویند این اسم از لاہ مشتق ست ولفظ لاہ را
دو معنی گویند یکے لاہ بمعنی اِحْتَجَبَ اَیْ مَنَعَ الْمُبْصِرِيْنَ عَنْ اِدْرَاكِهٖ
پوشیدہ ہوا ای منع کیا دیکھنے والوں کو دریافت کرو دیکھنا اسکے
وَرُؤْيَتِهٖ بریں معنی ہر کہ دانست کہ معبود سبحانہ تعالے مبصرانرا منع کرد
از ادراک کنہ خویش پس شرط آن بندہ آن ست کہ دائم در مراقبہ ایستادہ تحقق
بود باطلاعہ علیہ در عوارف مسطور ست۔
اَلْمُرَادُ بِتَحَيُّرِ الْقَلْبِ بِنَظَرِهٖ اِلَيْهِ فَمَا دَامَ هٰذَا الْعِلْمُ

Marfat.com
Marfat.com

اور مراقبہ علم دلکا ہے ساتھ دیکھنے اللہ کے طرف اسکے پس جبتک رہے یہ علم
مُلَازِمًا لِلْقَلْبِ فَهُوَ مُرَاقِبٌ وَالْمُرَاقَبَةُ عَيْنُ الذِّكْرِ وَأَفْضَلُهُ
لازم ہونیوالا واسطے دل کے پس وہ مراقبہ کرنیوالا ہی اور مراقبہ عین ذکر ہی اور افضل اسکا
و در رسالہ شیخ نجم الدین کبریٰ مسطور ست۔
اَلْمُرَاقَبَةُ هُوَ الْخُرُوجُ عَنْ حَوْلِهَا وَقُوَّتِهَا كَمَا هُوَ بِالْمَوْتِ
مراقبہ وہ نکلنا ہی طاقت اپنی سے اور قوت اپنی سے جیسا کہ وہ ساتھ موت کے
و این مراقبہ خاص ست و نیز در رسالہ شطاریہ گفتہ است کہ مراقبہ از رقیب
مشتق ست وَالرَّقِيبُ هُوَ الْحَافِظُ یعنی مادام کہ مرید قبول مراقبہ باشد
محفوظ بود از وسواس شیطانی و ہوای نفسانی و خطرات غیر سبحانی فافہم
علامت صحت مراقبہ صحت محاسبہ ست کہ گفتہ اند
مَنْ لَمْ يَصِحَّ مُحَاسَبَتُهُ لَمْ يَصِحَّ مُرَاقَبَتُهُ۔
جو شخص کہ صحیح ہوا محاسبہ اسکا نہ صحیح ہوا مراقبہ اسکا۔
اور وہ ست کہ عورتے برطاؤس یا نے فریفتہ شد و حاجت خوی از وے
درخواست کرد طاؤس گفت بیا در مسجد حرام برو گفت اتصنعُ ذالک بین
یعنی حاجت روان کن عورت گفت کیف مع رؤیۃ الناس
پورا کر جو چاہے ہے۔ کیونکر ساتھ دیکھنے لوگون کے
یعنی بدیدن چندین خلق چگونہ واقع شود طاؤس گفت۔
وَكَيْفَ مَعَ رُؤْيَةِ اللهِ تَعَالَى فَتَابَتْ تِلْكَ الْمَرْأَةُ
اور کیونکر ساتھ دیکھنے اللہ تعالے کے پس توبہ کیا اس عورت نے اور
وَحَسُنَ حَالُهَا وَوَجْهُ آنکہ لفظ لا بمعنی علامیگوید یُقَالُ لَا هَتِ الشَّمْسُ إِذَا عَلَتْ

Marfat.com
Marfat.com

نیک ہوا حال اُسکا کہا جاتا ہو بلند ہوا آفتاب جب اونچا ہوتا ہی
برمعنی ہست کہ یقینی کردہ بشناختہ علو وجلال حضرت معبود را پس شرط
او آن ست کہ غیر حق را بنزد او قدرے وقیمتے نبود و او باحضرت معبود ہمیشہ
متواضع باشد وامر حق تعالے را بزرگ دارد و در طاعت حق تقصیر نکند
و در ادا حقوق منتے ننہد و گفتہ اند۔
مَنْ حَفِظَ اَمْرَ اللّٰہِ حَفِظَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَقْتَہٗ۔
جو کوئی نگاہ رکھے حکم اللہ کا نگاہ رکھے اللہ تعالے اوپر اُسکے وقت اُسکی کو
نقل ست بزرگے گفتہ دیدم من راعی را کہ در نماز مشغول بود و گرگ پاسبانی
رمہ او میکرد پرسیدم چند گاہ ست گرگ را باگوسپند صلح شدہ است گفت
ازان گاہ کہ صاحب گوسپند باخداوند گرگ در صلح شد میان گرگ وگوسپند
صلحے پدید آمد و بعضے گویند اللہ معبود را گویند واللہ معبود بحق کہ غیر او مستحق
معبودے و سزاوار خداوندی نیست پس ہر کہ چنین داند اخلاص وصدقے
در طاعت او پدید آید و افعال واعمال او از ریا و عجب پاک باشد می آرند
کہ ماہے را کہ پشت او ہفت زمین نہادہ اند روزے بر حمل این گرانی پیش
باغوائے نفسانی خویش در عجب شد حق تعالے پشہ را بگماشت تا نیش
بر بینی او زد و در دے سخت بوی رسانیدہ و از سر بیچارگی عبودیت
آگاہانید پس ازین اقوال مختلف کہ از اہل حق کہ در کلمہ اللہ آمدہ است
چنانکہ بعضے گفتہ اند اللہ کسی ہست کہ او را الٰہیت باشد یعنی بر آفرینش
قادر باشد و بعضے گفتہ کہ مستحق بود علو و رفعت را و بعضے گویند۔
مَنْ لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ۔

Marfat.com
Marfat.com

وہ شخص کہ واسطے اُس کے پیدا کیش اور حکم ہے
ہر کہ دانستہ و شناختہ بزرگی و رفعت و قدرت و عظمت او را بنظر او از اعیان
برخاستہ آوردہ اند کہ رابعہ بصریہ را پرسیدند کہ شیطان را دشمن داری گفت
نہ گفتند چرا گفت من با دوست چنان مشغولم کہ از دشمن یاد نمے آید
کَمَا قِیْلَ اِذَا عَظُمَ الرَّبُّ فِی الْقَلْبِ صَغُرَ الْخَلْقُ فِی الْعَیْنِ
چنانکہ گفتہ ؎ تا کہ باشد یاد غیرے در میان | یاد مولے از تو باشد در حجاب

پس باید کہ ذکر اسم ذات از معانی مذکور بدانچہ تواند گفت در تصور دارد
و مفہوم آن را ہیہات ممکن از دست نگزارد و بجہر و خفی باسم ذات
چنان مشغول شود کہ از ذات و صفات خود فراموش کند و در خلا و ملا باطن خود
را بدین ذکر معمور دارد تا مدت قریب بلکہ قریب الایام حضور دست دہد و صفا
پدید آید اما در خفی مے باید کہ چنان در اخفا کوشد کہ غیرے را بر سر کار او اطلاع
نبود اگرچہ نزنے بود بہم خفتہ کہ رسول علیہ و آلہ السلام فرمود ذکر گوئید مر خدائے
را عز و جل ذکر خامد گفتند یا رسول اللہ ذکر خامد چیست فرمودند ذکر خفی و
کشش دم باید کہ فوق المعتاد کند و دراز کشد چندانکہ بحد جانکندن رسد چنانکہ گفتہ
مرغ زہ بر نتوانے برید | تا نہ کنے جان بتوانے رسید

و ارکان این ذکر را نیکو رعایت کند تا زود بمقصود رسد و این ہشت چیز کہ این
حروف مقطعات اشارت بر آن ہست در کار بندد ب آ ص ر ت ش م ق
و باید کہ چون غواص در لمعانی از اسرار و انوار معانی اسماء صفات کہ باسم ذات
باشد محفوظ گردد کَالسَّمِیْعِ وَالْبَصِیْرِ وَغَیْرِہِمَا مِنْ اَوْصَافِ الذَّاتِ

Marfat.com
Marfat.com

جیسے سننے والا اور دیکھنے والا اور وہ دونو صفتون ذات سے ہین ۔
اَلسَّمْعُ اِدْرَاكُ الْمَسْمُوْعَاتِ حَالَ حُدُوْثِهَا وَالْبَصَرُ
سنا گیا ہی کہ دریافت کرنا سننے کے چیزون کا ہر وقت پیدا ہونے اون کے کے اور دیکھنا ئی
اِدْرَاكُ الْمُبْصَرَاتِ حَالَ وُجُوْدِهَا وَحَظُّ الْعَبْدِ
کیا ہے دریافت کرنا دیکھے کئی چیزونکا وقت پیدا ہونے اسکے کے اور حصہ بندہ کا
مِنْهَا اَنْ يَتَحَقَّقَ اَنَّهٗ بِمَسْمَعٍ مِنَ اللّٰهِ وَمِنْ مَرْاًى مِنْهُ
ان دونو اسمون سے یہہ کہ جانے وہ یہ کہ ہیچ جگہ سینکے ہی اللہ سے ہی اور دیکھنے کے اس سے
کہ بزرگے در معنی میفرماید اِذَا عَصَيْتَ مَوْلَاكَ فَاعْرِضْ فِيْ مَوْضِعٍ لَا يَرَاكَ
جبکہ نافرمانی کرے مولا اپنی کی پس منہ پھیر ہیچ کسی جگہ کے کہ نہ دیکھے وہ تجکہ
و معنی علیم آنست کہ حق تعالے بالغ ست بہ بلوغ تام در علم خود و علم او شامل
و محیط ست مر ہمہ معلومات را و سابق ست علم او بر وجود معلومات کلہا نیز
و شرح مشارق ست قَالَ الْاِمَامُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ بَعْضِ
فرمایا امام نے رحم کرے اوسکو اللہ تعالے ہیچ بعضے
اَلْكُتُبِ اِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْنِيْ اَنِّيْ اَرَاكُمْ فَاتْخَلَّلُ فِيْ
کتاب کے اگر نہ جانو تم مجکو تحقیق ہین دیکھتا ہون تمکو پس خلل ہیچ
اِيْمَانِكُمْ وَاِنْ عَلِمْتُمْ اَنِّيْ اَرَاكُمْ فَلَعَلَّ
ایمان تمہارے کے اور اگر جانو تم تحقیق ہین دیکھتا ہون تمکو پس
جَعَلْتُمُوْنِيْ اَهْوَنَ النَّاظِرِيْنَ اِلَيْكُمْ ۔
گمان کرتے ہو تم مجکو سست زیادہ دیکھنے والون کا طرف اپنی ۔
فصل نہم در بیان معانی صفات و رفتن آن درجہ بدرجہ در تاتقیدات

Marfat.com
Marfat.com

اینجا باید دانست که بیان شرائط و آداب این ذکر من حیث هی تباقین
تعلق دارد که هر یکے را از ارادة و واسطه و ملاحظه و محاربه و مواعظه و
و محاسبه و مباحث او در بیان آرد و ذاکر باید که آنهمه را باین ذکر معمور دارد
و مهما امکن از دست نگذارد و شرح نود و نه نام از شرح مشارق آورده است
که نوعے از مقصود آن هست قال النبی صلی الله علیه وآله السلام
فرمایا پیغمبر نے درود اللہ کا اوپر اور آل اوکی کے سلام
اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِيْنَ اِسْمًا مِائَةٌ اِلَّا وَاحِدًا مَنْ
تحقیق واسطے اللہ کے ننانوے نام ہیں سو مگر ایک جس نے
اَحْصَاهَا وَقَرَأَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُ مِنَ الْمُحَقِّقِيْنَ
گنا اور پڑھا اسکو داخل ہوا بہشت میں کہا بخاری نے اور غیر اسکے تحقیق والوں سے
فِيْ مَعْنٰى اَحْصَاهَا اَيْ حَفِظَهَا و در خزانه جلالی آورده است اَحْصَاهَا
بیچ معنے احصاها کے یعنی یاد کیا اسکو۔
عَمِلَ بِكُلِّ لَفْظٍ و در شرح مشارق و مصابیح آورده است هٰذَا
عمل کیا ساتھ ہر لفظ کے یہ
لَا يَدُلُّ عَلَى الْحَصْرِ وَتَخْصِيْصِهَا بِالذِّكْرِ لِكَوْنِهَا اَشْهَرَ لَفْظًا
نہیں دلالت کرتا اوپر مقید کرنے کے اور خصوصیت اسکی ساتھ ذکر کے واسطے ہونے اسکے کہ
وَاَظْهَرَ مَعْنًى وَنُوْدُ وُنُه نام این است
زیادہ لفظ میں اور ظاہر زیادہ از روے معنی کے۔

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ
وہ اللہ بخشش کرنے والا مہربان	بادشاہ	بہت پاک

Marfat.com
Marfat.com

السلام	المؤمن	المهيمن	العزيز
سلامت	امن دینے والا	نگاہ رکھنے والا	غالب
الجبار	المتكبر	الخالق	البارئ
زبردست	بڑائی کرنے والا	پیدا کرنیوالا	نکال کھڑا کرنیوالا
المصور	الغفار	القهار	الوهاب
صورت بنانیوالا	بخشنے والا	قہر کرنے والا	بے غرض دینے والا
الرزاق	الفتاح	العليم	القابض
رزق دینے والا	کھولنے والا	جاننے والا	بند کرنیوالا
الباسط	الخافض	الرافع	المعز
کشادہ کرنیوالا	نیچا کرنیوالا	اونچا کرنیوالا	عزت دینے والا
المذل	السميع	البصير	الحكم
ذلت دینے والا	سننے والا	دیکھنے والا	حکم کرنیوالا
العدل	اللطيف	الخبير	الحليم
عدل کرنیوالا	مہربانی کرنیوالا	خبردار	بردبار
العظيم	الغفور	الشكور	العلي
بزرگ	بخشنے والا	قدردانی کرنیوالا	[illegible]
الكبير	الحفيظ	المقيت	الحسيب
بڑا	نگہبانی کرنیوالا	پیدا کرنیوالا قوت کا	حساب کرنیوالا
الجليل	الكريم	الرقيب	المجيب
بزرگ	کرم کرنیوالا	[illegible]	قبول کرنیوالا دعا کا

Marfat.com
Marfat.com

اَلْوَاسِعُ	اَلْحَكِيْمُ	اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِيْدُ
کشائش کرنیوالا	دانا	دوست رکھنیوالا	بڑا بزرگ
اَلْبَاعِثُ	اَلشَّهِيْدُ	اَلْحَقُّ	اَلْوَكِيْلُ
اُٹھانیوالا	گواہ	ثابت	کارساز
اَلْقَوِيُّ	اَلْمَتِيْنُ	اَلْوَلِيُّ	اَلْحَمِيْدُ
محکم	بہت استوار	مدد کرنے والا	تعریف کیا گیا
اَلْمُحْصِيْ	اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِيْدُ	اَلْمُحْيِيْ
شمار کرنے والا	نئی سر سے پیدا کرنیوالا	دوبارا پیدا کرنیوالا	زندہ کرنیوالا
اَلْمُمِيْتُ	اَلْحَيُّ	اَلْقَيُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ
مارنے والا	زندہ	قائم	پانے والا
اَلْمَاجِدُ	اَلْوَاحِدُ	اَلْاَحَدُ	اَلصَّمَدُ
صاحب بزرگی	اکیلا	ایک	بے احتیاج
اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ
قدرت والا	صاحب قدرت بڑا	سب سے پہلے	سب سے پیچھے
اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاهِرُ	اَلْبَاطِنُ
پہلا	آخر	ظاہر	چھپا ہوا
اَلْوَالِيْ	اَلْمُتَعَالِيْ	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ
سنوار کرنیوالا کاموں کا	بڑا بلند	نیکی کرنیوالا	توبہ قبول کرنیوالا
اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّءُوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ
بدلا لینے والا	معاف کرنیوالا	رحمت کرنیوالا	مالک ملک کا

Marfat.com
Marfat.com

ذو الجلال والاکرام	المقسط	الجامع	
بزرگی و اکرام کا صاحب	انصاف کرنیوالا	اکٹھا کرنیوالا	
المغنی	المعطی	المانع	النافع
بے پرواہ کرنیوالا	بخشش کرنیوالا	منع کردینے والا	نفع دینے والا
الضار	النور	الهادی	البدیع
نقصان دینے والا	ظاہر کرنے والا	راہ دکھانے والا	نو پیدا کرنے والا
الباقی	الوارث	الرشید	الصبور
باقی	وارث	بھلائی کرنیوالا	صبر کرنیوالا عذاب کا

امام ابوبکر بن فارک رحمہ اللہ گفت اسم **ہو** وحرف دارد **الف واو ہ** حاقی ست واز نہایت حلق برون مے آید و واو از شفت پس گویا کہ اشارت میکند برین کہ ابتدای مرحادثے از وست وانتہای ہر حادث بسوے اوست۔

وَلَيْسَ لَهُ اِبْتِدَاءٌ وَلَا اِنْتِهَاءٌ وَهُوَ مَعْنَى قَوْلِهِ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ

اَمَّا الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

این دو اسم

مشتق اند از رحم و رحمت و رقت رقت قلب را گویند و رقت مقتضی تفضیل و احسان ست بر انکس کہ نرم شود دل او مر رحمت حق سبحانہ و رحمت بندگان بر ارادہ انعام ست یا نفس انعام اگر ارادہ انعام مراد بود این دو اسم از صفات ذات حق سبحانہ تعالے باشند و اگر نفس انعام مراد بود ہمام بسوی صفات افعال و

Marfat.com
Marfat.com

حظ عارف این دو صفت است که معلوم کند و بداند و فهم کند و بشناسد که
غیر او منعم حقیقی نیست و نعمتهای دنیا وی و اخروی همه او دارد و کمترین حظ عبادالله
بقدر وسعه و متوجه باشد بتوجه تام بسوی جناب قدس او و مستغرق ماند صبح
و شام در چیزی که بیفزاید انس و متوکل بود بدوام بر حضرت پاک بی انس الملک
معناه ذوالملک و مراد ازین قدرت ست بر ایجاد و اختراع پس از اسماء صفات
باشد و بعضی گویند آنکه متصرف ست در اشیا بافریدن و پیدا کردن و میرانیدن و
زنده کردن برتمعینی از اسماء افعال باشد و مرد عارف را ازین هم حاصل آن ست
که بداند که حق تعالی مستغنی ست در ذات و صفات و افعال خویش از هر چیزی
و هر چه غیر اوست محتاج ست و مفتقر ست بسوی حضرت او و باید که نیاز بود از آدمیان
چنانکه از هیچ مخلوقی بچیزی امیدوار نبود و نترسد و بغیر او گردن فرو نکند بعضی
از مشائخ گفته اند توحید آن ست که اضافت چیزی را بنفس خود روا ندارد و
ارادت و خواهش این معنی در دی نبود وَقِيلَ لِبَعْضِهِمْ مَا لَكَ رَبٌّ فَقَالَ أَنَا عَبْدٌ
اور کہا گیا واسطے بعض انکی کے آیا واسطے تیرے رب ہی پس کہا میں
لَيْسَ لِي مَمْلَكَةٌ فَمَنْ أَنَا حَتَّى أَقُولَ لِي **نقل ست**
بندہ اسکا ہوں نہیں مجکو جا اختیار پس کون ہوں میں یہانتک کہوں واسطے میرے
از خواجہ شقیق بلخی رحمہ اللہ تعالی او گفت که آغاز توبه من آنبود که دیدم من علامی
را در ایام قحط سالی نوشحال فارغ البال خرامان میرفت و چون از آدمیان به سبب
شدت عذاب قحط در هیچ یکی چنین خوشی پیدا نبود عجب نمود پرسیدش که چندین فرح
و رفتار بمرح چیست گفت بینی از سختی زمانه که بر دم لاحق ست گفت مرا چه غم
که سید من قریه مملوکه دارد و ما یحتاج الیه از ینجا بفراغت میرسد بدارد و آن شنید

Marfat.com
Marfat.com

پس گفتم من با نفس خود کہ این شخص بندہ مخلوقی ہست کہ مالک یک قریہ ہست
وَلَا یَسْتَوْحِشُ لِاَنَّ لِسَیِّدِہٖ قَرْیَۃً فَکَیْفَ یَصِحُّ اَنْ اَسْتَوْحِشَ
اور نہیں پریشان ہوتا واسطے اسکے کہ واسطے سردار اسکے کے گانو ہے پس کیونکر درست ہو یہ کہ پریشان
وَسَیِّدِیْ مَالِکُ الْاَمْلَاکِ فَاشْتَبَهْتُ وَتُبْتُ۔
ہوں اور مالک میرا مالک ملکون کا ہے پس آگاہ ہوا میں اور توبہ کی میں نے۔
واز بشر حافی رحمہ اللہ تعالے نقل ہست کہ گفت دیدم من امیر المومنین علی ابن ابیطالب
علیہ السلام را در خواب و گفتم پندی فرمائی مرا یا امیر المومنین۔
فَقَالَ مَا اَحْسَنَ عَطْفَ الْاَغْنِیَاءِ عَلَی الْفُقَرَاءِ طَلَبًا لِثَوَابِ
پس فرمایا کیا خوب نیک ہے مہربانی کرنا دولتمندونکا اوپر محتاجونکے واسطے طلب ثواب کے
اللّٰہِ تَعَالٰی وَاَحْسَنُ مِنْ ذٰلِکَ بِہِ الْفُقَرَاءُ عَلَی الْاَغْنِیَاءِ ثِقَۃً
اللہ تعالے سے اور نیک زیادہ اس سے بڑائے فقرا کی اوپر دولتمندون کے
بِاللّٰہِ تَعَالٰی وَقَالَ بَعْضُهُمْ مِنْ اَمَارَاتِ التَّوْحِیْدِ وَالثِّقَۃِ
اعتماد کے ساتھ اللہ تعالے کی اور کہا بعض انکے نے نشانیون توحید کی اور اعتماد ساتھ وعدہ
بِالْمَوْعُوْدِ کَثْرَۃُ الْعِیَالِ عَلٰی بِسَاطِ التَّوَکُّلِ۔
کیے گئے کی سی زیادتی کنبے کے اوپر بچھونے توکل کے سے۔
اَلْقُدُّوْسُ مِنَ الْقُدْسِ وَهُوَ الطَّهَارَۃُ وَالتَّنَزُّهُ۔
مشتق۔ لفظ قدوس سے ہے اور وہ پاکیزگی اور منزہی عیبون سے ہے
ومعنی آن ست کہ حق تعالے منزہ ست از موجبات نقص و حدوث و آنچہ
دریابد آنرا حس و تصور کند آنرا خیال و بگزرد بسوی آن وہم و دریابد آنرا
عقل و فہم حق سبحانہ مبرا ست جل جلالہ پس عارف را بدیدہ وصول ممکن نیست

Marfat.com
Marfat.com

بحضرت او مگر کہ بعد از عروج از عالم شہادت جسمانی بہ سوے عالم غیب روحانی
و بعد از پاک کردن مخیلات و محسوسات و باید کہ مست و مشتاق مقصود للاسم

اے لِقَائِہٖ وَجَمَالِہٖ

طرف دیدار اسکے کے اور جمال اسکے کے۔

باشد تا بحضرت جلال قدس او بہ کمال اُنس مشرف شود چون بعالم جسمانی رجوع
کند بہ محبت پاک قدوس و تعالے و تبارک رجوع کند۔
آوردہ اند از خواجہ رحمہ اللہ تعالے کہ او دید شخصے را عقل و ہوش بشراب داده
مست و خراب در راہی اوفتادہ و سر مے کوبد و دہن قے بر حالت وی ابراہیم را رحمہ اللہ
رحم آمد و گفت اَیُّ لِسَانٍ اَصَابَتْہُ ھٰذِہِ الْاٰفَۃُ وَقَدْ ذَکَرَ اللّٰہَ بِہٖ

کونسی زبان ہے کہ پہنچے اسکو آفت اور تحقیق یاد کیا اللہ کو سانہ اوسکے۔

یعنی بریں کہ چنیں زبانرا آفت رسیدہ و لم بار آفت ست پرور دست ازان کہ
حق سبحانہ تعالے را بدین زبان یاد کردہ ست این ہمہ گفت و دہنش بشست و
برفت بعد زمانے چون آن مست بہوش آمد و آن حقیقت ابراہیم بگوش رسید
تر سید و تائب شد ابراہیم را رحمہ اللہ تعالے در خواب نمودند و فرمودند۔

غَسَلْتَ لِاَجْلِنَا فَمَہٗ طَہَّرْنَا لِاَجْلِکَ قَلْبَہٗ السَّلَامُ

دھویا تو نے واسطے ہماری منہ اسکا پاک کیا ہے واسطے تیری دل اسکا سلام وہ ہے کہ محفوظ ہووے۔

اَلَّذِیْ سَلَبَ ذَاتَہٗ عَنِ الْحُدُوْثِ وَالْعَیْبِ وَصِفَاتِہٖ

ذات اسکی حادث ہونے اور عیب سے اور صفات اوسکی

عَنِ النَّقْصِ وَاَفْعَالَہٗ عَنِ الشَّرِّ الْمَحْضِ وَقِیْلَ مَعْنَاہُ مَالِکٌ

نقصان سے اور فعل اوسکے برائی محض سے اور کہا گیا معنی اسکے مالک

Marfat.com
Marfat.com

تَسْلِيمُ الْعِبَادِ مِنَ الْمَخَاوِفِ وَالْمَهَالِكِ وَقِيلَ ذُو السَّلَامِ
سلامت رکھنے بندون کا خوفون سے اور ہلاکتون سے اور کہا گیا ہے سلام کا
عَلَى الْمُؤْمِنِينَ فِي الْجِنَانِ
اوپر مسلمانون کے بیچ بہشت کے۔

پس مرد عارف را باید کہ تخلق بدین اسم کند بطریقے کہ سلامت ماند دل او از حقد و حسد و حرارت شر و سلامت ماند جوارح تمام از ارتکاب محظورات و آثام۔

نقل ست کہ دید خواجہ ابراہیم رحمہ اللہ یکے را عیب مسلمانان میکرد و از وے پرسید بار دوم غزا کردی گفت نی گفت باترک غزا کردی گفت نی گفت باہند غزا کردی گفت نی گفت عجب سلامت ماند ہست از تو کفار کہ سلامت نماند از تو برادر مسلم نقل ست کہ خواجہ بایزید رحمہ اللہ علیہ در مسجد جامع پہلوے پیرے قرار گرفتہ پیر مرد عصا خود بر زمین استوار کردہ بود عصا خواجہ بر عصا پیر فتاد و آنرا بر زمین انداختہ چون از مسجد باز گشتند بایزید رحمہ اللہ تعالیٰ در خانۂ آن پیر رفتہ و گفتہ این قدر کہ پشت شما بگرفتن عصا دوتا شد از ما عفو فرمایند

المؤمن هُوَ الَّذِي لَا يُخَافُ ظُلْمُهُ۔
مومن وہ ہے جو نہیں خوف کیجاتا ظلم اسکا۔

و نیز ایمن کنندہ خلق بہ پیدا آوردن اسباب امان و بستن ابواب مخاوف خسران و نیز **المؤمن هُوَ الْمُصَدِّقُ**۔ کہ پیغمبر را بہ قول صدق خود بیش و بہ پیدا آوردن تصدیق ایشان معجزات صادق گردانید و پس عارف را باید کہ حق تعالیٰ را تصدیق دارد **قَوْلُهُ حَقٌّ وَكَلَامُهُ صِدْقٌ**
بات اسکی سچ ہے اور کلام اس کا سچ ہے

Marfat.com
Marfat.com

واعتقاد دارد بر تقدیر او و خود را از ظلم و حیف باز دارد و نیز باید دانست که حق تعالے ذات خود را مومن نام کردہ و بندۂ خود را نیز مومن فرمود این نوع دلیل بر کمال لطف حق تعالے است بر بندگان کہ بادشاہان دنیا این معنی قبول نکنند و روا ندارند کہ نام بندہ شود کسی از رعیت بنامہاے ایشان و درین اشارت بشارت عظیم ست مر مومن را بدانچہ می آرند کہ فرو انداکردہ شوند انکسانیکہ نامہاے ایشان با نامہاے پیغمبران موافق باشند و در آوردہ شوند در بہشت پس در گریبے از مومنان ایستادہ مانند پرسیدہ شوند شما کیانید گویند۔

نَحْنُ لَمْ نُوَافِقْ اَسْمَائُنَا اَسْمَ نَبِیٍّ

ہستم ما کہ نہ موافق نام ہاے نام نبی کے

یعنی ما نیستیم کہ نامہاے ما یا نامہاے پیغمبران موافق نیست حقتعالے بکرم بفرماید کہ شما آنکسانید کہ نامہاے شما با نامہاے حضرت من موافق ست شما را مومن گفتم و نام من مومنست پس در آرد ایشان را در بہشت **المهيمن الرقيب** المبالغ فی المراقبة والحفظ وقيل معناه الشاهد العالم

نگہبان زیادہ صحیح نگہبانی اور یاد کے اور کہا گیا معنی اسکے شاہد جاننے والا

الذی لا یغرب عنه مثقال ذرة وقيل هو القائم على

جو نہیں چھپتا اس سے برابر ایک چیونٹی کے اور کہا گیا وہ اللہ قائم ہے اوپر

خلقه بأعمالهم وأرزاقهم وآجالهم۔

خلق کے اپنے کے ساتھ عملوں انکے کے اور رزقوں انکے کے اور اجلوں انکے کے۔

پس مرہندہ را باید کہ نگہبانی دل کند و در مراعات احوال بکوشد و در حفظ جوارح

تا مشغول نگردد دل او از یاد حق سبحانه و تعالی و میان او و میان حق حجاب

اس چیز سے کہ مشغول کرے دل اسکا خدا پاک سے اور حائل ہو درمیان اسکے اور درمیان حق کے

Marfat.com
Marfat.com

مبالغت نماید نقل ست کہ از امام جنید رحمہ اللہ تعالے پرسیدند چرا در خلوتے
کہ کس در آنجا نبود پای خود را دراز نکنی فرمودند۔
حِفْظُ الْاَدَبِ مَعَ اللّٰہِ حَقُّ الْعَزِیْزِ الْغَالِبِ وَقِیْلَ عَدِیْمُ الْمِثْلِ
نگاہ رکھنا ادب کا ساتھ اللہ کے لازم ہے معنی عزیز کے غالب اور کہا گیا ہے بے مانند
پس ہر آن بندہ کہ باسرار و انوار این اسم رسد باید کہ خود را ہمیشہ باعزت دارد
کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَلَا تَہِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ
جیسا فرمایا اللہ تعالے نے اور مت سست ہو اور مت غم کھاؤ اور تم ہو بلند
الْاَعْلَوْنَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ۔
اگر ہو تم ایمان والے۔
و دشوار بود نزد او محتاج بودن و تواضع نمودن بہ مخلوق کہ گفتہ اند
مِنْ اٰدَابِ مَنْ یَّعْرِفُ اَنَّہُ الْعَزِیْزُ اَنْ لَّا یَعْتَمِدَ لِلْمَخْلُوْقِ
آداب اسکے سے کہ جانے خدا کو عزیز یہ ہے کہ نہ معتمد ہو بندہ کو
اِجْلَالًا قَالَ قَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ مَنْ تَوَاضَعَ لِغَنِیٍّ لِغِنَاہُ
بزرگی کا کہا فرمایا حضرت اوپر انکے سلام جس نے عاجزی کی واسطے دولتمند
ذَہَبَ ثُلُثَا دِیْنِہٖ وَاَرْشَیْخُ ابُوعَلِی دقاق رحمہ اللہ تعالے عَقْل
گیا واسطے بے پرواہی اسکے کے گیا تہائی دین اسکا
است کہ گفت تواضع سہ رکن دارد تواضع بہ قلب ست و بلسان ست و تواضع
بہ تن ست پس اگر تواضع کند بزبان و بہ تن ہر آئینہ دو ثلث دین او برود
الْجَبَّارُ مشتق ست از جبر و معنی جبر اصلاح کردن چیزے بر طریق قہر و اصلاح
مجبر و جبہر را امید ارند گاہے و گاہے قہر مجبر و نیز اما اصلاح مجبر و چنانکہ گویند

Marfat.com
Marfat.com

جدہ سہو برائے جبر نقصان بکند یعنی برای اصلاح نقصان

قَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ یَا جَابِرُ کُلُّ کَسِیْرٍ وَدَرْتَیسیر گفتہ است

فرمایا حضرت علی نے راضی ہوا اللہ اُن سے اے درست کرنیوالے ہر شکستہ کے

وَیُحْمَلُ مِنَ الْجَبْرِ وَہُوَ اَنْ یُّغْنِیَ الرَّجُلَ مِنْ فَقْرٍ اَوْ یُصْلِحَ

اور گمان ہے جبر سے اور وہ یہ کہ بے پرواکردے آدمیکو محتاجی سے یا درست کردے

عُضْوًا مِنْ کَسِیْرٍ اَمَا بِمَعْنٰی قَہْرٍ مجرد ہم گویند کَمَا یُقَالُ لِلَّذِیْ

ہڈی اُسکی ٹوٹنے سے جیسا کہ کہا جاتا ہے واسطے اُس کے

یُقَاتِلُ عَلَی الْغَضَبِ جَبَّارٌ

کہ لڑائی کرتا ہے اوپر غصہ کے قہر کرنیوالا ہے۔

پس بندۂ عارف را باید کہ واقف شود بوقوف تام بر نفس خود و نقائصہا آنرا

جبر کند بکمال فضائل و حسن خصائل یعنی در تبدیل اخلاق کوشش نماید و نفس را

پر ملازمت تقوی و مواظبت طاعت بدارد و از غیر حق نظر بردارد و خود را از التفات

بخلق نگاہدارد و می آرند مردے بود کثیر العیال اسباب معیشت او تنگ شد خواست تا از اہل

و وطن خود بیرون رود حق تعالے فرشتہ را گماشتہ بصورت مردے جانوے در قفص کہ

سیدانشد با مرد گفت کہ این جانور را اگر ہر روز آب دہی و سیر کنی وظیفہ تو باشد مرد

قبول کرد و از صبح تا شام آن روز تمام آب دادن طیر مشغول بود سیراب کردنش

نتوانست دل تنگ شد آنگاہ صاحب طیر گفت من فرشتہ ام کہ گماشتہ حضرت

خدایم بر بین کہ قدر و قیمت تو بتو نمایم تا بدانی کہ تو آنی کہ بطیر ہر آب دادن نتوانی پس

چگونہ بعیال خود بدین قوت رزق رسانی مشو در جہل و باز گرد بسوی اہل منتظر رزق

از حضرت جبار می باش و بیخ در ونہ خود بنعم بیہودہ مخراش۔

Marfat.com
Marfat.com

المتکبر الذی یری غیرہ حقیرا بالاضافۃ الی ذاتہ

متکبر کرنے والا جو دیکھتا ہے غیر اپنے کو ناتوان سا تہ ملانیکے طرف اپنی کے

یعنی آنکہ غیرے را بالنسبت خود حقیر بیند متکبر باشد چنانکہ مالک نظر بر بندۂ خود افگند و این نوع بحقیقت نرسد ہیچ یکے را غیر حق تعالے پس عارف را باید کہ تکبر کند و پرہیز دازمیل بسوی لذات و شہوات دنیاوی۔

فان البہائم تشارکہم فیہا۔

پس تحقیق چارپائے شریک ہین اسکے ہیچ اسکے۔

و نیز تکبر کند بر ہر چہ مشغول کند او را از حق تعالے و حقیر بیند ہر مقصودے را غیر از وصل الی اللہ بہ محبت و عشق حضرت معبود از محبت و عشق ہر موجود کہ باشد متکبر و عظیم القدر ماند و ہیچ چیز را استحقاق و بستگی نداند خواجہ یحییٰ معاذ رازی رحمہ اللہ علیہ از محبت پرسیدند

فقال ھو لا یزید بالبر ولا ینقص بالجفاء۔

پس کہا وہ نہین بڑھے ساتہ احسان کے اور نہ کم ہوساتہ ظلم کے۔

آوردہ اند کہ خواجہ شبلی رحمہ اللہ را مدتے دیوانگی پدید آمدہ بود و ایشان را در محبسی کردہ بودند گروہے بزیارت ایشان رفتہ پرسیدند شما کیستید گفتند نحن احباءک شبلی رحمہ اللہ علیہ ایشانرا سنگ زدن گرفت بگریختند یا کذبۃ لو صدقتم فی ولائی ما فررتم من بلائی

اے جھوٹو اگر سچے تھے تم بیچ محبت میرے کے نہ بھاگتے تم بلا میری سے۔

الخالق البارئ المصور فان الخالق من الخلق

پیدا کرنیوالا بنانیوالا صورت بنانیوالا پس تحقیق خالق مشتق ہی خلق سے

Marfat.com
Marfat.com

وَ اَصْلُهُ التَّقْدِيْرُ الْمُسْتَقِيْمُ واستعمال کردہ میشود در معنی ایجاد
اور اصل اسکے اندازہ کرنا مضبوط
وَهُوَ اِيْجَادُ الشَّيْءِ مِنْ اَصْلٍ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
اور وہ پیدا کرنا ایک چیز کا اصل سے جیسا کہ قول اللہ تعالے پیدا کیا آسمانوں
وَالْاَرْضَ وَنِيْز بمعنے تکوین در استعمال آمدہ است كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى خَلَقَ الْاِنْسَانَ
اور زمین کو مانند قول اللہ تعالے کے پیدا کیا
مِنْ نُّطْفَةٍ الْبَارِئُ قِيْلَ الْبَارِئُ الَّذِيْ خَلَقَ الْخَلْقَ
انسانکو بوند منی سے پیدا کرنیوالا کہا گیا ہی معنی باری کے جنے پیدا کیا خلق کو
بَرِيًّا مِنَ التَّفَاوُتِ الْمُصَوِّرُ مُبْدِعُ صُوَرِ الْمُخْتَرَعَاتِ وَمِنْهُ
پاک تفاوت سے صورت بنانیوالا تو پیدا کرنیوالا صورتونکا لی ہوئیکا اور سنوارنیوالا
پس عارف باید کہ ہیچ چیز نہ بیند وہیچکارے تصور نکند کہ دران ظہور قدرت
وعجائب صنع تامل نکند وعیان نہ بیند تا بدین تصور از مخلوقات بخالق ترقی
کند واز ملاحظہ مصنوع بملاحظہ صانع بجدے رسد
كُلَّمَا نَظَرَ اِلٰى شَيْءٍ وَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ۔
جب دیکھے طرف ایک چیز کے پاوے اللہ کو نزدیک اُس کے۔
ومعنے از ایشان گفتہ است مَا رَاَيْتُ شَيْئًا اِلَّا وَرَاَيْتُ اللّٰهَ قَبْلَهٗ
نہین دیکھتا مین کسی چیز کو مگر اور دیکھتا ہون اللہ کو پہلے اُسکے
در خبرست کہ نام مہتر نوح پیشگاہ از سبب بسیاری نوحہ وزاری کہ بر خطاء خود کرد
حق تعالے بوے وحی فرستادہ یا نُوْحُ لِمَ تَنُوْحُ پس از رسول علیہ السلام
پرسیدند کہ خطاء او چہ بود فرمود روزی سگی را بچشم حقارت دید۔

Marfat.com
Marfat.com

فَقَالَ فِي نَفْسِهٖ مَا اَقْبَحَهٗ فَاَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى اِلَيْهِ اَخْلُقُ
پس کہا ہیچ جی اپنے کے کیا زبونتر ہے یہ پس وحی کی اللہ تعالے نے طرف اسکی خلق کرتو
اَنْتَ اَحْسَنُ مِنْ هٰذَا مے آرند کہ بزرگے را کسی در خواب دید و پرسید
نیک زیادہ ہے اس سے۔
کہ حق سبحانہ تعالے با تو چہ کرد گفت استادہ کردند مرا و دادند بدست من کتاب
پس دران کتاب سیئات خود دیدم و خجل شدم فرمودند از خواندن این کتاب ترا
چارہ نیست گفتم الٰہی تفضحنی فرمان آمد در آنوقت کہ ہیچ شرم نداشتی۔
فضیحت نکردم اکنون کہ شرم داشتی ترا چگونہ فضیحت گردانم واز خواجہ معاذ
رحمہ اللہ تعالے اَنَّهٗ قَالَ اَنَا وَاحِدٌ مِنَ النَّاسِ اِذَا سَكَتُّ وَاَحَدٌ مِنْهُمْ اِذَا نَطَقْتُ
یہ کہ اسنے کہا ہیں ایک ہوں لوگوں سے جب چپ ہوں اور ایک ہوں انہیں سے جب بولوں
یعنی کہ من یکے از خلائق خدایم و یکے از ایشانم در سکوت و نطق پس ہم چنین واجب است
مرد عارف را کہ باشد یکے از آدمیان من حیث الصورۃ یکے از ایشان بود
خُلِقَ الْغُفَّارُ فِي الْاَصْلِ بِمَعْنَى السَّتَّارِ مِنَ الْغَفْرِ وَهُوَ سَتْرُ
ہیچ اصل کے ساتھ معنی پردہ ڈالنے والے کے ہیں مشتق غفر سے اور وہ
الشَّيْءِ بِمَا يَصُوْنُهٗ وَمَعْنَاهُ اَنَّهٗ يَسْتُرُ الْقَبَائِحَ وَالذُّنُوْبَ
ڈھانپنا ایک چیز کا ساتھ اس چیز کے کہ محفوظ کرتا ہے اسکو اور معنی اسکے کہ وہ ڈھانپتا ہے قبیحوں
بِاَسْبَابِ السَّتْرِ عَلَيْهَا فِي الدُّنْيَا وَتَرْكِ الْمُؤَاخَذَةِ وَالْعِقَابِ
اور گناہوں کو ساتھ سببوں پوشش کے اوپر انکے ہیچ دنیا کے اور چھوڑنے مواخذہ اور عقوبت
عَلَيْهَا فِي الْاٰخِرَةِ وَيَصُوْنُ الْعَبْدَ مِنْ اَوْزَارِهَا۔
کے اوپر اس کے ہیچ آخرت کے اور بچاتا ہے بندہ کو بوجھوں انکے سے۔

Marfat.com
Marfat.com

پس مرد عارف را باید کہ نپوشد از برادر مسلم خود از انچہ واجب بود پوشیدن
آن و آشکارا نکند از مومن مگر چیزے کہ نیکوترین خصال و افعال او باشد و ہر چہ
از برادر مسلم برسد ازان درگزارد و در خبر ست

عبدی لو اتیتنی بتراب الارض ذنوبا اتیتک بترابہا
بندے میرے اگر آویگا تو میرے پاس برابر مثل زمین کے گناہون بین انکے تیرے پاس برابر
الارض مغفرۃ ما لم تشرک نکتہ۔
مٹی زمین کے سایہ بخشش ہے جب تک کہ نہ شرک کرے تو

نیست عجب کہ ستیارہ آب طلب کردند یوسف علیہ السلام را یابند بلکہ عجب آن
ست کہ گناہگار طلب مغفرت کند پروردگار را یابد جل جلالہ **القہار**
قہار اوست کہ نیست ہیچ موجودے مگر کہ مقہور اوست بقدرت او و مسخر
ست بقضاء او و عاجز ست در قبض او و خط عارف ازین اسم آن ست کہ
کوشش کند در مطیع کردن نفس امارہ مر نفس مطمئنہ را بقہر و جہد و سعی نماید در
کشتن شہوات امارہ فانہا اعدی عدوک اورد اند چون ملک الموت
را شربت بچشانند وعزتک لو علمت ان طعم الموت یکون
قسم ہے عزت تیرے کے اگر جانتا بین یہ کہ مزہ موت کا ہوتا ہی مانند
مثل ہذا لما قبضت روح احد در قصہ ابراہیم ع
اس کے البتہ نہ قبض کرتا بین جان کسی کے۔
آمدہ ست چون نمرود علیہ اللعنۃ با لشکر خود بیرون آمد چہار فرسنگ در چہار فرسنگ
لشکر او بود گفت فکل لہذا الرب الذی تدعوا الیکن بمخالفتی
کہ واسطے اس رب کے جسکو پکارتا ہی تو تو نکلے ساتھ مخالفت میرے کی۔

Marfat.com
Marfat.com

پس ابراہیم علیہ السلام گفت الٰہی تسمع ما یقول ھذا الکلب
اے خدا سنتا ہے جو کہتا ہے یہ کتا

پس حق تعالیٰ فرمان داد مر جبریل علیہ السلام را کہ یک پشہ ضعیف ترین پشہا را بروے
بگمار جبریل علیہ السلام در جنس پشہا تفحص کردہ پشہ ضعیف ولنگ بیافت
آنرا بران لعین تعیین کردہ و مسلط ساختہ و جبریل علیہ السلام مر پشہ را گفت کہ سہ
روز مہلت بدہ مر لعین را پس آن پشہ در کاسہ سر آن ملعون میگردید و از جانبے
بجانبے شد بعد ازان در دماغ او رفتہ تا چنان بود کہ بہر کہ پیش او بودے بضرب
و ناخش فرمودے و بدین زون راحتش افزودے تا بدوزخ رفت سبحان اللہ
ہر سرے کہ بحضرت قہار سرفرازی شتابد سزاوار ست کہ او را دست پشہ لنگ چنین
سزا یابد **الوھاب** کثیر النعم دائم العطاء۔
بخشش کرنے والا بہت نعمتوں والا ہمیشہ بخشش والا۔

بخشندۂ حقیقی اوست کہ خالصیت عطا را و از غرض و بخشش او از عوض و آن کہ
بغرض میدہد مستفیض ست و اہب بمعنے خط عارف ازین اسم آن ست کہ غیر او طمعی
و توقعی ندارد و ہر چہ وارد در راہ خدا صرف کند۔

حتی الروح خالصا لوجہ اللہ تعالیٰ لا لتوقع جزاء۔
یہانتک کہ جان خالص واسطے رضامندی اللہ تعالیٰ کے نہ واسطے امید جزا کے۔

آوردہ اند کہ خواجہ شبلی رحمہ اللہ تعالیٰ کے را از صحبت ابو علی ثقفی رحمہ اللہ سید
کہ کدام اسم از اسماء اللہ تعالیٰ بیشتر بزبان علی میرود گفت الوھاب خواجہ شبلی
گفت ولذلک کثر مالہ۔ یعنی فزونی مال او از تاثیر این ست۔

الرزاق خالق الارزاق والاسباب التی یتمتع بھا۔

Marfat.com
Marfat.com

معنی رزاق کے پیدا کرنیوالا رزقون اور سببون کا جن سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے
پس بندۂ صاحب عرفان را باید کہ بداند کہ سزاوار این معنی غیر او نیست پس منتظر
رزق نبود از غیر او توقع ندارد مگر از حضرت او و بسپارد کارہای خود را بوے
و توکل نکند در حق رزق مگر بوے وَیَجْتَهِدُ اَنْ یَّکُوْنَ وَصْلَةٌ بَیْنَ اللّٰهِ
اور کوشش کرے یہ کہ ہو سبب درمیان اللہ کے اور
وَبَیْنَ النَّاسِ فِیْ وُصُوْلِ الْاَرْزَاقِ الرُّوْحَانِیَّةِ وَالْجِسْمَانِیَّةِ
درمیان لوگون کے بیچ پہونچنے رزقون روحانی اور بدنی کے۔
بعضے را ازین طائفہ پرسیدند فلان از کجا میخورد گفت از انگاہ کہ خالق او را
شناختہ در رزاق او شکے ندارد
وَقِیْلَ اِنَّ مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ قَالَ یَوْمًا فِیْ مُنَاجَاتِهٖ اِلٰهِیْ
اور کہا گیا ہے تحقیق حضرت موسیٰ نے اوپر انکے سلام کہا ایک دن بیچ دعا و زاری اپنے
اَنَّهٗ لَتَعْرِضُ لِیَ الْحَاجَةُ الصَّغِیْرَةُ اَحْیَانًا اَسْئَلُكَ اَمْ مِنْكَ
اینکہ یہ البتہ روبرو ہوتے ہے محکو حاجت چھوٹی کبھی کہ مانگون اسکو یا تجھ سے یا
اَمْ اَطْلُبُهَا مِنْ غَیْرِكَ فَاَوْحَی اللّٰهُ تَعَالٰی لَا تَسْئَلْ غَیْرِیْ حَتّٰی
مانگون اسکو غیر تجھ سے پس وحی کی بھیجی اللہ تعالے نے نہ مانگ سوا میرے
یَمْلَحَ عَجِیْنُكَ وَعَلَفُ شَاتِكَ اَلْفَتَّاحُ الْحَاكِمُ بَیْنَ
یہانتک کہ نمک آئے لپیٹے کی اور چارہ بکری کا تیرے کھولنے والا حکم کرنیوالا درمیان
الْخَلْقِ وَقِیْلَ هُوَ الَّذِیْ یَفْتَحُ خَزَائِنَ الرَّحْمَةِ عَلٰی
خلق کے اور کہا گیا وہ ہے جو کھولتا ہے خزانے رحمت کے اوپر طرح طرح
اَصْنَافِ الْبَرِیَّةِ وَقِیْلَ مَعْنَاهُ مُبْدِعُ الْفَتْحِ وَالنُّصْرَةِ

Marfat.com
Marfat.com

کے خاقت کی اور کہا گیا معنی اُسکے نو پیدا کرنے والا فتح اور مدد کا۔
پس عارف را باید کہ بنصرت مظلومان کوشش نماید وہر چہ بر خلق از کارہائے
دینی و دنیائے دشوار بود در آسانی آن بکوشد و آرند کہ صالحے روزی مر پسر
خود را گفت کہ بر تو حاجتے دارم و آن آنست کہ ہر سخن امروز از صبح تا شام کہ از
کام تو بیرون آید تمام بر ما عرض کنی پسر قبول کردہ و بہزار تکلف و اہتمام گفتہا
صبح تا شام را بر پدر اعادت کرد روز دیگر پدرش باز ہمچنان فرمود پسر گفت
عَذِّبْنِي بِمَا شِئْتَ وَلَا تُكَلِّفْنِي هٰذَا فَإِنِّي لَا أُطِيقُهُ۔
عذاب کر مجکو جو چاہے تو اور نہ تکلیف دی مجکو یہ پس تحقیق میں نہیں طاقت رکھتا اسکے
یعنی بہر چہ خواہی عذابم کن و طاقت اینکار ندارم چون انکار آورد پدرش گفت
ای پسر محاسبہ پدر یکروز باین لطف پدری نتوانی محاسبہ عمر دراز بروز جانگداز
کے توانی یَوْمٌ لَا يُسْمَعُ مِنَ الْجَوَابِ إِلَّا مَا يَكُونُ صَوَابًا
جسدن کہ نہ سنا جاوے گا جواب سے مگر جو ہو ویگا بہتر
الْعَالِمُ الْبَالِغُ فِي الْعِلْمِ وَقَدْ مَرَّ تَفْسِيرُهُ **الْقَابِضُ**
عالم وہ کہ جو بر ہو علم مین او تحقیق ہو چکی تفسیر اُس کے یعنی بیان اسکا بند کرنیوالا
الْبَاسِطُ مُضَيِّقُ الرِّزْقِ عَلَى مَنْ أَرَادَ وَمُوَسِّعٌ لِمَنْ شَاءَ
کھولنے والا تنگ کرنیوالا رزق کا اوپر جسکے کہ ارادہ کرے اور کشایش کرنیوالا واسطے جسکے کہ چاہے
پس عارف باید کہ ہر دو حال را نگاہبان باشد و قبض را مدل بیند و بر آن حال
باشد و بسط را مصل داند و شکر گوید **الْخَافِضُ الرَّافِعُ** ہو الذی خفض اعدائہ
نیچا کرنیوالا اونچا کرنیوالا وہ ہے جو نیچا کرتا ہے دشمنوں
بِالْإِبْعَادِ وَيَرْفَعُ أَوْلِيَاءَهُ بِالتَّقْرِيبِ وَالْإِسْعَادِ

Marfat.com
Marfat.com

کوساتہ دوریکی اور اونچا کرتا ہی اپنے دوستو کو ساتہ نزدیکی اور نیک نصیبی کے۔
پس عارف کہ حق سبحانہ تعالے را بدین صفت شناسد باید کہ فرود گزارد با
را و برگزیند حق را و یعادی من اعدا ء اللہ فیخفضھم و یوالی اولیاءہ
اور دشمن رکہی دشمنون اللہ کے کو پس نیچا کرے انکو اور چاہے دوستون اسکے کو
فیرفعھم و نیز در معنی این دو اسم گفتہ اند رفع من اتبع رضاہ و خفض
پس اونچا کرے انکو۔ بلند کرے جسنے پیروی کی رضا اسکے کی اور نیچا کرے جسنے پیروی کی
من اتبع ھواہ آورد اند کہ مرے را دیدند در ہوا قرار گرفتہ پرسیدند کہ بدین
خواہش اپنے کی
درجہ چگونہ رسیدے گفت من مردے ام کہ ہوائے نفسانی زیر پا آوردم رضا
رحمانی برگزین گرفتہ ام پس حق سبحانہ و تعالے بر ما ہوا مسخر کردہ است۔

المعز المذل یعز من یشاء و یذل من یشاء و الا عزاز
عزت دینے والا ذلت دینے والا عزت دیتا ہے جسکو چاہے اور ذلت دیتا ہے جسکو چاہے اور عزت در
الحقیقی تخلیص المرء عن ذل الحاجۃ و اتباع الشھوات
اصل کیا ہے چھوٹنا آدمی کا ذلت حاجت کے سے اور پیروی خواہشون کے سے اور
و حملہ علی امر ھو قاھر لنفسہ۔
کرنا اسکا اوپر کام اسکے کے غالب واسطے نفس اپنے کے۔
پس چون حقتعالے در باب کے از بندگان اعزاز حقیقی خواہد توفیقی از درگاہ
خود ہمراہ او کند و انرا بہ بجا آوردن اوامر بر نفس قاہر گرداند و خلاص دہد
او را از متابعت ہوا و خواری نیاز بہ مخلوقے از وے بردارد اذلال حقیقی بر عکس
اعزاز ست پس عارف را باید کہ حق را و اہل حق را اعزاز و اکرام کند و با اہل
اہل باطل را خوار دارد از حق سبحانہ و تعالے توفیق خواہد بدانچہ اعزاز بیفزاید و از موجبات

Marfat.com
Marfat.com

از ذلال پرہیز نماید آوردہ اند کہ مردی بہ بادشاہے گزر کرد آو میانرا دید از دید آ
او دور مہجور مگر خدمتگاری بود کہ درون میرفت و مے آمد آمز داز حال او پرسید
گفتند اِنَّہٗ مَفْقُوْدُ الشَّہَوَاتِ مرد عارف رواز و برا ورد و گفت سبحان
خالقے کہ بعد از ہفتاد سال این پند بمن رسانید

مَنْ اَرَادَ الدُّخُوْلَ بِلَا حِجَابٍ فَعَلَیْہِ بِتَرْکِ الشَّہَوَاتِ

جو ارادہ کرے داخل ہونیکا بغیر پردہ پس لازم ہے اسپر چھوڑنا خواہشوں کا

اَلسَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ قَدْ مَرَّ تَفْسِیْرُہُمَا **اَلْحَکَمُ الْحَاکِمُ**

سننے والا دیکھنے والا تحقیق گزری ہے تفسیر اُن دونوں کی حکم اور حاکم وہ ہے

اَلَّذِیْ لَا مَرَدَّ لِقَضَائِہٖ وَلَا مُعَقِّبَ لِحُکْمِہٖ۔

جو نہیں کوئی رد کرنیوالا واسطے قضا اُسکے کی اور نہ پچھاڑی کرنیوالا واسطے حکم اُسکے کے۔

پس بندہ را باید کہ گردن بحکم او نہد و قبول کند امر او را گر قبول نکند و راضی نشود
سود مند نیاید یعنی قضا البتہ کار خود کند و حکم بر نگردد پس ہر کہ راضی بود بقضا
او خوش بزید **اَلْعَدْلُ الْعَادِلُ** اَلْمُبَالِغُ فِی الْعَدْلِ وَحَظُّ الْعَارِفِ

عدل اور عادل زیادتی کرنیوالا عدل بین اور فائدہ خدا شناس

مِنْہُ اَنْ لَّا یَعْتَرِضَ عَلَی اللّٰہِ تَعَالٰی فِیْ تَدْبِیْرِہٖ وَحِکْمَتِہٖ

کا اس سے ہے یہ کہ اعتراض نکرے اوپر اللہ تعالے کے بیچ تدبیر اُسکے کے اور حکمت اُسکی کے

بَلْ یَرَی الْکُلَّ مِنْہُ حَقًّا وَعَدْلًا **اَللَّطِیْفُ** قِیْلَ مَعْنَاہُ

بلکہ دیکھے سب کو اُسکی طرف سے سچ اور عدل مہربانی کرنیوالا کہا گیا ہے معنی اُسکے

اَلْمُتَلَطِّفُ کَالْجَمِیْلِ بِمَعْنَی الْمُتَجَمِّلِ وَقِیْلَ مَعْنَاہُ الْعَلِیْمُ

تلطف کرنیوالا جیسے جمیل بیچ معنی متجمل کے اور کہا گیا ہے کہ معنے اُسکے جاننے والا

Marfat.com
Marfat.com

بِخَفِيَّاتِ الْاُمُوْرِ وَدَقَائِقِهَا وَمَا لَطُفَ مِنْهَا۔

جاننے والا ساتھ پوشیدہ کاموں کے اور باریکیوں اُسکی کے اور جو باریک تر ہیں اُس سے

پس بندہ را باید کہ با بندگان خدا نرمی و لطف نماید و بداند کہ حق تعالیٰ دانائے راز است

فَلَا يُظْهِرُ مَا لَا يُحْسَنُ اِظْهَارُهٗ الْخَبِيْرُ الْعَلِيْمُ بِبَوَاطِنِ الْاَشْيَاءِ

پس نہیں ظاہر کرتا جو نہیں نیک ہے ظاہر کرنا اُسکا جبکہ وہ ہے کہ جاننے والا ہے اندر کی چیزوں کے

پس بندہ را باید کہ از باطنے احوال خود باخبر بود و باصلاح آن بکوشد۔

آورده اند کہ مردے بر خواجہ بایزید رحمہ اللہ تعالیٰ آمد و گفت ای شیخ مردمان ببارانِ

محتاجند از خدا بخواہ باران رحمت فرستد ابو یزید رحمہ اللہ تعالیٰ بغلام اشارہ

کرد و فرمود اصلح المیزاب پس غلام همچنان در راست کردن ناودان بود

کہ باران بیامد دیگر ہیچ نگفت و دعاے نکرد الْحَلِيْمُ حلیم آن بود کہ از

غضب در عقوبت کردن بر شتابی نیاید و بانتقام سرعت نکند۔

وَحَظُّ الْعَبْدِ مِنْهُ اَنْ يَتَخَلَّقَ بِهٖ وَيَحْمِلَ نَفْسَهٗ عَلٰى كَظْمِ

اور فائدہ بندہ کا اس اسم سے یہ کہ خو پذیر ہو ساتھ اُسکے اور اتہام کرے نفس اپنے کو اوپر کھانے

الْغَيْظِ وَاِطْفَاءِ نَائِرَةِ الْغَضَبِ۔

غصہ کے اور بجھانے چنگاری غصہ کے۔

مؤلف چون برمہتر ابراہیم علیہ السلام مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔

بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی

نمودہ شد گناہگارے در گناہے بود بدید و گفت اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْهُ فَاَهْلَكَهُ اللّٰهُ تعالیٰ

اے خدا ہلاک کر اُسکو پس ہلاک کیا اُسکو اللہ تعالیٰ نے۔

پس دیگرے را دید و همچنان بهلاک او دعاے بد کرد او نیز هلاک شد همچنین سہ کس بد عاے

Marfat.com
Marfat.com

او علیہ السلام ہلاک شدند چہارم کس را منجوست کہ دعا کند فرمان شد اے ابراہیم اگر گناہگاران را بوقت گناہ ہلاک گردانم ہیچ یکے نماند ولکن در نخصرت حلم و تاخیرست تا ایشان بعد از گناہ استغفار یا احتراز نمایند فلا یفوتنا شیئ

العظیم استعمال این اسم در حق ہر شئے کہ کبیر القدر بود آمدہ است۔ کالجمل والفیل والارض والسماء امّا العظیم المطلق جیسے اونٹ اور ہاتھی اور زمین اور آسمان لیکن عظیم مطلق وہ ہے کہ پہنچے البالغ الی اقصی مراتب العظمۃ۔

والا ہو طرف انتہاء مرتبون بزرگی کے یعنی خدا تعالیٰ ہے۔

چنانکہ عقل از تصور عاجز آید واحاطت بصیرۃ بکنہ او نرسد آن حق سبحانہ وتعالیٰ ست پس بندۂ عارف باید کہ بتوجہ حضرت عظیم در انقیاد اوامر و نواہی نفس خود را ہمیشہ حقیر و ذلیل دارد می آرند کہ مہتر سلیمان علیہ السلام روزے از حضرت عزت درخواست کرد کہ یکروز جمیع حیوانات را مہمان دارد حق سبحانہ وتعالیٰ اذن داد، سلیمان علیہ السلام در جمع کردن طعام مدۃ طویل مشغول بود حقتعالیٰ ماہے را از دریا فرستاد و آن مجموعہ را بیک لقمہ فرو برد وھل من مزید گفت تا مہتر سلیمان علیہ السلام در جواب او گفت لم یبق لی شکی یعنی برما چیزے از جنس طعام نماند و از ماہے پرسید کہ ہر روز چندین طعام میخوری گفت اے پیغامبر خدا وظیفہ من سہ چنداین بود۔ مگر این روز کہ تو مہمان کردی غیر ازین چیزے دیگر نرسید فلیتک لم تضفنی

الغفور کبیر المغفرۃ

پس کاشکے نہ مہمان کرتا تو مرا۔ غفور بزرگ بخشش والا۔

وھی صیانۃ العبد عما یستحقہ من العقاب للتجاوز عن ذنوبہ

Marfat.com
Marfat.com

اور وہ بچانا بندے کا اُس چیز سے کہ لائق ہے اسکو عذاب سے واسطے درگزر کرنیکے گناہوں اسکو
وَالْغَفَّارُ اَبْلَغُ لِزِيَادَةِ بِنَائِهٖ الشَّكُوْرُ
سے اور غفار میں زیادہ مبالغہ ہے واسطے زیادتی اصل اسکی کے۔
آنکہ ثواب جمیل بخشد مرنیکو کار را بر عمل قلیل وَقِيْلَ هُوَ الْمُثْنِيْ عَلَى الْعِبَادِ
اور کہا گیا وہ ثنا کرنیوالا اوپر بندوں اطاعت
الْمُطِيْعِيْنَ وَقِيْلَ هُوَ الْمُجَازِيْ عَنْ شُكْرِهِمْ۔
کرنے والوں کے اور کہا گیا ہے وہ بدلا دینے والا ہے شکر انکی سے۔
ومرنیکو کار را باید کہ نعمتہاء حق سبحانہ وتعالے را بشناسد وشکر را قامت کند در شکر انہ
آو میان باشد بدانچہ از ایشان میبند چنانکہ گفتہ اند۔
مَنْ لَمْ يَحْمَدِ النَّاسَ لَمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ۔
جسنے نہ تعریف کی لوگونکی نہ تعریف کی خدا کی۔
آورده اند کہ مردے را بعد وفات او در خواب دیدند پرسیدند کہ حق تعالے با تو چہ
کرد گفت حساب کردند مرا و پلہ نیکی سبک آمد پس چیزے طریق همیان دران پلہ
بیفتاد گفتم این چیست گفتند آن خاک ہست کہ در گور مسلمانی انداختہ بودے
اما شکر بر انواع ہست شکر تن وَهُوَ اَنْ لَا يَسْتَعْمِلَ جَوَارِحَكَ فِيْ غَيْرِ
اور وہ یہ کہ کام میں نہ لاوے اعضا اپنے کو بیچ غیر
طَاعَتِهٖ وشکر دل وَهُوَ اَنْ لَّا يَشْغَلَهٗ بِغَيْرِ ذِكْرِهٖ وَمَعْرِفَتِهٖ
طاعت اسکی کے اور وہ یہ کہ نہ مشغول کرے اسکو بغیر یاد اسکی کے اور پہچان اسکی کے
وشکر زبان آن ہست کہ مشغول دارد بہ ثنا ومدح حضرت او وشکر حال آنست
کہ در غیر رضاء ومحبت حق سبحانہ وتعالے خرج نکند الْعَلِيُّ

فَعِیل مِنَ الْعُلُوِّ معنے آن ست کہ حقتعالے بالغ ست در علو چنانکہ ہر علو کہ نسبت علو او
پست ست پس بندۂ عارف را باید کہ خوار دارد نفس خود را در طاعت حق تعالے
و کوشش کند در تحصیل علم و عمل تا بر جنس انسانی در کمالات نفسانی بعلو رسد و در مراتب
علمی و عملی فوقیت یابد می آرند چون موسے علیہ السلام را فرمان شد کہ بر یکے از کوہا
کلام حضرت مثنوی ہر یکے از کوہہا گمان بردند مگر طور سینا کہ از ہمہ خورد تر بود
حقتعالے تواضع او قبول کردہ و این نعمت ہمو را ارزانی فرمودہ و نیز آوردہ اند
کہ روزے شکایت کرد بلال از ابی ذر کہ مرا بسیاہی نسبت کردہ و درشت گفت۔
رسول علیہ السلام فرمود مرا بے ذر رضی اللہ عنہ را

اَمَا عَلِمْتَ اَنَّهٗ بَقِیَ فِیْ قَلْبِكَ شَرَفٌ مِنَ الْجَاهِلِیَّةِ

آیا نہ دانستہ تو نے یہ کہ باقی ست در دل تیرے یک بزرگی از وقت جاہلیت کہ ہے
پس بنہاد بے ذر رخسارۂ خود بر زمین و سوگند خورد کہ بر ندارم تا بلال بر رخسارۂ
من پا ننہد **اَلْكَبِیْر** نقیض الصغیر و استعمال این دو لفظ در حق
جسم باعتبار مقدار ہا آمدہ است و باعتبار مراتب بحسب علو و دنو نیز آمدہ است
اَلْحَفِیْظ آنکہ در حمایت حفظ اوست ہر موجودے از زوال و از ضیاعت
و ست کہ متضادات بعضے از بعضی سلامت می ماند از اختلال۔

وَیَحْفَظُ عَلَی الْعِبَادِ اَعْمَالَهُمْ وَیُحْصِیْ عَلَیْهِمْ اَفْعَالَهُمْ وَاَقْوَالَهُمْ

در نگاہ رکھتا ہے او بر بندگان عملہائے ایشان و شمار کرتا ہے او بر ایشان فعلہائے ایشان و اقوالہائے
پس بندہ را باید کہ نگاہدارد دست خود را از اتباع شبہات و بدعت و جوارح
خود را از اتیان عصیان و خلاف و صیانت ورزد۔
حَفِیْظ الْعَارِفِ خصوصًا اَنْ یَحْفَظَ بَاطِنَهٗ عَنْ مُلَاحَظَةِ

Marfat.com
Marfat.com

اور فائدہ خدا شناس کا خصوص یہ کہ نگاہ رکھے باطن اپنے کو سلاحظہ غیرون
الاغیار وظاہرہ عن موافقۃ الفجار۔
کے سے اور ظاہر اپنا سے ملنے بدکارون کے سے۔
از ابو علی وقاق نقل ست کہ او گفت میراث رسیدہ مر بعضے صلحا زادہ را
درم پس گفت الہی من خود بہ تحقیق محتاج ہستم اما نیکو نتوانم نگاہداشت این
جملہ را در حضرت خود نگاہدار و وقت حاجت بر من رسان این بگفت و تمام
تصدق کرد پس ہیچ مرگاہ محتاج نشد و ہر گاہ کہ چیزے خواستی ہمدر ساعت
برسید المقیت خالق الاقوات البدنیۃ والروحانیۃ
معنی اس نام کے پیدا کرنیوالا قوتون بدنی اور روحانی کا
پس بندہ حضرت او را باید کہ نافع بود و ہادی باشد و مرگز سنگاز طعام و بد
و خلاف را راہ ننماید و گفتہ اند ان اللہ جعل قوت الاشباح الطعام
تحقیق اللہ نے پیدا کیا قوت بدن کے کھانا اور پینا اور
والشراب وقوت الارواح المعانی والعقل الذی بہ نظام جمیع الحیوان
قوت روحون کے معانی اور عقل کہ جس سے سب نیکیون کی درستی ہے
ے آرند کہ جبریل علیہ السلام بر آدم صلوۃ اللہ تعالے
وسلامہ علیہ سہ چیز آورد عقل و دین و حیا و گفت یکے ازین قبول کن آدم
علیہ السلام عقل اختیار کرد پس جبریل علیہ السلام آن دو را گفت کہ شما ہر دو
او یکے قبول کرد [illegible] فرمان ست کہ با عقل باشید ہر کجا کہ باشد۔
الحسیب الکافی فی الامور قال اللہ تعالی و
معنی اس اسم کے کفایت کرنیوالا سب کا مونکے فرمایا اللہ تعالے نے اور

Marfat.com
Marfat.com

مَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ۔

جو بھروسا کرے اوپر اللہ تعالے کے پس وہ کفایت ہے اُسکو۔

وبعضے گویند حسب بمعنی محاسب ست کَالْجَلِيْسِ وَالنَّدِيْمِ

مانند ہم نشین اور مصاحب کے

وبعضے گویند حسیب بمعنی شریف ست کہ حسب شرف را گویند پس بندہ باید کہ

از نعیمی بہرہ مند باشد پس کوشش کند در کفایت کردن و برآوردن حاجات

محتاجان وَلْيُحَاسِبْ نَفْسَهٗ قَبْلَ اَنْ يُّحَاسَبَ وَلْيَتَعَرَّفْ نَفْسَهٗ قَبْلَ اَنْ يُّعَرَّفَ وَالْعَاقِلُ

اور حساب کرے نفس اپنے کا پہلے اس سے کہ حساب کیا جاوے اور بزرگ کرے نفس اپنے کو پہلے اس سے کہ معرفت اور شناخت

آورد او را ناگاہ فتح موصلی رحمۃ اللہ تعالے کہ شبے در خانہ خود آمد روشنائی چراغ

ندید ہیچ خورونی نیافت پس در ثناء و حمد و شکر حضرت او متضرع و زاری

مشغول شد و منت حق سبحانہ و تعالے بر خود دانستہ و گفت

اِلٰهِيْ بِاَيِّ سَبَبٍ وَّاَيِّ وَسِيْلَةٍ وَّاِسْتِحْقَاقٍ عَامَلْتَنِيْ

اے خدا بسا کس سبب کے اور کس وسیلہ کے اور لیاقت کے معاملہ کیا تو نے مجھ سے

بِمَا تُعَامِلُ اَوْلِيَاءَكَ۔

سا تہ اُس چیز کے کہ معاملہ کیا جاتا ہے اُن لوگوں سے۔

می آرند از ابراہیم بن ادہم او گفت کہ شبے در بیت المقدس زیر صخرہ مشغول

بودم کہ دو فرشتہ از آسمان فرود آمدند و گفت یکے از ایشان دیگرے را

اینجا کیست گفت ابراہیم ست گفت آنکہ درجہ از درجات [illegible] آن دیگر گفت از چہ سبب گفت کہ او در بصرہ از دکانے [illegible] پس یک جزو

صاحب دکان ناداستہ در خرما داد افتاد پس گفت ابراہیم [illegible] بادا دان

Marfat.com
Marfat.com

رخ بہ بصرہ نہادم و بازازان و کان خرما بخریدیم و یک خرما خود و خرما را
انداختم و در بیت المقدس آمدم باز ہمچنان مشغول بودم کہ آن دو نوشتہ بیا
و باز ہمچنان پرسید اینجا کیست دیگری گفت ابراہیم گفت آنکہ درجہ او چنانکہ بود شد

الجليل المنعوت بنعت الجلال وهي من الصفات

معنی جلیل کے تعریف کیا گیا ساتھ تعریف بزرگی کے اور وہ صفتون پاکیزگی کی سے ہے

الثنية كالقدوس وحظ العبد منه ان يتزه

جیسے نام قدوس یعنی بہت پاک اور فائدہ بندیکا اس اسم سے یہ کہ پاکیزہ کرے

نفسه عن العقائد الزائغة والخيالات الباطلة و

نفس اپنے کو اعتقادون کج سے اور خیالون باطل سے اور

الاخلاق الذميمة والافعال القبيحة **الكريم**

خلقون بری سے اور کامون زبون کے سے۔ معنی کریم کے

الذي يعطي من غير مسئلة ولا وسيلة وقيل المقدس

جو بخشش کرتا ہے بغیر مانگے اور بغیر وسیلہ کے اور کہا گیا ہے پاک کرنیوالا

عن النقائص والعيوب من قولهم كريم الافعال

نقصانون اور عیبون سے خود قول انکے سے ہے کریم الافعال

لنفائسها ومنه سمي شجرة العنب كرما

واسطے نفائس انکے کے اور اسی سبب سے درخت انگور کو کرم کہتے ہین۔

والمطلوب بهذه ازين آن ست كه تخلق كند باخلاق حضرت وے وانچه وهد دران

كوشد كه بے سوال بود و تجنب كند از اخلاق رديه و افعال موذيه **الرقيب**

الحفيظ الذي يرقب الاشياء ويلاحظها ولا يعزب

Marfat.com
Marfat.com

منے رقیب کے نگاہ رکھنے والا جو نگاہ رکھتا ہے چیز و نکو اور ملاحظہ مین رکھتا ہی انکو اور
عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ۔
چھپتا اُس سے ہموزن ایک چیونٹی کے بیچ زمین کے اور نہ بیچ آسمان کے
پس بہرہ عارف ازین اسم آن ست کہ دائم در نگاہبانی احوال نفس باشد
و ہوشیار بود تا شیطان فرصت نیابد و بدوام مراقبہ کوشد و مراقبہ نزدیک
این طائفہ آن ست کہ غالب شود ذکر دل تا بداند کہ حقتعالے مطلع ست
بر وے و ہر حالے کہ باشد پس ہر دم از سطوت و عقوبت او ترسان باشد
قَالَ اللّٰهُ أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللّٰهَ يَرَىٰ **المجيب** هُوَ الَّذِي يُجِيبُ
فرمایا اللہ تعالے نے کیا نہین جانا ساتھ اسکے کہ اللہ دیکھتا ہی معنی مجیب کے وہ ہین جو قبول کرے
دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَاهُ۔
پکار پکارنیوالی کی جب پکارتا ہے اُسکو
پس بندہ را باید کہ اجابت کند پروردگار خود را در انچہ امر و نہی کردہ است و پیش
آید مر و را از جہت جواب **الواسع** مشتق ست از سعۃ و از روی حقیقت استعمال
این لفظ باعتبار مکان ست پس اطلاق این بر تمعینی بر حقتعالے جائز نیست و مجاز
در علم و انعام و غنی استعمال کردہ میشود اینجا ہمان مراد باشد۔
كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا
جیسا کہ فرمایا اللہ تعالے نے اور سما لیا تو نے ہر چیز کو رحمت مین اور علم مین
پس بہرہ بندہ ازین اسم آن ست کہ طبع باید کہ جواد باشد و بذات غنی بود چنانکہ
بر فقر و کم شدن ہیچ چیز غمگین نشود و دل تنگ نگردد و بزرگے را مے آرند کہ مہمانے
بسیار بجا آوردہ بود شبے دل او را تنگے پیدا آمد در وقت او خوش شد در مناجات

Marfat.com
Marfat.com

خود گفت الٰہی چندین ازین حج بروح رسول علیہ السلام بخشیدم و باقی دیگر
مسلمانان را پس ہاتف آواز داد وَسَيُعْلَمُ اَهْلُ الْجَمْعِ غَدًا مَنْ اَوْلٰى مِنَّا بِالْجُوْدِ وَ
قریب ہی کہ جانیں لوگ جماعت کہ کل کو کون بہتر ہے ہم سے تا بخشش و کرم
سے آرند کہ وزیرے بر ابو الحسن ثوری رحمہ اللہ مبلغے مال فرستاد تا بر اصحاب خ
خرج کند ابو الحسن رحمہ اللہ آنرا در یک خانہ انداختہ و فقرا را گفت کہ بردارید ازین
مال ہر یکے شما بقدر حاجت خود پس بعضے ازین درویشان دانق و بعضے نصف
دانق و بعضے درہم و بعضے بیشتر برداشتند پس ثوری گفت
قُرْبُكُمْ مِنَ الْحَقِّ وَبُعْدُكُمْ عَلٰى مِقْدَارِ مَا اَخَذْتُمْ
نزدیکی شما بے حق سے اور دوری تمہاری اوپر اندازہ اُس چیز کے ہے کہ لیا تم
اَلْحَكِيْمُ ذُو الْحِكْمَةِ وَهِيَ عِبَارَةٌ عَنْ كَمَالِ الْعِلْمِ
حکیم حکیم کے صاحب حکمت اور وہ عبارت ہے کمال علم سے
وَاِحْسَانِ الْعَمَلِ وَالْاِتْقَانِ فِيْهِ وَقِيْلَ هُوَ مُبَالَغَةُ الْحَاكِمِ
اور نیک کرنے عمل کے سے اور مضبوط کرنے سے اُس کے اور کہا گیا وہ مبالغہ حاکم کا ہے
وَحَظُّ الْعَارِفِ مِنْ اِسْمِهٖ اَنْ يَّسْتَكْمِلَ بِدَوَامِ اسْتِعْمَالِ قُوَّتِهِ الْعَقْلِيَّةِ
اور حصہ عارف کا ازین اسم آن ست کہ کوشش کند در کامل کردن قوت عقلی
بِتَحْصِيْلِ الْمَعَارِفِ الْاِلٰهِيَّةِ وَقُوَّتِهِ الْعَمَلِيَّةِ بِتَكْمِيْلِ تَصْفِيَةِ النَّفْسِ مِنَ
بتحصیل معارف الٰہی و قوت عملی نیز کامل کند سبب صاف کردن نفس از
رَذَائِلِ الْاَخْلَاقِ وَمَيْلِهَا اِلٰى دُنْيَاهَا وَرَغْبَتِهَا فِيْ زِيْنَتِهَا وَبِسَبَبِ دُوْرِ
رذائل اخلاق و از میل بسوے دنیا و از رغبت آوردن بزینت ہا آن بسبب دور
بودن از انچہ دوری افزاید از حضرت عزت
اَلْوَدُوْدُ مُبَالَغَةُ الْوَدِّ وَمَعْنَاهُ الَّذِيْ يُحِبُّ الْخَيْرَ
ودود مبالغہ کا صیغہ ہے ود سے اور معنی اُس کے جو دوست رکھتا ہے نیکی کو
لِجَمِيْعِ الْخَلَائِقِ وَيُحْسِنُ اِلَيْهِمْ فِي الْاَحْوَالِ كُلِّهَا

Marfat.com
Marfat.com

واسطے تمام خلائق کے اور نیکی کرتا ہی طرف انکے بیچ تمام احوال کے اور
وَقِيلَ الْمُحِبُّ لِأَوْلِيَائِهِ وَحَظُّ الْعَبْدِ مِنْهُ أَنْ يُرِيدَ لِلْخَلْقِ
کہا گیا چاہنے والا اپنے دوستونکا۔ اور فائدہ بندیکا اس سے یہ کہ چاہی واسطے خلق
مَا يُرِيدُ لِنَفْسِهِ وَيُحْسِنُ إِلَيْهِمْ حَسْبَ قُدْرَتِهِ وَوُسْعِهِ
کے جو چاہے واسطے اپنے اور نیکی کرے اُن سے موافق اپنی قدرت وسقدور کے
وَيُحِبُّ الصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِهِ۔
اور چاہے نیکون کو بندون اُس کے سے۔
منقل ست از ابو علی دقاق او گفت کہ مشائخ رحمہم اللہ گفتہ اند۔
إِنَّ طَرِيقَنَا لَا يَصْلُحُ إِلَّا لِأَقْوَامٍ كَرَّمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى
تحقیق راہ ہماری نہین اصلاح کرتی ہے مگر اُس قوم کو بزرگی دی ہے اللہ تعالے
بِالْوَاجِدِ الْمَزَايِلِ الْمَجِيدِ مُبَالَغَةُ مَاجِدٍ مِنَ الْمَجْدِ
مجید ماجد کا مبالغہ ہے مجد سے
وَهُوَ سِعَةُ الْكَرَمِ وَحَظُّ الْعَبْدِ مِنْهُ أَنْ يُعَامِلَ
اور وہ کشادگی بخشش کی ہے اور فائدہ بندے کا اس سے یہ کہ معاملہ کرے
النَّاسَ بِالْكَرَمِ وَحُسْنِ الْخُلُقِ۔
لوگون سے ساتھ بخشش اور نیک عادت کے۔
بزرگترین احسان بسوی مردمان آن ست کہ اوقات ایشانرا صافی
دلہارا عمارت کند کہ نعمت اصلی نعمت دل ہست و بخشش اصلی بخشش قلوب
منقل ست از ابی عبید اللہ حنیف او گفت کہ [illegible] فقیرے را در مصر
ہریکے از مردمان الحاح میکرد و میگفت۔

Marfat.com
Marfat.com

اِرْحَمُونِی فَاِنِّی رَجُلٌ صُوفِیٌّ ذَهَبَ مِنِّی رَأْسُ مَالِی
رحم کرد مجکو پس تحقیق مین ایک مرد صوفی ہون گیا مجھ سے راس مال میرا
فَقُلْتُ لَهُ اَلصُّوفِیُّ رَأْسُ مَالِهِ فَقَالَ نَعَمْ کَانَ لِی
پس کہا مین نے واسطے اسکے کیا واسطے صوفی کے اصل مال ہی پس کہا ہان تہا واسطے میرے
قُلْتُ فَقَدْتَهُ اَلْبَاعِثُ هُوَ الَّذِی یَبْعَثُ مَا فِی الْقُبُورِ
دل گم کیا مین نے اسکو وہ ہی جو کہ اُٹہاویگا انکو جو قبرون مین ہین
وَیُحْیِی الْاَمْوَاتَ یَوْمَ النُّشُورِ وَقِیلَ هُوَ بَاعِثُ الرُّسُلِ اِلَی الْاُمَمِ
اور زندہ کریگا مردونکو قیامت کے دن اور کہا گیا اُٹہانیوالا پیغمبرونکا ہی طرف امتون کے
پس بندہ را باید کہ ایمان آرد بوقت بعث و در صلاح معاد و استعداد
آن مبالغت نماید و مر تہا رمردہ را و دلہا را فسردہ را کہ بکثرت گناہ و از تاریکی
جاہلیت سیاہ شدہ اند بتبلیغ و تذکیر در احیاء آن بکوشد تا اگر عیاذاً باللہ تعالے
بے استعداد آخرت از جہان برود خسارت عظیم باشد۔

نقل ست از ربیع بن خثیم رحمہ اللہ تعالے او گفت کہ گزشتم من بہ مکتبے
پس کودکے را دیدم کہ میگریست پرسیدم از چہ میگریی گفت فردا روز پنجشنبہ
است آموختہ بر استاد عرض باید کرد و من یاد ندارم پس با خود گفتم کہ حال ما
در انروز کہ از کردار ہا بگزشتہ پرسند چگونہ خواہد بود۔

نقل ست کہ گفت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مر حسن بن علی علیہما السلام را کہ عجب
دارم از خلق چگونہ کسے از دست ایشان نجات یابد بدین آلودگی گناہان گوناگون
پس گفت حسن علیہ السلام کہ عجب دارم از سعۃ رحمت حق سبحانہ از ان کس
کہ از خلق ہلاک شود پس گفت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ۔

Marfat.com
Marfat.com

اللہ اعلم حیث یجعل رسالتہ الشہید من الشہود
اللہ دانا تر ہے جس جگہ رکھی پیغمبری الشہید مشتق ہے شہود سے
وھو الحضور و معناہ العلیم بظاہر الاشیاء و ایکن
اور وہ سامنے ہونا ہے اور معنی اسکے جاننے والا ساتھ ظاہر اشیا کے اور ایکن بمعنی کہ گویا ہے
مشاھدتھا کما ان الخبیر ھو العالم ببواطن الاشیاء
مشاہدہ اسکا جیسا کہ نام مبارک خبیر ہے کہ وہ جاننے والا ساتھ پوشیدہ چیزوں کے ہے
مالم تکن الاحساس بھا۔
اور اس چیز کے کہ نہیں ممکن ہے احساس ساتھ اس کے۔

الحق الثابت و سایر موجودات را۔

من حیث انھا ممکن الوجود وجود ے و ثبوتے نیست۔
الا کل شئ ما خلا اللہ باطل و بعضے گویند کہ یعنی حق است
خبردار ہو کل شے سوا اللہ کے ہے باطل ہے۔
ای مظھر للحق و الموجد للشئ حسب ما یقتضیہ الحکمۃ
ای ظاہر کرنیوالا واسطے حق کے اور ایجاد کرنیوالا واسطے ہر شے کے موافق اسکے کہ مقتضی ہے اسکو حکمت
ہر بندہ را باید کہ حقیقت ہے را حق داند و بیند و مر غیر او را باطل شمرد و مثالے را
حکایت کنند او گفت کہ آغاز توبہ من آن بود کہ من مردی تاجر بودم و دکان
داری میکردم کہ غلامے از برای بادشاہ بیامد و جامہ بخواست از
بہت خادم دادہ بود کہ او را بانگ نماز نشنید غلام را بچنان
مد غلام تنگ آمد و گفت کہ جامہ از دکان تو نبرم پس ہر چند کہ از دکان
ر میبرد خوش نمیکرد تا چون جامہ این مرد بر پسندید و بسود و بیاند

Marfat.com
Marfat.com

چون شب شد مرورا در خواب نمودند اٰثرت الصلوٰۃ علی التجارۃ تو
اختیار کیا تو نے نماز کو اوپر تجارت اپنی کے
فلا جرم قدمنا ثیابک علی ثیاب غیرک فلما اصبح سر
پس بیشک کیا مقدم ہمنے کپڑے تیرے کو اوپر کپڑون غیر تیرے پس جب صبح کی خوش ہوا
بتلک الرؤیا وتصدق بجمیع مالہ وصار شیخ وقتہ
ساتھ اس خواب کے اور خیرات کیا تمام مال اپنا اور ہو گیا شیخ وقت کا اپنے
الوکیل القائم بامور العباد وتحصیل ما یحتاجون
سے وکیل کے قائم ہے ساتھ کاموں بندونکے اور حاصل کر دینے اس
الیہ وقیل الموکول الیہ تدبیر البریۃ۔
چیز کے کہ محتاج ہوتے ہین ساتھ اسکے اور کہا گیا سپرد کیے گئے طرف اسکے تدبیر خلق کے
پس بندہ را باید کہ متوکل بود بتوکل تام واز استمداد غیر او ہم باستعانت
او اکتفی کند وقیل من علامات التوحید کثرۃ العیال علی
کہا گیا نشانیون توحید سے زیادتی کنبہ کی اوپر
بساط التوکل نقل ست کہ خواجہ ممشاد علو دینوری گفت کہ
بچھونے توکل کے
من مرضے بودم شبے مہم اوراان بر دل غالب آمد دل تنگ شدم در خواب
دیدم کہ گویند میگویند یا جبرئیل اخذت ھذا المقدار خذ
اے جبرئیل لیا تو نے یہ اندازہ لے
علیک الاخذ وعلی العطاء پس از خواب بیدار شدم در صباح آن
اوپر تیرے لینا اور میرے اوپر بخشش کرنا۔

Marfat.com
Marfat.com

پس ان فوج رسید کہ از زمین کلی فارغ آمدم القوی المتین القوۃ
یطلق علی معان اقصاھا القدرۃ التامۃ والتبالغۃ
زور اور مضبوطی قوت اطلاق کی جاتی ہے اور اسکے معنوں کے انتہا اسکا قدرت پورے اور بڑی ہے
الی الکمال واللہ تعالی قوی بھذا المعنی والمتانۃ شدۃ الشیء
طرف کمال کے اور اللہ تعالے قوی ہے اس معنی کے اور مضبوطی کیا ہے کہ سختی ایک چیز کی اور مضبوطی اسکے
واستحکامہ پس حق تعالی ست کہ بعون وعنایت ہیچ یکے محتاج نیست بلکہ
توانای وقادر است برینکہ اگر خواہد تلف کند و ہلاک گرداند انرا کہ دعوے
بر توانای قدرت دارند وخود را بر غلط قوی پندارند ہے آرزچون قوم مہتر
نوح علیہ السلام را وقت ہلاک رسید مہتر نوح علیہ السلام پسر را بر کشتی سوار
شدن فرمود واو نافرمانی نمود اخذتہ العزۃ بالاثم۔
پکڑا اسکو عزت نے ساتھ گناہ کے
برکوہے برامد بکبرت خواست وخانہ ابگینہ ساخت وخود را درون ان انداختہ
جفتعالے براے درستی قول لا عاصم الیوم بکبرت بول اور استبلا کرد
ندانکہ خانہ پرشد واو غرق گشتہ الولی المحب الناصر وقیل
دوست رکھنے والا مدد کرنیوالا اور کہا گیا معنی اسکے کارسازی کرنے والا
معناہ متوالی امر الخلائق وحظ العبد منہ ان یحب
خلق اللہ کا اور فائدہ بندہ کا اس اسم سے یہ کہ دوست رکھے اللہ کو اور رسول اسکے کو
اللہ ورسولہ ویحب اولیاءہ ویجتہد فی نصرۃ
اور دوست رکھے دوستوں اسکے کو اور کوشش کرے مدد اسکے اور دوستوں اسکے کے
واولیائہ وعلامت حقیقی اتباع مرنبی ازان ست کہ توفیق

خیر ارزانی دارد و اگر قصد خطوری کند لمزان نگاہش دارد و اگر تقصیر طاعت
نیاید و نیاید از حضرت مولے خبر توفیق و تائید دین علامت سعادت است و امارات
شقاوت بر خلاف است ومن امارات ولایته ایضاً ان یرزقه
مودة فی قلوب اولیائه اَلْحَمِیْدُ اَلْمَحْمُوْدُ اَلْمُسْتَحَقُّ
یعنی اس نام کے تعریف کیا گیا لایق واسطے
لِلثَّنَاءِ فَاِنَّهٗ اَلْمَوْصُوْفُ بِکُلِّ کَمَالٍ اَلْمُوَفِّیْ بِکُلِّ مَوْلٍ وَاِنْ
سراہنے کے پس تحقیق وہ وصف کیا گیا ساتھ ہر کمال کے صاحب دینے والا ساتھ ہر بخشش کے
مِنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ بِلِسَانِ الْحَالِ فَهُوَ الْحَمِیْدُ الْمُطْلَقُ
اور نہیں کوئی چیز مگر تسبیح کرتی ہے ساتھ تعریف اسکی کے ساتھ زبان حال کے پس وہ تعریف کیا گیا مطلق
می آرند کہ داؤد علیہ السلام در مناجات خود گفتہ
اِلٰهِیْ اَشْکُرُکَ وَشُکْرِیْ لَکَ نِعْمَةٌ مِنْکَ
اے خدا شکر کرتا ہوں تیرا اور شکر میرا واسطے تیرے نعمت ہے تجھ سے حق سبحانہ بروحی
فرستاد الآن قَدْ شَکَرْتَنِیْ اَلْمُحْصِیْ اَلْعَالِمُ الَّذِیْ یُحْصِیْ
اب شکر کیا تونے مجھکو شمار کرنیوالا جاننے والا جو شمار کرتا ہے جانتا
اَلْمَعْلُوْمَاتِ وَیُحِیْطُ بِهَا اِحَاطَةَ الْعَادِّ لَهَا بِعَدٍّ
گنے چیزوں کا اور گھیرتا ہے اسکو گھیرنے کرگننے والا اسکو ساتھ گنتی اپنے کے
پس ہر کہ دانست کہ حقتعالے مے شمارد و مے بیند و پس از ادب او ست حفظ
انفاس و نگاہداشت حواس
اَلْمُبْدِءُ اَلْمُعِیْدُ اَلْمُحْیِیْ اَلْمُمِیْتُ مَعَانِیْ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ
پہلے پیدا کرنیوالا دوبارہ لانیوالا زندہ کرنے والا مارنیوالا معانی ان ناموں کے

Marfat.com
Marfat.com

بَدِيْئَةُ الْحَيِّ ذُوالْحَيٰوةِ وَهُوَ الْفَعَّالُ الْمُتَدَرِّكُ

ظاہر معنی ... زندہ صاحب زندگی اور وہ کرنیوالا ہے پالنے والا ہے

مے آرند مردے مر مردی دیگر را نوشتہ کہ فلان دوستم وفات یافتہ وازیں

گریہ چشم برفتہ آن شخص جواب نوشتہ چرا کسی را دوست داشتے کہ او بمرد

اَلذَّنْبُ لَكَ حَتّٰى اَحْبَبْتَ الْحَيَّ الَّذِيْ يَمُوْتُ هَلَّا اَحْبَبْتَ

گناہ تیرا ہے یہاں تک کہ دوست رکھا تو نے زندہ کو جو مری کیوں نہ دوست رکھا تو نے

الْحَيَّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ حَتّٰى لَا يَتْرُكَ

زندہ کو جو نہ مرے یہانتک کہ نہ چھوڑ دے

الْقَيُّوْمُ الْقَائِمُ بِنَفْسِهٖ الْمُقِيْمُ لِغَيْرِهٖ وَهُوَ عَلٰى اِطْلَاقِ

تو معنی اس نام کے ٹھہرنیوالا ساتہ ذات اپنی کے ٹھہرنیوالا واسطے غیر اپنے کے اور وہ اوپر اطلاق

الْعُمُوْمِ لَا يَصِحُّ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى قِيْلَ مَنِ اهْتَمَّ

عام کے نہیں صحیح ہوتا مگر اوپر اللہ تعالے کے کہا گیا جسنے اہتمام کیا

لِلْخَيْرِ لَيْسَ لَهٗ عِنْدَ اللّٰهِ قَدْرٌ

واسطے خیر کے نہیں اسکو اللہ کے نزدیک مرتبہ۔

واین ازجہت آن گفتہ اند کہ نباید مرا اہل تحقیق را مہتم بودن بخیر وغیرہ وبزرگی

گفتہ است کہ جمیع کر امتہائے دنیا دی وآخردی است۔ اقل عند اللہ

ازکاہے نیز وسلطانے پس ہر کہ بخواند از سلطان وقت کاہی کمتر نزدیک اللہ کے

فَقَدْ صَغُرَتْ هِمَّتُهٗ اَلْوَاجِدُ هُوَ الَّذِيْ

پس تحقیق کمتر ہی ہمت اسکی پانیوالا وہ ہے جو

يَطْلُبُهٗ وَيُرِيْدُهٗ وَلَا يَفُوْتُهٗ شَيْءٌ مِنْ ذٰلِكَ وَقِيْلَ الْغَنِيُّ الَّذِيْ

طلب کرتا ہے اسکو اور ارادہ کرتا ہے اوسکو اور نہیں فوت ہوتی اوسکو کوئی چیز اس سے اور کہا گیا ہے بے وہ غنی ہے

Marfat.com
Marfat.com

امام بوعلی رودباری مر ابرسید نداز وجد و حالت سماع پس گفت

مُكَاشَفَةُ الْأَسْرَارِ إِلَى مُشَاهَدَةِ الْمَحْبُوبِ

کھولنا بھیدوں کا طرف شاہدہ معشوق کے

و نیز گفتہ اند لَا يَضُرُّ نُقْصَانُ الْوَاجِدِ مَعَ نُقْصَانِ الْعِلْمِ

نہیں نقصان کرتا نقصان وجد کرنیوالے کا ساتھ نقصان علم کے

و نیز او رده اند کہ نزدیک خواجہ سری سقطی رحمہ اللہ تعالے ذکر وجد افتاد پس فرمود کہ

مِبْلَغٌ حَيْثُ يَضْرِبُ وَجْهَهُ بِالسَّيْفِ فَلَا يَخْشَهُ الْمَاجِدُ

پہنچا ہے ساتھ اس طرح کے کہ مارتا ہے منہ اپنا ساتھ شمشیر کے پس نہیں ڈرتا اوسکو ماجد

بِمَعْنَى الْمَجِيدِ الْوَاجِدُ الْأَحَدُ الْمُتَعَالِي عَنِ التَّجْزِئَةِ فَإِنَّ الْوَاحِدَ

یہ معنی بزرگ ہے واحد ایک اکیلا منہ مرتبہ جزو جلود ہونے سے پس تحقیق واحد

يُطْلَقُ وَيُرَادُ بِهَا عَدَمُ التَّجْرِبَةِ وَالْانْقِسَامِ

اطلاق کیا جاتا ہے اور مراد لیجاتی ہے اوسی عدم تجربہ اور عدم انقسام

اینجا ہمبرین معنی است و اطلاق این لفظ بر تعدد ہم آمدہ است اما لفظ احد

برای ایمعنی بسیار آمدہ است۔ وَقِيلَ الْأَحَدُ أَنْ لَا يَكُونَ لَهُ نَظِيرٌ فِي الْأَفْعَالِ

اور کہا گیا احد یہ کہ نہ ہو اوسکو مانند یچ فعلونکے

خواجہ جنید رحمہ اللہ گفتہ است اَلتَّوْحِيدُ إِفْرَادُ الْقَدِيمِ مِنَ الْحَادِثِ

توحید یکا کرنا قدم کا نو پیدا ہونے سے

بعضے گفتہ اند علامت صحت توحید آن است کہ اضافت سوی نفس ساقط شود

چنانکہ نگوید این خبر مراست یا از من ست یا بمن ست

وَقِيلَ بُدُوُّ الْخَلْقِ بِظُهُورِ الْحَقِّ الصَّمَدُ السَّيِّدُ لِأَنَّهُ يُصْمَدُ

اور کہا گیا فنا ہونا خلق کا ساتھ ظاہر ہونے اللہ کے معنی صمد کے سردار واسطے اسکے کہ قصد

Marfat.com
Marfat.com

اِلَیْکَ فِی الْحَوَائِجِ وَیُقْصَدُ اِلَیْہِ فِی الرَّغَائِبِ۔
طرف اُسکے سب حاجتوں کے اور قصد کیا جاتا ہے طرف اُس کے سب رغبتوں کے
پس چون بندہ دانست کہ قصد و توجہ در قضاء حاجات بسوی حضرت اوست
باید کہ فاتحہ خود بدو نماید و سر حاجات خود بدو کشاید مثل ست کہ در دیوار زیارت
قبر رسول علیہ السلام بجا آورد و دست بمناجات برآورد و گفت الٰہی اگر من بندہ
را بیامرزی این دوست تو شاد کردہ و اگر مرا رد کنی بتحقیق شاد شود دشمن
تو شیطان و بندہ بر توقع آن ست کہ شادی دوست در حضرت تو بہتر و برتر
خواہد بود بر شماتت عدو **اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ** مَعْنَاهُمَا ذُو الْقُدْرَةِ
یعنے ان دونوں کے معنے قدرت
وَالْمُقْتَدِرُ اَبْلَغُ وَمِنْ حَقِّهِمَا اَنْ لَا یُوْصَفَ بِهِمَا غَیْرُ اللّٰهِ
اور مقتدر زیادہ تر قدرت والا اور حق اندونوں کے سے ہے یہ کہ نہ تعریف کیا
فَمَنْ عَرَفَ اَنَّ مَوْلَاهُ قَدِیْرٌ سَکَنَ عَنِ الْاِنْتِقَامِ فَاصْطَنَعَ
جاوے ساتھ انکے سوائے خدا کے پس جسنے پہچانا یہ کہ صاحب اُسکا قادر ہی ٹھہر گیا بدلینے سے پس
الْحَقَّ لَهُ وَاِنْتِقَامَهُ لَهُ اَنْصَفَ مِنِ انْتِقَامِهِ لِنَفْسِهِ۔
تحقیق کام اللہ کا اسکو اور بدلا لینا اسکا اسکو تمام تر بدلا لینے اپنے سے واسطے ذات اپنے کی۔
فرمودہ اند کہ حق تعالے وحی فرستاد بر یعقوب پیغمبر علیہ السلام کہ تو کنیزکے خرید
و او پسرے داشتہ میان ایشان تفریق کردے پس تا آنگاہ پسر ان جاریہ تو
نرسد یوسف علیہ السلام ترا بتو باز نرساند و روایت کردہ اند کہ حاملان عرش
گفتند پیوستہ ایشان تسبیح و اند شبہا ان اللہ عدد حلمہ لعلم۔
پاکی ہے اللہ کو شمار بردبادی کے بعد علم اسکے

Marfat.com
Marfat.com

وچہار دیگر این چنیں وارند سبحان اللہ عدد عفوہ بعد قدرتہ
پاکی ہے اللہ کو شمار معافی اسکے کی بعد قدرت اس کے کے

المقدم المؤخر ھو الذی یقدم الاشیاء بعضھا علی
وہ ہے جو مقدم کرتا ہے چیزوں کو بعضے اونکے اوپر

بعض امّا بالعلم کتقدیم الاسباب علی مسبباتھا
بعضے کے یا ساتھ علم کے جیسا مقدم کرنا اسباب کا اوپر سبب کئے ہوئے کے

او بالتشرف والقربۃ کتقدیم الانبیاء والصالحین علی غیرھم
یا بالتشرف اور قربۃ کے جیسا مقدم کرنا پیغمبروں کا اور نیکوں کا اور سوائے اونکے کے

مے آرند امام ابو علی دقاق رحمہ اللہ تعالے در روز عید در انبوہ خلق نگاہ کرد
وگفت اگر بگویند مرا کہ فردا یکے از ین خلق پیشتر از تو دیدار خدا تعالے خواہد دید

درزمان ہلاک گردم و روح من از تن بیرون رود۔

الاول والاخر مبدأ الوجود ومنتہاہ الظاھر
جانے ابتدا وجود کا اور جای انتہا اسکا

الباطن اے الظاھر وجودہ بایاتہ ودلائلہ المتینۃ فی
اے ظاہر ہے وجود اسکا ساتھ نشانیوں اپنے کے اور دلیلوں اپنے کے کہ مضبوط ہیں بیچ

ارضہ وسمائہ الوالی ھو الذی تولی الامور
زمین اسکی اور آسمان اسکے کے
وہی کارساز ہے کاموں کا۔

وملاک الجمھور المتعالی ھو البالغ فی العلاء
اور مالک ہے سب کا
وہ بلند تر ہے بیچ بلندی کے

المرتفع عن النقائص البر ھو المحسن
اور اونچا ہے
نقصان سے
وہ نیکی کرنیوالا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

ے آرند کہ امام حسن بن علی علیہما السلام با فاطمہ رضی اللہ عنہا چیزی میخورد
روزے فاطمہ پرسید ای فرزند چرا در خوردن چیزے با من شریک نمیشوی
گفت می ترسم از آنکہ نظر تو بر چیزے افتاد و من در بر داشتن آن چیز سبقت
نمایم پس عاق گردم فاطمہ علیہ السلام گفت۔

كُلْ مَعِيَ يَا بُنَيَّ فَأَنْتَ مِنِّي فِي حِلٍّ۔

کہا و ساتہ میرے ای بیٹے میرے پس تو مجکو ہے ہیچ حلال کے۔

و نیز آوردہ اند کہ نیکوئی کردن مرید و شاگرد در حق استاد و پیر باید کہ بیشتر ازان
باشد کہ در حق مادر و پدر از آنکہ پدر نگاہدار و پسر را از آفات دنیاوی بسیار
نگاہ دارد از آفات آخرۃ و الاب یزوّد ابنہ و الشیخ یربی المرید بہمتہ

اور باپ پالتا ہی بیٹے اپنے کو ساتہ نعمت اپنی کے اور شیخ پالتا ہی مرید کو ساتہ ہمت اپنی کے

الثالث

الذی یرجع بالانعام علی کل مذنب حل عقد اصرار و یرجع الی التزام الطاعۃ

جو رجوع کرتا ہی ساتہ بخشش کے اوپر ہر گنہگار کے کہ کھولا گرہ ہٹ اپنی کی اور پھرا پابند لازم طاعت کے

بقبول توبتہ قال علیہ السلام ان اللہ یبسط یدہ

ساتہ قبول کرنے توبہ اپنی کے فرمایا علیہ السلام تحقیق اللہ دراز کرتا ہی ہاتہ اپنا ہیچ رات کے

باللیل لیتوب مسیئ النہار و یبسط یدہ بالنہار لیتوب مسیئ اللیل حتی تطلع

کہ توبہ کرے گناہگار دن کا اور دراز کرتا ہی ہاتہ اپنا ہیچ دن کے تو کہ توبہ کرے گناہگار رات کا

الشمس من مغربہا در شرح آوردہ است قال صاحب الفائق

کہ طلوع کرے آفتاب مغرب سے اپنی کہا صاحب فائق نے در اثر کرتا ہاتہ کا

بسط الید کنایۃ عن الجود من غیر تصور بید و لا بسطہا

ہی بخشش سے سوائے خیال کرنے ہاتہ کو اور نہ کھولنے اسکے کے

Marfat.com
Marfat.com

مَعْنَاهُ اِنَّ اللّٰهَ جَوَّادٌ بِالْغُفْرَانِ لِلْمُسِیْئِ التَّائِبِ اٰ
معنی اسکے یہ ہیں تحقیق اللہ بخشش کرنیوالا ہے تائب گنہگار کے واسطے گناہ کا رتوبہ کرنیوالے کے واسطے
قَوْلُهُمْ مَبْسُوْطُ الْيَدِ وَالْجُوْدِ عِبَارَتَانِ مُتَعَاقِبَتَانِ عَلٰى مَعْنًى
کہنا انکا کشادہ کیا ہاتھ اور بخشش کرنیوالا دو عبارتیں ہیں کہ پیچھے آنیوالیں اور یہ معنی ایک
وَلَفْظُ تَوَّابٍ مُشْتَقٌّ مِنَ التَّوْبِ وَهُوَ الرُّجُوْعُ وَبَعْضُهُمْ يَقُوْلُ تَوَّابٌ اَىْ
کہ آسان کند مر گناہ گار را اسباب توبہ و بدان توفیق بخشد و بیدار گرداند عا
از خواب غفلت و مطلع کند بر عاقبت کار گناہ کہ چہ بار آرد۔
وَحَظُّ الْعَبْدِ مِنْهُ اَنْ يَّكُوْنَ وَاثِقًا بِقَبُوْلِ التَّوْبَةِ غَيْرَ
اور فائدہ بندے کا اس سے یہ کہ ہوئے مضبوط ساتھ قبول توبہ کے بے ا
اٰيِسٍ مِنَ الرَّحْمَةِ بِكَثْرَةِ الذُّنُوْبِ۔
نہ ہونے والا رحمت سے ساتھ زیادتی گناہوں کے۔
واز گناہگاران عذرہا قبول کند و درگزرد می آرند کہ رسول علیہ والہ السلام
در شب عرفہ مراتست خود را دعا کرد و امرزش خواست فرمان شد کہ ہر چہ فا
حضرت ما بود ازان درگزشتیم و امرزیدم اما ظلمے کہ در حق مخلوقے واقع شد
است آنرا نبخشم رسول علیہ والسلام درخواست امرزش مزید کرد و گفت
اِلٰهِیْ اِنَّكَ قَادِرٌ عَلٰى اَنْ تُرْضِيَ خُصُوْمَهُمْ فَلِمَ يُجِيْبُهُ تِلْكَ
اے خدا تحقیق تو قادر ہے اوپر اسکے کہ راضی کرے تو دشمنوں انکے کو پس نہ قبول
اللَّيْلَةَ فَلَمَّا كَانَتْ غَدَاةُ الْمُزْدَلِفَةِ اَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى
اس رات پس جب ہوگل مزدلفہ کی وحی بھیجی اللہ تعالے نے طرف انکے ساتھ قبولیت کے
اِلَيْهِ بِالْاِجَابَةِ چون دعایش مستجاب شد صلی اللہ علیہ تبسم کرد و گفت

Marfat.com
Marfat.com

تعجبت من عدو الله ابلیس کلما اجاب الله دعائی
تعجب کیا میں نے دشمن خدا شیطان سے جب قبول کیا اللہ نے دعا میری
دعی بالویل وحتی منع التراب علی رأسه۔
پکارا اسنے ہلاکی کے اور لپ بھر کر مٹی ڈالے اوپر سر اپنے کے۔

المنتقم المعاقب للعصاة علی مکروهات الافعال
عذاب کرنے والا واسطے گنہگاروں کے اوپر زبون کاموں کے
وازبندۂ مومن انتقام صادر نشود مگر بر اعدا اللہ تعالے۔
واحق الاعداء بالانتقام نفسه درخبر ست اذا عصانی
اور لائق تر دشمنوں کا سزا عذاب کرنیکے نفس اسکا ہے جب نافرمانی کرتا ہے
من تعرفنی سلطت علیه من لا یعرفنی۔
میرے وہ شخص کہ پہچانتا ہے مجکو غالب کرتا ہوں اوسپر وہ شخص کہ نہیں پہچانتا ہے مجکو
ونیز آوردہ اند کہ جماعتے از مومنان بر پیغامبری بیامدند و پرسیدند کہ علامات
خوشنودی حق تعالے از بندگان چیست پس وحی فرستاد حق تعالے بر ان پیغامبر
قل لهم ان علامة رضائی عنهم ان اولی امورهم
کہ انکو تحقیق نشانی رضا میری یہ کہ والی کرتا ہوں انکی کاموں کا بہتر
خیارهم وعلامة غضبی ان اولی امورهم شرارهم
انکا اور نشانی غضب میری کی یہ کہ والی کرتا ہوں کاموں انکے کا بدتر انکا

العفو الذی یمحو السیئات ویتجاوز عن المعاصی و
حضر وہ شخص کہ مٹاتا ہے برائیوں کو اور درگزر کرتا ہے گناہوں سے اور وہ ابلغ ہے حضہ سے
ذرائبلغ من العفو۔ میآرند کہ پیرے بود صاحب بہبود وفات یافت در

Marfat.com
Marfat.com

خواش دیدند پرسیدند کہ حقتعالے با تو چہ کرد گفت۔
اَقَامَنِیْ فَقَالَ لَوْلَا اِنِّیْ اَسْتَحْیِیْ شَیْبَكَ لَعَذَّبْتُكَ
کھڑا کیا مجکو پس کہا اگر نہ ہوتا یہ کہ مین حیا کرتا ہون بڑہاپے تیرے سے البتہ عذاب کرتا تجکو
الرؤف ذُوالرَّاْفَةِ وَهِیَ شِدَّةُ الرَّحْمَةِ۔
صاحب مہربانی کا اور وہ سختی رحمت کے۔
می آرند کہ رسول علیہ والہ السلام بر سر عورتے گزشت کہ نان می پخت وصغیرے
در کنار داشت پس گفت آن زن کہ یا رسول اللہ من شنیدم کہ تو گفتی کہ حق
تعالے ارحم الراحمین ست وازانچہ شفقت مادر در حق فرزند بود رحم او در باب
بندگان ازان بیشتر ست رسول فرمود تحقیق ہم چنین ست عورت گفت یا رسول
اللہ مادر ہرگز فرزند خود را درین تنور نیفگند۔
فَبَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ
پس رو پیغمبر خدا درود خدا اوپر اُنکے اور سلام اور فرمایا تحقیق خدا
يُعَذِّبُ بِالنَّارِ اِلَّا مَنْ اَنِفَ مِنْ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَالِكُ الْمُلْكِ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ
نہین عذاب کرتا ساتھ آگ کے مگر اُس کو کہ بیزار ہوا ہے سے یہ کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ مالک ملک کا جو جاری ہوتی ہے خواہش اُسکی اللہ من
فِیْ مُلْكِهٖ يَجْرِیْ اَمْرُهٗ فِیْهِ عَلٰى مَا شَآءَ لَا مَرَدَّ لِقَضَآئِهٖ وَلَا مُعَقِّبَ
جاری کرتا ہے کام اُسکا اوپر اُسکے جیسے کہ چاہے نہین کوئی پھیرنیوالا اُسکی قضا کو اور نہین
لِحُكْمِهٖ فَمَنْ عَرَفَ جَلَالَهٗ تَذَلَّلَ وَتَوَاضَعَ۔
پیچھے ڈالنے والا اُسکے حکم کو پس جسنے پہچانا بزرگی اُسکی کو ذلیل کیا آپ کو اور عاجزی کی
اورده اند کہ حق تعالے چون خواہد کہ بندہ را بیامرزد فرشتگان را گوید کہ ایشان یکدم از گریہ باز نمی ایستند
وہر گاہ قطرہ از گریہ ایشان میچکد حق تعالے ازان فرشتگان می آفریند

Marfat.com
Marfat.com

وایشان سر برندارند تا روز قیامت شود و بگویند ما عبدناک حق عبادتک
مے آرند مردے بر حجاج خلیفہ بیامد و او را در نماز یافت در دل کرد چیزے کہ او را ہم از کسے
کہ او نیز چون من محتاج ہست حاجت نخواہست و برفت چون حجاج از نماز فارغ شد
او را طلبید و حاجتی کہ داشت روا گرداند

المقسط الَّذِی یُنْصِفُ الْمَظْلُومِینَ وَیَرُدُّ بَأْسَ الظَّالِمِ عَنِ
وہ ہے جو انصاف کرتا ہے مظلومون کا اور روکتا ہے عذاب ظالمون کو
الْمُسْتَضْعَفِینَ گفتہ اند اگر مرد پیرا ثواب ہفتاد پیغمبر باشد و پیرا خصمی باشد بہ
ناتوانون سے
نصف وانق در بہشت در نیاید تا خوشنودش نکند

وَقِیلَ یُؤْخَذُ بِنِصْفِ فِضَّةٍ سَبْعُمِائَةِ مَمْلُوكٍ صَفْقُولَ الْحِمَامِ
اور کہا گیا پکڑے جائینگے ساتھ آدمی چاندی کے ساتھ سو نماز قبول کے گیبن

هُوَ الْمُؤَلِّفُ بَیْنَ أَسْبَابِ الْحَقَائِقِ الْمُخْتَلِفَةِ وَالْمُتَضَادَّةِ مُتَبَاوِنَةٍ
وہ ہے الفت دینے والا ہی درمیان سببون حقیقتون مختلف اور جنس کے جدا جدا
وَمُتَنَافِرَةٍ فِی الْأَنْفُسِ الْمُعْطِی هُوَ الَّذِی وَقَعَ عَلَی كُلِّ شَیْءٍ
اور کے ہوہون بیچ ذاتون کے
وہ ذات ہے جس پر واقع ہوا ہر چیز

مَا یَحْتَاجُ إِلَیْهِ حَیْثُ اقْتَضَتْهُ حِكْمَتُهُ وَسَبَقَتْ كَلِمَتُهُ الْمَانِعُ
جس کی طرف اسکو حاجت ہو جس جگہ چاہا حکمت اسکی نے اور پیشدستی کی بات اسکی نے
هُوَ الَّذِی یَرْفَعُ أَسْبَابَ الْهَلَاكِ وَالنُّقْصَانِ فِی الْأَكْوَانِ
وہ ذات ہے جو دور کرتا ہے سبب ہلاک اور نقصان کے بیچ کونون کے
الدَّافِعُ هُوَ الَّذِی یَصْرِفُ عَنْهُ النَّفْعَ وَالضَّرَرَ
وہ ذات پاک ہے کہ صادر ہوتا ہے اس سے نفع اور ضرر

Marfat.com
Marfat.com

نقل بست اول سطری کہ نوشتہ شد در لوح محفوظ این بود

أَنَا الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنَا مَنْ لَمْ یَسْتَسْلِمْ بِقَضَائِیْ وَلَمْ یَصْبِرْ

یعنی ایسا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر میں جو نہ راضی ہو ساتھ حکم میرے کے اور نہ صبر کرے

عَلٰی بَلَائِیْ وَلَمْ یَشْکُرْ عَلٰی نَعْمَائِیْ فَلْیَطْلُبْ رَبًّا سِوَائِیْ **النور**

اوپر بلا میرے کے اور نہ شکر کرے اوپر نعمتوں میرے کے پس چاہیے کہ ڈھونڈے رب سوائے میرے

هُوَ الظَّاهِرُ بِنَفْسِهٖ وَالْمُظْهِرُ لِغَیْرِهٖ الهادی هُوَ الَّذِیْ اَعْطٰی

وہ ہے کہ ظاہر ہو ساتھ ذات اپنی کے اور ظاہر کرنیوالا ہو واسطے غیر اپنے کے وہ ذات ہے جس نے بخشا

کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی المبدع هُوَ الَّذِیْ اَتْقَنَ بِمَا لَهٗ

ہر چیز کو پیدائش اس کی وہ ذات پاک ہے جو ایا ہے ساتھ اس چیز کے

یَسْبِقْ اِلَیْهِ شَیْءٌ الباقی الدَّائِمُ الْوُجُوْدُ الَّذِیْ لَا یَقْبَلُ

کہ نہیں پیش رستی کیطرف اسکی کسی چیز نے وہ ہے کہ ہمیشہ ہو وجود اس کا جو کہ نہ قبول کرے

الْفَنَاءَ الوارث الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَاءِ الْعِبَادِ فَیَرْجِعُ اِلَیْهِ

فنا کو رہنے والا پیچھے فنا ہونے بندوں کے پس رجوع ہوتے ہیں طرف اسکی

الْاَمْلَاکُ الرشید الَّذِیْ یَنْسَاقُ تَدْبِیْرُهٗ فِی الْاَشْیَاءِ

املاک وہ ہے جو جاری ہوتی ہے تدبیر اسکی چیزوں کے

اِلٰی غَایَتِهَا عَلٰی سُنَنِ السَّدَادِ مِنْ غَیْرِ اِسْتِشَارَةٍ وَ

طرف انتہا اسکے کے اوپر طریق راستی کے بغیر مشورہ طلب کرنے اور

اِرْشَادٍ وَقِیْلَ هُوَ الْمُرْشِدُ۔

راہ بتانے کے اور کہا گیا وہ راہ دکھانے والا ہے۔

آورده اند کہ بزرگے حکایت کرد کہ من مصاحب ابراہیم بن ادہم بودم در طریق

Marfat.com
Marfat.com

مکہ بس شرط بستہ بود کہ نظر خود بہیچ یکے نیفگنم مگر بہر خدا پس روزے ما ہر یکے
در طواف بودیم و ابراہیم ہر زمان نظر سوی او میکرد پس آن شرط یاد
دانیدم ابراہیم گفت ہمچنان ست اما این پسر کہ پسر من ست پس گفتیم چگونہ
خود را بروپیدا کنی گفت نے چیزے را کہ برائے خدا گزاشتم سوی آن باز نگردم
و گفت اگر باور نداری بر و تحقیق کن امّا از مانشانش ندہے پس رفتم و از پسر ک
پرسیدم کہ کیستی و از کجائی گفت پسر ابراہیم ادہم ہستم من گفتہ اند کہ پدر تو ہر سال حج
میکند آمدہ ام تا باشد کہ بہ بینم پس سوی ابراہیم آمدم شنیدم کہ این بیت می گفت

هَجَرْتُ الْخَلْقَ طُرًّا فِي هَوَاكَا	وَأَيْتَمْتُ الْعِيَالَ لِكَيْ أَرَاكَا
چہ را بین نے خلق کو بڑی خواہش بین	اور یتیم کر دیا بچے کو تو کہ دیکھو بین

الصَّبُوْرُ هُوَ الَّذِيْ لَا يَسْتَعْجِلُ فِيْ مُؤَاخَذَةِ الْعُصَاةِ وَ

وہ ہی جو نہیں جلدی کرتا بیچ مواخذہ گناہگاروں کے اور

مُعَاقَبَةِ الْمُذْنِبِيْنَ وَالْفَرْقُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْحَلِيْمِ اَنَّ الصَّبُوْرَ

عذاب کرنے گناہگاروں کے اور فرق درمیان اس نام کے اور درمیان حلیم کے ہے کہ نام

يُشْعِرُ بِاَنَّهُ يُعَاقِبُ فِي الْاٰخِرَةِ بِخِلَافِ الْحَلِيْمِ وَاَصْلُ

صابر کی صبوؔ اشعار کرتا ہے اسبات کا کہ عذاب کریگا آخرت مین برخلاف حلیم کے اور اصل

الصَّبْرِ حَبْسُ النَّفْسِ عَنِ الْمُرَادِ فَاسْتُعِيْرَ لِمُطْلَقِ الْكَفِّ

صبر کی روکنا نفس کا ہی مراد سے پس استعارہ کیا گیا واسطے مطلق دہیل کے بیچ کرنے کے

نقل ست از ابو علی دقاق کہ او گفت صبر آن ست کہ بلا را بر زبان نیارد و نام آن
نگیرد بلکہ صبر آن ست کہ ترک اعتراض بر قدر کند و مصیبت را تسبیح نہ پندارد **قصہ**
صبر ایوب شاہد ست کہ او گفت مَسَّنِيَ الضُّرُّ حق سبحانہ تعالےٰ در مدح او فرمود

Marfat.com
Marfat.com

انا وجدناہ صابرا الذی لیس کمثلہ شئی وہو السمیع العلیم
تحقیق ہمنے پایا اسکو صبر کرنیوالا ہی نہیں مانند اس کے کوئی چیز اور وہ سننا دیکھنا ہے
واینجا باید دانست چون شرح الحمد للہ رب العلمین چون
سب تعریف اللہ کو ہے جو رب تمام جہان کا ہے۔
شرح اسمار صفات حضرت کردگار جل جلالہ در اشغال واذکار مشرب شطار
یکے از لوازمہ بود اوصاف معہود بہ شرح آوردن خلاف سنت بزرگان است
وشوار نمود بتمام نوذ نام در شرح آمد تا ہر نامحرمے گرد اسرار نگردد اما چون مرشد
کامل در مرید صادق کہ طالب ومرید ست بیند کہ اثر فنا فی الشیخ در وے ظاہر شد
واز عقدہ اعتراض برون آمد واز قید وسواس رہید یعنی در فعل وقول شیخ در
باطن وے انکار نیست واحتیاج تاویل نماندہ ہست ودر محل یگانگی وصدق ومحبت
رسید مفتون معتقد بود ومحبت شد از مزاحمت تاویل جوئی سبب اخلاصے کہ
در باطن وے پدید آمد خلاص یافتہ پس مرشد او را تلقین دیگر فرماید غیر از پاس
انفاس وتلقین صفات ثلث مر صاحب اہتمام را تمام بشارت ہست بدین مقطعات
بر بشارت مذکور واشارت ہست
ع ق د ع ب ش م ع ع د ج ح ن ش م ش ن
ح ق د ع ب ش م ع ع د ج و النزول باز چون مدتے
درین شغل مواظبت نمود وملازمت افزود وبآثار اسرار آن بہرہ مند گشتہ
از بین ملفوظات تلقین کند کہ در پرورش چون شیر ست واین مقطعات بر ان
شغل مشیر ست
ع ع ع ع د ق ل
وچون اسرار حقیقت این اذکار بر مرید تابد وعلم او بحال رسد وکمال یابد وانوار
ملکوت وجبروت واسرار لاہوت روشن گردد آنگاہ تربیتے دیگر فرماید کہ متعلق

Marfat.com
Marfat.com

حال را چون آب زلال ست و این منقطعات بر مضمون آن مشتمل و دال ست

ب ب ھ ر غ ب ط ر ح ق ق ق ح د ب ظ ع د ن ھ ر ب ب

در تلقینات چون اختصار مختار ست بتطویل نپردازد و این قول بندگی مخدومی شیخ عبد الله قدس سره العزیز ست ھُوَ الْھَادِیْ وَاللّٰہُ یَھْدِیْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

وہ راہ دکھلانیوالا اور اللہ راہ دکھاتا ہی طرف راہ سیدھی کے

فصل دوم در فضل ذکر نفی و اثبات و مداومت نمودن با کمال استقامت و ثبات

فصلے ازین ذکر در ذکر رفته ست و نیز کلمات چند دیگر گفته شود که تا معلوم طالبان صادق گردد که غیر حق سبحانه و تعالیٰ از اول و در کون اهم مهمات ست و مقصود و دلبار کباب و مطلوب جانهاے اولی الالباب مفهوم این ذکر ست و این را در اصطلاح مشائخ ما محاربه اصغر گویند و گفته اند که اصل کار و سرمایه روزگار همین ست ؎ روزم این ست روزگارم این ست ؎ جوینده و صبرم و شکارم این ست ؎ در روضهٔ زند وسیه آورده ست

قَالَ وَسَمِعْتُ الزَّاهِدَ اَبَا اِسْحٰقَ اِبْرَاهِیْمَ بْنَ اِسْحٰقَ

کہا اور سنا میں نے زاہد ابا اسحق ابراہیم بیٹے اسحق کو کہ

یَحْکِیْ عَنْ مُعَاذِ الرَّازِیِّ اَنَّهٗ قَالَ الصَّبْرُ مِفْتَاحُ

حکایت کرتا تھا معاذ رازی سے یہ کہ اسنے کہا صبر کنجی

الْفَرَجِ وَالشُّکْرُ مِفْتَاحُ الزِّیَادَةِ وَالذِّکْرُ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ

کشادگی کی ہی اور شکر کنجی زیادتی کے ہے اور ذکر کنجی بہشت کی ہے

و در مفتاح الجنان از خلاصة الحقائق آورده ست **سوال** هر چیزی را از اشیاے باقی و فانی ثمن ست و ثمن بهشت چیست **جواب** پرسیده شد رسول علیه والله

السلام فرمود کہ ثمن بہشت لا الہ الا اللہ ست و در روضہ زند و ست

قال فاذا عرضنا افضل الذکر یجب ان یعرف ای الذکر

عرفنا بدلایا ہمنے

کہا جب عرض کیا ہم نے افضل ذکر کو واجب ہے یہ کہ پہچانے تو کون سا ذکر

افضل فافضل الذکر لا الہ الا اللہ و افضل الشکر

افضل ہے پس افضل ذکر کا لا الہ الا اللہ ہے اور افضل شکر کا

الحمد للہ و عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ عن النبی علیہ و

کلمہ الحمد للہ ہے اور ابی ہریرہ سے راضی ہوا اللہ اس سے پیغمبر سے ان پر

الہ السلام انہ قال من قال لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک

اور انکی آل پر سلام یہ کہ انہونے فرمایا جسنے کہا لا الہ الا اللہ ایک ہے وہ نہیں اسکا

لہ لہ الملک و لہ الحمد و ہو علی کل شیء قدیر فی یوم مائۃ

اسکا اسیکی بادشاہی اور اسیکو تعریف ہے اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے سو

مرۃ کانت عدل عشر رقاب و کتب لہ مائۃ حسنۃ و محیت

ایک دن کے سو بار ہوگا وہ برابر دس بردے کے اور لکھا جاوے اسکے لئے سو نیکی اور مٹا دی

عنہ مائۃ سیئۃ و کانت حرزا من الشیطان یومہ ذلک

جاوے گی اس سے سو برای اور ہوگا پناہ میں شیطان سے اسدن

حتی یمسی و لم یات احد بافضل مما جاء بہ الا رجل

یہانتک کہ شام کرے اور نہ لاویگا کوئی افضل اس چیز سے کہ لایا وہ مگر ایکمرد

عمل اکثر منہ قال و من قال سبحان اللہ و بحمدہ

کہ عمل کیا اسنے زیادہ اس سے فرمایا اور جسنے کہا پاک ہے اللہ اور حمد کرتا ہوں حمد اسکی

فی یوم مائۃ مرۃ حطت عنہ خطایاہ و ان کانت مثل

Marfat.com
Marfat.com

بیچ ہر دن کے سات مرتبہ دو کنی جاوینگے اُس سے خطائین اُسکی اور اگر ہوویں مانند
زَبَدِ الْبَحْرِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ قُلْتُ
جھاگ دریا کے اور روایت ابی ہریرہ سے راضی ہو اللہ اُس سے یہ کہ انہون نے
یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ
کہا اے پیغمبر خدا کے کون ہے نیکبخت ترین لوگون کا ساتھ شفاعت تیرے کے دن قیامت کے
قَالَ لَقَدْ ظَنَنْتُ یَا اَبَا هُرَیْرَةَ لَا یَسْاَلُنِیْ اَحَدٌ مِّنْ سَوَاكَ لِمَا
فرمایا البتہ تحقیق گمان کیا مین نے اے ابو ہریرہ نہین پوچھیگا مجھ سے کوئی اُن سے کہ سوائے
رَاَیْتُ حِرْصَكَ عَلَی الْحَدِیْثِ اَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِیْ یَوْمَ
تیرے ہین واسطے اُسکے دیکھا مین نے حرص تیرے اوپر حدیث کے نیکبخت ترین لوگون کے ساتھ شفاعت میری کے
الْقِیٰمَةِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مِّنْ قَلْبِ نَفْسِهٖ قَالَ
دن قیامت کے جس نے کہا لا الہ الا اللہ خالص طرف نفس اپنے کے سے کہا
فَبَانَ مِنْ هٰذِهِ الْاَشْیَاءِ اَنَّ اَفْضَلَ الذِّكْرِ هٰذَا
پس ظاہر ہوا انچیزون سے یہ کہ افضل ذکر یہ ہے
وَدَرْ شرح مشارق در معنی اینحدیث گفتہ است۔ اَلْخَالِصُ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ
خالص ہر چیز سے
هُوَ الَّذِیْ لَا یَشُوْبُهٗ شَیْءٌ اٰخَرُ وَالْمَعْنٰی هٰهُنَا لَا یَشُوْبُهٗ
وہ ہے جو کہ نہ ملے اُسکو کوئی چیز اور معنی یہان یون ہین کہ نہین
الشِّرْكُ وَالنِّفَاقُ مِنْ قِبَلِ نَفْسِهٖ اَیْ مِنْ غَیْرِ اِكْرَاهٍ وَاِجْبَارٍ
ملے اُس سے شرک اور نفاق طرف نفس اپنے کے سے اے بغیر زور اور زبردستی سے
وَدَرْ مفتاح الجنان آوردہ است **مقتل** ست از خلاصۃ الحقائق رسول فرمودند صلعم

Marfat.com
Marfat.com

شفاعت روز قیامت مرآنکس راست کہ بگوید لا الہ الا اللہ و نیز آوردہ
است کہ حذیفہ بن الیمان گفت کہ فردا مردے را از امت موسیٰ علیہ السلام ببہشت
فرمان شود و مر فرشتگان را کہ نظر کنید برین بندۂ من عمل نیک کہ بدان عمل رستگاری
یابد او امر وز فرشتگان گویند یارب ہیچ عملے مرا رستگاری برین بندہ نیست مگر
آنکہ در آگشتری این بندہ بنقش بینم لا الہ الا اللہ فرمان شود در آرید
بندۂ مرا در بہشت بدرستیکہ من بیامرزیدم و نیز آوردہ است کہ کعب الاحبار
رضی اللہ عنہ گفت وحی کرد حق سبحانہ و تعالیٰ سوی ادریس پیغمبر علیہ السلام کہ بگو
مر قوم خود را کہ این کلمہ بگویند لا الہ الا اللہ و ہر چہ دانند بگویند ایشان نہ
گفتند و گفتند اگر بندا از بندہ جدا کنید ما نگوییم سبحان اللہ اگر سارق است
زانی ست رحمت حق بر گوینده قول لا الہ الا اللہ از زانی ست و نیز آوردہ
کہ در خبر ست کہ موسے علیہ السلام مناجات کرد کہ یارب مرا رہنمونی کن بر عملے
کہ بدان عمل بنفس ما مشقت بر سد حق تعالے وحی کرد بگو لا الہ الا اللہ
مر موسے علیہ السلام گفت و ہیچ مشقت بنفس لاحق نشد باز دعا کرد و عملے خواست
ہمین فرمان شد باز درخواست کرد باز ہمین فرمان شد کرۃ چہارم گفت الٰہی من
عملے میخواہم کہ بدان عمل مشقت بنفس ما برسد و بگفتن این کلمہ ہیچ مشقتی نیست
فرمان شد آسان کردم گفتن این کلمہ را تو ولیکن گفتن این کلمہ بر کافران دشوار
تر ست از سر بیدن کوہ بدندان و در عوارف مسطور ست۔

وَاخْتَارَ جَمِيعُ مِنَ الْمَشَائِخِ مِنَ الذِّكْرِ كَلِمَةَ لَا إِلٰهَ إِلَّا

اور اختیار کیا سب نے مشائخوں سے ذکر کلمہ لا الہ الا اللہ کا

اللّٰهُ وَهٰذِهِ الْكَلِمَةُ لَهَا خَاصِّيَّةٌ فِي تَنْوِيرِ الْبَاطِنِ وَجَمْعِ الْهِمَّ

Marfat.com
Marfat.com

اور یہ کلمہ واسطے اسکے خاصیت ہو بسیج روشن کرنے باطن کے اور بسیج کرنے نفس کے
إِذَا دَاوَمَ عَلَيْهَا مُخْلِصًا وَهِيَ مِنْ مَوَاهِبِ الْمُتَوَفِّينَ
جب ہمیشگی کرے اوپر اسکے خالص کر کر اور وہ بخششوں اللہ کے ہے واسطے
الْأُمَّةِ إِلَى أُمَّةِ الْإِسْلَامِ وَإِنَّ عِيسَى بْنَ مَرْيَمَ قَالَ رَبِّ
اس امت کے اس امت اسلام کے تحقیق عیسے بیٹے مریم کے نے کہا اے رب
أَنْبِئْنِي عَنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْمَرْحُومَةِ قَالَ أُمَّةُ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَآلِهِ
میرے خبر دے مجکو اس امت سے کہ رحم کی گئی ہو فرمایا امت محمد صاحب کے اوپر انکے اور
السَّلَامُ عُلَمَاءُ أَصْفِيَاءُ أَتْقِيَاءُ حُكَمَاءُ كَأَنَّهُمْ أَنْبِيَاءُ
انکی آل کے سلام ہے علما ہین برگزیدہ ہین متقی ہین حکما ہین گویا کہ وہ نبی ہین
يَرْضَوْنَ مِنِّي بِالْقَلِيلِ مِنَ الْعَطَاءِ وَأَرْضَى مِنْهُمْ بِالْيَسِيرِ
راضی ہین مجھ سے ساتھ تھوڑے بخشش کے اور راضی ہون میں ان سے ساتھ
مِنَ الْعَمَلِ وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَا عِيسَى
تھوڑے عمل کے اور داخل کرونگا انکو بہشت مین برکت لا الہ الا اللہ کے اے عیسے
مُبَارَكٌ سُكَّانُ الْجَنَّةِ لِأَنَّهَا لَا تَزَالُ لَهُمُ الْأَلْسُنُ رَطْبَةً
مبارک ہے رہنے والے بہشت کے اسواسطے کہ نہین زائل ہوتین زبانین انکی تر
قَطِّ بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَمَا ذَلَّتِ السَّمَاءُ وَلَا تَزَالُ الرِّيَاحُ
کبھی ساتھ لا الہ الا اللہ کے جیسے کہ رام ہوئین زبانین انکے اور نہ ہلتین
تَقُومُ بِالسُّجُودِ كَمَا ذَلَّتْ رِقَابُهُمْ
قوم کی ساتھ سجدے کے جیسے کہ جھکے گردنین ان کے۔
ودر مفتاح الجنان آوردہ ست بر پیشانی صد ہزار پیغامبران نوشتہ بود۔

Marfat.com
Marfat.com

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ وچنانکہ ما ہمہ پیغامبران
ایمان داریم امت پیشینہ بمجد علیہ السلام ایمان میداشتند ونیز آوردہ است
ابن عباس گفت رضی اللہ عنہ کہ پیغمبر فرمود صلے اللہ علیہ والہ السلام کہ حقتعالے
فرشتہ آفریدہ ہست ازان باز کہ آسمان وزمین آفریدہ ہست واورا امر کردہ است
کہ بگوید لا الہ الا اللہ واو دائم ہمین کلمہ میگوید ودر گفتن قطع نمے کند
وباز نمے ایستد ودوم نمیگیرد وتمام نمیکند پس چون تمام کند این کلمہ را ہمان
ساعت خداے عزوجل امر کند اسرافیل را تا صور دہد وقیامت قائم شود در
روضہ زندوسیہ مسطور ست بروایت علی کرم اللہ وجہہ۔

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰہِ عَمُوْدًا
پیغمبر خدا سے درود اللہ کا اوپر آنکے اور سلام تحقیق واسطے اللہ کے

مِنْ یَاقُوْتِ اَلْاَحْمَرِ اَعْلَاہُ تَحْتَ الْعَرْشِ وَاَسْفَلُہٗ عَلٰی ظَہْرِ
ستون ہین یاقوت سرخ سے اوپر اُسکا نیچے عرش کے ہے اور نیچا اُسکا اوپر پیٹھ

الْحُوْتِ فِی الْاَرْضِ السَّابِعَۃِ السُّفْلٰی فَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ
مچھلی کے بیچ زمین کے ساتوین نیچے کے پس جب کہتا ہے بندہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ مِنْ نِیَّۃٍ صَادِقَۃٍ
کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ نیت سچی سے

اِہْتَزَّ الْعَرْشُ وَتَحَرَّکَ الْحُوْتُ وَالْعَمُوْدُ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ
ہلتا ہے عرش اور حرکت کرتی ہے مچھلی اور ستون پس فرماتا ہے اللہ

تَعَالٰی اُسْکُنْ یَا عَرْشُ فَیَقُوْلُ کَیْفَ اَسْکُنُ وَاَنْتَ لَمْ
تعالے ٹھہر اے عرش پس کہتا ہے کیونکر ٹھہرون مین اور تو نہین

Marfat.com
Marfat.com

تَغْفِرُ لِقَائِلِهَا مِنَ الذُّنُوبِ فَيَقُولُ اللّٰهُ اِشْهَدُوا يَا سُكَّانَ
بخشتا اسکے کہنے والے کو گناہوں سے پس فرماتا ہے اللہ گواہ رہو اے رہنے والو
سَمٰوَاتِیْ اِنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لِقَائِلِهَا مِنَ الذُّنُوبِ صَغِيرِهَا
آسمانوں میرے تحقیق میں نے بخشدیا اسکے کہنے والے کو گناہوں سے چھوٹے گناہ
وَكَبِيرِهَا سِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا وَنیز در روضہ مسطور ہے
اور بڑے گناہ اور چھپے اور ظاہر اس کے۔
عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِیِّ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ اَنَّهٗ
ابی درداء سے روایت پیغمبر خدا سے اوپر اور آلکی پر سلام ہو کہ انہوں نے
قَالَ اِذَا قَالَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ
کہا جب کہا بندہ مومن نے نہیں کوئی معبود مگر اللہ محمد بھیجا گیا اللہ کا
اَخْرَجَ اللّٰهُ تَعَالٰی مِنْ فِيْهِ مَلَكًا مِثْلَ الطَّيْرِ الْاَخْضَرِ
نکالے اللہ تعالے منہ اسکے سے ایک فرشتہ مانند جانور سبز کے واسطے
لَهٗ جَنَاحَانِ اَحَدُهُمَا بِالْمَشْرِقِ وَالْاٰخَرُ بِالْمَغْرِبِ وَهُمَا
اسکے دو بازو ہیں ایک انکا مشرق میں اور دوسرا مغرب میں
زَبَرْجَدٍ خَضْرَاءَ لَوْ نُشِرَ الْجَنَاحُ مِنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ فَيَنْفَعُ
زمرد سبز ہے کہ اگر پھیلائے جاویں دونو بازو تو مشرق و مغرب سے گزر جاویں
حَتّٰی اِذَا انْتَهٰی اِلَی الْعَرْشِ وَلَهٗ دَوِیٌّ كَدَوِیِّ
پس بلند ہوتا ہے یہانتک کہ جب پہنچتا ہے طرف عرش کے سا الا
النَّحْلِ فَيَقُوْلُ لَهٗ حَمَلَةُ الْعَرْشِ اُسْكُنْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ
مانند آواز شہد کے مکھی کے کہتے ہیں اسکو اٹھانیوالے عرش کے ٹھہر جا ساتھ عزت اللہ کے ٹھہر جا

Marfat.com
Marfat.com

بِعَظَمَةِ اللّٰهِ اُسْكُتْ بِجَلَالِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ لَا اَسْكُتُ
ساتہ عظمت اللہ کے ٹھہر جا ساتہ جلال اللہ کے پس کہے گا نہیں ٹھہروں گا
حَتّٰى يُغْفَرَ لِقَائِلِهَا فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنِّىْ قَدْ غَفَرْتُ لِقَائِلِ
جب تک کہ بخشا جاوے کہنے والا اسکا پس فرماتا ہے اللہ تعالے بیشک بخشا کہنے والے اسکو
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَيُعْطِيْهَا اللّٰهُ
کہنے والے کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے پس بخشدیتا ہے اسکو اللہ
سَبْعِيْنَ اَلْفَ لِسَانٍ فَيَسْتَغْفِرُ لِقَائِلِهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
ستر ہزار زبانین پس بخشش چاہتا ہے واسطے کہنے والے اسکے کی قیامت
فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ جَآءَ ذٰلِكَ الْمَلَكُ فَيَاْخُذُ بِيَدِ
کے دن تک پس جب ہوگا دن قیامت کا آویگا یہ فرشتہ پس پکڑیگا ہاتہ
صَاحِبِهٖ فَيُجَاوِزُ بِهِ الصِّرَاطَ فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ
اپنے صاحب کا پس پار اتاریگا اسکو پل صراط سے پس داخل کریگا اسکو بہشت میں
و در مفتاح الجنان بپارسی بریں نوع آوردہ است کہ رسول صلے اللہ علیہ وسلم
فرمودہ ہر کہ بگوید لا الہ الا اللہ انروز ہان او مرغے بیرون آید سبز و مژگان مرغ
را دو پر باشند از زبرجد و یاقوت بافتہ باشند پران ہمیشہ و تا بزیر عرش و مر
آن مرغ را بانگے باشد چون بانگ زنبور فرشتگان گویند بیا رام ای مرغ مرغ
گوید نیارامم تا گوینده مرا نیارامزند و ہمہ حال بیارامزند گوینده قول لا الہ الا
اللہ را پس آن مرغ را بنہاد ہزار زبان آفرینند تا گوینده خویش را امرزش
تا روز قیامت چون روز قیامت شود آن مرغ بیاید و دست گوینده خویش گیرد
و از صراط بگذراند و در بہشت برد و نیز اورده است کہ در حدیث ست نگوید بند کلمہ

Marfat.com
Marfat.com

لا الٰہ الا اللہ مگر آنکہ محو شود انچہ از سیآت در نامۂ اعمال او باشد و از آن کلمۂ حق تعالے مرغے بیافریند سبز در بہشت بخورد از میوہاے بہشت و بیاشامد از جویہاے بہشت و چون قبض کردہ شود روح آن بندہ بگوید آن مرغ الٰہی بیاید تو مرا از تسبیح آن بندہ پس بگرداں روح او با من پس روح آن بندہ در حوصلۂ آن مرغ کند و بچرد آن مرغ با آن روح در بستانہاے بہشت تا روز قیامت و نیز آوردہ است کہ ہیچ بندہ نگوید کلمہ لا الٰہ الا اللہ در ہر کدام ساعت از شب یا از روز مگر آنکہ محو کردہ شود گناہان گزشتۂ او از نامۂ اعمال و ثبت کردہ شود بجاے آن نیکیہا و نیز در روضۃ آوردہ است از ابن عمر رضی اللہ عنہ از رسول علیہ السلام کہ فردا مردے را از امت من در عرصات حاضر آرند و بگشایند مر او را نود و نہ سجل کہ درازی این سجلہا مد البصر باشد یعنی تا آنجا کہ نظر افتد دراز باشد و درج باشد درین سجلہا ہمہ گناہان بندہ پس فرمان شود کہ منکر ہستی تو بچیزے ازین نوشتہ یا کراماً کاتبین ترا بچیزے ظلم کردہ اند پس بندہ بگوید بار خدایا ہمہ حق است پس فرمان شود ہست مر ترا عذرے یا نیکوی کہ سبب رستگاری تو باشد مرد متحیر بماند و ہیچ حیلہ نداند فرمان شود ہست ترا نزدیک من حسنہ پس بدرستیکہ بر تو امروز ہیچ ظلم نیست پس بیرون آورده شود مر آن بندہ را رقعہ کہ دران رقعہ درج کردہ باشند قول بندہ کہ در دنیا گفتہ باشد لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پس بندہ گوید چیست بار خدایا این رقعہ با این سجلہا فرمان شود کہ بر تو ہیچ ظلم نرود پس نہادہ شود رقعہ در یک پلہ و آن ہمہ سجلہا در پلہ دیگر پس گران آید رقعہ و آنہمہ سجلہا سبک آیند صاحب روضہ گفت۔

فَلَا یَثْقُلُ عَلٰی اِسْمِ اللّٰہِ شَیْءٌ ۔

Marfat.com
Marfat.com

پس نہیں بھاری ہوتی ہے اوپر نام اللہ کے کوئی چیز۔

و نیز اورد وہ ہست از ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ۔

عَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ لَوْ اَنَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

پیغمبر سے اوپر آن کے سلام فرمایا ای ابو ہریرہ اگر یہ کہ کلمہ لا الہ الا اللہ

وُضِعَتْ فِي كِفَّةٍ وَوُضِعَتْ سَبْعُ السَّمٰوٰتِ وَسَبْعُ الْاَرَضِيْنَ

رکھا جاوے ایک پلڑے میں اور رکھے جاویں سات آسمان اور ساتہ زمین

فِي كِفَّةٍ لَرَجَحَتْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

ایک پلڑے میں غالب آئے لا الہ الا اللہ۔

و در مفتاح الجنان آورد ہست از خلاصۃ الحقائق روایت میکند امیر المومنین علی

کرم اللہ وجہ کہ مردے را بدہند نامۂ اعمال او و نامہ از شب تار یک سیاہ تر باشد

و در وے حرفے باشد کہ نور او چون چراغ روشن تابد و آن قول لا الہ الا اللہ

باشد پس فرمان حضرت الٰہی در رسد مبالغہ کردہ بندۂ من در ثنا من پس مبالغت

کنم من در رضاء او و نیز اورد ہ است کہ پیغامبر علیہ والہ السلام فرمود ہر کہ بگوید

ہر روز در بامداد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے رحم والا نہیں

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

کوئی معبود مگر اللہ محمد بھیجے کیے اللہ کے۔

گرامی کند حق تعالیٰ او را ہفت کرامت ہفت جائے اول قبض کند روح او

اسلام و دوم آسان کند بروے سختے جاں کندن سوم منور گرداند گور او را چہارم

بنماید منکر و نکیر او را بہترین صورتہا خویش پنجم بدہند او را نامۂ اعمال او در دست

Marfat.com
Marfat.com

راست ششم گران گرداند ترازوے او حسنات ہفتم بگزرانند او را از پل صراط چون برق جہندہ و در روضۂ زندوسیہ مسطور ست کہ شکایت آورد امیر المومنین عثمان بن عفان از عمر رضی اللہ عنہ بر امیر المومنین ابو بکر در ایام خلافت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالے عنہم اجمعین و گفت ای امیر المومنین من بر عمر سلام کردم جواب سلام من نگفت ابو بکر رضے اللہ عنہ عمر رضی اللہ تعالے عنہ را طلبید و گفت ای عمر یاد نداری کہ رسول علیہ والہ السلام بر سر چاہے در انگور عم خود عباس بن عبد المطلب دو پاے مبارک خود در چاہ انداختہ نشستہ بودند و جامہ ازارے پیش نداشتہ و پشت و شکم مبارک او مکشوف بود پس من در ان حال بروے در آمدم خود را ہیچ نپوشید باز تو در آمدی ہم نپوشید پس چون عثمان در آمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پشت و شکم خود را بپوشید و ازو معنی ازو علیہ الصلوۃ پرسیدم فرمود الا استحی ممن تستحی منہ ملائکۃ السماء والارض

آیا نہ حیا کرین ہم اس شخص سے کہ حیا کرتے ہین اس سے فرشتگان آسمان و زمین

پس عمر گفت آرے یاد دارم ابو بکر رضے اللہ عنہ گفت پس چرا سلام او را جواب نگفتی عمر رضے اللہ عنہ سوگند یاد کرد و گفت بدان خدائے کہ عمر را آفریدہ ست عثمان بر من سلام نکرد و ہست عثمان رضی اللہ تعالے نیز سوگند یاد کرد و گفت۔

بالذی خلقنی لقد سلمت علیہ۔

قسم اس ذات پاک کی جسنے پیدا کیا مجکو البتہ تحقیق سلام کیا مین نے اوپر اسکے

امیر المومنین ابو بکر رضی اللہ عنہ گفت نمیدانم کدام یکے از شما صادق ست و دروغ بجانب عمر کرد و گفت ما ھمک حیث لم تشعر بسلام عثمان۔

کس چیز نے مہم مین ڈالا تجھکو اس طرح کہ نہ مطلع ہوا تو سا تہ سلام عثمان کے

Marfat.com
Marfat.com

یعنی چنین استغراق تو در کدام فکر بود کہ از سلام او خبر نداشتی عمر گفت ہم
این بود کہ رسول علیہ والہ السلام از دنیا برون رفتہ و از وے نپرسیدم کہ نجات
امت تو از چہ باشد پس ابوبکر رضی اللہ عنہ گفت۔

لَا یَجِلُّ کُلُّ الْعِلْمِ تَعَلَّمْتَہٗ اِنْ لَّمْ تَسْاَلْہُ فَقَدْ سَاَلْتُہٗ اَنَا فَقَالَ

نہیں حلال ہے ہر ایک علم کہ سیکھا ہے تو نے اسکو اگر نہ پوچھا ہے تو نے اسکو پس تحقیق سوال کیا
بِالْکَلِمَۃِ الَّتِیْ دَعَوْتُ الَیْھَا عَمِّیْ اَبِیْ طَالِبٍ فَلَمْ یُجِبْنِیْ یَعْنِیْ

یعنے اسکو پس فرمایا نجات سات کلمے ہو جو دعوت کی یعنی طرف اسکے چچا اپنے ابیطالب کو پس نہ قبول
قَوْلَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

کیا مجھ سے یعنے کہنا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا۔
معنے آن باشد کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ گفت حلال نیست تمام ہر چہ از رسول علیہ السلام
آموختہ تو اگر تو این معنی را از و نپرسیدہ پس تحقیق من پرسیدم پس فرمود علیہ
والہ السلام نجات امت من بدان کلمہ ست کہ خواندہ ام من عم خود ابیطالب را پس
آن کلمہ را و دعوت مرا قبول نکردہ یعنی قول لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
و مومنان مخلص بجز کلمہ توحید کہ چیز دیگر را موجب درجات و سبب نجات دانند نیست
در دو کون فخر ایشان کہ جز باسلام و کلمہ اسلام باشد **نقل** ست۔

کہ قَالَ زَیْدُ بْنُ وَھْبٍ رَاَیْتُ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

کہا زید بیٹے وہب نے دیکھا میں نے امیر المومنین عمر کو راضی ہوا اللہ اس سے
خَرَجَ اِلَی السُّوْقِ وَبَیْنَ الدِّرَّۃُ وَعَلَیْہِ اِزَارٌ فِیْہِ اِثْنَا عَشَرَ رُقْعَۃً بَعْضُھَا مِنْ اَدَمٍ وَفِی التَّنْبِیْہِ رُوِیَ عَنْ اَبِیْ

نکلے طرف بازار کے اور انکے ہاتھ میں درہ تھا اور اوپر انکے پائجامہ تھا اس میں بارہ
Marfat.com
Marfat.com

پیوند تھی بعضے اسمین چمڑے سے تہی اور بیچ تنبیہ کے ہے روایت کیا کیا ہے ابے
عثمان النهدی ابنه قال رایت علی عمر رضی الله عنه قمیصا
عثمان نہدی سے یہ کہ اسنے کہا دیکھا مین نے اوپر حضرت عمر کے راضی ہو اللہ ان سے
فیه اثنی عشر رقعة وهو علی المنبر یخطب وعن ابن عمر
ایک کرتہ کہ بیچ اسکے بارہ پیوند تھے اور وہ اوپر منبر کے خطبہ پڑھتے تھے اور ابن عمر سے
انه قال فی حدیث ذکره رایت النبی علیه السلام
ہے یہ کہ انہون نے فرمایا بیچ حدیث کی کہ ذکر کیا اسکو دیکھا مین نے پیغمبر کو اوپر سلام
یرقع ثوبه ورایت ابا بکر یتخلل بالعباء ورایت عمر
پیوند کرتے کپڑے اپنے کو اور دیکھا مین نے ابو بکر کو کانٹا لگا لیتے تھے ساتہ کملی کے اور دیکھا
یرقع جبته برقاع پس باید دانست کہ بزرگان دین بیچ نعمتے را در اے
مین نے حضرت عمر کو پیوند کرتے تھے جبہ اپنے کو ساتہ پیوندونکے۔

از توفیق بکلمہ توحید نعمت ندانستند و ہر عزت و شرف و منزلت و مرتبت کہ غیر از
جاہ و منزلت و رفعت اسلام ست دران رغبت ننمودہ اند در روضہ منظور ست
کہ ابو عبید حجاج رضی اللہ عنہ گفت کہ در آمدم من بر عمر رضی اللہ عنہ روز ے
در ایام خلافت وے و بر وے جامہا رکہنہ و پارہ بود ند پس گفتم من اے امیر المومنین
چرا تو مردمان از لشکرہا و بیگانہ و رسولان از بادشاہان دنیا مے آیند پس جامہا
نیکو بر آن روز جامہاے خوب و نفیس کہ دران روز کس بیگانہ بیاید پس گفت۔
یا ابا عبید لو قال لی هذا غیرک لضربته بالدرة لکن
اے ابا عبید اگر کہتا واسطے یہ سوے تیرے البتہ مارتا مین اوسکو ساتہ درہ کے لیکن
صنعنی صحبتک مع رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم

Marfat.com
Marfat.com

منع کیا مجکو صحبت تیری نے ساتھ پیغمبر خدا کے درود ہو جیو اللہ کا اُنپر اور انکی آل پر سب

اَلَسْتَ كُنَّا اَذِلَّ عِبَادِ اللّٰهِ فَاَعَزَّنَا اللّٰهُ بِالْاِسْلَامِ وَوَفَّقَنَا

کیا نہ تھے ہم ذلیل تر بندون اللہ کے پس عزت دی ہمکو اللہ نے ساتھ اسلام کے اور توفیق

يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ در اداب المریدین مسطور است

دی ہمکو ساتھ کہنے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے

قَالَ اَبُوْبَكْرٍ الْوَرَّاقُ التِّرْمِذِيُّ ثَلٰثَةُ اَشْيَاءَ اِذَا قَدَرْتَ

کہا ابو بکر وراق ترمذی نے تین چیزین ہین جب قادر ہون مین

عَلَيْهِنَّ اَوْ عَلٰى وَاحِدٍ مِّنْهُنَّ كُنْتَ اَنَا مُوْتُ فَرِحًا اِذَا قَدَرْتَ

اُنپر یا اوپر ایک کے ان سے ہونمین کہ مرو نمین خوشی مین جب قادر ہون

عَلَى السُّجُوْدِ وَاِذَا نَزَلَ بِيَ الضَّيْفُ فَسَمِعْتُ مَنْ صَنَعَ طَعَامًا

اوپر سجدے کے اور جب اُترے ساتھ میرے مہمان پس سنون مین پکانا کہانے اُسکے کا

وَاِذَا قَدَرْتَ عَلٰى قَوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اور جب قادر ہونمین اوپر کہنے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے

و باید دانست کہ یاد حق سبحانہ و تعالیٰ مرمومنان را فرحت بخش و راحت افزاست

و مر یاد حق سبحانہ و تعالیٰ نوریست کہ دلہا بندگان او را از دود غمہا پیرہو

و از یاد کونین پاک میگرداند پس ہر دل کہ آن بیاد حق شاد نبود و ہر چند آن اطمینان

بذکر حق نگیرد و انشراح و انفتاح نپذیرد و ظلمت ابدالاباد باشد۔

ولے کز یاد مولے نیست خرم	مبادا ہرگز آن دل خالے از غم

نقل ست کہ رسول علیہ والسلام فرمود کہ بر شما باد کہ بسیار گویید لا

الہ الا اللہ و استغفار بدرستیکہ شیطان گفت کہ ہلاک کردم من مردمان را

Marfat.com
Marfat.com

بیگناہ وایشان ہلاک کردند مرا بگفتن لا الہ الا اللہ در روضہ زندو سیہ
مسطور ست قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوحی
فرمایا پیغمبر نے درود اللہ کا اوپر اور آل پر اوسکی سلام وحی کی
اللہ الی بعض انبیائہ یا عبادی لا الہ الا اللہ حصنی من
اللہ نے طرف بعض پیغمبروں کے اے بندو میرے لا الہ الا اللہ قلعہ میرا ہے
دخل حصنی امن من عذابی صاحب روضہ گفت فالاشارۃ
جو داخل ہوا میرے قلعہ میں امن میں ہوا میرے عذاب سے پس اشارہ
فیہ ما قال ابو الفضل الدھقان رحمہ اللہ تعالے
بیچ اوسکے ہے جو کہا ابو الفضل دہقان نے رحم کرے اوسکو اللہ تعالے
الدا خل فی حصن الدنیا من من سیف الاعداء فمن
داخل ہونیوالا بیچ قلعہ دنیا کے امن میں ہوتا ہے شمشیر دشمنوں کے سے پس جو کوئی
یدخل حصار التوحید الا یامن من عذاب الرؤف الرحیم
داخل ہو قلعے توحید کے میں کیا بیخوف نہو عذاب بخشنے والے مہربان کے سے
مے آرند فردائے قیامت امنا وصدقنا دوزخ را پیش کرسی قضا رحاضر آرند
کما قال اللہ تعالی وجیئ یومئذ بجھنم
جیسا فرمایا اللہ تعالے نے اور لایا جاویگا اوسدن دوزخ کو
ہفتاد ہزار مہار بدست ہفتاد ہزار فرشتہ باشد فرشتگان گویند
یا جھنم اطیعی ربک دوزخ را حاضر آرند انہا نیز بسیار
اے دوزخ اطاعت کر رب اپنے کی تحقیق وہ بیشمار ہے جیسے محصل وظالم
کالقصر وبرزت الجحیم لمن یری ۔ جاویگا دوزخ واسطے اوسکے دیکھتا ہو

Marfat.com
Marfat.com

دوزخ یک خروشند نے بخروشد فرشتگان اندر عرش آویزند ہر فرشتہ
گوید یارب ہیچ چیز نمیخواہم مگر خویشتن را و کوہا ہمہ بگذارند از ہول دوزخ
و پیغامبران کہ بر منابر نور برآمدہ ہر یکے برامت خود وعظ میگفتہ باشد از
ہیبت فرو افتد و بانگ نفسی نفسی خیزد از حضرت عزت ندا آمدای دوزخ سخن گوی دوزخ
در سخن آید بگوید لا الہ الا اللہ بعزت و عظمت تو کہ امروز کینہ کشم ازان کسانیکہ
در دنیا روزی تو خوردند و کسی دیگر را پرستیدہ اند پس خنکے باد مران کسانرا
کہ در حصار توحید در آمدند و رستند لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ
نہ ہین غمگین کریگی اُنکو گھبراہٹ بڑے
در شان ایشان ست در مفتاح الجنان آوردہ ہست کعب احبار رضی اللہ عنہ
گفت ہر مومن را از شیطان سہ حصار ہست ذکر خدا و قرارۃ قرآن و مسجد
فصل یازدہم بیان فضل ذکر و سائر اعمال و پاک داشتن ہمت بذکر حق در جمیع احوال
در روضۂ آرند و سہ از معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ منقول ست او گفت ہیچ
عملے برائے نجات بندے آدم از آتش دوزخ بہتر از ذکر نیست۔
قِيلَ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قَالَ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ
کہا گیا اور نہین جہاد بیچ راہ اللہ کے فرمایا اور نہین جہاد بیچ راہ اللہ کے
ذٰلِكَ لِاَنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ۔
یہ بات واسطے اس کے کہ اللہ فرماتا ہے اور البتہ یاد اللہ کی بہت بڑی ہے۔
در نہیں الواعظین آوردہ ہست از رسول علیہ والہ السلام پرسیدند کہ
اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ ذِكْرُ اللّٰهِ
کون سا عملون سے زیادہ افضل ہے ای پیغمبر خدا کے پس فرمایا ذکر اللہ کا۔

Marfat.com
Marfat.com

گفتہ شد در جہاد چہ بگوئی گفت آن ہم برائے اقامت ذکر ست۔
وبؤیدہ ما قال علیہ وآلہ السلام امرت ان اقاتل
اور تائید کرتا ہے اسکی جو فرمایا حضرت نے اوپر اور انکی آل پر سلام حکم کیا گیا میں کہ لڑوں
الناس حتی یقولوا لا الہ الا اللہ الحدیث۔
لوگوں سے یہانتک کہ کہیں لا الہ الا اللہ تا آخر حدیث
وجہاد کہ آنرا در حقیقت جہاد گویند آن ست کہ برائے اقامتِ ذکر حق تعالے
باشد در شرح مشارق از مصابیح نقل کردہ ست۔
عن ابی موسی جاء الرجل الی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ السلام
ابی موسے سے راضی ہوا اللہ آیا ایک شخص طرف پیغمبر کے درود ہو جیو اللہ کا اوپر اور انکی
فقال الرجل یقاتل للمغنم والرجل للذکر والرجل لیستہر
آل پر سلام پس کہا ایکمرد لڑتا ہے واسطے غنیمت کے اور ایکمرد واسطے یاد کرنیکے اور ایکمرد
صیت شجاعتہ بین الناس والرجل یقاتل
ہو آوازہ شجاعت اسکے کا درمیان لوگوں کے اور ایکمرد لڑتا ہے تو کہ دیکھے
مکانہ الی لیری منزلتہ فی الجنۃ الی لیحصل
اسکے تو کہ دیکھے مرتبہ اپنا بہشت میں اوتو کہ حاصل ہو
فمن فی سبیل اللہ۔
پس کون ہے اللہ کے راہ میں۔
یعنی یکے برائے مال وغنیمت قتال میکند و دیگرے برائے اظہار شجاعت و یکے
برائے بہشت پس در راہ خدا کیست
قال من قاتل لیکون کلمۃ اللہ ھی العلیا فذلک فی سبیل اللہ۔

Marfat.com
Marfat.com

فرمایا جو کوئی لڑے تو کہ ہووے بات اللہ کی ہی بلند پس یہ ہے جہاد راہ اللہ کے
وازاں آثار اورد ہست وَالْمُرَادُ بِكَلِمَةِ اللّٰهِ هِيَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اور مراد ساتھ کلمہ خدا کے وہ لا الہ الا اللہ ہے
بِذٰلِكَ وَرَدَ التَّفْسِيْرُ يَعْنِيْ قَاتَلَ لِيَكُوْنَ الشَّهَادَةُ بِالْوَحْدَانِيَّةِ
ساتھ اسکے وارد ہوئی تفسیر یعنی لڑا تو کہ ہو گواہی اوپر وحدانیت کے
عَالِيَةً عَلٰى كُلِّ كَلِمَةٍ تُنَافِيْهَا فَذٰلِكَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَيْ فَذٰلِكَ
بلند اوپر ہر کلمہ کے کہ منافی ہے اسکے پس یہ ہے جہاد راہ اللہ کے ای پس یہ
الَّذِيْ اَرَادَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِقَوْلِهٖ وَجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ
جو ارادہ کیا اسکو اللہ تعالے نے ساتھ قول اپنے کے اور جہاد کرو ساتھ مالوں اپنے کے
وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَيِ الْقَاتِلُ وَالْقِتَالُ۔
اور جانوں اپنے کے ہیچ راہ اللہ کے ای لڑنیوالا اور لڑائی

در روضہ زندوسیہ مسطور ہست در معنے این حدیث
اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَمَنْ قَالَ
حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ لڑوں میں لوگوں سے یہاں تک کہ کہیں لا الہ الا اللہ پس جس نے کہا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَصَمَ مِنِّيْ مَالَهٗ وَنَفْسَهٗ اِلَّا بِحَقِّهٖ وَحِسَابُهٗ عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى
لا الہ الا اللہ بچا جوے سے مال اسکا اور جان مگر بہ حق اسکے کو اور حساب اسکا اللہ تعالے
ابو منصور بتیاع گفت حق تعالے برای ترک ارند کان قول لا الہ الا اللہ را مستحق
بدو عذاب گردانید یکے از ان منقوشست و دوم موجوہ آن سیکے خشم
ست و دیگر ہا ہر چہ پس آن بسیف تیغ رسول است علیہ السلام و دوم عذاب
دوزخ پس تیغ در علامت ستکہ دیدہ میشود نشانہ دوزخ و عذابی است

Marfat.com
Marfat.com

که دیده نمیشود و آدمی را نیز دو چیز است یکے زبان و دوم دل هر زبان
در غلافے ست که دیده میشود و هم الفم و الشفتان و دل در غلافے
ست پوشیده دیده نمیشود پس هر که زبان را بقول لا الٰہ الا اللہ از
غلاف دهن کشید و تبع رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ را پیرخود در نیام کرد
و هر که زبان و دل را بدین قول از غلاف تا دیده برکشید و در هر دو نرخ
برخود بست و مفتاح الجنان از تفسیر مغنے آورده است پیغامبر فرمود صلے
اللہ تعالے علیہ والہ وسلم هر که دلیری ندارد که با دشمن جهاد کند و سخاوت ندارد
که مال نفقه کند پس او ذکر خدا تعالے بسیار گوید و در انیس الواعظین آورده است
که رسول علیہ والہ السلام را پرسیدند که نماز بهتر یا ذکر فرمود نماز خود تمامی
ذکر است و برای ذکر است قال اللہ تعالیٰ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ
فرمود اللہ تعالے قائم کن نماز را واسطے ذکر من
اے لِتَذْكُرَنِيْ فِيْهَا لِاشْتِمَالِ الصَّلٰوةِ عَلَى الْاَذْكَارِ
یعنے تو یاد کنے مرا در آن واسطے مشتمل شدن نماز بر ذکرها
اَوْلِاَنْ اَذْكُرَ بِالْمَدْحِ وَالثَّنَاءِ اَوْ لِذِكْرِيْ خَالِصَةً لَا يَشُوْبُهَا
یا واسطے آنکه ذکر کنیا جاوے بمدح و ثنا یا واسطے ذکر من که نه آمیخته باشد
بِذِكْرِ غَيْرِيْ اَوْ لِيَكُوْنَ لِيْ ذَاكِرًا خَيْرًا مِّنْكَ
بذکر غیر من یا واسطے آنکه باشد مرا ذاکر بهتر از تو
آنکه میاد ذکر من غیر من یا واسطے آنکه باشد مرا ذکر کننده بهتر از تو
و نماز بتحقیق برائے ذکر است و عین ذکر است تا اگر [illegible] بر زبان آرد
آنچه موافق ذکر است چنانچه سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
پاک است اللہ و تعریف اللہ را است

Marfat.com
Marfat.com

وماننداں نمازش فاسد نشود و در روضہ زندوسیہ مسطور ست

وَلَوْ غَلِطَ الْاِمَامُ فَقَامَ فِیْمَا یَقْعُدُ اَوْ قَعَدَ فِیْمَا یَقُوْمُ فَقَالَ

اور اگر غلط کیا امام نے پس اُٹھا بیچ اُس چیز کے کہ بیٹھنا ہے یا بیٹھا بیچ اُسکے کہ قیام کیا ہے

الْمُقْتَدِیْ سُبْحَانَ اللّٰہِ لَمْ تَفْسُدْ صَلٰوتُہٗ کَمَا جَاءَ

پس کہا مقتدی نے پاک ہے اللہ نہیں فاسد ہوتی ہے نماز اُسکی جیسا کہ آیا ہے

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ عَلَیْہِ وَآلِہِ السَّلَامُ اَنَّہٗ قَالَ التَّسْبِیْحُ لِلرِّجَالِ

حدیث رسول اللہ سے صلعم اور اُنکی آل پر سلام یہ کہ اوس نے فرمایا تسبیح مردوں کے واسطے

وَالتَّصْفِیْقُ لِلنِّسَاءِ نیز مسطور ست لَوْ قَرَأَ الْاِمَامُ اٰیَۃَ فِیْھَا ذِکْرُ

اور تصفیق عورتوں کے واسطے نیز مسطور ہے اگر پڑھا امام نے آیت کو کہ بیچ اُسکے ذکر ہو

الْجَنَّۃِ فَقَالَ الْمُقْتَدِیْ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ اَوْ قَرَأَ اٰیَۃً فِیْھَا

بہشت کا پس کہا مقتدی نے یا اللہ رزق دے مجھکو یا پڑھا آیت کو کہ اُسمیں

ذِکْرُ النَّارِ وَقَالَ الْمُقْتَدِیْ اَللّٰھُمَّ نَجِّنِیْ لَا تَفْسُدُ صَلٰوتُہٗ

ذکر ہے آگ کا اور کہا مقتدی نے یا اللہ نجات دے مجھکو نہیں فاسد ہوتی ہے

وَلَوْ قَرَأَ الْاِمَامُ اِنَّمَا الْمُشْرِکُوْنَ نَجَسٌ فَقَالَ الْمُقْتَدِیْ

نماز اُسکی اور اگر پڑھے امام یہ آیت سوائے اسکے نہیں کہ مشرک پلید ہیں پس کہا مقتدی نے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ لَمْ تَفْسُدْ صَلٰوتُہٗ لِاَنَّ قَوْلَہٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

الحمد للہ نہیں فاسد ہوجاتی ہے نماز اُسکی واسطے اسکے کہ قول اُسکا

مَوْجُوْدٌ فِی الصَّلٰوۃِ۔

الحمد للہ موجود ہے بیچ نماز کے

و نیز بسیار شنیدہ از رسول علیہ والسلام از روئے کہ ذکر افضل ست یا

ره فرمود علیه والہ السلام کہ روزہ خالی کردن دروست برائے قرار ذکر
شرح مشارق آورده الغرض من الصوم کسر النفس
مطلب روزہ رکھنے سے توڑنا ہے نفس کا
ترک الطعام والغرض من کسر النفس ترک المناهی
کھانا چھوڑنے کہا نیکے اور مدعا توڑنے نفس کے سے چھوڑنا گناہوں کا ہے
ترک الطعام الذی هو مباح وهذا صوم الخصوص و
چھوڑنا کہا نیکا ایسا کھانا کہ وہ مباح ہی اور یہ روزہ ہے خاص لوگوں کا اور
هو کف السمع والبصر واللسان وسائر الجوارح عن الآثام
وہ بند کرنا شنوائی اور بینائی کا اور زبان کا اور سب اعضا کا گناہوں سے
واما صوم خصوص الخصوص وهو کف القلب
اور مگر روزہ خاص الخاص کا اور وہ بند کرنا دل کا اس
عما سوی الله تعالی بالکلیة بزرگے را پرسیدند روزہ مید
ارے
یعنی ہے کہ سوائے اللہ تعالے کے ہے۔
ت آرے انا صائم بذکره فاذا ذکرت غیره افطرت۔
ین روزہ دار ہوں ساتھ یاد اسکے کے پس جب یاد کیا میں نے غیر اسکے کو روزہ توڑا میں نے
پرسیده شد رسول علیه والہ السلام از حج کہ ذکر فاضلتر ست یا حج فر
مود همه ذکر ست یعنی طواف کردن خانہ کعبہ برائے یاد اوردن حق تعالی
بزرگ داشتن آواز بهر آنکه خانہ پروردگار عظیم ست ومعنی کلمہ لا الہ الا اللہ
حقیقت کہ غیر حق را در دل قدرے و شرفے و عظمتے نبود چنانکہ در
مسطور ست کہ ابو حفص حداد و طواف کعبہ بود بنشست شاگرد او ابو

Marfat.com
Marfat.com

عثمان گفت جاے نشستن نیست کہ در طواف نشستن از ادب نبود و گفت
من جوان نیستم و قوۃ ندارم و دیگر آنکہ
اَکْتَرَی الْبَیْتَ فَلَا بُدَّ لَکَ مِنْ مَعْرِفَۃِ حُرْمَتِہٖ وَالطَّوَافِ
تو دیکھتا ہے خانہ کعبہ کو پس ضرور ہے تجھ کو پہچاننا حرمت اسکے کا اور پھرنا گرد
حَوْلَہٗ وَاَنَا اَرٰی رَبَّ الْبَیْتِ فَالْبَیْتُ یَطُوْفُ حَوْلِیْ مَنْ
اُسکے اور میں دیکھتا ہوں پروردگار خانہ کعبہ کو پس خانہ کعبہ پھرتا ہے گرد میرے کو
الْبَیْتُ یَحْتَاجُ اِلَی الطَّوَافِ حَوْلَ الْبَیْتِ مَنْ رَاٰی رَبَّ
دیکھتا ہے خانہ کعبہ کو محتاج ہوتا ہے طرف طواف کے گرد خانہ کے جو کوئی دیکھتا ہے پروردگار
الْبَیْتِ فَالْبَیْتُ یَطُوْفُ حَوْلَہٗ۔
گھر کے کو پس گھر پھرتا ہے طرف اُس کے۔
و نیز ذکر از زکوٰۃ افضلست کہ بہترین زکوٰۃ زکوٰۃ تن و زکوٰۃ تن بقبول لا الہ الا اللہ
ست قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اَدُّوْا زَکٰوۃَ
فرمایا پیغمبر خدا کے نے درود اللہ کا ہو جیسا و پر اُنکے اور سلام ادا کردن زکوٰۃ
اَبْدَانِکُمْ وَاَنْ زَکٰوۃُ اَبْدَانِکُمْ یَقُوْلُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔
بدنوں اپنی کے اور تحقیق زکوٰۃ بدنوں تمہارے کی البتہ کہنا کلمہ لا الہ الا اللہ کے
یعنی چنانکہ مال مرکے از اداے زکوٰۃ پاک میشود ہمچنین دل و تن آدمی بگفتن کلمہ
توحید پاک و پاکیزہ میگردد و چنانچہ مال مرکے را در استعمال ہیچ شبہہ نبود
چنین اہل لا الہ الا اللہ را بہ بہشت در آمدن ہیچ مانع نبود چنانکہ گفت ؎

پاک شو تا از اہل دین گردی	آنچنان باش تا چنین گردی

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اَلْحَسَبُوْنَ اَنَّ الْجَنَّۃَ مَرْبَعٌ

Marfat.com
Marfat.com

فرمایا پیغمبر نے درود ہو جیوانند کا اوپر انکے اور انکی آل کے آیا گمان کرتے ہو یہ کہ بہشت جائے نشست
للمتکبرین فوالله لن تدخلوها الا ان تکونوا کالبرذة التی
متکبروں کے پس قسم اللہ کی ہرگز نہ داخل ہوگی اسمیں مگر یہ کہ ہو تم مانند اونٹنی کے جو گرتی
تقع من السماء قال الله تعالی ومن تزکی فانما یتزکی لنفسه
ہے اسمیں آسمان سے فرمایا اللہ تعالے نے اور جو کوئی ستھرائی کرتا ہے پس سوا اسکی نہیں کہ ستھرائی کرتا ہے واسطے ذات
وصل پاکیزگی آن ست کہ دل را بمحبت غیر نہ دہد و بار اغیار بر پشت نہند و درون خود
پر از زحمت ماسوی اللہ خالی دارد و دون او را در درون دل رفتن نگزارد
قال علیه وآله السلام قلب المؤمن حرم الله وحرام علی حرم الله
فرمایا اوپر انکے اور آلکے سلام دل مومن کا چار دیواری اللہ ہے اور حرام ہے
ان یبنی فیه غیر الله تعالے ۔
اوپر چار دیواری اللہ کے یہ کہ داخل کرے اسمیں غیر اللہ تعالے کا
اینحدیث در انیس الواعظین مسطور ست و نیز مسطور ست کہ صاحب شرع سخن بہ
گزاف و بیفائدہ نگوید پس مقصود صاحب شرع ازین اخبار این ست کہ دل شاغل
بغیر حق تعالے بر انشاید رحمت بر جان شیخ سعدی باد کہ گفت فرد

از دل برون کنم غم دنیا و آخرت	یا خانہ جاے رخت بود یا محال دوست

شنیدہ و صد زند و سیبہ مسطور ست کہ در بنی اسرائیل مردے بود بہتنا نام و در ان
ایام چنان بود کہ ہر کہ سیصد سال مر حضرت ذو الجلال را عبادت میکرد
بے وحی نازل میشد اینمرد از مقام خود بیرون رفتہ و در گوشہ نماے بعبادت
مشغول شد و از خدمت خبر نداشت و ہر روز ہوا آمدہ بہ بینتا آنرا مجبور کرد و در عبادت
روز گار ز ہر چون سیصد سال تمام شد وحی نیامد بینتا غمگین شد

قصهٔ حال و شکایت پیش پیغامبر عهد خویش برد حقتعالے بران پیغا
وحی فرستاد الی لا أوحی إلی رجل إطمأن قلبه بشیئ من ال

تحقیق مین نہین وحی بہیجتا طرف ایک مرد کے کہ چین پکڑا ہے اسکے دل نے ساتھ ایک چیز

یعنی بدرستیکہ من وحی نفرستم بسوی کسے کہ دل او آرمیدہ بود بچیزے ا
دنیا آن مرد گفت الہی بکدام شغل دل من آویختہ بود فرمان شد بدان س
دلت برقرار بود کہ باز میدارد یملیخا آن درخت را از بیخ برکند و گفت

اللّٰھم لا تنزعنی حتی أموت فانی خائف أن یطمئن قلبی

ایخداوند مرا زنده دار مجکو یہانتک کہ مرون مین پس تحقیق مین ڈرتا ہون اس سے کہ چین پکڑے دل میرا

إلی شئی دونک ۔ فرد

طرف ایک چیز کے سوائے تیرے ۔

خواہم کہ ہیچ صحبت اغیار بر نخیزد		در باغ دل ز ہا نکنم مرغ بیدل

این بگفت و در عبادت شد پس ہر شبانگاہے مر او را ایمان انار از بالاے
کوہ فرود آمدے یملیخا روزہ خود بدان انار گشادے چون سہ روز بر آمد گشادہ
بروے وحی فرستاد یا عابد وزنت ثلثة أیام بثلثمائة سنة

اے عابد وزن کیے گیے تین دن ساتھ تین سو برس کے

فکانت ہذہ ثلثة أیام أحرج من ثلثمائة سنة فأوحیت الیک

پس ہوے یہ تین دن غالب تین سو برس سے پس ہی کی تیرے طرف تیرے
یعنی چون بوزن این سہ روز تو از ان سیصد سال گران آمد پس وحی فرستادہ
بر تو پس اینجا باید دانست کہ تا دل را انس بذکر پدید نیاید شان انس
بمذکور نگردد و علامت انس گرفتن بذکر صحت یقین ست بر مذکور ۔

Marfat.com
Marfat.com

ے آرند کہ خواجہ ابراہیم ادہم و خواجہ سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالے علیہما
در سفر مکہ مصاحب بودند پیش از وقت افطار چیزے بدیشان رسیدہ۔
خواجہ ابراہیم آنرا تصدق کردہ خواجہ سفیان گفت یا ابا اسحق۔

اِنَّكَ تَحْتَاجُ اِلٰى قَلِيْلٍ مِّنَ الْعِلْمِ

تحقیق تو محتاج ہے طرف تھوڑے علم کے

پس چون وقت افطار شد باز چیزے رسیدہ خواجہ ابراہیم مر خواجہ سفیان
را گفت اِنَّكَ تَحْتَاجُ اِلٰى قَلِيْلٍ مِّنَ الْيَقِيْنِ۔

تحقیق تو محتاج ہے طرف تھوڑے یقین کے

در عوارف مسطور ہست قَالَ الْجُنَيْدُ وَقَدْ سُئِلَ عَنِ التَّصَوُّفِ
فرمایا جنید نے اور تحقیق پوچھے گئے تصوف سے

فَقَالَ اَنْ تَكُوْنَ مَعَ اللّٰهِ بِلَا عَلَاقَةٍ وَسُئِلَ الشِّبْلِيُّ رَحِمَهُ
پس فرمایا یہ کہ ہوے تو ساتھ اللہ کے بے علاقہ اور پوچھا گیا شبلی رحم کرے

اللّٰهُ تَعَالٰى عَنِ الْفَقْرِ فَقَالَ اَنْ لَّا تَسْتَغْنِيَ بِشَيْءٍ دُوْنَ الْحَقِّ
اللہ تعالے فقر سے پس فرمایا یہ کہ نہ بے پروا ہو ساتھ ایک چیز کے سوائے حق کے

در خبر ہست کہ مردے بر رسول صلے اللہ تعالے علیہ والہ وسلم آمد و پرسید۔

مَنْ اَزْهَدُ النَّاسِ فَقَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ اَزْهَدُ النَّاسِ
کون ہے بے رغبت تر لوگوں سے پس فرمایا حضرت نے بے رغبت تر لوگوں سے

مَنْ لَمْ يَنْسَ الْقَبْرَ وَالْبِلٰى وَتَرَكَ فَضْلَ زِيْنَةِ الدُّنْيَا وَاٰثَرَ
وہ ہے جو نہ بھولے قبر کو اور گل جانیکو اور چھوڑے زیادتی زینت دنیا کی اور اختیار کیا

Marfat.com
Marfat.com

مَا يَبْقَى عَلَى مَا يَفْنَى وَلَمْ يَعُدَّ عَدًّا مِنْ أَيَّامِهِ وَعَدَّ نَفْسَهُ

اُس چیز کو جو باقی ہی اوپر اُس چیز کے کہ فانی ہی اور نہ گنے کل کو دنوں اپنی سے اور گنے اپنے تئین

مِنْ أَهْلِ الْقُبُورِ وَرَعَوَارِفَ مَسْطُورَةٌ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ

رہنے والوں قبروں کے سے فرمایا پیغمبر نے خدا کے اوپر اُنکے

آلِهِ السَّلَامُ إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ قَدْ أُوتِيَ زُهْدًا فِي الدُّنْيَا وَقِلَّةً

اور آل اُنکے کے سلام جب دیکھو تم ایکمرد کو تحقیق دیا گیا ہے بے رغبتی ہیچ دنیا کی اور کم

مَنْطِقٍ فَاقْتَرِبُوا مِنْهُ فَإِنَّهُ يُلَقَّى الْحِكْمَةَ وَنِيز مَسْطُورَةٌ۔

گویائی پس نزدیک ہو اُس سے پس تحقیق وہ ڈالا جاتا ہے حکمت

سُئِلَ الشِّبْلِيُّ عَنِ الزُّهْدِ فَقَالَ الزُّهْدُ غَفْلَةٌ لِأَنَّ الدُّنْيَا

پوچھے گئے شبلی معنے زہد کے سی پس کہا زہد غفلت ہے اسواسطے کہ دنیا

لَا شَيْءَ وَالزُّهْدُ فِي لَا شَيْءٍ غَفْلَةٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَمَّا رَأَوْا

ناچیز ہے اور بے رغبتی ہیچ ناچیز کے غفلت ہی اور کہا بعضے اُنکے نے جب دیکھا

حَقَارَةَ الدُّنْيَا زَهَدُوا وَفِي زُهْدِهِمْ فِي الدُّنْيَا لَهْوًا عِنْدَهُمْ فِي زُهْدِهِمْ قَالَ عَلَيْهِ

حقارت دنیا کو بے رغبتی کی اُنہوں نے ہیچ زہد اُنکی ہیچ دنیا کے واسطے خواہشوں اُنکی کے نزدیک اُنکے ہیچ زہد اُنکے کے فرمایا حضرت نے اُنپر اور

السَّلَامُ مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا كَمَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ

اُنکی آل پر سلام نہیں دنیا ہیچ آخرت کے مگر جیسا کرتا ہے ایک تمہارا اُنگلی شہادت

إِصْبَعَهُ السَّبَّابَةَ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَ تَرْجِعُ وَمِشَارِقَ مَسْطُورَةٌ

کو ہیچ دریا کے پس چاہیے کہ دیکھے کہ کسقدر قطرہ پانیکے پھرتا ہے دریا سے

مَعْنَاهُ لَيْسَتِ الدُّنْيَا الْفَانِيَةُ فِي مُقَابَلَةِ الْآخِرَةِ الْبَاقِيَةِ

معنی اسکے نہیں ہے دنیا فنا ہونیوالی ہیچ مقابلہ آخرت کے کہ باقی ہے

Marfat.com
Marfat.com

اِلَّا كَقَطْرَةٍ مِنَ الْمَاءِ فِي مُقَابَلَةِ الْبَحْرِ قَالَ الْبَعْضُ الْكَرِيمُ
مگر مانند ایک قطرہ کے پانی کے بیچ مقابلہ دریا کے کہا بعض کریم نے
الدُّنْيَا خَسِيسَةٌ فَأَخَسُّ مِنَ الْخَسِيسِ مَنْ رَضِيَ بِالْخَسِيسِ بَدَلًا
دنیا خسیس ہے پس خسیس تر خسیس سے ہے جو راضی ہو خسیس سے عوض
عَنِ النَّفِيسِ وَفِي الْمَصَابِيحِ قَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ وَاللّٰهِ مَا الدُّنْيَا
پاکیزہ سے اور بیچ کتاب مصابیح کے فرمایا آپنے اور انکے آل پر سلام اللہ کی نہیں دنیا
فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مِثْلُ مَا يَجْعَلُ إِصْبَعَهُ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَ
بیچ آخرت کے مگر مانند اسکے کہ کرے انگلی اپنی بیچ دریا کے پس چاہیے
يَرْجِعُ يَعْنِي نِسْبَةَ نِعَمِ الدُّنْيَا أَوْ زَمَانِهَا فِي جَنْبِ نِعَمِ
کہ دیکھے ساتھ کس چیز کے پھرتی ہے یعنی نسبت نعمتوں دنیا کے یا زمانہ اسکے کے بیچ مقابلہ نعمت اور
الْآخِرَةِ أَوْ زَمَانِهَا لَيْسَ إِلَّا مِثْلَ نِسْبَةِ الْمَاءِ الَّذِي
کے یا زمانہ اسکے کے نہیں مگر مانند نسبت پانی کے
يَلْتَصِقُ بِأُصْبُعِ أَحَدِكُمْ إِذَا غَمَسَهَا فِي الْبَحْرِ
جو لپٹتا ہے ساتھ انگلی ایک تمہارے کے جب غوطہ دیتا ہے اسکو بیچ دریا کے
ونیز در عوارف مسطور ست وَعِنْدِي أَنَّ الزُّهْدَ فِي الدُّنْيَا غَيْرُ
اور میرے نزدیک یہ کہ زہد بیچ دنیا کے سوائے
هٰذَا فَإِنَّمَا الزُّهْدُ فِي الزُّهْدِ بِالْخُرُوجِ مِنَ الِاخْتِيَارِ
اسکے ہے پس سوا اسکے نہیں کہ زہد بیچ زہد کے ساتھ نکلنے کے ہے اختیار سے
فِي الزُّهْدِ لِأَنَّ الزَّاهِدَ اخْتَارَ الزُّهْدَ وَأَرَادَهُ وَأَرَادَ بِهِ
بیچ زہد کے واسطے اسکے زاہد نے اختیار کیا زہد کو اور ارادہ کیا اسکو اور ارادہ کیا

Marfat.com
Marfat.com

يُسْتَنَدُ اِلٰى عِلْمِهٖ وَعَمَلِهٖ قَاصِرًا فَاِذَا اُقِيْمَ فِىْ مَقَامٍ

اسناد کیا جاتا طرف علم اسکے کے اور عمل اسکا کوتاہ ہی پس جب قائم کیا گیا شیخ

تَرْكِ الْاِرَادَةِ وَالتَّسْلِيْمِ مِنْ اِخْتِيَارِهٖ كَاشَفَهُ

مقام چھوڑنے ارادہ کے اور کلیتہ اختیار اپنی سے مکشوف کرتا ہی اسکو

اللّٰهُ تَعَالٰى بِمُرَادِهٖ فَيَتْرُكُ الدُّنْيَا بِمُرَادِ النَّفْسِ

اللہ تعالے مراد اپنی کے ساتھ پس چھوڑتا ہے دنیا ساتھ مراد نفس کے

فَيَكُوْنُ زُهْدُهٗ لِلّٰهِ تَعَالٰى حِيْنَئِذٍ۔

پس ہوتا ہے زہد اسکا واسطے اللہ تعالے کے اسوقت۔

اما اصل منشا زہد علو ہمت ست وکمال بصارت بچشم توفیق وارادت کہ حق تعالے

ایشانرا بخشیدہ ست ہمیشہ اہل سعادت مرد نیارا خسیس بینند وبر آخرت نفیس نگریند

وہر کہ از آخرت بدنیا راضی شود ہرآینہ منبز واہل ہمت ایشان خسیس من کل خسیس باشد

چنانکہ آن مست لقای رب غفور وآن گروہ از غیر حق عبور گزیدہ غربت را بر سرور

یعنی قطب الاقطاب شیخ نور قدس سرہ در رسالہ خود انیس الغربا آوردہ ست حکایت

کہ در سیے در محلہ عطاران گزشت بوی خوش در شامش رسیدہ بیضبط شد بفیاد ہر

کہ از عطر یات بردہ میرند بہوش تر میشد حکیمے قدری گوہ نزدیک بینی او داشت

در زمان بہوش آمد ونیز آوردہ ست کہ دیوانہ ہموارہ در بیمارستان مجنون بود چون در شہر

رسید بینی گرفتہ ہمہ ماندی پرسیدند چرا بینی میگیری گفت از گندگی دنیا واین چند گ

بوے دنیا پیش صفت مشام از او آن غربت آشام طاہر ست

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝

تحقیق اللہ چاہتا ہو توبہ کرنیوالوں کو اور چاہتا ہے ستھرائی کرنیوالوں کو۔

Marfat.com
Marfat.com

درشان ایشان ست واگرنه مشتے کلاب را بوے آن خوش تر از گلاب آید و
حقیقت کار عالم در چشم ظاہر بینان از انچه ہست بر عکس نماید دانشمندے
را بادشاہے پرسید کہ الدنیا جیفۃ و مرجیفہ را بوے گندہ باشد و بوے دنیا
و کجاست گفت آرے دنیا را نیز بوے ہست اما مارکان دانند نه آنانکه در کار طلب
این استخوان مردار باسگان ہم خوانند و در مکتوب شیخ شرف الدین رحمۃ اللہ علیہ آمده است
کہ کلمہ لا الہ الا اللہ نفی و اثبات ست پس از نفی نفی دنیا مراد ست و از اثبات
اثبات حق سبحانہ و تعالیٰ و ترک دنیا علامت معرفت ست پس اورع بدان حال
و افعال کلمہ توحید گفتن ست پس چنین کس را کہ ذاکر بحال باشد حاجت بذکر
زبان نباشد و در انیس الواعظین مسطور ست مہتر عیسے صلوۃ اللہ بر سر مردے
رسیده او را ہم چون غافلان خفته دیده گفت بزنهار خدا را یاد کن گفت از من
چه میخواہی کہ من دنیا را با اہل دنیا گزاشته ام گفت پس بخسپ خوش

این رباعے در ملفوظ آمده ست رباعے

آنانکه در ہوائے تو شب زنده اند	از جمله بریده و تنها نشسته اند
خود را فدائے نام تو ایشان ہمه کرده اند	گاہے فتاده گه بسر و پا نشسته اند

در عوارف مسطور ست در معنی آیت۔

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا وَكَانُوا

اور کیا ہم نے ان میں پیشوا کہ راہ دکھاتے تھے ہمارے حکم سے جب صبر کیا انہوں نے کہ صبر کیا

بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ صَبَرُوا عَنِ الدُّنْيَا و در شرح مشارق مسطور ست قَالَ الْأَصْبَهَانِيُّ

کہا لوگوں نے اصبہانی نے

صبر کیا انہوں نے دنیا سے

الصَّبْرُ عِبَارَةٌ عَنْ ثَبَاتِ بَاعِثِ الدِّينِ يُقَاوِمُ بَاعِثَ الْهَوَى

Marfat.com
Marfat.com

صبر عبارت ہے ثابت رہنا باعث دین سے مقابلہ میں باعث خواہش کے
و در عوارف مسطور ست وَجَاءَ فِي الْأَثَرِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ يَكُفُّ عَنِ
اور آیا ہے بیچ اخبار کے
الْعِبَادِ سَخَطَ اللّٰهِ مَا لَمْ يُبَالُوا مَا نَقَصَ مِنْ دُنْيَاهُمْ فَإِذَا فَعَلُوا
دور کرتا ہے بندوں سے ناخوشی اللہ کی جبکہ کہ نہ پروا کریں اس چیز کو کہ ناقص ہے دنیا انکی سے پس جب کیا انہوں نے
ذٰلِكَ وَقَالُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى كَذَبْتُمْ لَسْتُمْ بِهَا صَادِقِينَ
یہ اور کہا انہوں نے فرمایا اللہ تعالے نے جھوٹ بولا تمنے نہیں تم سچے
پس مرصادی کہ باطن از حب سوی اللہ تعالے پاک ست و پاکی بخشش بر افلاک از قید
رنج و راحت خانیہ او کجا در بند فزون و کاست در آید کہ ظاہر و باطن او را نور کلمہ
لا الہ الا اللہ آراید **نقل** بزرگے را می آرند کہ نعمت دنیا بیکبار ان او ثبت روزی خازن
بیامد و گفت فلان چیزے کہ بقیمت چندین ہزار تنکہ بود گم شد آن بزرگ بر قضا
و دور کرد شکرانہ ادا کرد و بعد از مدتے باز خازن خبر آورد و آن متاع کہ در فلان
تاریخ رفتہ بود باز یافتند آن بزرگ چنانچہ در گم شدن شکر کردہ بود ہمچنان شکر ادا کرد
پرسیدند کہ معنی این دو شکر چہ باشد فرمود کہ بر سلامتی باطن و آزادی از بند غم
و شادی کہ بہیچ وجہ باطن متغیر نشد و سلامت ماند۔
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ
فرمایا اللہ تعالے نے تو کہ نہ غم کھاؤ اوپر اس چیز کے کہ فوت ہوئی تم سے اور نہ خوش ہو باسانہ اس چیز کے کہ دیا تمکو

ناکسان را لطف خود کس کرد	شکر و صبر زبندگان بس کرد

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا۔
فرمایا اللہ تعالے نے اور جنہوں نے جہاد کیا ہماری راہ میں البتہ دکھائینگے ہم انکو راہیں اپنے

Marfat.com
Marfat.com

در خیر المجالس آوردہ است کہ حاصل از مجاہدہ آن ست کہ

صَرْفُ الْقَلْبِ عَنِ الْتِفَاتِ اِلٰی غَیْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی ای اِسْتِغْرَاقٌ

پھیرنا دل کا التفات سے طرف غیر خدا کے ای مستغرق ہونا بیچ بندگی اللہ تعالے

فِی طَاعَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی واین نوع سر نفی واثبات ست صَرْفُ الْقَلْبِ مِنْ غَیْرِ اللّٰہِ

ے پھیرنا دل کا سوای اللہ کے سے

ی ست وَالْاِسْتِغْرَاقُ فِی طَاعَۃِ اللّٰہِ اثبات ست ودر عوارف مسطور ست

اور ڈوبنا بیچ بندگی اللہ کے

یَسْتَقِیْمُ التَّوْبَۃُ اِلَّا بِصِدْقِ الْمُجَاھَدَۃِ وَلَا یَصْدُقُ الْعَبْدُ فِی

نہیں مضبوط ہوتا توبہ مگر ساتھ سچی کوشش کے اور نہیں سچا جانا جاتا ہی بندہ بیچ

مُجَاھَدَۃِ اِلَّا بِوُجُوْدِ الصَّبْرِ وَ فِی فُضَیْلَۃَ بْنَ عُبَیْدِ اللّٰہِ رضی

مجاہدہ کے مگر ساتھ ہونے صبر کے روایت کیا فضیلہ بیٹے عبید اللہ نے راضی ہوا

عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ یَقُوْلُ لِلْمُجَاھِدِ

اس سے کہا سنا میں نے پیغمبر سے درود اللہ کا اوپر اور اس کی آل پر فرماتا ہے تحقیق

فِی جَاھَدَ نَفْسَہٗ وَلَا یَتِمُّ لَہٗ ذٰلِکَ اِلَّا بِالصَّبْرِ۔

لڑنیوالا وہ جسنے جہاد کیا نفس اپنے سے اور نہیں تمام ہوتا ہی واسطے اس کے مگر ساتھ صبر کے

ر مسطور ست کہ فاضلترین صبر آن ست کہ صبر علی اللہ باشد وصبر علے اللہ آن ست

قصد وارادت خود بر حق تعالے استوار دارد وبصدق مراقبہ دل وروان

از غیر سبحانہ وبران درستی نماید تا حق تعالے از غیر خفتعالے بیرآید یعنی بسبب

بحق پسندگی کند از ماسوی اللہ وہیچ نماید قال عیسیٰ علیہ السلام

اَلْجُوْعُ وَشِعَارِیْ الْخَوْفُ وَلِبَاسِیْ الصُّوْفُ وَسِرَاجِیْ الْقَمَرُ

Marfat.com
Marfat.com

سالن میرا بھوک ہی اور شعار میرا خوف ہی اور لباس میرا صوف ہی اور چراغ میرا ماہتاب ہی۔
وَدَابَّتِی رِجْلَایَ وَطَعَامِی وَفَاکِهَتِی مَا اَنْبَتَ الْاَرْضُ وَلَیْسَ
اور گھوڑا میرا دو پاؤں ہیں اور کھانا میرا اور میوہ میرا جو اگائے زمین اور نہیں
لِی شَیْءٌ وَلَیْسَ عَلَی الْاَرْضِ اَعْنَی مِنِّی۔
واسطے میرے کوئی چیز اور نہیں اوپر زمین کے غنی تر مجھ سے
وحقیقت فقر آن ست کہ ہیچ غیر حق سبحانہ و تعالے ست سیر نشود **بفضل** ست
کہ وحی کرد حقتعالے بر موسی علیہ السلام
یَا مُوسَی اِذَا رَاَیْتَ الْغِنَا مُقْبِلًا فَقُلْ ذَنْبٌ عُجِّلَتْ عُقُوبَتُهُ
اے موسے جب دیکھے تو دولتمندی کو سامنے پس کہہ گناہ ہی کہ جلدی کی عذاب اسکے نے
وَاِذَا رَاَیْتَ الْفَقْرَ مُقْبِلًا فَقُلْ مَرْحَبًا بِشِعَارِ الصَّالِحِینَ
اور جب دیکھے تو فقر کو سامنے پس کہہ شاباش سانہ طور نیک لوگوں کے۔
وشایان اینمعنی خبر آنکس نبود کہ دل او چون دل پیغامبران باشد بخدا از غیر خدا
اکتفا کردہ باشد واز ہر چہ غیر حق سبحانہ تعالے بر وعرض کنند در نظر نیارد و

بہر از سفرت فریاد برارد و بجوید	من چہ خواہم کرد پیدا و نہان
بے تو ای جان جہان جان جہان	از آنکہ من لک للولی فلما لک

مملکت دارد در شرح مشارق آورد ہست محسن واسطی اسکو صاحب ہو پس اسکا نام عالم ہے
وَقَدْ اَحْسَنَ مَنْ قَالَ لَا وَحْشَةَ مَعَ اللّٰهِ تَعَالَی وَلَا رَاحَةَ مَعَ غَیْرِ اللّٰهِ
اور تحقیق کیا اچھا کہا جسنے کہا نہیں وحشت ساتھ اللہ تعالے کے اور نہیں راحت ساتھ غیر اللہ کے
وآنکہ گفتہ اند اَلصُّوفِیُّ غَنِیٌّ مِنَ اللّٰهِ ان معنی وارد کہ چون وی ہیچ حاجت نما
کہ از خدا یتعالی بجا ہد ہر اینہ او بدین معنی غنی باشد در خیر المجالس آمدہ ہست کہ

Marfat.com
Marfat.com

غنا را چہارم مرتبہ ست اوّل آنست کہ چون حاجت افتد از خدا بخواہد دوم آنکہ
از خدا نخواہد مگر خدا را سوم تفویض حاجت خود بر خدا تعالے کند باخواستہ و نا
خواستہ او را کارے بنا شد چہارم آنکہ از خدا تعالے خدا را نیز نخواہد و این مقام اعلاست
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ حَاكِيًا عَنِ اللّٰهِ اِذَا شَغَلَ عَبْدِيْ طَاعَتِيْ
فرمایا پیغمبر نے درود اللہ کا اپنے اور انکی آل پر حکایت کرتے والی اللہ سے جب مشغول ہوتا ہے بندہ
عَنِ الدُّعَاءِ اَعْطَيْتُهٗ خَيْرَ مَا اُعْطِي السَّائِلِيْنَ ۔
میری طاعت میں دعا سے دیتا ہوں اسکو بہتر جو دیتا ہوں مانگنے والوں کو

پس ہر کہ بعبادت نفی و اثبات مشغول شد از دو جہان بیغم گشت و بعبادت دیگرے را
حاجت نماند در روضہ زندوسینہ مسطور ست روایت کرد عبداللہ عمر رضی اللہ عنہ
کہ روزے پیش رسول علیہ والہ السلام نشستہ بودم کہ مردے بیامد آب وضو از اعضاے
او میچکید چون نظر مبارک رسول علیہ والہ السلام بران مرد افتاد فرمود
مَنْ اَرَادَ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى اَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى هٰذَا الرَّجُلِ
جوارد کہ بیند کہ بیند طرف اہل جنت کے پس چاہیے کہ بیند اس مرد کو

ہمچنین دوم روز چون آن مرد بیامد رسول علیہ والہ السلام ہمین سخن فرمود آن
مرد نماز سبک ادا کرد و روان شد عبداللہ عمر رضی اللہ عنہ گفت من نیز در عقب او
روان شدم مرد در خانہ در آمدہ بود کہ من نیز در رسیدم در بکوفتم مرد بیرون آمد و گفت
یا ابن اخی ما ترا چیزے گفتم میخواہم کہ چند روز در صحبت تو باشم و فائدہ گیرم پس [illegible]
دادہ در ون خانہ در آمدم چون شب شد گمان بردم کہ مرد [illegible] خواہد داشت
و در نماز خواہد گزرانید آن مرد فرض ادا کردہ و در خواب شد تا سحر در خواب بود
سہ روز در صحبت او بودم ہمین معاینہ کردم چہارم روز [illegible] کہ از شما عبادتے

Marfat.com
Marfat.com

زائدہ و کوشش در طاعت ظاہری نمے بینم و رسول علیہ السلام ترا بہ بہشت
گواہی دادہ و او بہ زہ و گزاف گواہی نمید ہد پس چیست حال تو گفت۔
یا ابن اخی لا اعرف لنفسی طاعۃ و عملا یدخلنی اللہ بہ
اے بیٹے بھائی میرے نہیں پہچانتا میں اپنے واسطے کوئی طاعت اور عمل کہ داخل کرے مجکو اللہ
الجنۃ غیر شہادتین التمسک و علی کلمۃ الحق لا الہ الا اللہ محمد
ساتھ اسکے بہشت میں سوائے دو چیزوں کے چنگل مارنا اوپر کلمہ حق لا الہ الا اللہ محمد
رسول اللہ و الثانی ان احب للناس ما احب لنفسی و اکرہ
رسول اللہ کے اور دوسرا یہ کہ دوست رکھوں واسطے لوگوں کے جو دوست رکھوں واسطے
للناس ما اکرہ لنفسی۔
اپنے اور مکروہ رکھوں میں واسطے لوگوں کے جو مکروہ رکھوں واسطے اپنے۔

فصل دوازدہم در بیان استقامت و ثبیت و رفتن باخیر الزاد و در احسن معیشت

بدان ای مومن حقیقی و ای موصوف بصفت کمال صدیقی ہر کہ تمسک بکلمہ توحید
کرد و بدان استقامت نمود جملہ مرادش در برآمدہ و او در ستودگان حضرت کردگار
بدیکار در آمد قال اللہ تعالی ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا
فرمایا اللہ تعالے نے تحقیق جن لوگوں نے کہا رب ہمارا اللہ پھر ثابت رہے
تتنزل علیہم الملئکۃ ان لا تخافوا و لا تحزنوا و ابشروا بالجنۃ التی
اوترتے ہیں اوپر فرشتے یہ کہ نہ ڈرو اور غم کھاؤ اور خوشوقت ہو ساتھ اس بہشت
کنتم توعدون در روضہ زندوستہ مسطورست ان الذین قالوا ربنا اللہ
کی جو تھے تم وعدے دیئے جاتے۔ تحقیق وہ لوگ جو کہا انہوں نے رب ہمارا
ای القوم الذین قالوا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ثم استقاموا

Marfat.com
Marfat.com

اللہ ہے وہ قوم ہیں جنہوں نے کہا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پھر استقامت کی انہوں نے

یعنی تمسکوا علی الدین المستقیم وتباعدوا عن الکفر

یعنی تمسک کیا انہوں نے اوپر دین مضبوط کے اور دوری کی انہوں نے کفر

والاثام والمعاصی والباطل وخافوا علی دینہم ان لا یسلب

اور گناہوں سے اور نافرمانیوں سے اور جھوٹ سے اور ڈرے اوپر دین اپنے کے یہ کہ نہ

منہم تتنزل علیہم الملئکۃ وعند موتہم وفراقہم عن الدنیا ان

سلب ہو جاوے اس سے اترتے ہیں اوپر انکے فرشتے اور نزدیک موت انکے کے اور جدا ہونے انکی کی

لا تخافوا علی فوات دینکم عند نزع کم فانکم تخرجون علی الایمان

دنیا سے یہ کہ نہ ڈرو تم اوپر فوت ہونے دین اپنے کے نزدیک نکلنے جان اپنی کے پس تحقیق تم نکلو گے اوپر

باللہ من دنیاکم ولا تحزنوا علی ما سلف من قبیح اعمالکم

ایمان کے ساتھ اللہ کے دنیا اپنے سے اور غم نہ کھاؤ اوپر اس چیز کے کہ گزرا برے عملوں تمہارے سے

فان ربکم یغفر لکم ذلک ویتجاوز عنکم بفضلہ ومنہ بل لیل

پس تحقیق رب تمہارا بخشیگا واسطے تمہارے یہ اور درگزریگا تم سے اپنے فضل سے اور اپنے احسان سے

قولہ وابشروا بالجنۃ التی کنتم توعدون معناہ اذا استقلم

ساتھ دلیل قول اللہ تعالے کے اور خوشوقت ہو ساتھ بہشت کے جو تھے تم وعدہ دیئے جاتے معنی اسکے جب

علی دین الاسلام والایمان فلکم الجنۃ التی وعدت لکم

استقامت کی تم نے اوپر دین اسلام کے اور ایمان کے پس واسطے تمہارے بہشت ہے جو وعدہ دیا گیا واسطے تمہارے

یقول ان المتقین فی جنت وعیون در اداب المریدین مسطور ست

ساتھ قول میرے کے تحقیق پرہیزگار بیچ باغوں کے اور چشموں کے۔

قیل للجنید رحمہ اللہ تعالی عند الموت قل لا الہ الا اللہ فقال

Marfat.com
Marfat.com

کہا گیا واسطے جنید کے حسبہ کرو اسکو اللہ تعالیٰ نزدیک موت کے کہ لا الہ الا اللہ پس کہا نہیں
مَا نَسِيتُهُ فَاذْكُرْهُ در مشارق مسطور ست قال ابو سعید رحمہ
بھولا ہوں اسکو پس یاد کرو اسکو کہا ابو سعید نے رحم کرے اس کو
اللہ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ۔
اللہ تلقین کرو مرتے اپنے کو نہیں کوئی معبود مگر اللہ۔
وطریق این تلقین آنست کہ نزدیک موت یعنی در حالت نزع بآواز نرم وخوش
بر سر او بگویند تا بشنود وتکلیف نکنند کہ جائز نیست در شرح مشارق مسطور
فَإِنْ قَالُوا فَهُوَ لِمُرَادٍ وَإِنْ لَمْ يَقُولُوا لَا يُكَلَّفُونَ وَلٰكِنْ
پس اگر کہیں پس وہ مراد ہے اور اگر نہ کہیں نہ تکلیف دیے جاویں ولیکن کہیں
يَقُولُ الْحَاضِرُونَ كَلِمَتَيِ الشَّهَادَةِ حَتّٰى يُوَافِقُوهُمْ بِالْقَلْبِ
حاضر لوگ دو کلمہ شہادت کے یہانتک کہ موافقت کریں انکی بسبب اسکے ساتھ دل کے
وچون میت را در گور نہند در آنوقت نیز تلقین آمدہ است در شرح مشارق آورده
کہ رسول صلے اللہ علیہ والہ وسلم آنچہ تلقین در ینوقت امر کرده شاید کہ از جہت آن
باشد کہ وقت نزع وقت ست کہ شیطان بر آے فساد کردن اعتقاد آدمی در آنوقت
مستعد میشود پس محتاج میگردد بکسے آنکہ کسی اورا از توحید ہوشیار کند تا کلام
لَيَكُونَ ذٰلِكَ آخِرَ كَلَامِهِ حَتّٰى يَصْدُرَ مِنَ الَّذِينَ قَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ
تو ہے یہ آخر کلام اسکا یہانتک کہ ہو جاوے ازین لوگ کہ فرمایا او پر اور آنکہ
السَّلَامُ فَهُوَ مِمَّنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ
آل پر سلام ہیچ حق آنکہ کہ جو کہ ہو آخر اسکا کلام لا الہ الا اللہ داخل ہوا بہشت میں۔
وشہادت برسالت درین حدیث مذکور نیست لکونها معلومة وقول خواجہ جنید

Marfat.com
Marfat.com

رضی اللہ کہ گفت مَا نَسِیْتُہٗ فَاَذْکُرُہٗ دلالت میکند بر سکون ضمیر و سُرور باطن او
دلیل سکون قلب آنست کہ گفت ہر چند کہ وقت جان کندن صعبے و شوار است بر ما
بحالت ما چنانکہ داشتم برقرار است و شہادتین باخود ہمی دارم و مرحق تعالے را فراموش
نکردہ ام کہ یاد آرم و سرور ازان ست کہ رسول علیہ والہ السلام فرمود اَلدُّنْیَا
سِجْنُ الْمُؤْمِنِ یعنی حیات مومن بر طریق حبس و عاریت و بند و قید باشد پس چون
قید دور شود ہر آینہ سرور پیدا آمد قَالَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عُثْمَانُ مَنْ
فرمایا امیر المومنین عثمان نے جو شخص کہ ہو دنیا
کَانَتِ الدُّنْیَا سِجْنَہٗ کَانَ الْقَبْرُ رَاحَتَہٗ وَمَنْ کَانَتِ الدُّنْیَا جَنَّتَہٗ
قید خانہ اسکا ہو قبر راحت اسکے اور جو کوئی کہ ہو دنیا بہشت اس کا ہو
کَانَ الْقَبْرُ حَبْسَہٗ وَمَنْ کَانَتِ الْحَیٰوۃُ قَیْدَہٗ فَاِنَّ الْمَوْتَ اِطْلَاقُہٗ
قبر قید خانہ اسکا اور جو کوئی کہ ہو زندگانی قید اسکا پس تحقیق موت چھوٹنا اسکا
وَمَنْ تَرَکَ نَصِیْبَہٗ فِی الدُّنْیَا اِسْتَوْفَاہُ فِی الْعُقْبٰی رحمت بر سعد باد کہ گفت رباعی
اور جو چھوڑے نصیبہ اپنا بیچ دنیا کے پورا دیتا ہے اسکو بیچ آخرت کے۔

باک ندارم کہ زنم جان رود	غم چہ خورد آنکہ ندہ نان رود
مور چہ را چیست ازین بہ کہ او	بر ندہ از چہ سلیمان رود

و مرعاشقان و رگاوالہ را مرگ مثل پلے ست کہ بدان بدوست رسند۔ کہ
اَلْمَوْتُ جِسْرٌ یُوْصِلُ الْحَبِیْبَ اِلَی الْحَبِیْبِ و ایشان ہمیشہ در آب
موت پل ہے پہنچاتا ہے دوست کو طرف دوست کے۔
کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّکُمْ اَوْلِیَاءُ لِلّٰہِ مِنْ دُوْنِ
جیسا فرمایا اللہ تعالے نے اگر گمان کرتے ہو تم کہ تم دوست ہو اللہ کے سوا لوگوں کے

Marfat.com
Marfat.com

النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۔

پس آرزو کردو تم موت کے اگر ہو تم سچے۔

پس بجنب مخالس مرگ را ہیچکس در آرزو نیارد وغیر از صادق مرموت را نخواند کذا فی الشرح وارد قال علیہ والہ السلام مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰہِ تَعَالٰی اَحَبَّ اللّٰہُ لِقَاءَہٗ

فرمایا آنحضرت اور آنکی آل پر سلام جو کوئی دوست رکھے ملاقات اللہ تعالے کی دوست رکھے اللہ ملاقات اسکی

و مراد از لقاء اللہ ہمین مرگست و در مشارق مسطورست عن عمر رضی اللہ عنہ کُنْ فِی الدُّنْیَا کَاَنَّکَ غَرِیْبٌ اَوْ کَعَابِرِ سَبِیْلٍ وَعُدَّ نَفْسَکَ مِنْ اَصْحَابِ الْقُبُوْرِ

رہ دنیا بین گویا کہ تو مسافر ہے یا چیز گزرنیوالا راہ کا اور شمار کر اپنے نفس کو رہنیوالون قبرون کے سے در شرح آورده است کہ غریب ہمیشہ باشتیاق کہ بہوائے اہل خود و وطن خود دارد بہمہ حال بوقت ارتحال امیدوار باشد مَثَلُ بِنَادِہٖ بِالرَّحِیْلِ فَیَرْتَحِلُ

جیکا راجا دے ساتہ کوچ کے پس کوچ کرے۔

و بہریگان منزلے کہ قطع کند شوق او زیادہ تر گردد و چون آخرین منزل شود در قلق افتد از شدت شوق فَاِذَا وَقَعَ بَصَرُہٗ عَلٰی وَطَنِہٖ رَقَّ مِنْ طُوْلِ

پس جب پڑے آنکہ بہکی اوپر وطن اپنے کے نرم ہو درازی مسافت

الْغُرْبَۃِ ثُمَّ بَکٰی فَرَحًا بِوُصُوْلِہٖ اِلَی الْوَطَنِ وَنَظْرَۃٍ اِلَی الْاَحْبَابِ

سے پھر رووے خوشی مین ساتہ پہنچنے اپنے کے طرف وطن کے اور دیکھنے اپنے کے طرف دوستون

پس ہمبرین معنی رسول علیہ والہ السلام فرمود و راہ نمود بر آنکہ مومن باید کہ طلب وصول الی اللہ در محبت و شوق شب و سحر ہا بنالد در ہیں الغربا این اعظم افتد

مدتے شد کہ من غمزدہ سودائے	مے کشم بار فراق و ستم تنہائے
حبذا زہر عزیزی چو شکر مے نوشم	از کف ساقی دور فلک مینائے

Marfat.com
Marfat.com

چشم امید کشادہ و گوش بر راہ دعوت نہادہ دارد
یکون شاخصا اصلہ الی دعوتہ منتظر متی یدعی فیجیب
ہو کے بلند کرنیوالا آرزو اپنی طرف بلانے اسکے کے منتظر ہوتا ہے جب بلایا جاوے پس قبول کرے
وکلما قطع یوما من عمرہ خف ظہرہ من اثقال العمر فاذا
اور جب قطع ہو ایک دن عمر اسکے سے ہلکی ہو پیٹھ اسکی بوجھون عمر کی سے پس جب پہنچے
بلغ اخر یومہ فلق الخوف اخطر الذی رکبہ وانہ لا یدری
آخر دن اسکا قلق کرے واسطے ڈر خطرہ کے جو سوار ہوا ہے اسپر اور وہ نہیں جانتا
بصر بختم فاذا کشف الغطاء وادی مکانہ رق من طول الغربۃ
ساتھ کس چیز کے خاتمہ کیا جاویگا پس جب کھولے گئے پردے اور دیکھا گیا مکان اپنے کو وقت اکثر تاخیر و درازی مدت
ثم بکی فرحا بلقاء مولاہ قولہ وعد نفسک من اصحاب القبور
کے سے پھر روتا ہے از روی خوشی کے ساتھ ملنے صاحب اپنے کے فرمانا انکا اور شمار کر اپنی ذات کو ساتھ والوں
ان یقول ساعۃ بعد ساعۃ لان یحضرنی امر اللہ عجل
کے سے یہ کہ کہے ایکدم بعد ایکدم کے البتہ اگر حاضر ہو مجھکو حکم خدا کا پس شمار کرے
نفسہ منہم لا من الاحیاء لان ما سیاتی فہو آت وان
نفس اپنا ان سے نہ زندون سے واسطے اسکے جو چیز کہ قریب ہے کہ آویگی پس وہ آنیوالا ہے
طالت الاوقات کما قال علیہ والہ السلام موتوا قبل ان تموتوا
ہے مقرر اور اگر دراز ہون وقت جیسا فرمایا اوپر آنکے اور آنکی ال کے سلام مرو پہلے اسکے کہ تم
پس ہر کہ در طلب وصول الی اللہ مشتاق الی لقاء اللہ بود مرگ او فرحت ورا نماید کہ
حجابے میان او و میان محبوب باشد کہ حجاب دراندم بکشاید پس چون وقت مرگ
وقت وصول است و در وقت وصول شوق محبت غالب و محب طالب تر شود

Marfat.com
Marfat.com

پس ہر آینہ مومن مخلص را یاد حقیقی در وقت جان دادن بغلبہ شوق
ومحبت برتر از حالت دیگر باشد و آنچہ خواجہ شہید رحمہ اللہ تعالے فرمود
مَا نَسِيتُهُ فَاذْكُرْهُ اینجا سلم آید الے مَا نَسِيتُهُ بِالْجَنَانِ
نہیں بھولا ہوں اسکا پس یاد کرو اسکو امی نہیں بھولا ہوں اسکو ساتھ دل کے
بِزَوَالِ السَّكِينَةِ وَالِاطْمِينَانِ فَاذْكُرْهُ بِاللِّسَانِ عَلَى الْعَادَةِ
ساتھ دور ہونے تسلی اور چین کے پس یاد کرو اسکو ساتھ زبان کے اوپر عادت کے اور وقت کے
وَالزَّمَانِ وَنِيز در آداب المریدین مسطور ست
وَقِيلَ لِأَبِي مُحَمَّدٍ بْنِ الزَّابِلِيِّ قُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ هٰذَا شَيْءٌ قَدْ
اور کہا گیا واسطے ابی محمد بن زابلی کے کہ لا الہ الا اللہ کہا یہ ایک چیز ہے تحقیق
عَرَفْنَاهُ وَبِهِ يَقِينِي وَقِيلَ لِزُرَيْرٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى ذٰلِكَ فَقَالَ
پہچانا ہم نے اسکو اور ساتھ اسکے یقین میرے اور کہا گیا زریر کو رحم کرے اللہ تعالے اسکو یہ پس کہا نہیں بہتر
لَا الْحُسْنَ غَيْرُهُ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ وَالسَّلَامُ الدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ
سوائے اسکے جیسا فرمایا پیغمبر نے اوپر اور اسکی آل پر سلام دنیا لعنت کی گئی ہے ساتھ اس چیز
بِمَا فِيهَا إِلَّا ذِكْرَ اللّٰهِ تَعَالٰى أَوْ عَالِمًا أَوْ مُتَعَلِّمًا در شمائل اتقیا آورده است
کے کہ اس میں ہے مگر یاد اللہ تعالے کی یا علم والا یا سیکھنے والا علم کا
قول محقق ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى حَلَالٌ لَيْسَ فِيهَا حَرَامٌ وَذِكْرُ الْغَيْرِ
یاد اللہ کی حلال ہے نہیں ہے اسکے حرام اور ذکر غیر کا حرام ہے ہے اسکی نہیں حلال
حَرَامٌ لَيْسَ فِيهَا حَلَالٌ وجواب این بزرگان کہ در وقت موت حاضر ان
را داده اند ہمہ دلالت میکند بر اطمینان و اظہار ذکر حق و بر کمال استقامت در روضہ
نہند وسیہ مسطور ست ابو منصور باغ گفت کہ حق تعالے بر ذریت آدم خطاب کرد

Marfat.com
Marfat.com

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى شَهِدْنَا اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

کیا نہیں ہوں میں رب تمہارا کہا اونہوں نے ہی تو گواہی دی اللہ نے اوپر انکے

باز حق تعالے از انجا بدنیا فرستاد و باز بوحدانیت او گواہی دادند و کلمۂ شہادت بر زبان راندند و پیغامبران و مومنان گواہ شدند باز چون در آورد پشوند در گور و فرشتگان از ایشان پرسند آنجا نیز کلمۂ شہادت بر زبان آرند و ملائکہ بشنوند و گواہ شوند پس چون روز قیامت شود ابلیس لعین قصد بندہ کند و گوید

هٰذَا مِنْ شِيْعَتِيْ لِاَنَّهٗ تَابِعِيْ عَلَى الْمَعَاصِيْ فرمان شود۔

یہ گروہ میرے سے ہے واسطے اسکے پیروی کی میرے اوپر گناہونکے

لَا سُلْطَانَ لَكَ عَلَيْهِ لِاَنَّ ابْتِدَاءَ اَمْرِهٖ عَلَى التَّوْحِيْدِ وَاَوْسَطَهٗ

نہیں علیہ واسطے تیرے اوپر اسکے واسطے اسکے کہ ابتدا کام اسکے کا اوپر توحید کے اوسط کا کام

عَلَى التَّوْحِيْدِ وَاِنْتِهَاءَهٗ عَلَى التَّوْحِيْدِ لَا سُلْطَانَ لَكَ عَلَيْهِ يَا شَيْطَانُ

اسکا اوپر توحید کی اور آخر اسکا کام اوپر توحید کے نہیں علیہ واسطے تیرے اوپر اسکے اے شیطان

ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ الرَّحْمَةِ اِذْهَبُوْا بِعَبْدِيْ اِلَى الْجِنَانِ

پھر فرماویگا واسطے فرشتوں رحمت کے لیجاؤ بندے میرے کو طرف بہشت کے۔

و گفتہ اند چون بندۂ مومن در کثرت مواظبت و ملازمت ذکر حق تعالے سبحانہ تعالے گداختہ گردد و بمقام محبت رسد معاصی او زیان نکنند۔

كَمَا جَاءَ فِي الْاَثَرِ اِذَا اَحَبَّ اللّٰهُ تَعَالٰى عَبْدًا لَمْ يَضُرَّهٗ

جیسا کہ آیا ہے حدیث کے جب دوست رکھتا ہے اللہ تعالے بندے کو نہیں ضرر کرتا اس کو گناہ

و این بدو معنی مستقیم آید یکے آنکہ اگرچہ قادر شود ہم کردن نتواند

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا اَنْ رَاٰ بُرْهَانَ

Marfat.com
Marfat.com

جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور البتہ تحقیق قصد کیا اس عورت (زلیخا) نے یوسف کا اور قصد کیا یوسف (نے) زلیخا کا اگر نہ ہوتا یہ کہ دیکھ
رَبِّهٖ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ
دلیل رب اپنے کی اسی طرح تو کہ دور کریں اس سے برائی اور بیحیائی تحقیق وہ بندوں ہمارے خاص کیے گئیوں سے تھا
دوم انکہ اگر کند زود بتوبہ توفیق یابد و باستغفار شتابد پس مومن باید کہ کلمہ
توحید بسیار گفتن عادت کند و این عبادت را سرمایہ سعادت تصور کند تا
در حیات اگر این کلمہ بسیار بر زبان راند و دل موافق بزبان گرداند در گور بہ
سوال منکر و نکیر در نماند در روضہ زند و سیہ مسطور ست۔
عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی قَالَ وَجَدْتُّ
ابی عبد اللہ زاہد سے رحم کرے اسکو اللہ تعالے کہا پایا میں نے
فِیْ بَعْضِ الْكُتُبِ اَنَّ الْقَبْرَ يَنُوْحُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعَ مَرَّاتٍ يَقُوْلُ
بعضے کتابوں میں یہ کہ قبر نوحہ کرتی ہے ہر دن سات بار کہتی ہے
اَنَا بَيْتُ الْوَحْدَةِ فَاجْعَلُوْا مُؤْنِسِیْ قِرَاءَةَ الْقُرْاٰنِ وَاَنَا بَيْتُ
میں گھر تنہائی کا ہوں پس کرو دوست میرا پڑھنا قرآن کا اور میں گھر
الظُّلْمَةِ فَنَوِّرُوْنِیْ بِصَلٰوةِ اللَّيْلِ وَاَنَا بَيْتُ التُّرَابِ فَاحْمِلُوْا
اندھیرے کا ہوں پس روشن کرو مجھکو ساتھ نماز رات کے اور میں گھر مٹی کا ہوں پس
لِیْ فِرَاشًا وَهُوَ الْعَمَلُ الصَّالِحُ لِتَجْعَلُوْهَا مِهَادًا لِاَنْفُسِكُمْ وَاَنَا بَيْتُ
بچھونا اور وہ عمل نیک ہے تو کرو اسکو بچھونا واسطے ذات اپنی کے اور میں
الْاَفَاعِیْ فَاحْمِلُوْا التِّرْيَاقَ وَالْمِبَادَ مَعَكُمْ وَاَنَا بَيْتُ ضَنْكٍ فَتَزَوَّدُوْا
سانپوں کا ہوں پس لیا تریاق اور مبادر ساتھ اپنے ساتھ اور میں گھر ہوں تنگ پس توشہ اٹھاؤ
لَكُمْ مِنَ السَّعَةِ لِهٰذَا الضِّيْقِ وَاَنَا بَيْتُ الْفَقْرِ فَتَزَوَّدُوْا

Marfat.com
Marfat.com

اپنی ذات کیواسطے تونگری سے واسطے اس تونگری کے اور مین گھبرہون محتاجی کا پس توشہ آپنا و
لِاَنْفُسِكُمْ مِنْ غِنَاكُمْ لِهٰذَا الْفَقْرِ وَاَنَا بَيْتُ السُّؤَالِ
اپنی ذات کیواسطے تونگری اپنی سے واسطے اس فقر کے اور مین گھبرہون سوال کا
وَهُوَ سُؤَالُ الْمُنْكَرِ وَالنَّكِيْرِ مَنْ رَّبُّكَ وَمَا دِيْنُكَ فَاكْثِرُوْا
اور وہ پوچھنا ہے منکر اور نکیر کا کون ہے رب تیرا اور کیا ہے دین تیرا پس بہت کہو
عَلَيَّ ذِكْرِيْ قَوْلَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔
اوپر ذکر میرے کہنا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا۔

پس چون گور خانہ ایست تنہا و تاریک و غار ایست از غمہا و زخمہا پس باید مرتالیان
قرآن را کہ در خانہ وحدت چون گور مونسے چون کلام حق برابر ایشان باشد کما ورد
فِي الدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا قَرِيْنًا وَفِي الْقَبْرِ مُوْنِسًا
بیا وارد ہوا بیچ دعا کے ایجنداکر قرآن کو واسطے ہمارے نزدیک اور بیچ قبر کے دوست
ونیز گور خانہ ایست تاریک و بے نور پس بشارت بضیاء سرور مر انکسار ان را
کہ چراغی از ینجہان بردارند کہ شب تا روز از ذکر پروردگار زندہ دارند۔
قَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ مَنْ ذَكَرَ اللّٰهَ فِيْ سَوَادِ اللَّيْلِ
فرمایا پیغمبر نے جسنے یاد کیا اللہ کو بیچ اندھیری رات کے روشن کرتا ہی اللہ اسکی گور کو اور اسکی قبر کو
نُوْرَ اللّٰهُ قَلْبَهٗ وَقَبْرَهٗ آنانکہ نماز شب بسیار گزارند کہ در قیام شب من ثبت
جہالست قَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ شَرَفُ الْمُؤْمِنِ قِيَامُهٗ بِاللَّيْلِ وَعِزُّهٗ اِسْتِغْنَائُهٗ عَنِ النَّاسِ
فرمایا آنحضرت نے بزرگی مومن کی قیام اسکا بیچ رات کے اور عزت اسکی بے پرواہ ہونا اسکا لوگون سے
ذکر خود را بنور نماز شب و ذکر شب پر نور کند **نقل** است از ابی بکر وراق رحمۃ
گفت چہار چیز سالہا طلب کردم پس نیافتم آنرا مگر در چہار چیز اول آنکہ رضا

Marfat.com
Marfat.com

حقتعالے طلب کردم پس یافتم آنرا در طاعت دوم طلب کردم فراخی عیش پس یافتم آنرا در نماز چاشت وطلب کردم روشنائی گور پس یافتم آنرا در نماز شب وطلب کردم عزت را پس یافتم آنرا در استغنا عن الخلق ونیز گور خانہ ایست از خاک ابتر بے فراش وبے بستر پس بشارت باد مر صالحان ونیکوکاران را کہ عملہا نیک رابستر ہا بر گور گردانند مر بندہ را چنانچہ از مرگ چارہ نیست همچنین از جزاء عمل نیز چارہ نیست قال علیہ والہ السلام لابد لکم من جزاء عملہ

ترجمہ یعنی حضرت نے اوپر اور انکی آل پر سلام ضرور ہے تمکو بدلا عمل اپنے کا

نقل ہست از خواجہ فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ۔

یقول بلغنا ان اللہ تعالی اوحی الی النبی محمد علیہ والہ

کہتے تھے پہنچا ہمکو یہ کہ اللہ تعالے نے وحی بھیجی طرف نبی محمد کی اوپر اور انکی آل کے

السلام یا محمد حبب من الدنیا ما شئت فانک مفارقہ ولعمل

سلام اے محمد چاہ دنیا سے جو چاہے تو پس تحقیق تو جدائی کرنیوالا ہے اس سے

ما شئت فانک ملاقیہ غدا وعش ما شئت فانک میت عن قریب

وعمل کر جو چاہے تو پس تحقیق تو ملنے والا ہے اس سے کل اور زندگی کر جو چاہے تو پس تحقیق تو مرنیوالا ہے عنقریب

واز حجاج بن اسود رحمہ اللہ تعالے **نقل** ہست او گفت کہ دیدم من خود را در خواب با اہل گورستان ودیدم ایشان را کہ ایشان در گورہا خفتہ بعضے بر خاک بعضے بر سندس وبعضے بر حریر ودیباج ورنجان پس گفتم اگر میان ایشان برابری بودے چہ خوش شدے پس یکے از ایشان جواب داد وگفت

یا حجاج ہذہ منازل الاعمال من عمل صالحا فلنفسہ یمہد

اے حجاج یہ مکان عملونکے ہین جو عمل کرتے ہین نیک پس واسطے ذات اپنے کے بچھونا کرتے ہین۔

Marfat.com
Marfat.com

یَصدُرُونَ - قول امیر المومنین عثمان ست رضی اللہ عنہ
خَیرُ النَّاسِ مَن تَرَکَ الدُّنیَا قَبلَ اَن یَترُکَهَا وَاَرضَی رَبَّهُ قَبلَ
بہترین آدمیونکا جو کوئی ترک کرے دنیا کو پہلے اس سے کہ جگہ چھوڑ ہی اسکو اور راضی کرے رب
اَن یَلقَاهُ وَعَمَّرَ قَبرَهُ قَبلَ اَن تَدخُلَهُ -
اپنے کو پہلے اس سے کہ ملے اس کو اور آباد کیا اپنی قبر کو پہلے اس سے کہ داخل ہو اس مین -
پس اے عزیز چون عمر عزیز عزیز ست حیرت بر آن بے تمیز ست کہ فرصت را
بگزارد و وقت را غنیمت نشمارد و در خبر ست ہر روز کہ بر مے آید میگوید -
یَا ابنَ آدَمَ اغتَنِمنِی وَخُذ حَظَّکَ مِنِّی فَمَتَی اُفَارِقکَ لَا اَعُودُ اِلَیکَ -
اے پسر آدم کے غنیمت جان مرا کہ اولے فائدہ و بنا مرا پس چون جدا ہونگا مین سے نہ پھراؤنگا طرف تیرے
و نیز گور خانہ ایست جامع کرد مان و ماران کہ برای موذیان و مردم آزاران
عقارب و افاعی باشند از بزرگان سماع ست کہ بادشاہے را مرضی سخت
لاحق شد طبیبان آنرا بشحم عقارب دوا فرمودند پس آن مقدار کہ مے بایست ہر چند
کہ کافتند نیافتند درویشی بود صاحب کشف بادشاہ پیش آن درویش رفت و ماجرا
گفت درویش جای نمود و فرمود کہ ہر چہ غرض دارید از ینجا بردارند کسان بادشاہ
آن مقام را کافتند خزانہ عقارب یافتند چنانچہ قدر حاجت برداشتند باقی ہمچنان
گزاشتند بادشاہ التماس نمود کہ این چہ نوع جای ست درویش گفت این قبر
ست و حفرہ مردم آزاری بود بادشاہ چون از درویش چنین شنید و دید آنچہ دید لب
دنیا بر دل او سرد شد سلطنت ترک داد و در خدمت درویشان در آمد و بیکے از ایشان
گشت و برانجات از ین حال تضییع مال و دادن زکوۃ بمنی و تارک الصلوۃ محذوریست
قال اللہ تعالیٰ وَتَعَاوَنُوا عَلَی البِرِّ وَالتَّقوٰی وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَی الاِثمِ وَالعُدوَانِ

Marfat.com
Marfat.com

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور مدد کرد او پر نیکی اور تقویٰ کے اور مت مدد کرد او پر گناہ اور زیادتی کے
اما بہترین تریاق کہ برای آن محاق بردارند آن ست کہ زبان بہ کلمۂ توحید تر دارند
وہر کہ بحقیقت این کلمہ رسید کہ آن حقیقت نفی واثبات ست۔ بر حسکم
اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ (من تجابت
اللہ ولی ہوا انکا جو ایمان لائے نکالتا ہے انکو اندھیروں سے طرف اجالے کے
قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْٓا اِیْمَانَھُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِکَ لَھُمُ
فرمایا اللہ تعالیٰ نے جو لوگ ایمان لائے اور نہ ملایا انہوں نے اپنے ایمان کو ساتھ ظلم کے یہ لوگ واسطے
الْاَمْنُ وَھُمْ مُّھْتَدُوْنَ بِظُلْمٍ اَیْ بِشِرْکٍ کَمَا قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِہٖ
انکے امن اور وہ راہ پائے گئے ہیں ساتھ ظلم کے ای ساتھ شرک کے جیسا کہا لقمان نے واسطے بیٹے اپنے
یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِکْ بِاللّٰہِ اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ۔
او بیٹے میرے شریک مت کر ساتھ اللہ کے تحقیق شرک البتہ بڑا ظلم ہے۔
وپنجم کلمہ کہ قبر میگوید آن ست کہ من خانۂ تنگی ام پس چیزے ازین فراخی خود برای
بردارید فَاَمَّا الْقَبْرُ یُوَسِّعُ عَلٰی بَعْضِ اَھْلِہٖ وَیُضَیِّقُ عَلٰی بَعْضٍ اٰخَرَ
پس اما قبر کشادگی کرتی ہے اوپر بعضے صاحب اپنے کے اور تنگی کرتی ہے اوپر بعض آخر کے۔
پس گور یار مومنان مخلص ہمچو سینہا ریشان فراخ وکشادہ باشند وگور ہای
کافران ومنافقان برخلاف آن۔
قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰہُ صَدْرَہٗ لِلْاِسْلَامِ فَھُوَ عَلٰی نُوْرٍ مِّنْ
فرمایا اللہ تعالیٰ نے کیا پس جو شخص کہ کھولدیا اللہ نے سینہ اسکا واسطے اسلام کے پس وہ اوپر روشنی
رَّبِّہٖ فَوَیْلٌ لِّلْقٰسِیَۃِ قُلُوْبُھُمْ مِّنْ ذِکْرِ اللّٰہِ اُولٰٓئِکَ فِیْ ضَلٰلٍ
کے ہو رب اپنے کی پس خرابی واسطے انکے جنکے دل سخت ہیں یاد اللہ کی سے یہ لوگ ہیں گمراہی ظاہر کے ہیں

Marfat.com
Marfat.com

مُبِین قال علیہ وآلہ السلام لیس علی اھل لا الٰہ الا اللہ
فرمایا اوپر انکے اور آل انکی کے سلام نہیں ہے اوپر کہنے والوں لا الٰہ الا اللہ کے
وحشۃ فی قبورھم وکانی باھل لا الٰہ الا اللہ ینفضون
وحشت ہیں قبروں انکی کے اور گویا کہ میں دیکھتا اہل لا الٰہ الا اللہ کو جھڑتے ہیں
التراب علی رؤسھم ویقولون الحمد للہ الذی اذھب عنا
مٹی کو اوپر سروں اپنے کے اور کہتے ہیں کے سب تعریف واسطے اللہ کے جو لیگیا ہم سے غم
الحزن ط ان ربنا لغفور شکور۔

تحقیق رب ہمارا البتہ بخشنے والا قدردان ہے۔

وباید دانست کہ فجار را در گورہا ایشان تنگے باشد بانواع۔
قال اللہ تعالیٰ کلا ان کتب الفجار لفی سجین۔
فرمایا اللہ تعالیٰ نے حق ہے تحقیق عمل نامہ بدکاروں کا البتہ بیچ سجین کے
وبدانچہ رسول علیہ والہ السلام فرمود لیس علی اھل لا الٰہ الا اللہ وحشۃ
نہیں اوپر اہل لا الٰہ الا اللہ کے وحشت
از اہل لا الٰہ الا اللہ مخلصان مراد اند کہ لباس حیات در بر ایشان تنگ ست
کہ در ایتان اوامر ایشانرا ہمیشہ باخویشتن جنگ ست وابتمام تمام شان
بر عدا نفاس ست وایشانرا باصد ندم بر نفس دم خود پاس ست
والقبر لھم روضۃ من ریاض الجنۃ۔
پس قبر واسطے انکے ایک باغ ہے باغوں بہشت کے سے۔
کلمہ ششم کہ قبر میگوید آن ست کہ میگوید من خانہ فقرم پس زنہار بر اید بر این
قال اللہ تعالیٰ وتزودوا فان خیر الزاد التقوی۔

Marfat.com
Marfat.com

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور توشہ اتھاؤ پس تحقیق بہتر توشہ پرہیزگاری ہے
و رسول علیہ والہ السلام فرمود کہ شما یان دوست میدارید مالہائے دیگر ازاد
میدارید مالہا خود را گفتند یا رسول اللہ این چہ باشد ما ہر یکے دوست میدا
مالہا خود را فرمود علیہ والہ السلام مالہا شما آن ست کہ پیش فرستید و مال

غیر آن ست کہ پس بگزارید	برگ عیش بگور خویش فرست
کس نیارد ز پس تو پیش فرست	کلمہ ہفتم کہ گور بگوید آن ست کہ میگو

من خانہ ام کہ قبر من سوال ست و آن سوال منکر و نکیر ست من ربک و ما دینک
پس بیا رگویند بر لشپت من قول لا الہ الا اللہ پس باید کہ مومن ہمیشہ بدل و زبان
پیدا و نہان در یاد حق سبحانہ و تعالیٰ مستغرق و مشغول باشد زار و بیقرا

بنالد و پیوندد محبت غیر از دل گسلاند	چون بلبل بیقرار در موسم گل
مے نالد و زاکہ بعد ازین نتوانے	در مشارق الانوار مسطور ست۔

وَالْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ الْمُسْلِمُ إِذَا سُئِلَ فِي الْقَبْرِ يَشْهَدُ أَنْ
روایت ہے براء بیٹے عازب سے مسلمان جب پوچھا جاتا ہے بیچ قبر کے گواہی دیتا ہے یہ کہ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَذٰلِكَ قَوْلُهُ ثَبَّتَ
نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور یہ کہ محمد بندہ اسکے اور پیغمبر اسکے پس یہ ہی قول ثابت رکھتا ہے
اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ۔
اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ساتھ قول ثابت کے۔
در روضۃ ندیہ مسطور ست گفتہ اند بعضے علما چون دو فرشتہ یعنی منکر و
نکیر مومن را در گور بیابند و پرسند من ربک پس پدید کنند مومن را از
خرابی خوش پس مومن گمان برد کہ وقت نماز ست بگوید۔

Marfat.com
Marfat.com

هَاتُوا الْمَاءَ حَتّٰی اَتَوَضَّاَ وَاُصَلِّیَ رَکْعَتَیْنِ

لے آؤ پانی یہانتک کہ وضو کروں میں اور نماز پڑھوں دو رکعتیں۔

یعنی آب طلبید و بگوید کہ آب بیار یدتا وضو کنم و دو رکعت نماز بگزارم فرشتگان گویند

لَیْسَ هٰذَا وَقْتُ الصَّلٰوةِ وَلٰکِنَّا جِئْنَاکَ لِنَسْئَلَکَ عَنِ الرَّبِّ تَعَالٰی

نہیں یہ وقت نماز کا ولیکن ہم آئے ہیں تیری پاس تو پوچھیں ہم تجھسے پروردگار تعالے سے

یعنی وقت نماز نیست و ما فرشتگان خدایم و ترا از خدای تو مے پرسیم پس مومن

بتوفیق حقتعالے جواب گوید کَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

جیسا فرمایا اللہ تعالے نے ثابت رکھتا ہے اللہ انکو جو ایمان لائے ہیں

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ فَاِذَا اَجَابَ الْعَبْدُ

ساتھ قول ثابت کے بیچ زندگانی دنیا کی اور بیچ آخرت کے پس جب جواب دیا بندے نے

قَالَ لَهُ الْمَلَکَانِ نَمْ نَوْمَةَ الْعَرُوْسِ فَنَحْنُ نُصَلِّیْ عَنْکَ اِلٰی یَوْمِ

کہیں کے اسکے دو فرشتے سو سونا دلہن کا پس نماز پڑھتے ہیں تیری طرف سے

الْقِیٰمَةِ وَثَوَابُهَا لَکَ بِحُرْمَةِ تَوْحِیْدِکَ وَاِیْمَانِکَ وَاِنَّ نَوْعَ عُمَرَانَ

قیامت کے اور ثواب اسکا تجکو ساتھ برکت توحید تیرے کے اور ایمان تیرے کے۔

سنیست کہ رسول علیہ والہ السلام فرمود کَمَا تَعِیْشُوْنَ تَمُوْتُوْنَ وَکَمَا

جیسا زندگی کرتے ہو تم مرو گے اور جیسا

تَمُوْتُوْنَ تُبْعَثُوْنَ وَکَمَا تُبْعَثُوْنَ تُحْشَرُوْنَ۔ قطعہ

مرو گے اٹھائے جاؤ گے اور جیسا اٹھائے جاؤ گے حشر کیے جاؤ گے۔

چو میرد مبتلا میرد چو خیزد مبتلا خیزد	بپندارے کہ مہرت از دل عاشق رود بیرون
نوشتہ نامت ایجانان زہر برگ کہ خیزد	بہر مرگ من بینی گیاہ بر گور من رستہ

Marfat.com
Marfat.com

سبحان اللہ بندۂ مخلص در عبادت حق سبحانہ و تعالے چنان مستغرق فرو
باشد و بطاعت پروردگار خود بطریق انس گرفتہ باشد کہ از واقعہ جان او
و در گور افتادن خبرش نبود تا از فرشتگان او طلبد و گوید۔

هَاتُوا الْمَاءَ حَتّٰى اَتَوَضَّأَ وَاُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ رباعی

لے آؤ پانی یہانتک کہ وضو کروں میں اور نماز پڑھوں میں دو رکعت۔

از بہر رخ تو مبتلا مے باشم	در اندرغم تو در بلا مے باشم
در یاد جمال تو چنان مدہوشم	کز خود خبرے نیست کجا مے باشم

ہر آئینہ جائیکہ در محبت و عشق یافتہ اگرچہ ہر فرد خاک ز جود او را باد بہر جا برد
نہاد کہ در محبت و یاد دوست نہاد و باشد از جا نبرد

این ندائی کہ کہی مہر تو از یاد رود	گرچہ تن خاک شود مہر جان خواہد بود

پس مومن شدت ہاے گوناگون کشیدہ و سکرات و غمرات موت چشیدہ باشد
اما چون عنان باطن از محبت نگیرتافتہ و انس بکمال توحید یافتہ باشد از دل او
آن راز دران ہیبت باز پرس نرود کہ در گور بدانچہ در دنیا داشتہ ہم بدان راز بر

سینہ رود چنانکہ گفت فرد	با این ہمہ بیداد او آن عہد بے بنیاد او
در سینہ دارم یاد تو تا بر زبانم میرود	از بزرگان سماع ست کہ مرد پیر از

دوستان خدا فرشتگان در گور رسیدند از توحید پرسیدند آن بزرگ گفت مقام
شما از نیجا چہ مقدار راہ ست گفتند چندین صد سال راہ ست گفت شما چندین راہ
آمدید حقتعالی را فراموش نکردید مرا کہ یک فراخ زمین فرود آمدہ ام حق را چگونہ فراموش

فصل سیزدہم در تصحیح محاسبہ بر اے مراقبہ بال و تمسک بذیل شدید و دست زدن بر عروۂ وثقی توحید

Marfat.com
Marfat.com

صادق باید کہ ہمہ حال از کار خود و از جی کہ با حضرت کردگار در مراقبہ دارد آنرا
در ہیچگاہ بے محاسبہ نگزارد و قدر منزلت خود عند اللہ بقدر محبت حق سبحانہ و تعالے
کہ در دل اوست پندارد در روضہ زندوسیہ مسطور ست

قَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَعْرِفَ مَنْزِلَتَهُ مِنَ اللهِ

فرمایا حضرت نے اپنے اور انکی آل پر سلام جو ارادہ کرے کہ پہچانے مرتبہ اپنا اللہ سے

فَلْيَنْظُرْ كَيْفَ مَنْزِلَةُ اللهِ تَعَالَى عِنْدَهُ مَعْنَاهُ مَنْ أَرَادَ أَنْ

پس چاہئے کہ دیکھے کیونکر ہے مرتبہ اللہ تعالے کا نزدیک اسکے معنے اسکے یہ ہیں کہ جو ارادہ کرے کہ

يَعْرِفَ مَحَبَّةَ اللهِ تَعَالَى إِيَّاهُ فَلْيَنْظُرْ كَيْفَ مَحَبَّةُ اللهِ

پہچانے محبت خدا تعالے کی اپنے حق میں پس چاہئے کہ دیکھے کیونکر ہے محبت اسکی واسطے اللہ کے

مے آرند چون نمرود لعین مہتر ابراہیم علیہ السلام را در خام کشید و در منجنیق کرد
تا بہ آتش اندازند خلیل اللہ علیہ السلام گفت حسبی اللہ پس در ہوا بود کہ جبرئیل
رسید و گفت ھَلْ لَكَ حَاجَةٌ خلیل الرحمن اگرچہ در خام بود بجہت خام خود
متوجہ تمام کہ داشت دل از جبرئیل علیہ السلام برداشت و گفت أَمَّا إِلَيْكَ فَلَا
جبرئیل علیہ السلام گفت سَلْ رَبَّكَ گفت حَسْبِي سُؤَالِي عِلْمُهُ حَالِي پس از
حضرت عزت فرمان در رسید يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ

ای ناہو جا ٹھنڈی اور سلامت اوپر ابراہیم کے

دردِ تو نہ ہر دوا کہ دہی نوش میکنم	درسِ تو نہ ہر کہ خواند آشنا شود
ہر سر کوئے عشق ناکاشتہ نشوی	شکر اللہ بود کہ خونہائے تو نخوردم

در روضہ زندوسیہ مسطور ست کہ خلف نام بادشاہے بود در بصرہ او گفت
ہر من مجذومے را آوردند کہ دست و پائے نداشت و چشم ہم رفتہ بود

Marfat.com
Marfat.com

چیزے کہ پیش آدمی نہادند چون بہائم میخورد پس او را در مجد و مان در آوردم
واز حال او چند روز یاد نیاوردم یکروز پیش او رفتم و عذر خواستم و گفتم
اِنِّیْ لَمْ اَذْکُرْکَ گفت لٰکِنْ لِیْ مَنْ یَّذْکُرُنِیْ۔
تحقیق میں نہیں یاد کرتا ہوں تجکو لیکن واسطے میرے وہ شخص ہے کہ یاد کرتا ہے مجکو گفتم
یعنی چون گفتم کہ چند روز ترا یاد نیاوردم گفت کہ من کسی دارم کہ مرا یاد میکند باز گفتم
اِنِّیْ غَفَلْتُ عَنْکَ فَقَالَ لِیْ مَنْ لَا یَغْفُلُ عَنِّیْ باز گفتم اِنِّیْ نَسِیْتُکَ فَقَالَ
تحقیق میں غفلت کی تجھ سے پس کہا مجکو وہ شخص ہے کہ نہیں غافل ہوتا مجھ سے تحقیق میں بھول گیا تجکو
لِیْ مَنْ لَا یَنْسَانِیْ۔ پس کہا مجکو وہ شخص ہے کہ نہیں بھولتا مجکو
پس بگفتم ترا عورتے تجواهم کہ غمخواری تو کند گفت این —
چہ سخن ست من خود بادشاہ تمام دنیا و تمام عروسان دنیا ام گفتم سبحان اللہ این
چہ بادشاہی ست کہ دست و پا و چشم نداری و چون بہائم میخوری پس گفت
ای خلیفہ اَلَیْسَ رَبِّیْ قَدْ تَرَکَنِیْ لِسَانًا اَذْکُرُ رَبَّہٗ وَیَرْزُقُنِیْ مِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ
کیا نہیں رب میرا تحقیق چھوڑی مجکو زبان کہ یاد کروں رب اپنے کو اور روزی دیتا ہے مجکو اسجگہ سے کہ نہیں گمان میرے
پس چند مدت بر نیست و برحمت حق پیوست من از بیت الاکفان کفنے مرا و را بیرون
آوردم و او را در ان پیچیدم اندکے دراز آمد پارہ کردم چون بشد در خواب دیدم کہ گوینده
میگوید کہ بخیلے کردی بر دوست خدا بکفن دراز و آنرا پارہ کردی حاجت نیست ما را
بکفن تو کہ ما او را در سندس و استبرق پیچیدیم پس بیدار شدم از خواب و کفن را در
کفن خانہ نیافتم پس مومن باید کہ در ہر حالے متوجہ باشد الٰہی متوجہ نام اگرچہ
در منجیق بود یا در خام و چنان در یاد حق مستغرق بود کہ نداند صبح ست یا شام
و ہوش نداشتہ باشد از اندام چنین کس مومنے باشد قوی کہ بہفتاد درجہ از مومن

Marfat.com
Marfat.com

ضعیف بہتر و برتر باشد می آرند کسے از خواجہ بایزید بسطامی علیہ الرحمۃ پرسید
کیف اصبحت فقال لا صباح عندی ولا مساء خوش گفت ہر گہ
کسے کہ صبح کی تو نے پس کہا نہیں صباح نزدیک میرے اور نہ شام

مستغرق یادش آنچنانم کز ہستی خویش شد فراموش

و مرمومن را ہیچ نعمتے بالاتر از زبان ذاکر و دل شاکر نیست چون این دو چیز
با آن دو چیز بہم دارد چنانکہ شایان ست خزانہ دارد با خود کہ بے پایان ست
و بے این سعادت باہر دو لقمے کہ ہست در چہار پایان ست

قطعہ

شب تاریک و دستان خدائے	مے تپاند چو روز رخشندہ
این سعادت بزور بازو نیست	تا نبخشد خدائے بخشندہ

مے آرند کہ ایوب صابر علیہ السلام در بلا صابر ہمے بود و ہیچ نہ نالید و تا
کہ بروے میگذشتند میگفتند ای ایوب از خداوند خود بخواہ تا ترا عافیت دہد
نخواہم شد کہ حق تعالے مرا طعنہ زند کہ ہفتاد سال نعمت دادم ہفت سال محنت
من نکشیدے ازین نتوانم خواست تا رضا حق تعالے ست ہر گاہ کہ خواہد عافیت
دہد تا روے کرم از تن مبارک وی جدا شد ایوب علیہ السلام بر گرفت و بر تن نہاد
و گفت بخورید تا شما را روزی نیست بدین ہر دو کرم فرمان شد کہ یکے دل ایوب علیہ السلام
را بخورد و دوم زبان چون آن ہر دو کرم بدانمقام رسیدند ایوب علیہ السلام بنالید و گفت

فلما قال اللہ تعالیٰ انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین

یعنی فرمایا اللہ تعالیٰ کہ مجھکو چھوا ضرر نے اور تو بڑا رحم کرنیوالا سب رحم کرنیوالوں سے
جبرئیل علیہ السلام در رسید و گفت ہفت سال و ہفت ماہ و ہفت روز و ہفت ساعت
زبان میخوردند نے نالیدی اکنون کہ مے نالے چیست ایوب علیہ السلام گفت چندین

Marfat.com
Marfat.com

مدت در وی نبود چنانکہ اکنون در وی مندم جبرئیل علیہ السلام گفت دانی چیست
گفت نمیدانم جبرئیل گفت فرمان میشود آنہمہ از ما بود و با تو بیمار ما بود و این
با تو بیماریست از ان ترا در رسید و بعضے گویند جبرئیل علیہ السلام پرسید حرا می
نالے ایوب علیہ السلام گفت در وی مندم گفت از چہ چیز گفت تن و مال و اہل و عیال
بمن فدائے کردم بدین دو چیز خرسند بودم دل و زبان اکنون زبان میبرد
کہ این دو خزینہ کہ جایگاہ معرفت و شہادت و مقام با دوست محبت حق تعالے
بود دست دریں افتاد و ہلاک ایوب آمد و چون اینہمہ ابتلاء ایوب علیہ السلام
را از خواہش شیطان زخم رسیدہ بود ہم بدو نسبت کرد و بنالید و گفت۔
اَنِّیْ مَسَّنِیَ الشَّیْطَانُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ مولف ؎ فرد

کہ مجھکو ہاتھ لگایا شیطان نے ساتھ رنج اور عذاب کے

حدیث من بدشمن تو فرد نا وریم دوش	در حق من تو گفتہ دشمن مکن بگوش

علیہ السلام این سخن بگفت حضرتے بر وی رحمت کردہ عافیت رسانید جبرئیل
گفت کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اُرْکُضْ بِرِجْلِکَ ھٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ
جیسا فرمایا اللہ تعالے نے لات مار ساتھ پاؤں اپنے کے یہ جا نہانے کی ہے ٹھنڈی اور پانی
مقصود آن بود کہ ایوب علیہ السلام باز نمود کہ غارت این دو خزینہ ایوب علیہ السلام
را در نالہ آوردہ است و گفتہ اند کہ ہر چہ فوت شد غیر خدا آنرا عوضے ہست مگر
ذکر و محبت حضرتے کہ آنرا عوضے و بہاے نیست مِنْ فَاتَہُ الْمَوْلٰی فَاتَہُ الْکُلُّ
جو شخص کہ فوت کیا اسنے مولے کو فوت کیا اوسنے تمام کو

لِکُلِّ شَیْءٍ اِنْ فَارَقْتَہُ عِوَضٌ	وَلَیْسَ اللّٰہُ اِنْ فَارَقْتَہُ عِوَضٌ
واسطے ہر چیز کے اگر جدائی کرے تو بدل ہے	اور نہیں واسطے اللہ کے اگر جدائی کرے تو اس

Marfat.com
Marfat.com

ونیز باید دانست کہ ارایشے سرتنے از ہمین دو چیز ہست یکے زبان کہ ظاہر بنما
زبان ذاکر سبا باید دوم دل شما کہ از صلاح آن مضغہ تمام تن در صلاح در آید
حکایت لقمان حکیم علیہ السلام را می آرند کہ روزے خداوند او بسیواد نامہ فرستاد
کہ بر مہ گوسپندان شوی و گوسپند ذبح کنی و انچہ از اندام او بہتر باشد بیاری من
فرسیی لقمان علیہ السلام گوسپندے ذبح کرد و دل و زبان او بخواجہ خود فرستاد بعد
چند روز باز نامہ فرستاد باز لقمان علیہ السلام ہمچنان کرد و خواجہ از لقمان ع
پرسید کہ دو بار بر تو نوشتم ہمین دو اندام فرستادی مرا از علم خود خبر دہ لقمان
گفت ایخواجہ اندرین ہمین دو اندام اصلند یکے دل دوم زبان چون ایشان
باشند از ایشان نکوتر چیزے نیست چون ناصبا باشند از ایشان بدتر چیزے نیست خواجہ را این
بدین ہمت آزاد کرد و پس چون دل و زبان بندہ از آفت ایمن باشد و توبہ و استغفار
و محاسبہ در باطن بدل بندہ یافتہ شود و تسبیح و تحمید در ظاہر بر زبان موجود بود بندہ
ہمیشہ بیزبان بود چنانکہ ایوب علیہ السلام از جفای کرمان بر اندام خود تا دل و
زبان سلامت داشتہ ہیچ ننالید و در یاد خداے سبحانہ و تعالے ہم بیاد حق تعالے
شادی بود و ہر چہ از رنج و بلا داشت آنرا ہدیہ از درحق سبحانہ و تعالے پنداشت و یاد
کردن مردہ را تصور میکرد و یاد کردن حق تعالے مردہ را یا رنج و بلا باشد یا محنت
راحت در روضہ زند و سبب مسطورست **فصل** ست از عطاے کہ او مریض شد
گفتند فلان دارو مفید ست گفت شرم دارم از خدا تعالے کہ طلب کنم راحت خود
بے رحمت و آمرزش حضرت او گفت

اَلْمَرَضُ ذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی حَبَّذَا وَنِعْمَتُہٗ عَلَیْہِ۔

مرض یاد کردن اللہ تعالے کہ بندہ را بچہ کوا در نعمت آسکی او بر آن کسے۔

Marfat.com
Marfat.com

ونیز مسطور ست کہ عبد اللہ مبارک وعزامیگفت وبمجوسی پرسید ند ایشان
مسلمانان اگر ان مے آید عبد اللہ کراہیت ایشانرا دریافتہ گفت ای مجوسی در
مجلس اہل اسلام عاجز میشوی چرا مسلمان نمیشوی مجوسی گفت۔
اِنِّیْ رَاَیْتُ الْمُسْلِمِیْنَ خَالَفُوْا اَرْبَعَۃَ اَشْیَاءَ اَوَّلُھَا یَقُوْلُوْنَ
تحقیق من نے دیکھا مسلمانکو مخالفت کرتے ہین چار چیزونکو پہلی اسکے کہتے ہین
اِنَّ الْاٰخِرَۃَ خَیْرٌ لَّھُمْ مِّنَ الدُّنْیَا ثُمَّ یَطْلُبُوْنَ الدُّنْیَا وَیَدَعُوْنَ
تحقیق آخرت بہتر ہے انکو دنیا سے پھر طلب کرتے ہین دنیا کو اور چھوڑتے ہین
الْاٰخِرَۃَ وَالثَّانِیْ یَقُوْلُوْنَ الْفَقْرُ خَیْرٌ لَّھُمْ مِّنَ الْغِنَاءِ ثُمَّ یَجْمَعُوْنَ
آخرت کو اور دوسرے کہتے ہین فقر بہتر ہے انکو دولتمندی سے پھر دوست رکھتے ہین
الْغِنَاءَ وَیَفِرُّوْنَ عَنِ الْفَقْرِ وَالثَّالِثُ یَقُوْلُوْنَ الْمَرَضُ خَیْرٌ لَّھُمْ
دولتمندی اور بھاگتے ہین فقر سے اور تیسرے کہتے ہین مرض
مِّنَ الصِّحَّۃِ وَھُوَ ذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَمَّا لَھُمْ ثُمَّ یَتَکَلَّمُوْنَ
اور وہ یاد کرنا اللہ تعالے کا بندے اپنے کو پھر گلہ کرتے ہین۔
عَنِ الْمَرَضِ اِلٰی خَلْقِ اللّٰہِ وَالرَّابِعُ یَقُوْلُوْنَ اِنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ
بیماری سے طرف خلق خدا کے اور چوتھے کہتے ہین تحقیق موت سچ ہے
ثُمَّ یَکْرَھُوْنَ الْمَوْتَ وَنُزُوْلَہٗ لَھُمْ فَلِذٰلِکَ لَا اَسْلَمُ۔
پھر کراہیت کرتے ہین مونکو اور اسکے اترنے کو اپنے واسطے پس اسلئے نہین مسلمان ہوتا ہون
یعنی مجوسی گفت کہ مسلمان خلاف میکنند از انچہ میگویند در چہار چیز اول
گویند کہ مرض بہتر ست از صحت و مرض یاد کردن حق تعالی ست مر بندہ خود
باز از مرض شکایت میکنند بخلق نیز میگویند کہ موت حق ست بعد ازان از زشت

Marfat.com
Marfat.com

ن کراہیت دارند پس ازین جہت کہ چندین خلاف واقوال واعمال مسلمانان
مے بینیم مسلمان نمیشوم عبد اللہ گفت ای مجوسی مسلمانان براین جملہ بزبان
اقرار وبدل تصدیق دارند اما آن ست کہ نمی توانند کہ درعمل آرند و تو ای مجوسی
تکذیب وانکار براینہمہ قولاً وفعلاً پس مجوسی گفت۔
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ.
گواہی دیتا ہون یہ کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور یہ کہ محمد پیغمبر خدا کے ہین۔
پس باید دانست کہ آن مومنان کہ رنج ایشانرا شیرین بہ از نعمت آید وراحت
افزاید واز دل وجان ایشان مر بلاء ومحنت را خریدارند واز انکہ اورا
ذکر اللہ لعب تصور کنند نعمت وحمت پندارند آن مومنان پیغامبر فرماند
ثُمَّ الصِّدِّيْقِيْنَ ثُمَّ الشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ۔
پھر صدیق لوگ پھر شہید لوگ اور نیک بخت لوگ۔
واطلاق لفظ مومن بر پیغامبران آمدہ است۔
وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَّرَّتَيْنِ
اور فرمایا نہین کٹوایا جاتا مسلمان سوراخ ایک سے دو بار اور اشارہ کیا
وَكَنٰى بِهٖ نَفْسَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى
سالہ اپنے ذات اپنے کو درود اللہ کا اُنپر اور اُنکی آل پر سلام جیسا فرمایا اللہ تعالے نے
يُخَادِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِلَّا يُكَذِّبُوْنَ اللّٰهَ وَالْاَنْبِيَآءَ وَالْمُرْسَلِيْنَ
فریب دیتے ہین اللہ کو اور اُنکو جو ایمان لائے ہین اے جہلا نہین اللہ کو اور پیغمبر اسلے بھیجے گئے ہین
ملفوظ شیخ الاسلام فرید الحق والشرع والدین آمدہ است کہ فرمود وقتے بود در
آنزمانکہ در ریاضت مشغول شدہ بودم خواستے در تنور گرم در افتم بارہا
Marfat.com
Marfat.com

بیرون آمدے ذرہ از تار موے اندام او سوختہ نہ شدی آرے آتش چہ بود
و آب چہ باشد کہ بر ایشان وقت ایشان پریشان کند ہمچنین رنج و بلا در
ایشان نقصان نکند اما آنچہ بزرگی گفتہ ست کہ نزدیک من آن بہتر ست
کہ در عافیت باشم و شکر توفیق یابم از آنکہ در بلا دارند و در رضا بران باشم
کہ مرا شمارند و این قول در آداب المریدین و عوارف مسطور ست و این معنی
بہ صبر و عبودیت قریب تر ست و بصفا نزدیکتر **حکایت** در خیر المجالس
آوردہ ست کہ خواجہ عثمان ہارونی رحمہ اللہ تعالے در دہے گزشتہ آنجا ہمہ
آتش پرستان بودند گنبدی از خشت خام بر آوردہ بودند سالہا در آن
آتش مے افروختند چنانکہ خشت ہا ہمہ سرخ و سیاہ شدہ بودند خواجہ عثمان
ہارونی رحمہ اللہ علیہ بپیش در گنبد رسیدہ و از آتش پرستان پرسیدہ کہ
سالہا باز آتش مے پرستید ہیچ بتوانید کہ درین آتش در آئید و شما را نسوزد
گفتند تو انیم خواجہ گفت اگر در آتش در آیم و مرا نسوزد شما ہمہ مسلمان
شوید گفتند بلی خواجہ بآب سند وضو گرفتہ دران آتش در آمد آنیشان فریاد
میکردند خواجہ در آن آتش خوش نشستہ و سند وضو را بپہلوے خود نشاندہ آتش
پرستان از اطراف جمع آمدند و معائنہ کردند و ہر ہمہ مسلمان شدند پس
ہر مومنے کہ بحقیقت کلمہ توحید را یافتہ و بدان اسرار و انوار الفت گرفتہ
یعنے یکے گفتہ و یکے دانستہ و یکے شدہ رنج و راحت را بیکے کار ے نماند و

سُبْحَانَ مَنْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ

پاک ہے وہ شخص کہ نہیں ضرر کرتا ساتھ نام اسکے کوئی چیز بیچ زمین کے اور نہ بیچ آسمان کے
در وقت او شدہ ہر کہ از یاد حق سبحانہ باز نماند در دنیا و آخرت بعذاب

Marfat.com
Marfat.com

مبتلا شده و در بلا افتاد و نعوذ باللہ منہا من شرور انفسنا و من سیئات اعمالنا
پناه میگیریم بہم ساختہ اللہ کہ آنرا ستر برائیون ذاتون اپنی سے اور برائیون عملون اپنے سے
و در مطلع الانوار از مواعظ المذکرین می آرد چون عاصیان امت و گناہگاران ملت
را بدوزخ انداختن فرمان شود مالک بانگ بر دوزخ زند و گوید بگیر ایشان را
آتش گرد شان بر آید دران ہول ہمہ گویند اللہ اللہ آتش از ایشان بگریزد
و ہفتاد فرسنگ پشت رود مالک بانگ زند گویند بگیر این عاصیان را آتش قصد
ایشان کند و گرد ایشان بر اید باز ہمہ گویند اللہ اللہ آتش بگریزد و مالک در
غضب شود بانگ بر آتش زند و گوید ای خاک سیاہ روی بیفرمانی میکنی و فرمان
حق تعالے بجا نمی آری آتش گوید ای مالک آن روز کہ حق تعالے بیامرزید
با من شرط کردہ است کہ اگر بگویندگان کلمہ اللہ آسیبے رسانید بفرمایم تا ہفتاد
ہزار سال ترا بہ آب عذاب کنند و خاک نہاد ترا بہ باد انتقام دہند ای مالک مرا
ہم زہرہ آنکہ بر گویندگان کلمہ اللہ در آیم طاقت عذاب ندارم مالک در غضب شود
بانگ زند زبانیہ ہمہ بشورند ماران و کژدمان ہمہ سر ہا برارند و یکبار بانگ کنند
ہمہ آرند از سطوات ہول این بار ایشان را گفتن کلمہ اللہ فراموش شود و آتش
در گرد در آید و ہر یکے را در گیرد و غریو از اہل عرصات بر خیزد در آنیس الواعظین
مسطور ست فردائے قیامت یکے را در دوزخ اندازند از زبان آورد و ہو الحلیم
آتش دوزخ از وی ہفتاد سالہ راہ بگریزد مالک گوید یا نار خذیہ آتش گوید مرا
فرمان ست کہ ای آتش اگر کردا کرد و ذاکران من گردے ترا عذابے میکنم کہ ناچیز
کردا و ذکر میگوید من چگونہ گردا و بگردم مالک گوید ای بندہ کدام نام او را دردی
گفتے او گوید کہ من میگویم ہو الحلیم مالک گوید برو بہشت۔

Marfat.com
Marfat.com

فصل چهاردهم

در بیان آنکه مداومت بذکر در صحت باید و فراغ تا در نبشته بود و در بیماری چراغ و معرض از ذکر آتش دوزخ را وقود ست بلکه حیث المعنی عذاب دوزخ هم امروز او را منقود ست ـ

اینجا باید دانست که ذکر حق سبحانه و تعالے در تنگچه دوزخ گفتن مر آنکس را فائده دهد که در فراغت دنیا بذکر حق تعالے مشغول بوده باشند وگرنه دوزخیان نیز در دوزخ حق تعالے را یاد کنند و سود نکند چنانچه گفته شده ست در شان فرعون و یونس علیه السلام که فرعون را در تنگچه غرق گفتن ذکر حق تعالے و کلمهٔ توحید سود مند نشد و مهتر یونس علیه السلام را در تنگچه شکم ماهی فائده داد از آنکه در راحت و آسانی همین کار داشت کما قال الله تعالی لولا انه کان من المسبحین

چنانچه فرمایا الله تعالے نے اگر نه هوتا یه که وه هو التسبیح کهنے والون سے البته رهتا بیچ

للبث فی بطنه الی یوم یبعثون اے کان من المسبحین قبل ذلک

پیٹ اُسکے کے اُس دن تک که اُٹهایا جاوین اور تها تسبیح کهنے والون سے پهلے اس سے

و در انیس الواعظین مسطور ست که در دوزخ کافران مر حق تعالے را نود هزار سال بخوانند و گویند ربنا غلبت علینا شقوتنا پس بعد از هزار سال فرمان رسد اخسئوا فیها و لا تکلمون فمنعوا عن ذکر الله و دعائهم

دور هو بیچ اُسکے اور نه بات کرو مجه سے پس منع کئی گئی یاد الله کے سے اور دعا انکی

ربنا فیشتد علیهم العذاب حتی غلب علیهم هذا العذاب

رب همارے پس سخت هوگا اُنپر عذاب یهانتک که غالب هوگا اوپر یه عذاب اور

علی عذاب جهنم حتی قال معاذ بن جبل رضی الله عنه

عذاب دوزخ کے یهان تک که کها معاذ بن جبل نے راضی هو الله تعالے اُس سے

Marfat.com
Marfat.com

الآن غلبت الشقاوت حيث منعوا عن ذكر الله
اب غالب ہوی بدبختی اس طرح سے کہ منع کیے گیے یاد الہٰی سے
و باشد کہ عذاب سخت ہمان عذاب مراد بود واللہ اعلم بدانچہ کہ خدا بتعالیٰ میفرماید
وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا -
اور جو کوئی منہ پھیرے یاد رب اپنے سے داخل کریگا اسکو عذاب سخت میں
یعنی ہر کہ روی بگرداند از توحید و از یاد حضرت معبود در آرد حق سبحانہ تعالیٰ
در دوزخ یوم الموعود با منع و باز داشت از ذکر بقول اخسؤا فیها ولا تکلمون
مبتلا گرداند در دنیا بعذاب منقود یعنی حلاوت طاعت از وی سلب کند و قناعت
از وی بردارد کہ نیز دیگ عارفان این نوع را عقوبتے معجلہ گویند چنانچہ گفتہ است لکل شیئ عقوبۃ وعقوبۃ العارف انقطاعہ
واسطے ہر چیز کے عذاب ہے اور عذاب عارف کا موقوف ہونا اسکا یاد سے
عَنِ الذِّكْرِ و در بیان آیت مَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ
جس نے منہ پھیرا یاد میری سے پس تحقیق واسطے اسکے
مَعِيْشَةً ضَنْكًا در مدارک مسطور ست عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
زندگانی تنگ ہے۔ ابن جبیر سے راضی ہو اللہ تعالیٰ اس سے
اَيْ نَسْلُبُهٗ الْقَنَاعَةَ حَتّٰى لَا يَشْبَعُ وَقَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ
یعنی چھینتے ہیں ہم قناعت یہانتک کہ نہیں سیر ہوتا اور فرمایا اوپر اور انکی آل پر سلام
حَاكِيًا عَنِ اللّٰهِ يَا ابْنَ اٰدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِيْ اَمْلَاْ صَدْرَكَ
حکایت کرنیوالا اللہ سے اے بیٹے آدم کے فراغت کر واسطے عبادت میری کے بھر دونگا سینہ تیرا
غِنًى وَاَسُدُّ فَقْرَكَ وَاِنْ لَّا تَفْعَلْ مَلَاْتُ يَدَكَ شُغْلًا وَلَمْ اَسُدَّ

Marfat.com
Marfat.com

آرزو دولتمندی کے اور بند کرونگا محتاجی تیری اور اگر نہ کریگا یہ ورنگا یا تجھ کو مشغول ہونیا اور تو
فقرك ودر مدارک مسطورست فمع الدين التسليم والقناعة و
بند کرونگا تجھ سے محتاجی تیری پس بہتر دین کے پیر کرنا ہی اور قناعت کرنا اور
التوكل فيكون حيوة طيبة ومع الاعراض الحرص
توکل کرنا پس ہوتی ہی زندگی پاکیزہ اور ساتھ منہ پھیرنیکے حرص سے
والشح فمعيشة ضنك وحالة مظلمة كما قال المتصوفة
اور بخل ہے پس معیشت تنگ اور حالت تاریک جیسا کہا صوفیون نے نہیں
لا يعرض احد عن ذكر ربه الا اظلم عليه وقته وتشوش
منہ پھیرتا کوئی یاد رب اپنے سے مگر اندھیرا کیا جاتا ہے اوپر اسکے وقت اسکا اور
عليه رزقه ودر تفسير مدارک آمدست المراد منه عذاب القبر وقد
پریشان ہوتا ہی اوپر اسکے رزق اسکا مراد اس سے عذاب قبر ہے اور تحقیق
ورد ان المعيشة الضنك انه يسلط عليه تسعة وتسعون
وارد ہوا یہ کہ معیشت تنگ ہے کہ غالب ہو اس پر نو سانپ نواسی
حية حتى يقوم الساعة او في الدنيا بان لا طمانية له ۔
گوشت اسکا یہانتک کہ قائم ہو قیامت یا بیچ دنیا کے ساتھ اسکے کہ نہیں آرام اسکو۔
و در رد صفہ رند وسیہ مسطورست در جلد دوم در باب چہل و یکم کہ در فضل ذکرست
قال رحمه الله تعالى وحكى ابو الفضل باسناد له عن جعفر
کہا رحم کرے اسکو اللہ تعالے اور حکایت کیا ابو الفضل نے ساتھ اسناد کیو اسطے اس کے جعفر
بن محمد رضي الله عنهما قيل لعلي ابن ابيطالب عليه السلام
بن محمد سے راضی ہو اللہ ان سے کہا گیا واسطے علی بن ابیطالب کے اوپر اسکے سلام

Marfat.com
Marfat.com

اَیْنَ مَوْضِعُ السَّفْلَةِ فِیْ کِتٰبِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَاَیْنَ ذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی
کہان ہی جگہ کمینون کی بیچ کتاب اللہ تعالے کے اور کہان کیا ذکر اللہ تعالے نے
فِیْ کِتَابِہِ السَّفْلَةُ فَقَالَ فِیْ قَوْلِہٖ تَعَالٰی فَاَعْرِضْ عَمَّنْ تَوَلّٰی عَنْ
بیچ کتاب اپنے کی کمینونکو پس کہا بیچ قول اللہ تعالے کے پس منہ پہیر اس شخص
ذِکْرِنَا وَلَمْ یُرِدْ اِلَّا الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ذٰلِکَ مَبْلَغُھُمْ مِّنَ الْعِلْمِ
سے کہ پہرایا دہماری سے اور نہ ارادہ کیا مگر زندگانی دنیا کا یہ رسای انکی ہے علم سے
وَدَرَمَدَارِکَ مَسْطُوْرَسْت فَاَعْرِضْ عَمَّنْ رَاَیْتَہٗ مُعْرِضًا عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی
پس منہ پہیر اس شخص سے کہ دیکھا تو نے اسکو منہ پہیرنیوالا یاد اللہ تعالے
اِلَی الْقُرْاٰنِ وَلَمْ یُرِدْ اِلَّا الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا اَیْ اِخْتَارَ ھِمَّتَہٗ
کے سے مراد قرآن ہے اور نہ ارادہ کیا مگر زندگانی دنیا کا اور اختیار کیا اسکی ہمت نے دنیا کو اور راضی ہوا
الدُّنْیَا وَالرِّضَاءَ بِھَا وَگفتہ اند کہ سفلہ کسی ست کہ تمام شب بخسپد۔
ساتھ اس کے
نقل ست کہ برمہتر داؤد علیہ السلام وحی شد من نام جمیع اللیل
جو سوہا تمام رات نہیں لیتا
لَا یَصْلُحُ لِحُبِّیْ وَمی آرند کہ بعضی از قبیلہ ہای عرب چنان بودند کہ بحضرت رسول
ہوتا میری محبت کے واسطے۔
علیہ السلام می آمدند و اسلام قبول میکردند و بمقام خود میرفتند پس اگر سال ایشان
خوب شدے و زراعت و باغ نیکو آمدی بردین اسلام ثابت می بودند و اگر برخلاف
می بودی برمے گشتند در حق ایشان این آیت فرود آمد۔
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّعْبُدُ اللّٰہَ عَلٰی حَرْفٍ فَاِنْ اَصَابَہٗ خَیْرٌ اِطْمَاَنَّ بِہٖ
اور بعضے لوگونمین کوئی ہی کہ عبادت کرتا ہی اللہ کی اوپر ایک کنارے کے پس اگر پہنچے اسکو بہلا آرام پہرا
وَاِنْ اَصَابَتْہُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلٰی وَجْھِہٖ خَسِرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةَ
اسکو اور اگر پہنچے اسکو برائی پہر گیا اوپر منہ اپنے کے ٹوٹے مین دنیا اور آخرت

Marfat.com
Marfat.com

ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۔

یہ وہ ہے ٹوٹا پانا ظاہر۔

یعنی حاصل آنست کہ حق سبحانہ وتعالےٰ میفرماید بعضے از مردمان کسی ست کہ می پرستد مرا بطمع دنیا پس اگر خوب شد وتجارت او سود مند آمد بر ایمان وتوحید بماند واگر فائدہ نشد از عبادت خدا وتوحید برگشتہ ودر پرستش بت افتادہ پس زیان کرد دنیا وآخرۃ را زیان دنیا آنکہ خون ومال او بر مومنان حلال شد وزیان آخرت عذاب دوزخ

فصل فی حفظ اللسان بقوۃ دخل فی قلب المؤمن مع حب الایمان وفیہ ذکر تکلم الصبیان قبل الاوان۔

بیچ نگاہ داشتن زبان کے ساتھ قوت کی داخل ہے بیچ دل مسلمان کے ساتھ محبت ایمان کے اور بیچ اسکے ذکر بات کرنے لڑکے کا ہے پہلے وقت سے۔

در مشارق مسطور ست ابو ہریرۃ من کان یؤمن باللہ فاذا شہد امرا فلیتکلم بخیر او لیسکت فی شرح شہد امرا الے آخرہ

روایت ہے ابو ہریرہ سے ہر کہ کوئی ہو کہ ایمان لایا ساتھ اللہ کے پس جب پاوے ایک کام کو پس چاہیے کہ بولے ساتھ خیر کے یا چاہیے کہ چپکا رہے بیچ شرح اسکے کے معنی شہد امر کے

الحدیث یدل علی ان من شرائط الایمان حفظ اللسان

یعنی دریافت کرے حدیث دلالت کرتی ہے اوپر اسبات کے شرطوں ایمان کی سے ہی نگاہ رکھنا زبان کا

عن اللغو والہذیان والتکلم باخیر ذکر اللہ

لے بیہودہ اور بیہکے باتوں سے اور کلام کرنا ساتھ خیر کے ذکر اللہ تعالےٰ کا ہے

تعالےٰ والنصیحۃ والامر بالمعروف والنہی عن المنکر

اور خیر خواہی اور حکم کرنا ساتھ موافق شرع کے اور منع کرنا مخالف شرع کے

Marfat.com
Marfat.com

وگفتہ اند کہ کلام نبی آدم جملہ وبال ست مگر ذکر خدا یا امر معروف ونہی از منکر
در روضۂ زندوسیہ مسطور ست اگر یکے را بگفتن کلمہ کہ موجب کفر ست شدتے
لاحق شود چنانکہ بریدن عضوے از اعضای یا زدن موازنہ نہصد تازیانہ پس افضل
آن باشد کہ از زبان او کفر نرود واگر بگوید دل او بر ایمان وتوحید قرار گرفتہ بود روا
باشد کقولہ تعالے مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ
جیا فرمایا اللہ تعالے نے جو کوئی کافر ہوا ستا اللہ کے پیچھے ایمان اپنے کے مگر جو جبر کیا گیا اور اسکا دل آرام میں ساتھ ایمان کے
پس بدین گفتن اگرچہ کافر نشود اما شدت دنیاوی وراحت جہان را اعتبارے
وبقای نیست بہتر آن باشد کہ خود را بہ تلف سپارد وکلمۂ کفر بر زبان نیارد ونیز
در روضۂ مسطور ست کہ در وقت بنی اسرائیل بادشاہے کافر بود کہ مسلمانان را
بدین خود کشیدے وبکفر دعوت کردے ہر کہ از مسلمانان طوعًا وکرہًا ستابعت او کردے
از جفای او رستی وہر کہ بر اسلام ماند وبر دین خود استقامت نمودے او را بکشتی در
او عورتے مسلمہ گرفتار شد کہ سہ دختر داشت آن بدبخت او را بکفر خواند آن زن
کافر نشد آن ملعون با وزرا خود گفت کہ من میخواہم کہ این را در نکاح خود در آرم
واو در دین ما نمی شود چہ باید کرد وزرا بد را گفتند کہ دختران او در دہن او ذبح
باید کرد تا چون خون این دختران در حلق او رود از شفقت مادری بتو ایمان آرد
ہمچنان کردند لگامے در دہن آن مظلومہ در آوردند وو دختران او را بعد یگر ذبح
کردند فَشَرِبَتْ دَمَهُمَا غُصَّةٍ بِغُصَّةٍ وَجُرْعَةٍ بِجُرْعَةٍ۔
پس پیا لہو اس کا غصے سے ساتھ غصے کے اور گھونٹ ساتھ گھونٹ کے۔
یعنی خون شان فرو برد وہیچ از کلمات کفر بر زبان نراند پس دختر شیر خوار او را
خواستند کہ ذبح کنند شفقت مادری در آمد وبا خود گفت۔

Marfat.com
Marfat.com

اَقُوْلُ شَيْئًا بِاللِّسَانِ قَلْبِيْ مُطْمَئِنٌّ بِالْاِيْمَانِ۔

کہتا ہوں ایک چیز کو ساتھ زبان کے دل میرا چین میں ہے ساتھ ایمان کے۔

آن دختر شیر خوارہ را وقت سخن گفتن نرسیدہ بود حقتعالے در سخن آورد گفت۔

اِصْبِرِیْ وَلَا تُنَافِقِیْ یعنی صبر کن و منافق مشو پس آنرا نیز ذبح کردند و آن زن را بکشتند و ہیچ از کلمات کفر بر زبان او نرفتہ۔

یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ

ثابت رکھتا ہے اللہ آن کو جو ایمان لائے ساتھ قول ثابت کے ہیچ زندگانی دنیا اور ہیچ

و نیز در روضہ زندوسیہ مسطور ست کہ ہیچ طفل را حقتعالے قبل از آوان تکلم در سخن آورد و ہست یکے این دختر کہ در ذکر آمدہ ست دوم مہتر عیسے علیہ السلام۔

کَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی کَیْفَ نُکَلِّمُ مَنْ کَانَ فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا۔

جیسا فرمایا اللہ تعالے نے کیونکر کلام کریں ہم اس سے کہ ہے ہیچ جھولے کے لڑکا۔

یعنی قوم گفتند کہ ما با طفل چگونہ سخن گوئیم مہتر عیسے علیہ السلام در سخن آمد و گفت

اٰتَنِیَ الْکِتٰبَ وسومی شاہد مہتر یوسف علیہ السلام کہ چون زلیخا یوسف علیہ السلام

در تنازع شدند زلیخا گفت گناہ یوسف ست و یوسف گفت گناہ زلیخا ست در

خانہ طفلے بود او بر صدق یوسف علیہ السلام گواہے داد۔

کَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا۔

جیسا فرمایا اللہ تعالے نے اور گواہی دی ایک گواہ نے لوگوں اسکے سے۔

چہارم شاہد زاہد و آنچنانست کہ زاہدی در بنی اسرائیل مر خدا تعالے را عبادت کردی در

صومعہ خود بستہ داشتے تا روزے مادرش بر در صومعہ آمد آواز داد زاہد در نماز بود

در وا نکرد و بخشاد مادرش دعا بد کرد کہ اگر آواز من در گوش رسیدہ ست و بر من در بخشاد

Marfat.com
Marfat.com

حضتعالے میان خلق ترا رسوا گرداند پس مادران زاہد وفات یافت دران ایام
بادشاہ وقت را دختر ے بود بکر از وے پسر ے متولد شد بادشاہ ازان دختر پرسید
کہ پدر این پسر کیست او گفت آن زاہد کہ در فلان صومعہ ہست بادشاہ اشارت کرد
تا صومعہ زاہد را خراب کردند و زاہد را بر خر سوار کردہ در شہر آوردند و خواستند
کہ بردار کشند زاہد گفت آن طفل را بیارید طفل را آوردند زاہد گفت۔
بِالَّذِیْ خَلَقَكَ اَنْ تُخْبِرَ هٰذَا الْقَوْمَ مَنْ اَبُوْكَ۔
سانہ اُس ذات پاک کے جس نے پیدا کیا تجکو یہ کہ خبر کر دی اس قوم کو کون ہے باپ تیرا۔
یعنی بحق آفریدگار پاک کہ از آب و خاک وجود تو موجود کردہ ہست خبر دہ این قوم
را کہ پدر تو کیست حق سبحانہ تعالے او را در سخن آورد گفت۔
اَلَّذِیْ یَرْعٰی غَنَمَ جَدِّیْ یعنی آنکہ گوسپندان جدّ من یعنی بادشاہ می چراند و خانہ
او زیر قصر بادشاہ ہست آن دختر ہر شب از قصر خود بخانہ او فرود مے آمد و با او عمل بد
میکردند تا حق سبحانہ تعالے او را از آب او بیافرید بادشاہ فرمودند تا صومعہ زاہد بگذشتند
زر و نقرہ برآوردند و شبان را رجم کردند و انچہ در مشارق قصۂ خرع عابد و تکلم
طفل و قصۂ سخن گفتن طفل دیگر در کنار مادر در یک حدیث مسطور ست و انچہ در رو
زندوسبہ مسطور ست میان این ہر دو عبارت اختلاف بسیار ست و اینجا از
روضہ اورده شارہ ست و پنجم طفل کہ در سخن آمدہ ہست صاحب روضہ گفت کہ در امالی
دیدم **نقل** ست از محمد بن اسحق صاحب المعازی او گفت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ السلام در مجلسے نشستہ بود کہ زنے از مشرکان گذر کردہ کہ در حق رسول علیہ
السلام سخنان ناشایستہ گفتے و با او طفلے بود دو ماہہ چون زن بر در مجلس
رسول علیہ السلام آمد روی ترش کرد و رخ بگردانید طفل از کنار آن زن آواز داد

Marfat.com
Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَيَا مُحَمَّدُ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ۔
سلام تم پر اے پیغمبر خدا کے اور اے محمد بیٹے عبد اللہ کے
آن زن را خوش نیامد رسول علیہ السلام فرمود از کجا دانے کہ من رسول خدایم
و محمد بن عبد اللہ منم گفت خدا یتعالے مرا آگاہ نمودہ و روح الامین مرا خبر کردہ مہتر
جبرئیل علیہ السلام بر سر رسول ایستادہ بود گفت بپرس ای محمد کہ روح الامین کیست گفت
جبرئیل است ای رسول رب العالمین و او بر سر تو ایستادہ است و سوے من می بیند پس
رسول علیہ والہ السلام پرسید کہ ای طفل چہ نام داری گفت عبد العزی۔
وَهُوَ الصَّنَمُ وَاَنَا كَافِرٌ بِهٖ تُسَمِّنِيْ بِاَحْسَنِ الْاَسْمَاءِ۔
اور وہ بت ہے اور میں کافر ہوں اس کر نام رکھتے تو ساتہ نیکترین نامون کے۔
یعنی مرا عبد العزے میگویند و عزی نام بتے ست و من بدان بت کافرم پس تو اے
رسول خدا مرا نامے بنہ نیکوترین نامہا رسول علیہ والہ السلام فرمود انت عبد اللہ
پس گفت دعا کن ای محمد رسول خدا کہ خدا یتعالے مرا در بہشت از خادمان تو گرداند جبرئیل
بگفت دعا کن ای محمد رسول علیہ والہ السلام دعا کرد و طفل گفت۔
سَعِدَ مَنْ اٰمَنَ بِكَ وَشَقِيَ مَنْ كَفَرَ بِكَ۔
نیک ہوا جو ایمان لایا ساتہ ترے اور بدبخت ہوا جو کافر ہوا ساتہ تیرے۔
و نعرہ بزد و جان بحق تسلیم کرد بعد ازان مادر آن طفل بحضرت علیہ السلام عذر
از انچہ در حق او ناسزا گفتہ و اسلام عرض کرد رسول علیہ والہ السلام فرمود۔
اُنْظُرِيْ اِلٰى كَفَنِكِ وَحَنُوْطِكِ مَعَ الْمَلٰٓئِكَةِ۔
دیکہ تو طرف کفن اپنے کے اور خوشبو اپنے کے ساتہ فرشتون کے۔
پس آن عورت نیز پیش از انکہ در منزل خود برسد از جہان برفت تعالے جمیع منازل

Marfat.com
Marfat.com

که جان در راه دوست در بازند و خود را فدای محبت و عشق سازند و با غیار قلبًا و قالبًا پرداز
قال الله تعالیٰ اِنَّ اللّٰهَ یَأْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمَانٰتِ اِلٰٓی اَهْلِهَا
فرمایا الله تعالیٰ نے تحقیق الله حکم کرتا ہے تمکو یہ کہ ادا کرو تم امانتون طرف اہل اسکے کے
یعنی چنانکہ دارید امانت اوست بدوست سپارید و خود را در زمرهٔ مردگان بحکم

مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا بشمارید	جان بجانان دہ وگرنہ از تو بستانند اجل
خود تو منصف باش ایجان این بحث با ان بحث	جان بجانان دہ تو ای عاشق بیابی تا ابد
ورنہ باید مشبکی روزی بملک الموت داد	سخن دران بود کہ اگر مومن را جان و تن

در کار ایمان شود سہل شمارد بلکہ غنیمت پندارد و شرک آوردن بخدا تعالیٰ بزرگتر ازان
داند کہ در آتش سوختہ شود بلکہ آتش را بجای شرک دوست دارد **نقل** ست از ابی ذرین
عقیل رضی الله عنہ او گفت کہ من آمدم پیش رسول الله صلے الله علیہ وآلہ وسلم و گفتم
مَا الْاِیْمَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَنْ تَشْهَدَ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
کیا ہی ایمان ای پیغمبر خدا کی فرمایا یہ کہ گواہی دی تو یہ کہ نہین کوئی معبود مگر الله
وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَتَشْهَدَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنْ
ایک ہے و نہین شریک اسکا اور گواہی دی تو یہ کہ محمد بندہ اسکا اور پیغمبر اسکا اور یہ کہ ہووے
یَّكُوْنَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَحَبَّ اِلَیْكَ مِمَّا سِوَاهُمَا وَاَنْ تُحَرَّقَ بِالنَّارِ
الله اور پیغمبر اسکا پیارا زیادہ ہو تیری طرف اسچیز سے جو سوا انکے اور یہ کہ جلوی آگ
اَحَبَّ اِلَیْكَ مِنْ اَنْ تُشْرِكَ بِاللّٰهِ وَاَنْ تُحِبَّ غَیْرَ ذِیْ نَسَبٍ لَّا تُحِبُّهٗ
آگ کی پیارا تر ہو طرف تیرے اسبات سے کہ شریک کرے تو ساتھ الله کے اور یہ کہ دوست رکھو تو غیر صاحب نسب
اِلَّا لِلّٰهِ فَاِذَا كُنْتَ كَذٰلِكَ فَقَدْ دَخَلَ حُبُّ الْاِیْمَانِ قَلْبَكَ كَمَا دَخَلَ
کو نہ دوست رکھے مگر واسطے الله کے پس جب ہووے تو اسیطرح پس تحقیق داخل ہو محبت ایمان کی دل تیرے جیسا داخل ہووے

Marfat.com
Marfat.com

دخل حب الماء قلب الظمآن فی یوم القائظ یعنی یوم السموم
محبت پانی کے دل پیاسے کے بیچ دن قائظ کے یعنے دن لو کے۔
گفت ابی ذر رضی اللہ تعالے با زپرسیدم از رسول علیہ والہ السلام کہ یا رسول اللہ
چگونہ معلوم شود مرا کہ مومنم پس فرمود علیہ والہ السلام۔
ما من عبد یعمل حسنۃ فیعلم انہا حسنۃ و ان اللہ یجازیہ
نہین کوئی بندہ عمل کرتا ہے نیک پس جانتا ہی یہ کہ وہ نیک ہی اور یہ کہ اللہ بدلہ دیتا ہے اسکے
بہا خیرا منہا و لا یعمل سیئۃ فیعلم انہا سیئۃ فیستغفر اللہ
ساتھ اسکی بہتر اسسے اور نہین عمل کرتا برائی پس جانتا ہی یہ کہ وہ برا ہے پس بخشش طلب
تعالی منہا و یعلم انہ لا یغفر الذنوب الا ہو و ہو مومن
کرتا ہے اللہ تعالے اس سے اور جانتا ہے یہ کہ وہ نہین بخشتا ہی گناہونکو مگر وہ اور وہ مومن ہے۔
پس ازین حدیث معلوم میشود کہ شہادت بزبان رکن ایمان ست و ظاہر و محبت
خدا عزوجل و محبت رسول خدا علیہ والہ السلام و محبت توحید و محبت غیر ذی نسب
خالصا لوجہ اللہ ارکان ایمان ست در باطن در عوارف مسطور ست۔
عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم انہ قال ثلثۃ
پیغمبر خدا صلعم و درود اللہ کا اُن پر اور انکی آل پر اور سلام یہ کہ آنہون نے فرمایا تین چیز
من کن فیہ وجد حلاوۃ الایمان من کان اللہ و رسولہ
ہین جو شخص کہ ہون یہ تین چیز اسکے پاوے مزہ ایمان کا جو شخص کہ ہو وے اللہ اور پیغمبر اس کا
احب الیہ مما سواہما و من احب عبدا لا یحبہ الا للہ و
پیارا تر ہو طرف اسکی اس چیز سے کہ سوائے انکے ہی اور جو دوست رکھے بندہ کو نہین دوست رکھتا مگر
من یکرہ ان یعود فی الکفر بعد ان انقذہ اللہ منہ کما

Marfat.com
Marfat.com

کیواسطے اور جو خصلت مکروہ رکھتا ہو یہ کہ پسند آوے بیچ کفر کے پیچھے اسکے کہ چھڑایا ہو اسکو اللہ نے اس سے جیسا مکروہ
یَکْرَہُ اَنْ یُّلْقٰی فِی النَّارِ و نیز در عوارف مسطور ست کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
رکھتا ہو یہ کہ ڈالا جاوے بیچ آگ کے۔ تھے پیغمبر خدا
عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ یَدْعُوْا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ
اوپر اور انکی آل پر سلام دعا کرتے تھے اے خدا کر محبت تیرے محبوب تر ہے طرف میری جان
وَسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ لِلْعَطْشَانِ
میری سے اور کان میرے سے اور آنکھ میری سے اور لوگون میرے سے اور مال میرے سے اور پانی ٹھنڈی سے واسطے
فَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ یَطْلُبُ خَالِصَ الْحُبِّ وَخَالِصَ الْحُبِّ
پیاسے کے پس تھے پیغمبر خدا اوپر اور انکی آل پر سلام طلب کرتے خالص محبت اور خالص محبت
ھُوَ اَنْ یُّحِبَّ اللّٰہَ تَعَالٰی بِکُلِّیَّتِہٖ۔
وہ یہ کہ دوست رکھے اللہ تعالے کو پورے سب۔

وہم در عوارف مسطور ست کہ باعث محبت و انسان بر انواع ست پس محبت روح
ست و محبت دل ست و محبت نفس ست و محبت عقل ست پس بسیار ست از محبت
روح و دل کہ نفس ازو موافقت نمیکند مثل آنکہ کون راضیا و الجملۃ قد تکرر
و قول رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہ در دعا اہل و مال و آب سرد ذکر کردہ ست
تا غالب باشد محبت حق سبحانہ و تعالے در انواع محبت و دوست دار حق تعالے
را بدل و روح کلا و جملا بحد ہی کہ در طبع نیز محبت حق سبحانہ و تعالے سرایت کند تا بر محبت
آب سرد غالب آید و ھٰذَا یَکُوْنُ حُبًّا خَالِصًا لِلْخَوَاصِّ
اور یہ ہوتی ہے محبت خالص واسطے خواص کے۔
و در روضہ مسطور ست کہ وحی کرد حق تعالے بابراہیم علیہ السلام کہ اے ابراہیم کہ تو دوست

Marfat.com
Marfat.com

مائی وما دوست توایم پس شہوار باش تا بر دل تو مطلع شوم و دل تو بغیر خود
آویختہ نیابم واگر ترا بغیرے مشغول یابم دوستے خود ببرم از تو بدرستیکہ خانہ
نمیکنم برائے دوستی خود مگر کسے راکہ بسوزم او را در آتش دل او از ما باز نگردد و بغیر ما مشغول
نشود و در ذکر ما باشد و از آتش ہیچ در دنیا بد و اگر در آریم او را در بہشت و آرائش
گردانیم بہشت را در نظر او بجور و قصور و نعمتہائے گوناگون کہ در بہشت برائے اہل
آن آمادہ نہادہ ایم بدان رو نیارد و آن جملہ را نعمت نشمارد و دل را بدان مشغول
نبارد و از یاد من بنعم نپردازد۔

فَإِذَا كَانَ كَذَلِكَ كَانَ سَكَنٌ فِي قَلْبِهِ فَتَوَاتَرَتْ عَلَيْهِ الْعَطَايَا
پس جب اسیطرح ہوگا آرام ہیچ دل اسکے کہ پس پے در پے آتے ہیں اوسپر عنایات

قُرْبَةً مِنِّي وَوَهَبْتُ لَهُ مَحَبَّتِي فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى
بسبب نزدیکی میرے بخشتا ہوں اسکو اپنی محبت پس تحقیق مضبوط پکڑا کہ دوست رکھتا ہے مجکو

لَعَيْرٍ يَعْدِلُ ذَلِكَ أَمْرٌ أَيُّ شَرِيفٍ أَشْرَفُ مِنْهُ عِنْدِي
سی نعمت برابر ہوتی ہے اسکے یا کون سے بزرگی بزرگ تر ہے اس سی نزدیک میرے

وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا يَسَعُ صَدْرُهُ مِنَ النَّظَرِ إِلَى غَيْرِي وَذَلِكَ
پس قسم ہے عزت میری اور جلال میرے کی نہیں گنجایش کرتا ہے سینہ اسکا نظر سے طرف غیر

أَنِّي أُحِبُّ لِمَنْ أَحَبَّنِي پس آنکہ حق سبحانہ تعالے فرمود کان سکن فی قلبہ
کے اور یہ اسس سبب سے کہ تحقیق دوست رکھنے والا ہوں اسکو کہ دوست رکھے مجکو۔

از بہر سکون اطمینان دل بذکر حق است بدلیل آنکہ فرمود عز وجل کہ اگر در آرائش بہشت
ہیچ در دنیا بد و در ذکر ما باشد و اگر در بہشت در آرم بدان نپردازد و در یاد
و رحمت ان تعالے مسطور است کہ مہتر موسے علیہ السلام گفت۔

Marfat.com
Marfat.com

یارب اینجا بسکنم فاوحی اللہ تعالیٰ الیہ فی قلب المؤمن
اے رب میرے کہاں رہتا ہوں پس وحی بھیجی اللہ تعالیٰ نے طرف اسکے بیچ دل مومن کے
در معنی این گفتہ اند کہ حق سبحانہ و تعالیٰ منزہ از کل سکون و حلول ست و انما ہو اثبات
الذکر و اثبات ذکر آنست کہ ذاکر از خود رفتہ و در ذکر و محبت حق سبحانہ و تعالیٰ جا
گرفتہ باشد پس در ہیچ حالے ذاکر محب از یاد حضرت محبوب قلبًا و قالبًا ساعتے نہ شود و مشغول
بملاحی یعنی بغیر دوست نگردد و چہ در نعیم و چہ در جحیم دائم شدہ باشد و این اعلے مراتب ذکر ست
و یاد خالص ہمان ست کہ بہ محبت و عشق بود و بے تکلف صادر شود کہ حکم
کما قیل من احب شیئا اکثر ذکرہ
جیسا کہا گیا جو کوئی دوست رکھے ایک چیز کو زیادہ تر کرے ذکر اسکا
می آرند در اینجا کہ یوسف علیہ السلام را دوست داشت ہر چیز را بنام او یاد کردی نماز وے
یک رکعت پیش او میدوخت گویند کہ پیراہن زلیخا شکستہ بود میخواست کہ بجوید این پیراہن
را گوید کہ بدوز گفت این پیراہن را یوسف علیہ السلام بدوزد پس چون ذکر بروح و سر
رسد ذکر و ذاکر در ذکور محو گردد و اینجا بحث وحدت و اخروی در عالم تحقیق او چون
مشرب بیند و او دائم در نور حضور بے حجاب باشد در عوارف مسطور ست
قال علیہ و آلہ السلام حاکیا عن اللہ تعالیٰ اذا کان الغالب علی عبدی
فرمایا اوپر انکے اور آل انکی کے سلام حکایت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے جب غالب ہوتا ہے اوپر بندے
الاشتغال بی جعلت ہمتہ و نعمتہ و لذتہ فی ذکری
مشغول ہونا ساتھ میرے کرتا ہوں میں قصد اسکا اور نعمت اسکی اور لذت اسکی بیچ ذکر میرے
عشقتہ و رفعت الحجاب فیما بینی و بینہ لا یسہو اذا سہا الناس
عاشق ہوتا ہوں اسکا اور اٹھاتا ہوں پردہ بیچ اسکے اور میرے کہ نہیں بھولتا جب بھولتے ہیں لوگ

Marfat.com
Marfat.com

اُولٰئِكَ كَلَامُهُمْ كَلَامُ الْاَنْبِيَاءِ اُولٰئِكَ هُمُ الْاَبْدَالُ حَقًّا اُولٰئِكَ

رگ یہ لوگ کلام انکا کلام پیغمبرون کا یہ لوگ وہے ہین ابدال تحقیق یہ لوگ

الَّذِيْنَ اِذَا اَرَدْتُ بِاَهْلِ الْاَرْضِ عُقُوْبَةً اَوْ عَذَابًا ذَكَرْتُهُمْ

وہ ہین جب ارادہ کرتا ہون ساتھ رکھنے والون زمین کے مار یا عذاب ذکر کرتا ہون انکو

فِيْهِ فَصَرَفْتُهُ بِهِمْ عَنْهُمْ مراد یہ کہ خواجہ معاذ رضی اللہ عنہ

ہیچ اسکے پس پھیر دیتا ہون اسکو ساتھ ان لوگون کے ان سے۔

را پرسیدند کہ ہیچگاہ لب شما دشنہ ندیدیم فرمود کہ ہیچ ساعت نیست کہ از اسرار

انوار الٰہی تجلی در دل من نیست پس ہر دم کہ دران انوار عشق دوست مسکن گیرد او را

باخندہ وحکایت چہ کار بود و نزد او نعیم و جہانی در شمار نیاید در روضہ مسطور است

کہ روزے خواجہ ابراہیم علیہ الرحمۃ را در بصرہ آرزوی خرما شد و چیزی نداشت کہ بخرد و بخورد

نعلین کہنہ در پا بود پیش خرما فروش عرض کرد و گفت اَعْطِنِيْ بِهَا تَمْرًا خرما فروش

سخن در گوش نکرد و گفت فِيْ بَيْتِيْ مِثْلُ هٰذَا النِّعَالِ كَثِيْرًا و خواجہ نعلین خود از

پیش تمار برداشت و دل از آرزوی کہ داشت نیز برداشت در وان شد ہمسایہ خرما

فروش خواجہ را بشناخت بتمار گفت یعنی بخرما فروش این مرد را می شناسی گفت نہ گفت

فَاِنَّهٗ اِبْرَاهِيْمُ اَدْهَمُ مِنْ اَبْدَالِ الْخُرَاسَانِ۔

پس تحقیق وہ ابراہیم ادہم ہے ابدالون خراسان سے۔

پس ببرازین خرما رخود و بہا ہر خرما کہ او بخورد در ہمے یا دنیاری از من بستاند خرما

فروش بشناخت و خواجہ را در دست و پای افتاد آواز داد و گفت ای ابراہیم بگیر من ترا

نشناختم و گرنہ باز نمیدادم تمر را تو خرما را و انچہ پس خواجہ جواب داد۔

لَا اَبِيْعُ الدِّيْنَ بِالتَّمْرِ وَالتِّيْنِ فَاَصَابَ حَارَّةً حَاسِرَةً۔

Marfat.com
Marfat.com

نہیں بیچتا ہوں میں اپنی کوسا کھجور اور انجیر کے پیش تحقیق یہ سودا گری تونی والے ہے۔
این گفت و بگریخت و میگفت مولای ذکرک تمری وحلوای
صاحب میرا صاحب میرا یاد تیری کھجور میری اور حلوا میرا
وامام محمد درین زیادہ کردہ اورد ہست ذکرک کرمی وبستانی ذکرک دنیای
یاد تیرا انگور میرا اور باغ میرا یاد تیری دنیا اور آخرت
وآخرتی ذکرک اھلی وولدی وانا غریب والغریب یالف الغریب
میری ذکر تیرا اہل میرا اور اولاد میری اور میں مسافر ہوں اور مسافر الفت کرتا ہے مسافر سے
پس ہاتف آواز داد تجنو یا ابراھیم فالزمھا و درین الغربا در مناجات مسطور ست
نجات پاویگا اے ابراہیم پس لازم پکڑ اسکو۔
الٰھی کفانی من تنعیم الدنیا ذکرک حقتعالے در باب ذاکران اہل شوق میفرماید فرد
ایخدا کافی ہے مجکو خوشیون دنیا سے یاد تیری

الا طال شوق الابرار الی لقائی	وانی الی لقائھم لاشد شوقا
خبردار ہو دراز ہوا شوق نیکوکار کا طرف دیدار میرے	اور تحقیق میں طرف ملنے انکے کے البتہ سخت ہوں شوق میں
رحمت بر جان قائلی باد کہ گفت بامی	ای بلبل جان مست زیاد تو مرا
وہ پای الم بست زیاد تو مرا	لذات جہان را ہمہ در پای فگند
وز فرق کہ دست زیاد تو مرا	قال علیہ وآلہ السلام۔

علامۃ حب اللہ حب ذکرہ وعلامۃ بغض اللہ بغض ذکرہ
فرمایا اوپر انکے اور انکی آل کے سلام نشانی محبت اللہ کی محبت یاد اسکی کی ہے اور نشانی بغض اللہ کی بغض یاد اسکی کی
ہر آینہ ایشانرا کہ عنایت رہبر کردہ دیدہ ایشانرا بکشاد تا دنیارا دیدند بحقیقتہا
وماہیتہا چنانکہ رشتی حال اوست وآخرت را دیدند در قریب بی بصد یب مرعوب

Marfat.com
Marfat.com

چنانکہ ہست و مولی را سبحانہ و تعالے دیدند و شناختند آفریدگار و پروردگار و معطی و مانع بجلالت و عظمت پس در جنب عزت و جلال حقیقے ہیچ چیز را در دل ایشان جا نماند و گفتند انچہ رسول علیہ والہ السلام گفت ست

اَلدُّنْیَا لَھُمْ وَالْعُقْبٰی لَکُمْ وَالْمَوْلٰی لِیْ فَرْد

دنیا واسطے اُنکے اور آخرت واسطے تمہارے اور صاحب واسطے میرے۔

ای خلق حدیث او مگوئید	باقی ہمہ شاھدان شمارا

خواجہ جنید را رحمۃ اللہ تعالے از تصوف پرسیدند گفت

اَنْ تَکُوْنَ مَعَ اللّٰہِ تَعَالٰی بِلَا عَلَاقَۃٍ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَاذْکُرِ اسْمَ

یہ کہ ہووے تو ساتھ اللہ تعالے کے بغیر علاقے کے فرمایا اللہ تعالے نے اور یاد کر نام رب

رَبِّکَ وَتَبَتَّلْ اِلَیْہِ تَبْتِیْلًا اَیْ دُمْ عَلٰی ذِکْرِہٖ وَتَبَتَّلْ

اپنے کا اور منقطع ہو طرف اُسکے منقطع ہونا ای ہمیشگی کر اوپر یاد اُسکی کی اور معنی تبتل کے

اَیِ انْقَطِعْ اِلَی اللّٰہِ لِعِبَادَتِکَ تَبْتِیْلًا اَوِ اقْطَعْ وُجُوْدَ نَفْسِکَ عَمَّا سِوَاہُ تَبْتِیْلًا

طرف اللہ کی واسطے عبادت اپنی کے کاٹنے کو یا کاٹ تو ہستی نفس اپنی کو اُس چیز سے کہ سوا اُسکی ہے کاٹنے کو

فصل پانزدہم فِیْ تَرْکِ مَا سِوَی اللّٰہِ تَعَالٰی یَقْطَعُ الْمَحَبَّۃَ

ہیچ چھوڑنے سوای اللہ کو ساتھ توڑنے محبت کے

وَالْاِلْتِفَاتَ کَمَا لَا یَفْرَحُ بِمَا اُوْتِیَ وَلَا یَنْدَمُ عَلٰی مَا فَاتَ

اور التفات کی جیسے کہ نہ خوش ہووے ساتھ اُس چیز کے کہ دی گئی اور نہ پشیمان ہووے اوپر اُس چیز کے کہ فوت

ہو در مست حال غفلت و جہل و شکایت کار و اعراض نادان و نا اہل۔

و عوارف مبسوط ست قِیْلَ فِیْ غَرَائِبِ التَّفْسِیْرِ فِیْ قَوْلِہٖ تَعَالٰی

Marfat.com
Marfat.com

ہا گیا ہیچ غرائب التفسیر کے بہیچ قول اللہ تعالے کے

اخلع نعلیک انک بالواد المقدس طوی قیل نعلیک وھما بالمد وعنہ

پس اتار ڈال دونو جوتیان اپنی تحقیق تو بہیچ میدان پاک کو کہ طوی نام ہی کہا گیا مراد نعلیک سے وقت تیرا شاہ

نیز مسطور ہست مروی ابوھریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ عن رسول اللہ

اور بکریون اپنی کی روایت کیا ابوہریرہ نے راضی ہو اللہ تعالے اس سی پیغمبر خدا سی

صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم ان العبد اذا قام الصلوۃ

درود اللہ تعالے کا آپر اور آلی پر سلام تحقیق بندہ جب کہڑا ہوتا ہی نماز مین

فانہ بین یدی الرحمن فاذا التفت قال الرب الی من یلتفت

پس تحقیق وہ آگے رحمن کے ہی پس جب ادہر طرف دہیان کرتا ہی رب طرف کس کے دہیان کرتا ہی

الی من ھو خیر لک منی ابن ادم اقبل لی فانی خیر لک ممن یلتفت الیہ

ارن اسکی کہ وہ بہتر ہو تجکو مجھ سوای بنی آدم کی اوسکہ میرو پس تحقیق مین بہتر ہون تجکو اوس سی کہ دہیان کرتا ہی تو طرف اسکے

التفات کثیر ست و قلیل ست اما التفات کثیر بسوی غیر حق از ضعیفے بود یعنی از سستی

دین و نادرستی یقین باشد کہ پیغمبر علیہ والہ السلام فرمود مومن قوی فاضل ست از

مومن ضعیف بہفتاد درجہ والتفات قلیل بشیئے بیگمان ولی اختیار شاہ آن از ظاہر دل پدید آید

فانہ یعتد عنہ بالعادۃ والجبلۃ من غیر ان یوجد لہ فیہا حزم قال اللہ تعالی

پس اسکو کہ وہ صادر ہوتا ہی اوس سی بسبب عادت اور خو کی سوای اسکی کہ پایا جاوے واسطی اسکی بیچ اسکی کہ تصد ہو فرمایا اللہ

ولقد عہدنا الی ادم من قبل فنسی ولم نجد لہ عزما

اور البتہ تحقیق عہد کیا ہمنی طرف آدم کی پہلی اوس سی پس بہول گیا اور نہ پایا ہمنی واسطی اسکی تصد

نفتم نکنم گنہ ہمے کردہ شود	زہر لیست کہ بے گمان ہمے خوردہ شود
گر عدل کنے تو آبرویم ریزے	ور فضل کنے کردہ نہ کردہ شود

Marfat.com
Marfat.com

نوع دوم اعراض ست النوع الثانی ھو اغلظ من الالیفات
قسم دوسری وہ سخت تر ہے الفات سے اور غالب تر ہے
منہ وہو ان یشتغل بکلیتہ بما سوی اللہ تعالیٰ معرضا
سے اور وہ یہ کہ مشغول ہو بالکل ساتھ اس چیز کے کہ سوا اللہ کے ہے منہ پھیر
ذکر ربہ والتوجہ الیہ وہو الاعراض۔
یاد رب اپنے سے اور توجہ سے طرف اس کے اور وہ منہ پھیرنا ہے۔
وآن از غفلت وجہل پیدا آید ومنشا آن باطن قلب ا
قال اللہ تعالیٰ من اعرض عن ذکری فان لہ معیشۃ ضنکا
فرمایا اللہ تعالے نے جسنے منہ پھیرا یاد میری سے پس تحقیق اسکو گزرانا تنگ
پس مراہل اعراض را چون از مقصود اصلی باز ماندند وروے گردانیدند ہمہ حر
سکنات قولے وفعلے ایشان ضائع ست وبر باد وسعی باطنی وظاہری ایشان
ست وبے بنیاد پس ضلالت را از نادانی ہدایت شمارند ومرخواری را از جہل
پندارند الذین ضل سعیہم فی الحیوۃ الدنیا وہم یحسبون انہم یحسنون ص
جنہوں نے کھوئی کوشش اپنی بیچ زندگانی دنیا کی اور وہ جانتے ہیں یہ کہ وہ اچھا کا

ع راہ نرو مشغولے عام ترا	نیست پروائے خدا یک دم ترا
اے دریغا ترک دولت کردہ	خوار بہت را نام عزت کردہ

قال اللہ تعالیٰ ولقد ذرانا لجہنم کثیرا من الجن والانس
فرمایا اللہ تعالے نے اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے جہنم کیواسطے بہتوں کو جن سے اور آدمی
لہم قلوب لا یفقہون بہا ولہم اعین لا یبصرون بہا ولہم اذ
واسطے انکے دل ہیں کہ نہیں سمجھتے ساتھ انکے اور واسطے انکی آنکھیں ہیں کہ نہیں دیکھتے ساتھ انکے اور واسطے انکے

Marfat.com
Marfat.com

لا یسمعون بها اولئک کالانعام بل هم اضل اولئک هم الغفلون
نہیں سنتے ساتھ انکے یہ لوگ مانند چارپایوں کے ہیں بلکہ وہ گمراہ زیادہ ہیں یہ لوگ وہی ہیں بے خبر
یعنی آفریدیم ایشانرا برائے دوزخ و دادیم ایشانرا اسباب ہدایت یعنی چشم و گوش
و آنرا بکار نمیبرند لا ینتفعون بشیء من هذه الجوارح التی
نہیں فائدہ مند ہوتے ساتھ کسی چیز کے ان اعضا کے جو پیدا کیا انکو اللہ نے
خلقها الله للاهتداء اولئک کالانعام بل هم اضل
واسطے راہ پانیکے یہ لوگ مانند چارپایوں کے بلکہ وہ گمراہ زیادہ
وایشانند غافل روزے جماعتے از حاضران سخن میگفتند در آنکہ اگر چاہے انیا شتہ و
مسدود شدہ باشد رمہ گوسپندان در انجا بہ ند ظاہر گردد از انچہ مربزان را خاصیتی
ہست ہر کجا کہ چاہے باشد کرد بگرد او نشینند و آنرا چنانکہ ہست عیان می بینند
بخلاف این ضعیف رسید کہ اگر آدمی گور ناکافتہ خود نہ بیند و غفلت و نسیان گزیند
و تن خود را مردہ نشناسد و پردہ پندار پیش چشم فکرت بر ندارد و نداند کہ گور ہر کس
در علم قدیم حق سبحانہ و تعالی جای معین ہست کہ بختیار سوی از دو لب او ہیچ نوع تجاوز
نشود و تن آدمی ہمین مردہ ایست کہ ہیچ ازین جوارح متغیر و متبدل نشود پس
ہر آئینہ بے نور این شعور و از شرف این فکر دور و مہجور آدمی کمتر از بز باشد گمراہ
تر از گاو و خر لا جرم اولئک کالانعام بل هم اضل بر چنین کس صادق آید
اما اعراض بر دو نوع ہست یکی غفلت دوم تجاہل و اعراض غفلت اگر چہ ہست
کہ بدعوت نبی و ہمت ولی ہدایت مبدل گردد اما آنکہ تجاہل ہست آن سخت تر
و از قبول دعوت دور ست قال الله تعالی لو علم الله فیهم خیرا لاسمعهم
فرمایا اللہ تعالی نے اگر جانتا اللہ ان میں بھلائی البتہ سنا تا انکو

Marfat.com
Marfat.com

و این نوع خاصہ کافرست و منافقان و این از شر پیدا ید یعنی منشا این غ
ست و ہمیعنی نشانیست از قہر ازلی و شقاوت ابدی۔

قال اللہ تعالیٰ سواء علیہم ءانذرتہم ام لم تنذرہم لا
فرمایا اللہ تعالے نے برابر ہے اوپر انکے کہا ڈرایا تو نے انکو یا نہ ڈرایا تو نے انکو نہیں ایمان لائے
یؤمنون ختم اللہ علی قلوبہم وعلی سمعہم وعلی ابصارہم غشاوۃ
مہر کی اللہ نے اوپر دلون انکے کے اور اوپر سنواے انکی کے اور اوپر انکھون انکی کے پر
و تجاہل آن ست کہ داند و بران کار کردن تواند و باز دارند و او ہمان شقاوت او
کہ بدان در ماند قال اللہ تعالیٰ ومن یعش عن ذکر الرحمن نقیض لہ شیطا
فرمایا اللہ تعالے نے اور جو کوئی انکھین چورائے یاد رحمن کی سو ہم اسپر تعین کرین شیطا
در مدارک آوردہ ست کہ درین دو قرارت ست اگر بفتح شین خوانند معنی آن باشد
ومن یعم ومعنی القراءۃ بالضم ومن یتعام عن ذکر
اور جو کوئی آنکہ دھانپے اور جو کوئی جان بوجھکر اندھا ہو یا اندھا ہو
انہ یعرف انہ الحق وہو یتجاہل کقولہ تعالیٰ وجحدو
اوسپہچانتا ہے کہ وہ حق ہے اور وہ انجان ہوتا ہے جیسا فرمایا اللہ تعالے نے اور انکار کیا
بہا واستیقنتہا انفسہم چون فرعون و ابوجہل کہ تقدای سنگد
سانہ اسکے اور یقین جان لیا تہا اسکو انکی جانون نے۔

و مدبران بودہ اند چنانکہ گفتہ اند	سبت در پنہ سواین دعوے ولیا
خویش را فرعون ظاہر کرد نیک	و یکنوع از غفلت محمودہ ہست یہ

فراموشی غیر حق نیز غفلت ست چنانکہ کفر بغیر تعالے را کفر گویند۔
کما قال اللہ تعالیٰ فمن یکفر بالطاغوت ویؤمن باللہ و بمعنی گویند من لم یکفر لم یؤ

Marfat.com
Marfat.com

جیسا فرمایا اللہ تعالےٰ نے پس جو کوئی کافر ہووے ثابت کی اور ایمان لاوے ساتھ خدا کی جس نے کفر کیا مومن نہوا۔

کفر و ایمان قرین ہمدگر ند	ہر کرا کفر نیست ایمان نیست

وآن غفلت آن ست کہ در باب عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا فرمان ست۔

اَلَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغَافِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ و در باب آیت

جو لوگ تہمت لگاتے ہین نیکبخت عورتون بیخبرون ایمان والیون کو۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِیْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ

نزدیک ہوا واسطے لوگون کے حساب انکا اور وہ بیچ غفلت کے منہ پھیرنیوالے ہین

در مدارک مسطور ست اقتراب عام ست و غفلت و اعراض متفاوت ست بتفاوت

حال مکلفان قرب غافل عن حسابه لاستغراقه فی دنیاه و اعراضه

پس بہت سے غافل ہین حساب اپنے سے واسطے ڈوبنے اپنے کے بیچ دنیا اپنی کے

عن مولاه و رب غافل عن حسابه لاستهلاکه فی مولاه و اعراضه

اور منہ پھیرنے اپنے کے صاحب اپنے سے اور بہت سے غافل ہین حساب اپنے سے واسطے ہلاک ہونے اپنے کے بیچ مولا اپنے کے اور منہ

عن دنیاه فهو لا یفیق الا برؤیة المولی و الاول انما یفیق فی سکر

پھیرنے اپنے کے دنیا اپنی سے پس وہ نہین افاقت مین آتا مگر ساتھ دیکھنے اللہ کے اور پہلے سوا اسکے نہین کہ افاقہ پاتا ہے

للمولی و در روضۂ ندوسیہ مسطور ست رب رجل یضحک ملاقیه و قد

بیچ لشکر مولے کے بہت سے ایسے ہین منہ پھیر کر اور تحقیق

خرج کفنه من ید القضاء یعنی دنی موته قال علیه و اله السلام

نکلا ہے کفن انکا ہاتھ قضا کے یعنی نزدیک ہوئی موت انکی فرمایا اوپر اور انکی آل پر سلام۔

اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلٰی اُمَّتِیْ اِتِّبَاعُ الْهَوٰی وَطُوْلُ الْاَمَلِ

تحقیق خوفناک زیادہ اس چیز کا جس سے ڈرتا ہون میں اوپر امت اپنی کے پیچھے چلنا خواہش کا اور درازی امید کا

Marfat.com
Marfat.com

ونیز در روضہ مسطور ست از کعب الاخبار رضی اللہ تعالے عنہ او گفت کہ چون
بیافرید حقتعالے موت را بیافرید او را بصورت کبش ابلق پس فرمان داد کہ بدین ہیئتے
کہ ترا دادہ اند دو چشم خود را واکردہ و دو بازو فراخ داشتہ بسوی ملائک بخرام ہمچنان
کرد تا چون نظر فرشتگان بر ہیئت او افتاد ہیچ فرشتہ نماند کہ بیہوش نشد
و تا دو ہزار سال بیہوش شدند پس چون فرشتگان بخود آمدند گفتند ای آفریدگار
این چہ چیزست فرمان شد این موت فرشتگان گفتند بر کیان مسلط ست یارب
این موت فرمان شد علی کل نفس فرشتگان گفتند۔

رَبَّنَا لِمَ خَلَقْتَ الدُّنْیَا قَالَ لِیَسْکُنَہَا بَنُوْ آدَمَ قَالُوْا لِمَ خَلَقْتَ
ای رب ہمارے کیون پیدا کیا تو نے دنیا کو فرمایا تو آرام پکڑین اسمین بیٹے آدم کے کہا انہون نے کیون پیدا کیا تو نے
النِّسَاءَ قَالَ لِیَکُوْنَ مِنْ اَوْلَادِہِمْ نَسْلٌ۔ فرشتگان گفتند یارب
عورتون کو فرمایا تو کہ ہو اولاد اُن کے سے نسل۔

در گمان نمی آید کہ عاقلے کہ بر وی این موت مسلط باشد او بدنیا و زنان پردازد۔

فَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِنَّ طُوْلَ الْاَمَلِ یَغْلِبُ عَلَیْہِمْ فَیُنْسِیْہِمُ الْمَوْتَ
پس فرمایا اللہ تعالے تحقیق درازی آرزو کی غالب ہوگی اُنپر پس بھلا دیگے اُن کو موت
حَتّٰی یَکُوْنَ صِنْعُہُمْ اَخْذُ الدُّنْیَا وَشَہَوَاتِ النِّسَاءِ۔
یہانتک کہ ہو اُن کا کام لینا دنیا کا اور خواہشون عورتون کا۔

پس مومن را باید کہ گزشتہ را بتوبہ و پشیمانی تدارک نماید و دیدۂ دل از خواب اہمال
بگشاید تا دمی چند کہ از فرصت عزیز باقیست آنرا بیہودہ غفلت نرباید و از پشیمانی
کہ در وقت نزول مرگ بود ہیچ حاصل نیاید

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ حَسْرَۃُ النَّدَامَۃِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

Marfat.com
Marfat.com

فرمایا پیغمبر نے درود اللہ کا اُن پر اور اُنکی آل پر اور سلام بڑی پشیمانی دن قیامت کے اور
وَشَرُّ الْمَعَاذِيرِ حِينَ يَحْضُرُ الْمَوْتُ و در روضہ مسطور ست روزے حضرت رسالت
پناہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم بر عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما آمد او را دید دیوار کل میکرد فرمود
مَا تَصْنَعُ فَقَالَ نَطِيْنُ فَقَالَ الْأَمْرُ أَسْرَعُ مِنْ ذٰلِكَ۔
بڑی معذرت جس وقت حاضر ہوتی ہے موت۔
کیا کرتا ہے تو پس کہا کام مٹی کا کرتے ہیں ہم پس فرمایا کام یعنی موت کا جلد تر ہے مشغول
و نیز در روضہ مسطور ست کہ خواجہ فضیل بن عیاض پیش از توبہ در راہ زنی
بود از جانبے بجانبے می تاخت و نزد عصیان بر بساط فراموشی می باخت تا شبے
بر زانوی غلامے سر خود نہادہ بود کہ از جانبے قافلہ پیدا شد چون وقوف یافتند
کہ فضیل اینجاست نزدیک رسیدہ بودند ہیچ ندانستند و حیران بماندند و پس از
میان سہ کس بیرون شدند و گفتند بیرون نہ بینند تا تیر ما بنداز یم اگر نافع آید
فہو المراد وگرنہ برگردیم پس یکے از ایشان کہ تیر انداختہ بود این آیت خواند۔
اَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ
کیا نہیں وقت آیا واسطے انکے جو ایمان لائے یہ کہ عاجزی کریں دل اُنکے واسطے ذکر خدا کے
فضیل بشنید و نعرہ بزد و بیہوش شد غلام گمان برد کہ تیرش رسیدہ در اندام او نگاہ
میکرد چون فضیل بخود آمد گفت یَا غُلَامُ مَا أَحْمَقَكَ أَصَابَنِيْ سَهْمُ اللّٰهِ۔
اے غلام کس چیز نے احمق کیا ہے تجکو پہنچا ہے مجھ کو تیر اللہ کا
بار دوم کس تیر از شصت جہاند او روی بسوے خواجہ کرد این آیت خواند۔
فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ۔
پس بھاگو طرف اللہ کے تحقیق میں تمکو اسکی طرف سے ڈرانے والا ظاہر ہوں۔

Marfat.com
Marfat.com

فضیل رحمۃ اللہ تعالیٰ باز آواز برآورد و بیہوش شد غلام ہمچنان گمان برد و تیر در اندام
او مید ید چون ہوشیار شد گفت ای غلام احمق ہستی تیر در تن میجوئی این تیر آدمی نیست
کہ در تن باشد تیر لیست کہ حضتعالے بر دل بندہ گزیند پاہی خود زدہ و آنرا صید محبت خود کردہ
و بفتراک عبادت خود آویختہ ہمدرین بود ند کہ سوی کس تیر انداخت و او دل خواجہ را
بدین آیت نشانے ساخت وَاَنِیْبُوْٓا اِلٰی رَبِّکُمْ وَاَسْلِمُوْا۔ پس خواجہ رح
نعرہ برآورد و ازان دو نعرہ قوی تر و مہر یکے را از غلام و چشم خود گفت ہر انچہ از من
بیفرمانے واقع شد پست پشیمان شدم و در دل من خوف حق سبحانہ تعالے در آمد پس گزشتم
و گزاشتم انچہ میکردم و جانب مکہ روان شدم تا چون بنزدیک نہروان رسید ہارون رشید
خلیفہ استقبال کرد و گفت ای فضیل شب در خواب بودم کہ منادی بآواز بلند ندا میکند
اِنَّ فُضَیْلَ خَافَ اللّٰہَ تَعَالٰی وَاَخْتَارَ خَلْقٌ مِنْہُ فَاَحِبُّوْہُ۔
تحقیق فضیل ڈرا اللہ تعالے سے اور اختیار کیا خدمت اہلی کو پس دوست رکھو اس کو۔
فضیل عیاض رحمۃ اللہ تعالے نعرہ زد و گفت۔
بِکَرَمِکَ وَکِبْرِیَآئِکَ تُحِبُّ عَبْدًا مُذْنِبًا کَانَ ہَارِبًا مِنْ بَابِکَ مُنْذُ اَرْبَعِیْنَ سَنَۃً
اپنے کرم سے اور بڑائی اپنی سے دوست رکھتا ہے تو بندہ گنہگار کو تھا بہاگنے والا دروازے تیرے ابتدای چالیس برس سے
آورد اند کہ مردے توبہ کرد و باز بشکست و در گناہ افتاد روزے در دل او گزشتہ اگر بہ
سوی توبہ باز گردم چہ باشد حکم من چگونہ بود حال من۔
فَہَتَفَ ہَاتِفٌ یَا اَبَا فُلَانٍ اَطَعْتَنَا فَشَکَرْنَاکَ ثُمَّ تَرَکْتَنَا فَاَمْہَلْنَاکَ
پس آواز دی فرشتہ غیب نے ای ابا فلان اطاعت کی تو نے ہمارے پس قدر دانی کی ہمنے تیری پھر تو نے چھوڑا ہم کو
مہلت دادیم تجکو
فَاِنْ عُدْتَ اِلَیْنَا قَبِلْنَاکَ۔
پس ڈھیل دی ہم نے تجکو پس اگر پھر آیا تو ہمارے پاس قبول کیا ہم نے تجھ سے۔

Marfat.com
Marfat.com

ردہ اند کہ امیر المومنین عمر رضی اللہ تعالے عنہ روزے در فکر بود کہ اگر فردا مرا از عبادت
ت وغزے پرسش شود چہ جواب گویم ہمدریں بود رسول علیہ والہ السلام بر سر وقت
رسید از رسول علیہ والہ السلام پرسید رسول علیہ والہ السلام منتظر وحی شد ندعمر
ون رسول علیہ والہ السلام را متامل دید پرسید و فریاد برآورد یا رسول اللہ نزد
ر ہرہ من آب شود زود فرمای کہ سبب تامل چیست ہمدریں از حضرت ارحم الراحمین
ی آمد فرمان شد نَحْنُ اِذَا صَالَحْنَا مَعَ عَبْدٍ لَا نَسْأَلُهُ عَمَّا مَضَى۔

ہم جب صلح کرتے ہیں بندے سے نہیں پوچھتے ہیں ہم اس چیز سے کہ گزرا

ین نوع علامت صحت انتباہ ست یعنی ہر وقتے کہ گناہ را یاد آرد آن حال بروے
زہ گردد واز وپشیمان شود ودر عوارف مسطور ست۔

لَامَةُ صِحَّةِ الْاِنْتِبَاهِ خَمْسَةٌ اِذَا ذَكَرَ نَفْسَهُ اِفْتَقَرَ وَاِذَا ذَكَرَ ذَنْبَهُ اِسْتَغْفَرَ
ن درستی خبردار ہونیکی پانچ ہیں جب یاد کرے اپنی ذات کو محتاج جانے اور جب یاد کرے اپنے گناہ کو
وَاِذَا ذَكَرَ الدُّنْيَا اِعْتَبَرَ وَاِذَا ذَكَرَ الْاٰخِرَةَ اِسْتَبْشَرَ وَاِذَا ذَكَرَ الْمَوْلٰى اِفْتَخَرَ
استغفار کرے اور جب یاد کرے دنیا کو عبرت پکڑے اور جب یاد کرے آخرت کو خوشوقت ہووے اور جب یاد کرے اللہ کو فخر کرے

فصل شانزدہم در بیان آیت فَاذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ وَفِيهِ مَا يُلَائِمُهُ

پس یاد کرو مجھکو یاد کرون تمکو اور بیچ اسکے وہ چیز ہے کہ مناسب اوست

نقل ست کہ جبرئیل علیہ السلام گفت مر رسول اللہ علیہ والہ السلام را کہ خداوند
تعالے میفرماید کہ من بدادم مر امت ترا چیزے کہ ندادم ہیچ یکے را از پیغامبران را امتان
ایشان وآن آنست کہ فرمودم۔

فَاذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ لَمْ نَقُلْ هٰذَا لِاَحَدٍ غَيْرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ

پس یاد کرو مجھکو یاد کرون تمکو نہیں کہا ہم نے یہ واسطے کسیکے سوائے اس امت کے

Marfat.com
Marfat.com

در روضہ مسطورست قال اللہ تعالیٰ اخبر بان من ذکرہ من عبادہ
فرمایا اللہ تعالیٰ نے خبر دی ساتھ اس کے جسنے ذکر کیا اسکا اسکو بندہ
ذکر اللہ تعالیٰ لھذا ذلک العبد ومن ذکرہ اللہ نجی
سو ذکر کیا اسکو اللہ تعالیٰ نے واسطے اسکے اس بندہ کو اور جسکو کہ یاد کرے اسکو اللہ نجات پا
من عقابہ وعن سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہ قال
عذاب اسکے سے اور سعید بن جبیر سے ہے راضی ہوا اللہ تعالیٰ اس سے یہ کہ ان نے کہا ہے قول
قولہ تعالیٰ فاذکرونی اذکرکم قال اذکرونی بطاعتی اذکرکم بمغفرتی وقال ابو عبید الطوسی
تعالیٰ کی پس یاد کرو مجکو یاد کرون تمکو کہا یاد کرو مجکو ساتھ بندگی میرے کے یاد کرون تمکو ساتھ بخشش اپنے کے اور کہا ابو عبید طوسی نے
رحمہ اللہ تعالیٰ فیہ قال اذکرونی بالشکر اذکرکم
رحم کرے اسکو اللہ تعالیٰ بیچ اسکے کہا یاد کرو مجکو ساتھ شکر کے یاد کرون تمکو سا
بالزیادۃ وقیل اذکرونی بالدعاء اذکرکم بالاجابۃ
زیادتی کے اور کہا گیا یاد کرو مجکو ساتھ دعا کے یاد کرون تمکو ساتھ قبولیت
وقال ابن عتبۃ اذکرونی بالصفاء اذکرکم بالوفاء
اور کہا بیٹے عتبہ نے یاد کرو مجکو ساتھ صفائی کے یاد کرون تمکو ساتھ وفا کے
وذکر بصفا آن باشد کہ حقتعالے را بدل صاف از اوصاف ذمیمہ یاد کند و با
از ہموم وغموم دنیاء فانی واندیشہ لایعنی پس ذکر حق سبحانہ تعالیٰ پاک دارد۔
وھذا سر النفی والاثبات وسر المراقبات در روضہ مسط
اور یہ بھید ذکر نفی اور اثبات کا ہے اور بھید مراقبون کا۔
قال رحمہ اللہ تعالیٰ وسمعت احمد بن عبد الرزاق النسوی
فرمایا رحم کرے اسکو اللہ تعالیٰ اور سنا میں نے احمد بیٹے عبد الرزاق نسوی سے

Marfat.com
Marfat.com

رحمۃ اللہ تعالیٰ یقول الذکر اربعۃ ذکر الدنیا وذکر
رحم کرے اسکو اللہ تعالیٰ کہ فرماتے تھے ذکر چار قسم کے ہیں ذکر دنیا کا اور ذکر
الخلق وذکر العقبیٰ وذکر المولیٰ فذکر الدنیا حجاب وغرور
خلق کا اور ذکر آخرت کا اور ذکر اللہ کا پس ذکر دنیا کا پردہ ہے اور غرور ہے
وذکر الخلق ظلمۃ ونفور وذکر الجنۃ حور وقصور و
اور ذکر خلق کا تاریکی ہے اور نفرت ہے اور ذکر بہشت کا حور ہیں اور مکانات اور
ذکر الرب نور وسرور وقد قیل قال اللہ تعالیٰ اذکرونی
ذکر رب کا روشنی ہے اور خوشی اور تحقیق کہا گیا فرمایا اللہ تعالیٰ نے یاد کرو مجکو
بالاقرار وبالحیاء اذکرکم بالکرم والعطاء واذا ذکرنی
ساتھ اقرار کے اور ساتھ حیا کے یاد کرونگا تمکو ساتھ کرم اور بخشش کی اور جب یاد کرتا ہے
عبدی وحدہ ذکرتہ وحدہ واذا ذکرنی فی ملاء ذکرتہ
بندہ میرا اکیلا یاد کرتا ہوں اسکو تنہا اور جب یاد کرتا ہے مجکو بیچ جماعت کے یاد کرتا ہوں
فی ملاء خیر منہ وعن ابی الفضل ابی معذر رحمہ اللہ تعالیٰ
اسکو بیچ جماعت کے کہ بہتر ہے اس سے اور روایت ابو الفضل ابی معذر سے رحم کرے اسکو اللہ تعالیٰ
یقول اذکرونی بمعنی العبودیۃ اذکرکم بفضل الربوبیۃ و
فرماتے تھے یاد کرو مجکو ساتھ معنے عبودیت کے یاد کرونگا تمکو ساتھ فضل پروردگاری کے
عن ابی الحسن المفسر المذکر یقول اذکرونی علی وجہ الارض
اور ابو الحسن تفسیر کرنیوالی نصیحت کرنیوالے سے کہتے تھے یاد کرو مجکو اوپر روئے زمین کے
اذکرکم علی بطن الارض کما دعا بعض العارفین بمعرفۃ فقال
یاد کرونگا تمکو اوپر پیٹھ زمین کے جیسا دعا کی بعضی عارفین نے بیچ معرفت کے کہا

Marfat.com
Marfat.com

اِلٰهِی عَجِبَتْ اِلَیْكَ الْاَصْوَاتُ بِضُرُوْبِ اللُّغَاتِ وَتَطْلُبُ
الٰہی تعجب کرتا ہوں طرف تیری آوازوں کی ساتھ طرح طرح کے لغتوں کے اور طلب کرتے
مِنْكَ صُنُوْفَ الْحَاجَاتِ حَاجَتِیْ اِلَیْكَ اَنْ تَذْكُرَ
تجھ سے طرح طرح کے حاجتیں حاجت میری طرف تیری یہ ہے کہ یاد کرے تو مجکو اوپر دراز
عَلٰی طُوْلِ الْبَلَاءِ اِذَا اسْتَثْنٰی اَهْلَ الدُّنْیَا ویاد کردن حق
بلا کے جب جدا کرے لوگ دنیا کے۔
وتعالے مر بندہ را در گور یکے آن ست کہ بر توحید ثابت دارد و بر جواب باصواب
بر سوال منکر و نکیر قدرت بخشد و تثبیت دہد۔
كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ
چنانچہ فرمایا اللہ تعالے نے ثابت رکھتا ہے اللہ انکو جو ایمان لائے ساتھ قول ثابت
فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ ودوم آن ست کہ بندہ را در گور نگذارد
بہیچ زندگانی دنیا کے اور بہیچ آخرت کے۔
و در روضۃ زندویہ مسطور ست از حسن طویل رحمہ اللہ تعالے او گفت کہ ثابت
را غسل دادم و در کفن پیچیدم و دختر او را گفتم کہ ببین روے پدر خود را کہ آخرین بار
ست دختر گفت بگذارید پدر مرا کہ او عبادت کرد ست حق سبحانہ و تعالے
چنانکہ حق عبادت کردن ست حسن گفت پس دفن کردیم او را و نظر کردیم در گور پس
انکہ مسدود کردہ شود و ہیچ اثر از وی در گور ندیدیم پس بیامدیم در خانہ او در بگشادم
دختر او بیرون آمد و گفت اِخْتَلَصَ وَالِدِیْ مِنَ الْقَبْرِ پس از دختر پرسیدم
اے نیکبخت چگونہ دانی کہ او را در گور نگذاشتند گفت او این دعا بسیار میکرد
خدا میخواست فکان یقول اللّٰهُمَّ لَا تَدَعْنِیْ فِی الْقَبْرِ وَحِیْدًا وَاَنْتَ

Marfat.com
Marfat.com

پس تھا کہ کہتا تھا اے بارخدایا نہ چھوڑ مجھکو بیچ قبر کے اکیلا
مَخَافَةَ الْوَحْشَةِ فِي الْقَبْرِ فَعَلِمْتُ أَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَا يَتْرُكُهُ فِي الْقَبْرِ
از روے ڈر کے واسطے وحشت کے بیچ قبر کے پس جانا میں نے کہ اللہ تعالے نہ چھوڑیگا اسکو قبر میں
وَحِيدًا وَقَدْ مَرَّ مَا قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ
اکیلا اور تحقیق گزرا ہے جو فرمایا امیر المومنین عثمان نے راضی ہو اللہ تعالے اُن سے
مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا جَنَّتَهُ كَانَ الْقَبْرُ سِجْنَهُ وَمَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا قَيْدَهُ كَانَ الْمَوْتُ إِطْلَاقَهُ وَرُبَّمَا طُوِيَتْ
جو کوئی کہ ہووے دنیا بہشت اسکی ہوگی قبر قید خانہ اسکا اور جو کوئی ہو زندگی قید اسکی پس تحقیق موت ہے چھٹکارا اسکا۔
أَبُو قَتَادَةَ الْحَرِثُ بْنُ رِبْعِيٍّ مُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ فَقَالَ الْعَبْدُ
روایت ہے ابو قتادہ حرث بن ربعی سے راحت پانیوالا اور راحت پایا گیا اس سے پس فرمایا بندے
الْمُؤْمِنُ مُسْتَرِيحٌ مِنْ تَعَبِ الدُّنْيَا وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيحُ
نے مومن وہ ہے جو راحت پاتا ہے رنج دنیا سے اور بندہ بدکار
مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ فَمَشْرَحَةُ قَالَ حَسَنٌ عَنْ
اس سے بندے اور شہر اور درخت اور چارپائے پس شرح اسکی
فرمایا جو کہ آزاد ہوا
عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ قَالَ مَثَلُ الْمُتَّقِي مَنْ تَخَافَ عَنِ الدُّنْيَا وَمَثَلُ الْفَاجِرِ
انکے جنازہ کہا اہل معنے نے جو شخص الگ ہوا دنیا سے اور نہ تھا اس کو
أُنْسٌ إِلَّا بِذِكْرِ اللّٰهِ وَكَانَ شُغْلُ الدُّنْيَا
مونست ساتھ یاد اللہ کے اور تھے کاروبار دنیا کے
وَمَقَاسَاتُ الشَّهَوَاتِ تُؤْذِيهِ فَكَانَ فِرَاقُ
اور رنج خواہشوں کے ایذا دیتی اسکو پس ہوا جدا ہونا موت کے غلاموں سے اسکا
الْمُؤْذِيَاتِ وَانْفِرَادُهُ بِمَحْبُوبِهِ الَّذِي كَانَ بِهِ أُنْسٌ

Marfat.com
Marfat.com

چیزوں سے اور ایک ہونا اسکا ساتھ محبوب اپنے کے چوتھے ساتھ اسکے موالنت اور جو کوئی ہو بخلاف
حالہ اذا مات یستریح منہ ھؤلاء بان لا یتعدی علی الناس
حال اسکے کے جب گیا راحت پاتے ہیں اس سے یہ چیزیں ساتھ اس بات کے کہ نہیں زیادتی کرتا اوپر
ولا یعمل فی الارض بالفجور واز تنبیہ ابواللیث رحمہ در مفتاح الجنان
لوگونکے اور نہیں عمل کرتا بیچ زمین کے ساتھ نافرمانیکے۔
آوردہ ست کہ موسی علیہ السلام از حضرت عزت درخواست کرد گفت یارب بندہ راکہ
دوست داری و بندہ راکہ دشمن داری چگونہ شناسم فرمان شد آنرا کہ دوست دارم
بدو علامت شناسی یکے آنکہ بذکر خود او را الہام دہم او مرا یاد کند و من فرشتگانرا فرمایم
تا او را یاد کنند و از نا کردنیہا در حمایت و حفظ من باشند تا در انچہ مستوجب خشم
و عذاب ست نیفتد و نیز آنرا کہ دشمن دارم دو علامت ست اول آنکہ ذکر خود را
بر زبان او فراموش گردانم و او را بدو باز گزارم تا در حرام نیفتد و ناگاہ بینی کہ عذاب
من بر وے فرود آید و در انیس الواعظین مسطور ست۔
وقیل فی قولہ تعالی فاذکرونی اذکرکم الی فاذکرونی
اور کہا گیا بیچ قول اللہ تعالے پس یاد کرو مجکو یاد کرون تمکو اسی پس یاد کرو مجکو
بالتذلل اذکرکم بالتفضل وقیل اذکرونی بالارادۃ اذکرکم
ساتھ عاجزی کے یاد کرون تمکو ساتھ فضل کرنیکے اور کہا گیا یاد کرو مجکو ساتھ ارادہ
بالافادۃ وقال بعض المتصوفۃ فاذکرونی بطرح الملک والملکوت
یاد کرون تمکو ساتھ فائدہ دینے کے اور کہا بعض صوفیوں نے پس یاد کرو مجکو ساتھ ڈالنے ملک اور ملکوت
اذکرکم بجذب الجبروت فاذکرونی فی الجمال والجلال اذکرکم
یاد کرون تمکو ساتھ جذب جبروت کے پس یاد کرو مجکو بیچ جمال اور جلال کے یاد کرون تم کو

Marfat.com
Marfat.com

بالوصل والاتصال فاذکرونی بالاشتیاق اذکرکم بالتلاق
ساتھ وصل اور اتصال ہونیکے پس یاد کرو مجکو ساتھ اشتیاق کے یاد کرون تمکو ساتھ ملاقات کے
فاذکرونی بالغناء فی ذکری اذکرکم بالبقاء فی مشاهدتی
پس یاد کرو مجکو ساتھ غنا کے بسبب یاد میری یاد کرون تمکو ساتھ بقا کے بسبب مشاہدہ میرے
وغیر ذالک الواعظین و در زاہدی مسطور ست فاذکرونی اذکرکم
امر جامع ست ہمہ چیز ہا و طاعتہا را و آنہمہ را در گفتن بذکر خاص کردہ یکے از ان
قولے ست و دوم فعلے ست اما قولی فاذکرونی ای باللسان فعلی واشکروا لی
پس یاد کرو مجکو ای ساتھ زبانکے اور شکر کرو
ای بالاعمال بزبان ذاکر باش تا من نگاہدارتو باشم کما قال رسول اللہ صلی اللہ
یعنی ای ساتھ اعمال کے۔ جیسا فرمایا پیغمبر خدا نے درود اللہ تعالے
تعالی علیہ وآلہ السلام حاکیا عن اللہ تعالی انا جلیس من ذکرنی
کا اوپر انکے اور انکی آل کے سلام حکایت کرنیوالی اللہ تعالے سے میں ہمنشین ہوں اسکا جسنے مجکو یاد کیا
وانا قبل شاکر باش نعمت ہا مرا تا من در عقبی ترا از عذاب نگاہدارم۔
کما قال اللہ ما یفعل اللہ بعذابکم ان شکرتم
جیسا فرمایا اللہ نے کیا کریگا اللہ عذاب کو تمکو اگر شکر کرو تم
در روضہ مسطور ست کہ ہر بندہ مومن کہ مہمت در سجدہ خود میگوید سبحان ربی الاعلی
پس چون مومنان مخلص بر حق سبحانہ و تعالی کما کنند بقولہم سبحان ربی الاعلی
حق تعالی بہ لطف بر ایشان نیز ثنا گفت و گفت ای بندہ تو نیز اعلی ہستی چرا کہ تو بر کفار روی
زمین برتری و باحسن الحدیث بشارت فرمود۔
ولا تھنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مومنین معناہ لا تضعفوا

اور مت سستی کرو اور مت غم کھاؤ اور تم ہی ہو بلند اگر ہو تم مسلمان معنے اسکے مت ناتوان ہو
فَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ وَنیز نقل ہے
پس تحقیق ہیں واسطے تمہارے رہو اور مت غم کھاؤ واسطے اسکے کہ تم واسطے میرے ہو اور تم ہی ہو بلند اوپر کفار کے
کہ پیغامبر علیہ وآلہ السلام فرمود چون بندہ سہ بار بگوید یا رب یا رب حضرتعالے بلطف بگوید
لَبَّيْكَ عَبْدِيْ وَقَالَ بَعْضُ الْمُتَصَوِّفَةِ فِيْ قَوْلِهٖ فَاذْكُرُوْنِيْ اَذْكُرْكُمْ
متوجہ ہوں بندہ میرے اور کہا بعضے متصوفہ والوں نے بیچ قول اللہ تعالے کے پس یاد کرو مجھکو یاد کروں
اَلْقُرْاٰنُ لَهٗ ظَهْرٌ وَبَطْنٌ وَظَهْرُ الْقُرْاٰنِ ظَاهِرُ الشَّرِيْعَةِ وَبَطْنُ الْقُرْاٰنِ
تمکو قرآن واسطے اسکے ایک ظاہر اور ایک باطن ہے اور ظاہر قرآن ظاہر شریعت ہے اور باطن قرآن
بَاطِنُ الشَّرِيْعَةِ فَالتَّسْبِيْحُ وَالتَّحْمِيْدُ ذِكْرٌ فِيْ حُكْمِ ظَاهِرِ الشَّرِيْعَةِ
باطن شریعت ہے پس تسبیح اور تحمید ذکر ہے بیچ حکم ظاہر شریعت کے
وَالسَّمَاعُ لِلصُّوْفِيَّةِ مِنْ حَيْثُ الْمَعْنٰى وَالْمَفْهُوْمِ ذِكْرٌ فِيْ حُكْمِ
اور سماع واسطے صوفیہ کے از راہ معنے اور مضمون کے ذکر ہے بیچ حکم
بَاطِنِ الشَّرِيْعَةِ لِاَنَّهٗ يُفْضِيْ اِلٰى تَذَكُّرِ جَلَالِ اللّٰهِ وَجَمَالِهٖ سُبْحَانَهٗ
باطن شریعت کیواسطے اسکے کہ پہنچاتا ہے طرف یاد کرنے جلال خدا اور جمال اسکے کہ پاک ہے
وَتَعَالٰى وَمَا ذَكَرَ الشَّيْخُ الْمَكِّيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَّ السَّمَاعَ ذِكْرٌ
وہ اور برتر اور جو ذکر کیا ہے شیخ مکی نے رحم کرے اسکو اللہ تعالے یہ کہ سماع ذکر ہے
مِنَ الْاَذْكَارِ يُؤَيِّدُ هٰذَا قِيْلَ ذِكْرُ الْخَائِفِيْنَ يُوْرِثُ الْكَرْبَ
ذکروں سے تائید کرتا ہے اس بات کو کہا گیا ذکر ڈرنیوالوں کا فائدہ دیتا ہے سختی کا
وَذِكْرُ الرَّاجِيْنَ يُوْرِثُ الطَّلَبَ وَذِكْرُ الْمُحِبِّيْنَ يُوْرِثُ الْقُرْبَ فَكَذَا
اور ذکر امید رکھنیوالوں کا فائدہ دیتا ہے طلب کا اور ذکر دوستوں کا فائدہ دیتا ہے خوشی کا پس اسی

Marfat.com
Marfat.com

سَمَاعُ الْخَائِفِيْنَ وَالرَّاجِيْنَ وَالْمُحِبِّيْنَ كَمَا كَانَ يُوْرِثُ مَا يُوْرِثُ

طرح سماع ڈرنیوالون اور امید رکھنے والون اور دوستون کا بیشتر فائدہ دیتا جو قبل اسکے

الذِّكْرُ بِلَا فَرْقٍ بَيْنَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ وَالطَّلَبِ وَالطَّرَبِ يَكُوْنُ

دیتا ہے ذکر بغیر فرق کے درمیان اندوہ کے سختی سے اور طلب سے اور خوشی سے ہوتا ہے

و در عوارف مسطور ست فَاِذَا سَمِعَ الْعَبْدُ اِلٰى بَيْتٍ مِّنَ الشِّعْرِ وَاِلٰى

پس جب سنے بندہ طرف بیت کے شعر سے اور دل اسکا

مُنْشِرِحٍ حَاضِرٍ فِيْهِ مِثْلُ اَنْ يَسْمَعَ الْاٰيَةَ يَقُوْلُ

خوش ہو حاضر ہو نیوالا آسمین مانند اس کی سننے والے کی کہ وہ کہتا ہے

اَتُوْبُ اِلَيْكَ يَا رَحْمٰنُ اِنِّيْ	اَسَاءَتُ وَقَدْ تَنَاهَتْ فِيْ الذُّنُوْبِ
توبہ کرتا ہون طرف تیری اے رحمن تحقیق مین	برائی کی پہنچا تحقیق زیادہ ہو گئی گناہ
فَاَمَّا مِنْ هَوَاكَ لَيْلٰى وَحُبِّيْ	وَزِيَارَتُهَا فَاِنِّيْ لَا اَتُوْبُ
پس لیکن پر خواہش لیلے اور دوست رکھنا میرا	زیارت اسکی پس تحقیق مین نہین توبہ کرتا

فَطَابَ قَلْبُهٗ لِمَا يَجِدُ مِنْ قُوَّةِ عَزْمِهٖ عَلَى الثَّبَاتِ فِيْ اَمْرِ الْحَقِّ

پس خوش ہوا دل اسکا واسطے اسکے کہ پاتا ہے قوت قصد اسکی کی اوپر ثابت رہنے کے بیچ کام حق کے

اِلَى الْمَمَاتِ يَكُوْنُ فِيْ سَمَاعِهٖ هٰذَا ذَاكِرُ اللّٰهِ تَعَالٰى۔

موت تک ہوتا ہے بیچ سننے اس کے کے۔ یہ ذاکر اللہ کا کہ برتر ہے۔

و نیز مسطور ست کہ بعضے از صالحان ابا عباس خضر را پرسید ند کہ حق سماع

کہ مختلف ست اقوال اصحاب در و قَالَ هُوَ الصَّفَاءُ الَّذِيْ

پس فرمایا وہ صفا ہے کہ زوال نہیں ہوتا

اَقْدَامُ الْعُلَمَاءِ و نیز در آداب المریدین و در عوارف مسطور ست کہ ذوالنون

Marfat.com
Marfat.com

دربغداد بود جماعتے زائران برو درآمدند باایشان قوال بود از خواجہ رحمہ اللہ تعالے دستوری خواستند درانکہ قوال چیزے بگوید خواجہ دستوری داد قوال این شعر گفت

صغر هواك عذبني	فكيف به إذا احتنكا
چھوٹی خواہش تیری نے عذاب مین ڈالا مجھکو	پس کیونکر ہو اس خواہش کا جبکہ لگام دی تو نے
وأنت جمعت في قلبي	هواك كان مشتركا
اور تونے جمع کی ہے بیچ دل میرے	وہ خواہش کہ تحقیق تھے مشترک

أما ترني لمكثت إذا ضحك الخلق بكا فطاب قلبه وقام وما يرى لمكثت إذا ضحك الخلق بكا فطاب قلبه وقام

کیا غمخواری نہین کرتا غم والے کی کہ جب ہنسے ہین خلق تو وہ روتا ہے پس خوش ہوا دل اسکا اور کھڑا

وتواجد وسقط على وجهه والدم يقطر من جبهته ولا يقع على الأرض

اور وجد کیا اور گرپڑا اوپر منہ اپنے کے اور لہو ٹپکتا تھا پیشانی اسکی سے اور نہین گرتا تھا اوپر زمین

پس مردے دیگر ازین جماعت برخاست ذوالنون رحمہ اللہ تعالے بجانب او دید و گفت

الذي يراك حين تقوم پس آن مرد نشست نیز مسطور است وقال الجنيد

وہ ذات پاک ہے کہ دیکھتا ہے تجکو جب کہ کھڑا ہوتا ہے تو اور فرمایا جنید

رحمه الله تعالى ينزل الرحمة على هذه الطائفة في ثلثة مواضع

رحم کرے اللہ تعالے اترتی ہے رحمت اوپر اس گروہ کے بیچ تین جگہون کی نزدیک کہنے کے

عند الأكل وعند المذاكرة وعند السماع وأقول

اور نزدیک ذکر کرنیکے اور نزدیک سننے راگ کے اور

ذلك أما عند الأكل فلأنهم لما يأكلون ليحصل لهم القوة

کہتا ہون اسمقدمہ مین اما پر نزدیک کہنیکے پس اسواسطے کہ یہ لوگ جب کھاتے ہین تو کھاتے ہین

على ذكر الله وعبادته يكون أكلهم ذلك ذكرا وعبادة

Marfat.com
Marfat.com

ہوانکو قوت اوپر یاد اللہ کے اور اسکی عبادت کی ہوتا ہے انکا کہا مایہ ذکر اور عبادت پس اوترتی
فَيَنْزِلُ الرَّحْمَةُ عَلَيْهِمْ كَمَا يَنْزِلُ عَلَى الذَّاكِرِيْنَ وَالْعَابِدِيْنَ
ہے رحمت اُنپر جیسا اوترتی ہے اوپر ذکر کرنے والون اور عبادت کرنیوالون
لِلْمُخْلِصِيْنَ وَفِيْ خَيْرِ الْمَجَالِسِ مَسْطُوْرٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ
خالص کے فرمایا پیغمبر نے درود اللہ کا اوپر اُن کے
وَسَلَّمَ لَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا بِرُكَّةِ دَمٍ مَا اَكَلَ الْمُؤْمِنُ اِلَّا الْحَلَالَ
اور اُنکی آل کے سلام اگر ہووے دنیا حوض لہو کا نہ کہاوے مسلمان مگر حلال
یعنی این حدیث چہ باشد وچہ نوع مستقیم آید فرمودند کہ در حدیث آمدہ است
اَلْمُؤْمِنُ لَا يَاْكُلُ اِلَّا عَنْ فَاقَةٍ پس چون در حالت فاقہ بخورد در حالت
مسلمان نہین کہاتا ہے مگر فاقہ سے
مخمصہ اورا مردار مباح شود اَمَّا عِنْدَ الْمُذَاكَرَةِ فَلَا اَضُرُّ بِتَجَاوُزِ وَنَ
اوپر نزدیک ذکر کرنیکے پس واسطے اسکے کہ وہ گذر کرتی
فِيْ مَقَامَاتِ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالْاَحْوَالِ النَّبِيِّيْنَ وَجَاءَ فِيْ آدَابِ
ہین پیچ مرتبون صدیقون کے اور احوال نبیون کے اور آیا ہے آداب
الْمُرِيْدِيْنَ سُئِلَ الْجُنَيْدُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى مَا فَائِدَةُ الْمُرِيْدِيْنَ
المریدین کے پوچھے گئے جنید رحم کرے اسکو اللہ تعالے کیا فائدہ ہے مریدون کو
فِي الْحِكَايَاتِ فَقَالَ اِنَّهَا تُقَوِّيْ قُلُوْبَهُمْ فَقِيْلَ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ
پیچ حکایتون کے پس فرمایا بیشک وہ مضبوط کرتے ہین دلون انکے کو پس کہا گیا ہے کیا
حُجَّةٌ مِنْ كُتُبِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَقَالَ نَعَمْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَكُلًّا نَّقُصُّ
اسکے دلیل کلام اللہ کی پس فرمایا ہان فرماتا ہے اللہ تعالے اور ہر ایک کا قصہ بیان کرتے

Marfat.com
Marfat.com

عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ وَأَمَّا عِنْدَ السَّمَاعِ
ہین سنجہ پر پیغمبرون کے سے وہ چیز کہ ثابت کرتے ہین ہم ساتہ اسکے دل تیرے کو اور اسی پر زیادہ
فَإِنَّهُمْ لَيَسْتَمِعُونَ بِوَجْدٍ وَيَشْهَدُونَ حَقًّا۔
راگ کے پس واسطے اسکے وہ کہ سنتے ہین ساتہ کیفیت کے اور حاضر ہوتے ہین حق کے تئین۔
ومعنی وجد در شرح اسم واجد در ذکر رفتہ ست ونیز در عوارف مسطور ست۔
مُسْئِلَ رُوِّيَ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى عَنْ وَجْدِ الصُّوفِيَّةِ عِنْدَ السَّمَاعِ فَقَالَ
پوچھے گئے روی رحم کرے اسکو اللہ تعالے حالت صوفیہ کے سے نزدیک راگ کے پس فرمایا
يَتَنَبَّهُونَ لِلْمَعَانِي الَّتِي تَغْرُبُ عَنْ غَيْرِهِمْ فَيُشِيرُ الْهِمْ إِلَيْهَا
مطلع ہوتے ہین واسطے معنونکے جو چہپے ہین غیرانکے سے پس اشارت کرتا ہے طرف اُن کی طرف سے
ونیز مسطور ست کہ انکار سماع آنکہ مطلق بے تفصیل بود منع ست ومنکر چنین یعنی آنکہ
بے تفصیل منکر ست از سماع آواز سہ حال خالی نخواہد بود یا جاہل ست از سنن وآثار یا
مغتر ست باندک توفیق بعبادت ظاہر کہ آن اعمال اخیار ست یا آن منکر جاہد الطبع ست ودر
نفاق دارد واما المتکلم المغتر بما ابتلی من اعمال الاخیار یقال لہ تقربک
اور اسی پر منکر فریب کہا یعنی والا ساتہ اسچیز کے کہ خوش ہوا عملون نیکون کے سے کہا جاوے اسکو
الی اللہ تعالی بالعبادۃ یشغل جوارحک بہا ولو لا نیتک قلبک ما
نزدیک ہوا طرف اللہ تعالے کے ساتہ عبادت کی تا شغل رہے اعضا تیرے کے ساتہ اسکے اور جو نہوتی نیت
کان لعمل جوارحک قدر فان الاعمال بالنیات ولکل امرئ ما نوی
دل تیرے کی نہوتا واسطے اعضا تیرے مرتبہ پس تحقیق عمل ساتہ نیتون کے اور واسطے ہر ایک آدمی کے جو نیت
والنیۃ لنظرک الی ربک خوفا ورجاء۔
کی ازنیت واسطے نظر تیرے طرف رب تیرے کے از روی خوف اور امید کے۔

Marfat.com
Marfat.com

یعنی عبادت جوارح بے نیت دل قدری ندارد و نیت دل از نظر کردن بسوی عظمت ہیبت
و کرم و رافت حق سبحانہ تعالے حاصل آید پس سامع بیت و شعر ازان شنیدن معانی حاصل
میکند کہ آخرت را و ذات حق تعالے را یاد میدہد بر طریق فرح یا حزن یا خوف یا انکسار
یا افتقار پس دل سامع درین چیزہا ذاکر میگردد و اگر سامع آواز طائری میشنود و خوش میکند
از اینجا تفکر میکند در قدرت حق سبحانہ تعالے از راست کردن نار گلوی آن طائر و تسخیر حلقہ
و منشار الصوت و تادیہ الی السماع پس سامع درین فکر آئینہ مسیح و مقدس باشد مر حق
سبحانہ و تعالے را و نیز چون سامع آواز آدمی میشنود و فکری کہ گفتہ شد میکند این فکر در نہ
او را بذکر و فکر حق سبحانہ و تعالے پر میگرداند پس این نوع فکر را منکر چگونہ تواند شد و از باب
انکار متحنی آوردہ نشد و در باب فی القول فی السماع ترفعا و استغنا مسطور ست۔
اِعْلَمْ اَنَّ الْوَجْدَ یُشْعِرُ بِسَابِقَةٍ فَقَدٍ فَمَنْ لَمْ یَفْقِدْ لَمْ یَجِدْ قَالَ
جان یہ کہ وجد خبر دار کرنا ہے سابقہ سبقت گم کردنیکے پس جو کوئی نہ گم کرے نہیں وجد کرتا ہی
الخضری رحمہ اللہ تعالی مَا اَدْوَنَ حَالَ مَنْ یَحْتَاجُ اِلَی مَنْ غَیَّرَ عَلَیْہِ حَالَہٗ
کہا خضری نے رحم کرد اسکو اللہ تعالے کیا کمتر ہی حال اسکا کہ محتاج ہی طرف حرکت دینوالی کے کہ حرکت
قَالَ بَعْضُ اَصْحَابِ سَہْلٍ رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰی صَحِبْتُ سَہْلًا سِتِّیْنَ
وی اسکو کہا بعضی اصحاب سہل نے رحم کرد اسکو اللہ تعالے صحبت رکھے میں نے سہل کی ۶۰ دو برس
مَا رَاَیْتُہٗ تَغَیَّرَ عِنْدَ شَیْءٍ کَانَ مِنَ الذِّکْرِ وَالْقُرْاٰنِ فَلَمَّا کَانَ
نہ دیکھا میں نے اسکو کہ بدلا ہو نزدیک کسی چیز کے کہ ہو ذکر سے اور قرآن سے پس جب ہوا
اٰخِرُ عُمْرِہٖ قَرَءَ عِنْدَہٗ فَالْیَوْمَ لَا یُؤْخَذُ مِنْکُمْ فِدْیَةٌ فَاَرْتَعَشَ وَکَادَ
آخر عمر اسکی پڑھا کیا نزدیک اسکے پس آج کے دن نہیں لیا جاویگا تم سے عوض پس کانپا اور
یَسْقُطُ فَسَاَلْتُہٗ عَنْ ذٰلِکَ فَقَالَ نَعَمْ لَحِقَنِیْ ضَعْفٌ وَسَمِعَ مَرَّةً الْمَلِکُ

Marfat.com
Marfat.com

قریب تہا کہ گر پڑے پس پوچہا ابن نے اسکو اس سے پس کہا ہاں شامل ہوا مجکو ناتوانی اور سنا یا

يَوْمَئِذٍ لِلْحَقِّ لِلرَّحْمٰنِ اضْطَرَبَ فَسَأَلَ ابْنُ سَالِمٍ وَكَانَ صَاحِبَهُ

ایکبار بادشاہت اسکی ثابت واسطے رحمن کے ہے بیقرار ہوا پس پوچہا ابن سالم نے اور تہا صاحب

قَالَ ضَعُفْتَ فَقِيلَ لَهُ إِنْ كَانَ هٰذَا مِنَ الضَّعْفِ فَمَا الْقُوَّةُ قَالَ

اسکا کہا ناتوان ہوا ابن پس کہا کیا اسکو اگر ہے یہ ناتوانی پس کیا ہے قوت کہا

الْقُوَّةُ أَنْ لَا يَرِدَ عَلَيْهِ وَارِدٌ إِلَّا بَلَعَهُ بِقُوَّةِ حَالِهِ وَلَا يَغْبُرُ الْوَارِدُ

قوت یہ کہ نہ وارد ہو اوپر اسکے کوئی وارد مگر نگلجاوی اسکو ساتہ قوت حال اپنے کے اور نہ

وَمِنْ هٰذَا الْقَبِيلِ قَوْلُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

بچکدا اسکو وارد اور اسیطرح سے ہے قول حضرت ابی بکر صدیق کا راضی ہوا اللہ تعالے ان سے

هٰكَذَا كُنَّا حَتّٰى قَسَتِ الْقُلُوبُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ حَالِي قَبْلَ الصَّلٰوةِ

ایسی ہی ہم یہانتک کہ سخت ہوئے دل اور کہا بعضے انکے نے حال میرا پہلے نماز کے جیسا حال میرا

كَحَالِي فِي الصَّلٰوةِ وَقَدْ قَالَ الْجُنَيْدُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا يَضُرُّ نُقْصَانٌ

بیچ نماز کے اور تحقیق کہا جنید نے رحم کرے اسکو اللہ تعالے نہیں ضرر کرتا نقصان

الْوُجُودَ مَعَ فَضْلِ الْعِلْمِ وَفَضْلُ الْعِلْمِ أَتَمُّ مِنْ فَضْلِ الْوُجُودِ

وجد کرنیکا ساتہ بزرگی علم کے اور بزرگی علم کی تمام زیادہ ہے بزرگی وجد کے سے

آمدیم بر سر سخن در معنی فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ گفتہ است الذِّكْرُ الدَّائِمُ مَعْنَاهُ

پس یاد کرو مجکو یاد کرون تمکو ذکر دائم معنی اسکے

التَّعَلُّقُ الدَّائِمُ وَالتَّعَلُّقُ الدَّائِمُ مَعْنَاهُ الِاشْتِيَاقُ الدَّائِمُ وَالِاشْتِيَاقُ

علاقہ دائم ہے اور علاقہ دائم معنے اس کے اشتیاق دائم اور اشتیاق

الدَّائِمُ مَعْنَاهُ الِاحْتِرَاقُ الدَّائِمُ وَالِاحْتِرَاقُ الدَّائِمُ مَعْنَاهُ الِانْبِسَاطُ

Marfat.com
Marfat.com

دائم معنی اسکے جلنا دائم اور جلنا دائم معنے اسکے چن لینا دائم اور
الدائر والاقتباس الدائم معناہ الانعکاس الدائم والانعکاس الدائر
چن لینا دائم معنی اسکے عکس قبول کرنا دائم اور عکس لینا دائم معنی اسکے مشاہدہ دائم
معناہ المشاہدۃ الدائمۃ وانجا باید دانست کہ حق سبحانہ وتعالے از آنکہ یاد کردن فراموش
کردن یکے از بندگان بحضرت او نسبت کنند منزہ ومتبرا ست پس از یاد فراموشی خصوصت
او ہمین قبول ورد ومنع وعطا وفضل وعدل وہدایت وضلالت ومثل آن مراد باشد
وینبغی ان یعلم من یذکر اللہ تعالی من عبادہ ویعبدہ و
اور لائق ہے یہ کہ جانے اسکو کہ یاد کرتا ہے اللہ تعالے کو بندون اسکے سے اور عبادت کرتا ہے
یدعوہ بالاخلاص انہ یبلغ بذلک الی ذکرہ تعالی ایاہ الرحمۃ والاختصاص
اسکی اور پکارتا ہے اسکو ساتھ اخلاص کے یہ کہ پہنچاوے ساتھ اس کے طرف یاد اسکی اللہ تعالے کی کہ وہ رحمت
وانہ تعالی لا ینسی من ذکرہ من العوام والخواص وانہ لیس من
اور خصوصیت ہے اور یہ کہ وہ تعالے نہین فراموش کرتا اسکو کہ یاد کرے اسکو عام اور خاص لوگون
عذابہ بدون شکرہ الخلاص۔
سے اور یہ کہ نہین عذاب اسکے سے بغیر شکر اسکے خلاص کرنا۔
پس ذکر حق سبحانہ وتعالے بندہ را کہ عبارت از مغفرت وزیادت وعطا ووفا ست مخصوص
بذاکران اوست ونسیان حق سبحانہ کہ عبارت از خذلان وضلالت ست در حق آن
کسانست کہ حضرت او را فراموش کردند وعصیان وطغیان ورزیدند۔
کما قال اللہ تعالی نسوا اللہ فنسیہم ای ترکوا امرہ فخذلہم
جیسا کہ فرمایا اللہ تعالے نے بھول گئے اللہ کو پس بھول گیا انکو یعنی چھوڑا انہونے حکم اسکا پس خوار کیا انکو
وروضہ مسطورست کہ گفت انس بن مالک رض کہ روزے رسول صلے اللہ علیہ والہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

بقضاء رحمان بجانب صحرا بیرون آمده بود و من با او بودم طائری در نظر رسول صلے اللہ
علیہ وسلم آمد و آواز خوش آواز میکرد رسول علیہ والہ السلام فرمود میدانی کہ چہ
میگوید این جانور گفتم اللہ و رسولہ اعلم بذلک فرمود کہ میگوید۔
یا رب اذ ذھبت بصری و خلقتنی اعمی فارزقنی فانی جائع۔
ای رب میرے لیگیا تو بینائی میری انکہ کی اور مجکو پیدا کیا تو نے اندھا پس رزق دے مجکو پس تحقیق میں ہوں کا
انس گفت ہمدریں بودیم و سوے آن طائر میدیدیم کہ جرادی پیدا شد و در دہن او در آمد
و طائر آنرا فرو برد و باواز خوش آغاز کرد باز رسول علیہ والہ السلام فرمود میدانی چہ میگوید
انس گفت اللہ و رسولہ اعلم۔ رسول علیہ والہ السلام فرمود کہ میگوید۔
الحمد للہ الذی لم ینس لمن ذکرہ۔ و در انیس الواعظین مسطور است
سبب تعریف اللہ کو جو نہ بھولا واسطے اسکے کہ یاد کیا اسکو۔
چون بخت نصر بیت المقدس را خراب کرد دانیال پیغمبر علیہ السلام را اسیر برد ہر بار کہ
او را تعذیب میکرد میگفت الحمد للہ علے کل حال۔ بعدہ او را پیش دو شیر گرسنہ
انداختند شیران چون سگان آشنا دم در جنبانیدند و ہیچ رنجش نرسانیدند چو
بلا را نعمت دانستہ شکر میگفت روزے آرزوی طعام شد حق تعالے ارمیا پیغمبر
را وحی فرستاد کہ دانیال را طعام رسانید بگو ارمیا علیہ السلام گفت الٰہی من بندہ
عاجز بشام و برادرم دانیال در بابل طعام چگونہ رسد فرمان شد رسانیدن از تو
و رسانیدن از ما چون طعام موجود شد پای ابر پیش ارمیا علیہ السلام بیامد ارمیا
بران ابر نشست ابر در ہوا شد و بر سر آن چاہ فرود آمد دانیال علیہ السلام گفت
کیست بر سر چاہ گفت برادر تو ارمیا گفت خداوند من مرا یاد کرد گفت آری پس دانیال
گفت الحمد للہ الذی لا ینسی من ذکرہ و الحمد للہ الذی

Marfat.com
Marfat.com

سب تعریف اللہ کو جو نہین بھولتا جو یاد کرے اسکو اور سب تعریف اللہ کو ایسا اللہ
مَنْ وَثِقَ بِهٖ كَفَاهُ وَلَا يَكِلُهُ اِلٰى غَيْرِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُجَازِيْ
جو کوئی مضبوط رہا اُسپر کفایت کیا اسکو اور نہین سونپتا اسکو طرف غیر اپنے کے اور سب تعریف اللہ کو
بِالْاِحْسَانِ اِحْسَانًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُجَازِيْ بِالصَّبْرِ نَجَاةً وَالْحَمْدُ
جو بدلا دیتا ہے بدلے احسان کے احسان اور سب تعریف اللہ کو جو جزا دیتا ہے ساتھ صبر کے نجات سب تعریف
لِلّٰهِ الَّذِيْ يَكْشِفُ الضُّرَّ بَعْدَ الْكَرْبِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هُوَ رَجَاؤُنَا
اللہ کو جو کہولتا ہے نقصان کو پیچھے سختی کے سب تعریف اللہ کو جو کہ وہ
حِيْنَ يَنْقَطِعُ الْحَبْلُ عَنَّا در روضہ مسطور ست کہ مردی را بادشاہ ظالم بگرفت و
امید گاہ ہمارا ہے جب ٹوٹ جاتے ہین حیلے ہم سے۔
مال او را غارت کرد و حبس کرد و بر سر او چیزی مواخذہ مقرر کرد و ضمان کرد و مہلت
ادا مواخذہ داد پس آن بر در ہر یکے از دوستان و آشنایان رفتہ ہیچ کس دستگیر
نشد و در ہا خود بر وی نکشادند و جوابے باصواب ندادند مرد متحیر شد و مہلت
ادا نزدیک رسید مرد غمگین شد و متحیر در مسجد در آمد و وضو ساخت و دو گانہ گزارد
و دو دست خویش پیش قاضی الحاجات بدعا برآورد و گفت۔
اِلٰهِيْ اَنْتَ اَنْتَ وَاَنَا اَنَا وَكُلُّ يَتَمَثَّلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ اِلٰهِيْ لَمْ اَحْضُرْ
ایخدا تو ہے تو ہے اور مین مین ہون اور ہر ایک کام کرتا ہے اوپر طور اپنی کے ای خدا نہین حاضر ہوا
بِبَابِكَ اِلَّا بَعْدَ الْيَاْسِ مِنْ جَمِيْعِ اَمْثَالِيْ اِلٰهِيْ اَنَا مُعْتَرِفٌ بِسُوْءِ فِعْلِيْ
مگر بیچے در وازے پر گئے پیچھے نا امید ہونے تمام مانندون اپنی سے ایخدا مین اقرار کرتا ہون تیری تصدیق
وَقُوَّتِكَ وَغِنَاءِكَ وَبِضَعْفِيْ وَفَقْرِيْ يَا قَوِيُّ الْغَنِيُّ اِرْحَمِ الضَّعِيْفَ
کا اور تیری قوتکا اور بے پروائی کا اور ساتھ ضعف میرے ای زبردست بے پروا رحم کرنا تو ان

Marfat.com
Marfat.com

الفقير في ازالة هذا الظلم عنه فانه لا يقدر على ذلك
فقیر کو ہیچ دور کرنے اس ظلم کے اس سے پس تحقیق نہیں قادر ہونا اوپر اس کے
احد غيرك يا رؤف يا رحيم۔ ہمدرین بود کہ آنمرد آوازی شنید ای مرد
کوئی سوائے تیرے اے شفقت کرنیوالی اے مہربان۔
اگرچہ در حضرت مولے نیک شناسندہ نیستی اما چون با دل سلیم و زبان فصیح آمدی و
حاجت خود بدرگاہ قاضی الحاجات آوردی و یقین دانستی کہ روان کنندہ حاجات
بجز او دیگری نیست پس حاجت تو برآوردہ شد مرد چون آواز شنید در سجدہ افتاد و میگفت
الٰهي الضعيف ببابك فقير لغناءك يا قوي ارحم الضعيف
اے خدا ناتوان تیرے دروازے پر فقیر ساتھ غنا تیرے کے اے زبردست رحم کر ناتوان
وانجز ما وعدت فانك لا تخلف الميعاد۔
کو اور پورا کر جو وعدہ کیا تو نے پس تحقیق تو نہیں خلاف کرتا وعدہ کو
آواز شنید کہ مژدہ باد ترا کہ بگوش او رسید کہ میگوید ای مرد حق خود بستان و انچہ از من
در وجود آمدہ عفو کردم و مردی کہ در عقب من تیغ کشید می آید و مرا بسبو تو می آرد از ان
خلاصی دہ آنمرد روی در پس کردہ چہ بیند کہ ظالم انچہ ازین مرد گرفتہ بود جملہ آوردہ بیت او
و میگوید کہ مرا ببخش کہ شب بر ما منغص گردانیدی این مرد حق خود را ازان گرفت
و گفت الحمد لله الذي لم ينس من ذكره ودعا به فدفع
سب تعریف اللہ کو جو نہیں بھولتا اسکو جو یاد کرے اسکو اور پکارے اسکو پس اٹھا
حاجته اليه والله سبحانه بالاجابة ممن دعاه بالاخلاص
حاجت اپنی اپنے طرف اور اللہ پاک ہے ساتھ قبولیت کے اس سے کہ پکارے اسکو ساتھ اخلاص
قريب فطوبى لمن له من علم قربه تعالى نصيب قال الله تعالى

نزدیک ہے پس خوشی ہو اسکو کہ واسطے اسکے علم قرب اللہ تعالیٰ کے سے حصہ ہو فرمایا اللہ تعالیٰ نے

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ

اور جب پوچھیں تجھ سے بندے میرے مجھ سے پس میں نزدیک ہوں جواب دیتا ہوں پکارنے والے کی جب پکارے مجھ کو

در شرح سُرمانی مسطور است وقتے حضرت جبریل علیہ السلام بر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آمد و گفت ای محمد چیزے معائنہ کردم کہ ہرگز آن چیز معائنہ نکردہ بودم وآن آنست کہ بت پرستی بتے پیش خود نہادہ ہر بار میگوید یارب واز سر ادقات اجلال آواز می آید لبیک عبدی۔ گفتم خداوندا او بت را رب میگوید چگونہ ہست کہ تو او را اجابت میکنی فرمان شد ای جبریل اگر او رب خود را غلط کردہ ہست من میدانم کہ رب او کیست پس در حقیقت گویا مرا میخواند پس چون مرا خواند ہر آئینہ اجابت کنم

سُبْحٰنَكَ وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا۔

پاک ہے تو سما لیا ہے تو نے ہر چیز کو رحمت میں اور علم میں۔

سبحان خالقے کہ داعیان مشرک گمراہ بفلاح بدرگاہ عالی نبرد او از شرف اجابت محروم نیستند باآنکہ در باب ایشان فرمان ہست

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ

اور جو کوئی پکارے ساتھ اللہ کے معبود اور کو نہیں دلیل اسکو اسکی پس سوا اسکے نہیں حساب اسکا مگر نزد رب اسکے

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ تا بداند خوانند کان مخلص کہ بدرگاہ او چہ است کہ خواہد بود مر ایشان را

کہ حق سبحانہ تعالیٰ را بنور توحید یکے می بیند و یکے می بیند او را بیگانگی میخوانند و در باب ایشان

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا

کہ پہلو کہ تے ہیں کروٹیں اپنی خوابگاہ سے پکارتے ہیں رب اپنے کو ڈر سے اور لالچ سے اور اس چیز سے

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ

Marfat.com
Marfat.com

کہ دیا ہے ہم نے انکو خرچ کرتے ہین پس نہین جانتا کوئی شخص کیا چھپایا گئی ہو واسطے انکے ٹھنڈک آنکھونکی
در روضہ مسطور ہست کہ مالک بن دینار قصد تلبیہ کردہ و خواست کہ بگوید۔
اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ وبیہوش شد چون بخود آمد باز قصد کردہ باز بیہوش شد ہمچنین
سہ کرت چون سوی کرت باز بخود آمد پرسیدند ما جرا چیست گفت ترسیدم از انکہ چون
بگویم اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ندا آمد لَا لَبَّیْکَ وَلَا سَعْدَیْکَ۔
ایخدا حاضر ہون تیرے خدمت مین نہین حاضر ہے تو اور نہین حاضر ہے تو

بے نیازیش راچہ کفر وچہ دین		بے زبانیش راچہ شک چہ یقین
چہ مسلمان چہ گبر بر درِ او		چہ گنشت وچہ صومعہ در برِ او

پس در قصہ بت پرست کہ دعوت او شرف اجابت رسیدہ اشارت ست بانشانہ
آنکہ رشتۂ لطف عام او برای اعتصام بس درازست و در گاہ لطیف او باجود و انعام
ہر کس و ناکس وازست واز انجا باز چون بر صنعت کار خواجہ مالک بن دینار نظر افتد
حسن ادب و کمال نیازست قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یَدْعُوْنَ رَبَّھُمْ خَوْفًا وَّ
فرمایا اللہ تعالے نے پکارتا ہون رب اپنے کو ڈر اور
طَمَعًا فَخَوْفُ الْخَائِفِیْنَ مِنَ النَّارِ وَالْعِقَابِ وَخَوْفُ الْمُقَرَّبِیْنَ
لالچ سے پس ڈر ڈرنیوالون کا آگ سے اور عذاب سے اور ڈر نزدیکون کا۔
مِنَ الْغَبْنِ وَالْحِجَابِ کَمَا قَالَ بَعْضُھُمْ فِیْ مُنَاجَاتِہٖ اِلٰھِیْ مَھْمَا
نقصان سے اور پردے سے جیسا کہا بعضے انکے نے بیچ مناجات اپنے کے
عَذَّبْتَنِیْ فَلَا تُعَذِّبْنِیْ بِذُلِّ الْحِجَابِ وَطَمَعُ الطَّامِعِیْنَ ھُوَ الْحُضُوْرُ
ایخدا جبکہ عذاب کرے تو مجکو پس عذاب کر مجکو بہت ذلت پردے کے اور لالچ لالچ کرنیوالونکا وہ حضور ہے
وَالْقُصُوْرُ وَطَمَعُ الْمُخْلِصِیْنَ ھُوَ الْمُشَاھَدَۃُ وَالْحُضُوْرُ ھُمُ الَّذِیْنَ

Marfat.com
Marfat.com

اور محل ہین اور لالچ خالص لوگونکو وہ مشاہدہ اور حضور ہے اور وہ لوگ ہین کہ ارادہ کرتے ہین
یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ اے یُرِیْدُوْنَ اللّٰهَ لَا عِوَضًا مِنْهُ الدُّنْیَا۔
ذات اپنے کا اے ارادہ کرتے ہین اللہ کو نہین عوض اُس سے دنیا کو
آزادانند کہ ایشان از غم دوکون رستند اَنَا عِنْدَ الْمُنْکَسِرَةِ قُلُوْبُهُمْ لِاَجْلِیْ
ہین نزدیک ٹوٹے ہوئے دلون کے ہون کہ میرے لیے
دولت ایشانست کہ درشکستگی رستند قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ
فرمایا اللہ نے اور صبر کر ذات اپنی کو ساتھ اون لوگونکے
یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ۔
کہ پکارتے ہین رب اپنے کو صبح کو اور شام کو ارادہ کرتے ہین ذات اُسکی کو۔
در تفسیر آمدہ است کہ سبب نزول این آیت آن بودہ است کہ سران قوم بر رسول علیہ
السلام گفتند کہ این درویشان را از خود دور کن تا ما با تو بگرویم رسول علیہ السلام
منتظر وحی شد فرمان آمد وَاصْبِرْ نَفْسَكَ اَیْ احْبِسْهَا مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ
اور روک ذات اپنے کو اے روک رکھ اپنے کو ساتھ اُن لوگونکے کہ پکارتے ہین
باز گفتند چون ایشان را از خود دور کنی ما بر سخن گفتن رخ و نظر خود جانب ما باز فرمان شد
وَلَا تَعْدُ عَیْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِیْدُ زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَلَا تَعْدُ اَیْ لَا تَصْرِفْ
اور نہ تجاوز کرا نکہین اپنی اُن سے ارادہ کرتا ہے تو زینت زندگانی دنیا کا اور نہ تجاوز کرا ے مت
بَصَرَكَ اِلٰی غَیْرِهِمْ عَنْ ذَوِی الْغِنٰی وَالْمَرْتَبَةِ تُرِیْدُ زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا
پھیر بینائی اپنے طرف غیر اُنکے کہ صاحب دولت اور مرتبے سو چاہتا ہے تو زینت زندگانی دنیا کے
بِجَمَالِ الْاَشْرَفِ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا اَیْ لَا تُطِعْ
ساتھ جمال بزرگ کے اور مت کہا مان اُسکا جسکو غافل کیا ہمنے دل اُسکے کو یاد اپنی سے اے مت کہا مان

Marfat.com
Marfat.com

مَنْ يَبْعُدُ الْفُقَرَاءَ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ اَيْ جَعَلْنَاهُ غَافِلًا
کہ دور می کند فقرا سے کہ بکو غافل کردیم ما دل اُسکے گردانیدیم دل اُسکو غافل اور
وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا۔
پیچھے چلا خواہش اپنی کے اور ہی کام اُسکا زیادتی۔

یعنی گفتہ میشود غافلانرا کہ کار ایشان بسبب متابعت ہوا لقب باطل ولا یعنی ست
وبگفتہ ایشان سخ از فقرا بر مگردان و باز دار خود را باین درویشان کہ میخواہند
خداوند خود را بامداد و شبانگاہ و رضاء خدا یتعالے میخواہند وجز دیدار او طمع دیگر
ندارند اکنون باید دانست آنکہ در معنی آیت فَاذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ آمدہ است۔
اُذْكُرُونِي بِالدُّعَاءِ اَذْكُرْكُمْ بِالْاِجَابَةِ
یاد کرو مجکو ساتھ دعا کے یاد کرون تمکو ساتھ قبولیت کے۔
حکایت طیر ابھے وقصہ وانیال علیہ السلام وحکایت مرد مظلوم وغیرہ موافق ست
اَیْ لَا يَنْسَنِي بِالْاِجَابَةِ مَنْ يَذْكُرُنِي بِالدُّعَاءِ اما اگر گویند فَاذْكُرُونِي بِالشُّكْرِ
اے نہیں بھولتا ساتھ قبولیت کے جو یاد کرتا ہے مجکو ساتھ دعا کے۔ پس یاد کرو مجکو ساتھ شکر کے
اُذْكُرْكُمْ بِالزِّيَادَةِ شکر حق سبحانہ وتعالے گزاردن عین ذکر ست وذکر عین شکر ست
یاد کرون تمکو ساتھ زیادتی کے
چنانکہ نقل ست کہ مہتر موسی علیہ السلام در مناجات خود گفت۔
اِلٰهِي اَنْعَمْتَ عَلَيَّ كَثِيرًا فَدُلَّنِي عَلٰى شُكْرٍ نِعْمَتِكَ فَاَوْحَى اللّٰهُ
الٰہی انعمت کی تو نے مجہ پر بہت پس راہ دکھا مجکو اوپر شکر نعمت اپنی کے پس وحی فرستاد بسوے ایشان
تعالٰی يَا مُوسٰى اُذْكُرْنِي كَثِيرًا فَاِنَّكَ اِذَا ذَكَرْتَنِي كَثِيرًا شَكَرْتَنِي
تعالے یا موسی یاد کر مجکو بہت پس تحقیق تو نے جب یاد کیا مجکو بہت شکر کیا تو نے میرا
وَاِذَا نَسِيتَنِي كَفَرْتَنِي در عوارف مسطور ست قَوْلُهُمْ فِي الشُّكْرِ قَالَ بَعْضُهُمْ

Marfat.com
Marfat.com

اور جب فراموش کیا تو نے مجکو ناشکری کی میری قول انکا بیچ شکر کے کہا بعضوں نے
الشُّكْرُ هُوَ الْغَيْبَةُ عَنِ الشُّكْرِ بِرُؤْيَةِ الْمُنْعِمِ وَقَالَ يَحْيَى مُعَاذٌ
شکر وہ غیبت ہے شکر سے ساتھ دیکھنے نعمت دینوالیکے اور کہا یحیی معاذ الرازی
الرَّازِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالَى لَسْتَ الشَّاكِرَ مَا دُمْتَ الشُّكْرَ
نے رحم کرے اسکو اللہ تعالے نہیں تو شکر کرنے والا جبتک دوام کرے تو شکر اور نہایت
وَغَايَةُ الشُّكْرِ التَّحِيَّةُ وَذٰلِكَ لِاَنَّ الشُّكْرَ نِعْمَةٌ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى يَجِبُ
شکر وثنا ہے اور یہ کہ واسطے اسکے کہ شکر نعمت ہے اللہ تعالے سے واجب ہے شکر اس پر
الشُّكْرُ عَلَيْهَا وَنِيز مسطور ست کہ داود نبی علیہ السلام گفت کہ خداوندا چگونہ شکر
کنم بدرگاہ بے نیاز تو کہ شکر نتوانم کردن مگر بنعمت دلوم کہ آن توفیق شکر ست
بر نعمت فرمان شد اِذَا عَرَفْتَ هٰذَا فَقَدْ شَكَرْتَنِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
جب پہچانا تو نے یہ پس تحقیق شکر کیا تو نے فرمایا پیغمبر درود ہو جیوپر
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوَّلَ مَنْ يُدْعٰى اِلَى الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الَّذِيْنَ
کہا نبی اور انکی آل پر اور سلام تحقیق پہلے جو بلائے جاوینگے طرف بہشت کے دن قیامت کے وہ لوگ ہین
يَحْمَدُوْنَ اللّٰهَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَقَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ مَنِ ابْتُلِيَ
جو حمد کرتے ہین اللہ کی بیچ خوشی اور رنج کے اور فرمایا حضرت نے اوپر اور انکی آل پر سلام جو آزمایا
فَصَبَرَ وَاُعْطِيَ فَشَكَرَ وَظُلِمَ فَغَفَرَ وَظَلَمَ فَاسْتَغْفَرَ قِيْلَ فَمَا
گیا پس صبر کیا اسنے اور دیا گیا پس شکر کیا اسنے اور ظلم کیا گیا پس
بَالُهٗ قَالَ اُولٰئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُوْنَ قَالَ يَحْيٰى مُعَاذٌ الرَّ
بخشش چاہا گیا پس کیا ہے حال اسکا فرمایا یہ لوگ ہین کہ انکو امن ہے اور وہ راہ پائے گئے ہین کہا یحیی معاذ الرا
رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالَى اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ وَالشُّكْرُ مِفْتَاحُ الزِّيَادَةِ

Marfat.com
Marfat.com

نے رحم کرے اسکو اللہ تعالے صبر کنجی کشادگی کی ہے اور شکر کنجی زیادتی کے ہے
وَالذِّكْرُ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ اَنَّهٗ مَنْ اَكَلَ
اور ذکر کنجی بہشت کی ہے اور پیغمبر سے آپر اور آنکی آل پر سلام یہ کہ جسنے کہایا
طَعَامًا ثُمَّ ذَكَرَ اللّٰهَ تَعَالٰى وَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا
کہانا پھر ذکر کیا اللہ تعالے کا اور کہا سب تعریف اللہ کو جسنے کہلایا مجکو یہہ
الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ
کہانا اور رزق دیا مجکو بغیر طاقت میرے کے اور بغیر قوت میرے بخشا گیا واسطے اسکے جو پہلے ہو چکا
وَقَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ مَنْ ذَكَرَ اللّٰهَ تَعَالٰى عَلٰى كُلِّ حَالٍ
گناہ اسکے سو اور فرمایا آپر اور آنکی آل پر سلام جو ذکر کرے اللہ تعالے کا اوپر ہر حال کے۔
رَزَقَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔
رزق دے اسکو اللہ تعالے بہتری دنیا اور آخرت کے۔
در مفتاح الجنان آمدہ ست کہ مردی در حج میرفت در راہ دوگانہ نماز در مسجدی ادا کرد
وگفت الحمد للہ علی کل حال۔ پس برفت وحج گزارد وباز گشت وہمدران مسجد رسید ونماز
کرد ومیخواست کہ الحمد للہ علی کل حال۔ باز بگویند اشنید کہ ہفتصد ہزار فرشتہ آسمان
را بثواب نوشتن کہ در حمد اوّل مشغول کردہ ہنوز فارغ نشدہ اند ودر عوارف مسطور
ست جماعتے از اصحاب مرقعات بر بشیر بن حارث درآمدند پس گفت بشیر ایشان را کہ
ای قوم از خدا بترسید واین کسوت را اظہار نکنید کہ شما بدین کسوت شناختہ میشوید
واز جہت این کسوت گرامی داشتہ میشوید پس ہریکے ایشان خاموش شدند مگر
جوانے برخاست وگفت الحمد للہ الذی جعلنا ممن یعرف بہ یکرم
سب تعریف اللہ کو جسنے کیا ہم کو ان سے کہ پہچانا جاتا ہے اسکے اور تکریم کیجاتی ہے

Marfat.com
Marfat.com

وَاللّٰہِ لَیُظْہِرَنَّ ھٰذَا الدِّیْنَ حَتّٰی یَکُوْنَ الدِّیْنُ کُلُّہٗ لِلّٰہِ۔

اور قسم اللہ کی البتہ ظاہر کرینگے ہم اس کو یہانتک کہ ہو دین سب واسطے اللہ کے۔

پس گفت بشیر رحمہ اللہ تعالیٰ اَحْسَنْتَ یَا غُلَامُ مِثْلُکَ مَنْ یَلْبَسُ الْمُرَقَّعَۃَ

اچھا کہا تو نے اے نوجوان مانند تیرے جو کوئی پہنے گدڑی کو

وقال علیہ السلام اِذَا اَرَادَ اللّٰہُ تَعَالٰی لِعَبْدٍ خَیْرًا اَعْطَاہُ قَلْبًا شَاکِرًا

جب ارادہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے بندے کے بہلائی کا بخشتا ہے اسکو دل شکر کرنیوالا

وَلِسَانًا ذَاکِرًا وَبَدَنًا فِی الْبَلَاءِ صَابِرًا۔

اور زبان یاد کرنے والی اور بدن سہنے بلا کے صبر کرنے والا۔

در روضہ مسطور ست کہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ گفت کہ دہ سال در خدمت رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام بودم در ہیچ مدت نفرمود مرا ہیچگاہ کہ فلان کار کن و نگفت کہ فلان کار مکن پس انچہ میکردم منع نکردہ و از انچہ نمیکردم امر نکردہ تا روزے فرمود۔

اَنَا مُوْصِیْکَ بِوَصِیَّۃٍ فَاحْفَظْہَا اَکْثِرِ الصَّلٰوۃَ فِی اللَّیْلِ یُحْبَبْکَ

میں وصیت کرتا ہوں تجکو ایک وصیت پس یاد رکھ اسکو زیادہ پڑھ نماز بیچ رات کے دوست رکھیں

اللّٰہُ تَعَالٰی فِی الْحَفْظَۃِ وَاِذَا دَخَلْتَ عَلٰی اَھْلِکَ فَسَلِّمْ عَلَیْھِمْ یَزِدِ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی

حفاظت کرینوالے درشتے اور جب داخل ہووے تو اوپر لوگوں اپنے کے پس سلام کہیو اوپر زیادہ کریگا اللہ تعالیٰ بیچ

بَرَکَاتِکَ وَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ لَّا تَنَامَ اِلَّا عَلٰی وُضُوْءٍ فَاَفْعَلْ عَلٰی فِرَاشِکَ اِلَّا عَلٰی طَھَارَۃٍ

برکتوں تیرے اور اگر کر سکے تو یہ کہ نہ جگہ پکڑے تو اوپر بچھونے اپنے کے مگر اوپر وضو کے

فَافْعَلْ فَاِنَّکَ اِذَا مُتَّ مُتَّ شَھِیْدًا وَاِذَا خَرَجْتَ مِنْ اَھْلِ بَیْتِکَ

پس کر پس تحقیق تو جب مریگا مریگا شہید اور جب نکلے تو اپنے گھر کے لوگوں سے۔

فَسَلِّمْ عَلٰی مَنْ لَقِیْتَ یَزِدِ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَسَنَاتِکَ وَوَفِّرْ کَبِیْرَ

Marfat.com
Marfat.com

اور میں سلام کرا اوپر اس شخص کے کہ ملے تو نہ جاویگا اللہ تعالیٰ بیچ میں میرے اور اوس کے تیر کی اور غربت کر بری عمر کی
الْمُسْلِمِيْنَ وَاَرْحَمُ صَغِيْرَهُمْ اَكُوْنُ اَنَا وَاَنْتَ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ
مسلمانوں کا اور رحم کر چھوٹے انکے کو ہونگا میں اور تو بیچ بہشت کے جیسا یہ دو انگلیاں
وَشَبَّكَ بَيْنَ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى فَاعْلَمْ يَا اَنَسُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى
اور ملایا درمیان انگلے شہادت اور بیچ کی انگلی کے پس جان اے انس تحقیق اللہ تعالیٰ راضی
يَرْضٰى عَنِ الْعَبْدِ بِاللُّقْمَةِ يَاْكُلُهَا فَيَحْمَدُ اللّٰهَ تَعَالٰى عَلَيْهَا اَوْ بِشَرْبَةٍ
ہوتا ہے بندے سے ساتھ لقمہ کے کہ کھاتا ہے اسکو پس حمد کرتا ہے اللہ تعالیٰ کے اوپر اسکے یا ساتھ
يَشْرَبُهَا فَيَحْمَدُ اللّٰهَ وَفِي شَرْحِ السُّنَّةِ مَسْطُوْرٌ بِرِوَايَةِ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ
گھونٹ پانی کے کہ پیتا ہے اسکو اور حمد کرتا ہے اللہ کو۔
اِنَّ اللّٰهَ لَيَرْضٰى عَنِ الْعَبْدِ اَنْ يَّاْكُلَ الْاَكْلَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا
تحقیق اللہ البتہ راضی ہوتا ہے بندہ سے یہ کہ کھاتا ہے کھانا تو پس حمد کرتا ہے بسکے اوپر
اَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا وَفِي شَرْحِ السُّنَّةِ مَسْطُوْرٌ اَلْاَكْلَةُ الْمَرَّةُ
گھونٹ پانی پس حمد کرتا ہے اوپر۔ کھانا لقمہ مرتبہ
وَالْجَشَّةُ مِنَ الْاَكْلِ الْحَدِيْثُ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ رِضَاءَ اللّٰهِ تَعَالٰى
ایک کھانے سے حدیث دلالت کرتی ہے اوپر اسکے کہ رضا اللہ تعالیٰ کی کہ
عَنِ الْعَبْدِ فِيْ اَدَائِهٖ بِالْحَمْدِ وَفِي زَاهِدِيْ مَسْطُوْرٌ اَنَّ مَهْتَرَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كُوْ سَاتْ
بندے سے بیچ ادا کرنے اسکے کے ساتھ حمد کو۔
فَرِيْهِ بِرْيَانْ كَرْدَهْ شِتَابْ دَرْپِيْشِ مِهْمَانْ آوَرْدَ كَمَا قَالَ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ
پس چون دیدہ کہ دست شان بدان نمیرسد منکر داشت شان و ترسید کہ مگر ایا ایشان فرشتہ اند
وَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً اَيْ اَضْمَرَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً

Marfat.com
Marfat.com

پس چھپایا پیچ جی اپنے کے درای پوشیدہ کیا ہیچ بھی اپنے کے ڈر۔
گفت مگر کید دارند در دل کہ طعام نخورند گفت شان را بلطف الا تاکل
جبریل علیہ السلام گفت انا لا تاکل طعاما حتی تذکر اسمہ
تحقیق ہم نہیں کھاتے کھانا یہاں تک کہ اذکر ہیں اسکی قیمت گفت
یعنی ما قومے ایم کہ طعام کسے بے بہا نمیخوریم بہا پدید کن تا بدہیم ابراہیم علیہ السلام
بہا طعام ما آن ست تسمون اللہ تعالیٰ اذا بدأتم وتحمدونہ اذا فرغتم
نام لو اللہ تعالیٰ کا جب شروع کرو تم اور حمد کرو اسکی جب فارغ ہو تم
بجانب یکدیگر نگریستند وگفتند لذلک اتخذک ربک خلیلا
واسطے اسکے اختیار کیا تجکو رب تیری نے دوست
کہ بہاے طعام خود ذکر دوست نہاد آنگاہ مہمانان خود را پیدا کردند وگفتند۔
لا تخف انا ارسلنا الی قوم لوط در عوارف مسطور ست۔
مت ڈر تحقیق ہم بھیجے گئے ہیں طرف قوم لوط کے۔
قال الجنید رحمہ اللہ تعالیٰ فرض الشکر الاعتراف لہ بالنعم
فرمایا جنید نے رحم کرے اسکو اللہ تعالیٰ فرض شکر اقرار کرنا واسطے اسکے ساتھ نعمتوں
بالقلب واللسان نیز مسطور ست شکرنا یشکر عن بعضہم
کے ساتھ دل اور زبان کے ہے سنا ہمیں نے شیخ ہمارے کو شعر فرمائے تھے بعض اہل کے سے

اولیتنی نعما ابوح بشکرہا	وکفیتنی کل الامور باسرہا
عطا کی تو نے مجکو نعمتیں کہ ظاہر کروں شکر انکا	اور کفایت کیا تو نے مجکو تمام کاموں کو
فلئن شکرتک اعظمی فی قدرہا	فلئن کفرتک اعظمی فی قہرہا
پس اگر شکر کرونگا تیرا جبکہ جیتا ہوں پس اگر مروں	پس البتہ شکر کرینگے تیرا ہڈیاں میری اپنی قبر میں

Marfat.com
Marfat.com

ونیز مسطور ست کہ معنی شکر در لغت کشف و اظہار ست پس آشکارا کردن نعمت و یاد کردن و شمردن بزبان از ظاہر شکر ست و باطن شکر آن ست کہ بنعمتہا استعانت کند در طاعت او اہل طاعت را و لا یستعین بہا علی المعصیۃ فہو شکر النعمۃ

اور نہ طلب مدد کرے ساتھ اسکے اوپر گناہ کے پس وہ شکر نعمت کا ہے

ونیز مسطور ست۔ قال علیہ والہ السلام الوضوء قبل الطعام ینفی الفقر و وضو قبل طعام نفی کند فقر را و ازین وضو شستن دو دست مراد داشتہ اند و گفتہ اند کہ غسل یدین کہ مذہب صوفی ست از شکر ست و شکر مستوجب مزید ست پس ہر آئینہ غسل یدین مزیل فقر باشد۔

وقال علیہ والہ السلام من احب ان یکثر خیر اہل بیتہ

اور فرمایا انپر اور انکی آل پر سلام جو شخص دوست رکھے یہ کہ بہت ہو بہتری گھر والوں اسکے میں

فلیتوضأ اذا حضر غداؤہ بعد ازان تسمیہ بر زبان آرد کما قال اللہ تعالی

پس چاہیے کہ وضو کرے جب حاضر ہووے کھانا اسکا جیسا فرمایا اللہ تعالی نے

ولا تاکلوا مما لم یذکر اسم اللہ علیہ و تفسیرہ تسمیۃ

اور مت کھاؤ اس چیز سے کہ نہیں یاد کیا جاتا نام اللہ کا اسپر اور تفسیر اسکے نام لینا۔

اللہ تعالی عند ذبح الحیوان و فہم صوفیان بعد قیام بظاہر شرع آن ست

اللہ تعالی کا نزدیک ذبح جانور کے۔

کہ طعام نباید خورد مگر آنکہ بذکر حق سبحانہ و تعالی مقرون باشد و این نوع فرض وقت ست مر صوفی را و صوفی باید کہ بداند کہ طعام خوردن و آب نوشیدن داوست از آنکہ آنات تفسیر و متابعت ہوا از وی میزاید و ذکر حق سبحانہ و تعالی دوا ترياق تصور کنند و ذخیرۃ المحابر مسطور ست کہ شیخ محمد غزالی رحمہ اللہ تعالی قصد طوس داشت پس گفتند او را کہ صالحی ہست

Marfat.com
Marfat.com

در بعضے قریات شیخ محمد غزالی قصد زیارت او کرده پس او را یافت که در صحرا تخم کندم می پاشید چون شیخ غزالی بیامد آن صالح اقبال کرد مر او را صحابها او بیامدم از وی خواست تا برید و کار او روان دارد تا آنکه او به شیخ غزالی مشغول شود آن صالح امتناع آورد و تخم بوی نداد پس شیخ غزالی پرسید که چرا تخم به کسی نمیگذاری گفت تخم را بزبان ذاکر و بدل حاضر بزمین می اندازم و امید دارم که درین برسنے پیدا آید تا ازین طعام چیزے تناول کند بدان برکت رسد پس این بجهت بدیگری نمی سپارم۔

فَیُبَذِّرُهُ بِلِسَانٍ غَیْرِ ذَاکِرٍ وَقَلْبٍ غَیْرِ سَاکِرٍ وَاِنَّا لَا نَبِیعُ هٰذَا الْمَبِیعَ

پس تخم ڈالے ہیں ستاریان بے ذکر کنیوالے اور دل بے شکر کنیوالے کے۔

فصل سفتاد و ہم در فضل کلمہ توحید

قَالَ عَلَیْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَفْضَلُ الدُّعَاءِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

بزرگتر ذکر کلمہ لا الہ الا اللہ ہے اور بزرگ تر دعا کلمہ الحمد للہ ہے

و در بیان این حدیث در روضہ زندویسہ مسطور ست۔ قال الفقیر۔

لِاَنَّمَا کَانَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَفْضَلَ الذِّکْرِ لِاَنَّ الْعَدُوَّ اِذَا اسْتَقْبَلَهُ لِمَحَنَّهُ النَّجَاةُ بِهٖ

سوائے اسکے نہیں ہوا ہیں کوئی معبود مگر اللہ افضل ذکر و سبب اینکہ دشمن چون روبرو می آید اسکو محنت نجات باسطوف

نمی بینی چون فرعون بغرق نزدیک رسید چہ گفت قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْٓ اٰمَنَتْ

کہا ایمان لایا میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ شخص کہ ایمان لائی بہ یہ بنی اسکے بنی اسرائیل

بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِیْلَ یعنی نیست خدائے کہ آنش را راحت کند چنانکہ بر ابراہیم علیہ السلام

را عذاب و عقوبت گرداند چنانکہ بر ین قوم کردہ۔

اِلَّا الَّذِیْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِیْلَ وَالْحَبُّ لِمَا اسْتَقْبَلَهُ اَلْمِحَنَّهُ النَّجَاةُ

مگر وہ شخص کہ ایمان آورد بہ یہ بنی اسکے بنی اسرائیل و دوست میدارد آنرا کہ روبرو می آید اسکو محنت نجات کی۔

Marfat.com
Marfat.com

إِلَى الشَّهَادَةِ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى حِكَايَةً عَنْ يُونُسَ فَنَادَى
طرف گواہی کے جیسا فرمایا اللہ تعالے نے از روے حکایت کے حضرت یونس سے پس پکارا
فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ
بیچ اندھیروں کے یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو پاکی ہے تجکو تحقیق میں تھا ظالموں سے۔
فقیہ گفت ظلمات سہ ظلمات بودند ظلمت شب و ظلمت آب و ظلمت بطن حوت گفتند
اہل اشارت کہ نیست خدای کہ سجن او در شکم ماہی باشد ہمچو سجن تو یا رب و سجن ملوک دنیا
در خانہ و منازل باشد و نیست مر ہیچ یکے را از ملوک قدرت بر آنکہ حبس کند زندہ را
در شکم زندہ پس حبس کردہ یونس زندہ را در شکم ماہی زندہ۔
لِذٰلِكَ قَالَ لَا إِلٰهَ لَهُ سِجْنٌ مِثْلُ هٰذَا إِلَّا أَنْتَ گفت فقیہ اندر آنچہ شہادت
اسیواسطے کہا نہیں کوئی معبود کہ واسطے اسکے قیدخانہ ہو مانند اسکے مگر تو۔
بر فرعون رد شد وَقِيلَ لَهُ الْآنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ۔
اور کہا گیا فرعون کو کیا اب ایمان لاتا ہے تو اور تحقیق نافرمانی کی تو نے پہلے اس سے
وقبول افتاد آن شہادت از یونس علیہ السلام حکمت آن ست کہ فرعون گوینده این
کلمہ نبود در راحت و آسانی پس او را در محنت و شدت این گفتن نافع نیامد
كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ لَلَبِثَ
جیسا فرمایا اللہ تعالے نے پس اگر نہ ہوتا یہ کہ وہ تھا تسبیح کہنے والوں سے البتہ رہتا بیچ پیٹ
فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ فَلِذٰلِكَ أُجِيبَ لَهُ وَلِذٰلِكَ افْتَرَقَ الْحَالُ بَيْنَهُمَا
مچھلی کے طرف دن کے کہ اٹھائے جاویں گے پس اسیواسطے قبول کیا گیا واسطے اسکے اور اسیواسطے فرق ہوا حال درمیان ان دونوں کے
ونیز مسطور ست کہ از احمد بن سہیل رحمہ اللہ تعالے نقل ست او گفت کہ دیدم حسن بن
بن اکثم را در خواب و پرسیدم کہ خدا تعالے با تو چہ کرد گفت۔

Marfat.com
Marfat.com

فَدَمَوْنِی اِلٰی رَبِّیْ فَقَالَ لِیْ رَبِّیْ یَا شَیْخُ السُّوْءِ جِئْتَنِیْ مَعَ تَخْلِیْطٍ کَثِیْرٍ
لیگئی مجکو طرف رب میرے کے پس فرمایا مجکو رب میرے نے ای بوڑھے بڑے آیا تو میرے پاس ساتھ خلط بہت سے
پس گفتم من کہ نیست ای پروردگار این حدیث از حضرت کہ نقل ست بر ما فرمان شد
چہ داری بگو گفتم حکایت کرد بر ما عبد الرزاق و او از معمر و او از زہری و او از عروہ و او
از عائشہ رضی اللہ عنہا و او از رسول صلے اللہ علیہ والہ وسلم و رسول علیہ السلام
از جبریل علیہ السلام و او از حضرت تعالے پروردگار۔
تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ اِنَّکَ قُلْتَ لَا تَسْتَحْیِیْ مِنْ عَبْدِیْ وَاَمَتِیْ اَنْ
بہت بابرکت ہو تو اور بلند ہے تو تحقیق تو نے کہا البتہ حیا کرتا ہوں بیچ غلام اپنے سے اور لونڈی اپنی سے
اُعَذِّبَهَا فِی النَّارِ وَقَدْ مَشَا بِیْ فِی الْاِسْلَامِ شَیْبَةً وَاَنَا الشَّیْخُ الضَّعِیْفُ
یہ کہ انکو عذاب کروں آگ بیچ اور تحقیق بوڑھے ہوئی وہ دونو اسلام بیچ بوڑھا ہونا اور بیچ بوڑھا نا توسکے ان
یعنی تو فرمودہ یا سب کہ من از بندۂ خود شرم دارم کہ در آتش عذاب کنم و او اندر
پیر شدہ باشد در اسلام و من بندۂ پیر ضعیف ام۔
فَقَالَ الرَّبُّ صَدَقَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ صَدَقَ مَعْمَرٌ صَدَقَ زُهْرِیٌّ
پس فرمایا رب نے سچ کہا عبد الرزاق نے سچ کہا معمر نے سچ کہا زہری نے
صَدَقَ عُرْوَةُ صَدَقَتْ عَائِشَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا صَدَقَ النَّبِیُّ
سچ کہا عروہ نے سچ کہا عائشہ نے راضی ہوا اللہ اس سے سچ کہا نبی نے
صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ صَدَقَ جِبْرَئِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ اَنْ
درود ہو جیو اللہ تعالے کا اوپر اسکے و آل اوپر سچ کہا جبریل نے اوپر اسلام بیچ نے کہا
ذٰلِكَ اَحْمِلُوْا لَهٗ اِلٰی ذَاتِ الْیَمِیْنِ وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ السَّلَامُ
یہ اٹھا لیجاؤ اسکو داہنی طرف اور فرمایا پیغمبر نے درود ہو جیو اللہ کا اوپر اور اسکی آل پر سلام

Marfat.com
Marfat.com

نَصْنُ الْجَنَّةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَعَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
قیمت بہشت کی لا الہ الا اللہ ہے اور ابی قتادہ سے، راضی ہو اللہ اس سے کہ
قَالَ قَالَ النَّبِیُّ عَلَیْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی بِعِزَّتِیْ وَجَلَالِ
کہا فرمایا پیغمبر نے اوپر اور آلے کے اوپر سلام فرمایا اللہ تعالے نے قسم ہے عزت اپنی کی اور جلال
وَعِلْمِیْ وَقُدْرَتِیْ وَارْتِفَاعِ مَكَانِیْ لَا سْكِنَنَّ مِنْ عَذَّبْتُهُ مِنْ اُمَّةِ اَنْ
اپنے کے اور بردباری اپنے کے اور قدرت اپنے کے اور بلند مکان اپنے کے تحقیق بیٹھا دوں البتہ اس کو
اُعَذِّبَهُمَا وَقَدْ سَمَّا بِاَشْیَبَةَ فِی الْاِسْلَامِ فَرَ
کہ رکھتا ہوں غلام اور لونڈی سے یہ کہ اس کو عذاب کروں اور تحقیق بوڑھی ہوئی ہوں بوڑھا ہونا بیچ اسلام
کرم بین ولطف خداوندگار گنہ بندہ کردست او شرمسار
وَعَنِ السُّدِّیِّ فِیْ مَعْنٰی قَوْلِهٖ تَعَالٰی حٰمٓ عٓسٓقٓ قَالَ حَا حِلْمُهٗ
اور سدی سے ہے بیچ معنے قول اللہ تعالے کے حم عسق کہا حا اشارہ حلم اسکے سے
وَمِیْمُ مُلْكُهٗ وَعَیْنُ عَظَمَتُهٗ وَسِیْنُ سَنَاؤُهٗ وَقَافُ قُدْرَتُهٗ
اور میم اشارہ ملک اسکا اور عین عظمت اسکے اور سین بلندی اسکی اور قاف قدرت اسکی
قَالَ فَكَاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَقُوْلُ لَحِلْمِیْ وَمُلْكِیْ وَعَظَمَتِیْ وَسَنَائِیْ وَقُدْرَتِیْ
کہا پس گویا اللہ تعالے کہ فرماتا ہے قسم ہے حلم میرے کی اور ملک میرے کی اور عظمت میرے کی اور بلندی میرے
لَا اُعَذِّبُ فِی النَّارِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
اور قدرت میرے کی نہ عذاب کروں گا بیچ آگ کے جو کہے لا الہ الا اللہ اور فرمایا رسول خدا نے درود ہو
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ فِیْ اَوَّلِ كَلَامِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاٰخِرِ كَلَامِهٖ
اللہ تعالے کا اس پر اور آل اس کے پر جس نے کہا بیچ پہلے کلام اپنے کے لا الہ الا اللہ اور آخر کلام اپنے کے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَعَمِلَ اَلْفَ سَیِّئَةٍ لَا یَسْاَلُ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْ ذَنْبٍ وَاحِدٍ

Marfat.com
Marfat.com

لا الہ الا اللہ اور عمل کیا ہو ہزار برس کا نہ پوچھے گا اللہ تعالے گناہ ایک سے
و در مشارق مسطور ست من قال لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ
جسنے کہا نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ نہیں شریک واسطے
لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شیء قدیر مئۃ مرۃ کان
اسکے ہے ملک اور اسیکی ہے تعریف اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے سو مرتبہ
کان یعدل عتق اربعۃ انفس من ولد اسمعیل
ہوگا مانند اسکے کہ آزاد کیا چار جانوں کو اولاد اسمعیل سے
فی شرح قولہ من ولد اسمعیل الی من الغرب التقویم
بیچ شرح قول کے اولاد اسمعیل سے اسے بزرگ قوم سے
و نیز در روضہ مسطور ست کہ گفت ابو بکر محمد بن ابراہیم صاحب کرابیسی کہ مرد
در عرفات ایستادہ بود و سبحہ در دست داشت و آن سبحہ از ہند سنگریزہ بود و میگفت
لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا رسول اللہ
نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہوں یہ کہ محمد پیغمبر اللہ کے ہیں
پس گفت آنمرد ای سنگہا گواہ باشید باقی اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا
پہ کہ میگواہی دیتا ہوں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہوں یہ کہ محمد پیغمبر اللہ کے ہیں
رسول اللہ پس آنمرد در خواب شد و دید کہ گویا قیامت قائم شدہ ست و او را
حساب سزاوار دوزخ شدہ و او را بدوزخ روان کردہ اند پس ناگاہ سنگہا
ہفت سنگ پیدا شدند و خود را بر دوزخ بستند و دوزخ را مسدود ساختہ و فرشتگان
عذاب جمع شدند تا بردارند نتوانستند پس ابو بکر در بر وند باز سنگے
دیگر از ان سنگہا بیامد و آن در را بر بست کہ فرشتگان آنرا نیز نتوانستند برداشت

همچنین هر هفت در دوزخ را بستند باز بسوی عرش بردند فرمان شد
عبدی اشهدت الاحجار فلم یضع حقهم فکیف اضیع
بندہ میرے گواہ کیا تونے پتھرون کو پس نہین ضائع کرتا مین حق انکا پس کیونکر ضائع
حقک وانا شاهد بشهادتک ادخلوا الجنة۔
کرون حق تیرا اور مین گواہ ہون ساتھ شہادت تیرے داخل ہو تم بہشت مین
پس چون نزدیک شد از بہشت و ہا بہشت را بستہ دید پس بیامد کلمہ شہادت
و در ہا بہشت را بکشاد و نیز مسطور ست از عبد اللہ طرائفی رحمہ اللہ تعالے
نقل ست کہ گفت لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بست و چہار حرف ند
و شب و روز بست و چہار ساعت اند پس چون بگوید بندہ بصدق دل کلمہ توحید
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ فرمان شود عبدی اتیت بهذه
بندے میرے آیا تو ساتھ اس
الاربعة وعشرین حرفا وقد جعلت ساعات لیلک ونهارک
چوبیس حرف کے اور تحقیق کیا مینے ساعتین رات تیری کی اور دن تیرے
اربعة وعشرین ساعة وکل ذنب اذنبت فی هذه
چوبیس ساعت پس جو گناہ کہ گناہ کیا تونے بیچ اس
الساعات صغیرها وکبیرها سرها وجهرها خطاها
ساعتون کے چھوٹے اسکے اور بڑے اسکے چھپے اسکے اور ظاہر اسکے آنجان اسکے
وعمدها قولها وفعلها غفرت لک بحرمة قولک من قال لا الہ الا اللہ
اور جانکر اسکے کہنا اسکا اور کرنا اسکا بخشا مین نے تجکو برکت کہنے تیرے کیا کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
محمد رسول اللہ و نیز مسطور ست کہ حکیمے را پرسیدند کہ اگر ہمہ دنیا در ملک تو باشد

Marfat.com
Marfat.com

و در تصرف تو در ایدچکنی و کجا نهی و بکه دهی فقال جعلتها لقمة واحدة

پس کہا کرونہین اسکو لقمہ ایک اور مدکہون

و وضعتها فی فم من قال لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

مین اسکو بیچ منہ اسکے کہ جسنے کہا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

یعنی ہمہ را یک لقمہ سازم و در دہن قائل کلمہ توحید اندازم و نیز مسطور ست کہ

نقل ست از سعید بن مسیب رحمہ اللہ تعالے از ابو ہریرہ رضی اللہ تعالے عنہ

کہ رسول علیہ والہ السلام فرمود یا ابا ہریرہ اگر بینی پلیدی در راہ پس پوش آنرا

کہ اجرے عظیم باشد مر ترا و ای ابو ہریرہ راہ نماز نابینا را اجر باشد مر ترا و ای ابو ہریرہ

راہ نما گمراہے را راہ نماید ترا فرشتگان بسوے حسنات و بگیر دست چپ نابینا

را در دست راست خویش پس ہر کہ برد و یا نابینا بره منونی او مقدار میلے باشد

او را بہر ذراعی ثواب آزادی برده دہند ای ابو ہریرہ راہ منما یہودی و نصاریٰ

را بسوے کنیس ایشان و نہ سفر ختن ایشان و راہ منما صابئین را بسوے

صومعہ ہاء ایشان و نہ شرکان را بسوے تبکدہا ء ایشان پس بدرستیکہ نوشتہ

شوند بر تو گناہان تا بر گردند از ان مقامہا و راہ بنما بندگان خدا را بسوے مسجد

و بسوے کعبہ ای ابو ہریرہ بسیار بجز نیکوئی کم گرداند بدیہا ترا در روز قیامت و بسیار

گوی قول سبحان اللہ و الحمد للہ و لا الٰہ الا اللہ و اللہ اکبر

پاک ہے اللہ اور سب تعریف واسطے اللہ کے اور نہین کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ

و لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

بڑا ہے اور نہین طاقت اور نہین قوت مگر ساتھ اللہ بلند بڑے کے۔

پس بدرستی چون بیرون آئی از دنیا بسیار باشد نیکوئی تو کہ بدان حساب کردہ

Marfat.com
Marfat.com

شوی و ہیچ عذاب کردہ نشود مرترا ای ابوہریرہ اگر خواہے کہ از رستگاران
باشی پس ایمان آر بہ بہشت و دوزخ وَاَنَّ اللّٰہَ یُحْیِی الْعِظَامَ وَھِیَ رَمِیْمٌ
اور یہ کہ اللہ زندہ کریگا ہڈیوں کو اور وہ گلے ہوئی ہیں
و ایمان آر بحساب و میزان ای ابوہریرہ ہر نیکے کہ ہست وزن کردہ میشود غیر شہادت
اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ای ابوہریرہ اگر مرے بیاید بہ نیکے مَلْأُ الْاَرْضِ
شک آوردہ باشد در کلمہ توحید قبول کردہ نشود از وی ہیچ نیکے ای ابوہریرہ
اگر نہادہ شود کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ در یک پلہ و نہادہ شود ہفت آسمان و ہفت زمین
و آنچہ در بینہاست ہمہ در پلہ دیگر ہر آئینہ گران آید کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تم الحدیث
پس آنکہ در حدیث ذکر افتادہ ہست کہ اگر نیکے ملأ الارض باشد در کلمہ شہادت
ہیچ نیرزد و سود مند نیاید شیرست بر آنکہ گفتن کلمہ توحید بقدر اخلاص مفید
ست و اعمال دیگر را نیز قدر و قیمت بر حسب ہمان اخلاص باشد و این حدیث در
خزانہ حلی مسطور ہست قَالَ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَام
لَا یُکَلِّفُ اَحَدُکُمْ عَلٰی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَاِنَّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
نہ دہند ڈالے ایک تمہارا اوپر کلمہ لا الہ الا اللہ کے پس تحقیق لا الہ الا اللہ
وَحْنُ الْاِسْلَامِ وَاِذَا لَمْ یَکُنْ وَثِیْقًا نَفَذَ الشَّھْرُ فِیْہِ
ڈھال اسلام کی اور جب نہ ہووے ڈھال مضبوط البتہ پیر جاوے تیر بیچ اسکے
قَالَ السَّیِّدُ الشَّرِیْفُ قُدِّسَ الْمَذْکُوْرُ ای الْمَذْکُوْرُ فِی
کہا سید شریف نے پاک کیا گیا مذکور ای ذکر کیا گیا ہیچ
الْخَزَانَۃِ وَکُلُّ سَھْمٍ جَاوَزَ الْجَحْفَ قَتَلَ صَاحِبَ الْجَحْفِ
خزانہ کے اور جو تیر کہ متجاوز کرے ڈھال کے تئیں قتل کرد صاحب ڈھال کے

Marfat.com
Marfat.com

و نیز مسطور ست نقل ست از ابن عیشبہ رضی اللہ عنہ او گفت کہ مردے در عہد
رسول علیہ السلام وفات یافتہ جنازہ او پیش رسول اللہ صلے علیہ وسلم
حاضر شد رسول علیہ والہ السلام پرسید کہ ھذا کان مؤمنا فصلی علیہ
گیا ہے یہ مسلمان پس نماز پڑھی اُس پر
عمر رضی اللہ عنہ گفت لا یصل علیہ یا رسول اللہ فانا لم نرہ فی خیر قط
نہ نماز پڑھو اُسپر اے پیغمبر خدا پس تحقیق ہمنے نہیں دیکھا اسکو بھلائی مین
پس گفت مردے دیگر از اصحاب رسول علیہ والہ السلام
کنا معہ فی غزوۃ تبوک وکان ھذا یحرسنا
تھے ہم ساتھ اُسکے بیچ لڑائی تبوک کے اور تھا یہ نگہبانی کرتا ہمکو
و این قول صنبہ ست و قول ابی الفضل کہ گفت مردے از اصحاب رسول
صلے اللہ علیہ والہ وسلم رآہ لیلۃ رد باب المدینۃ قال رسول اللہ
دیکھا ہمنے اُسکو ایک رات رد کیا اُسنے دروازہ مدینہ کا فرمایا پیغمبر خدا نے
صلی اللہ علیہ وآلہ السلام انہ لمؤمن فقام وصلی علی جنازتہ
درود اللہ کا اُنپر اور اُنکی آل پر سلام تحقیق یہ البتہ مومن ہے پس کھڑے ہوے اور پڑھی نماز جنازہ پر
ثم وضع فی قبرہ بیدہ وقال یا ھذا ان اصحابک یشھدون
پھر رکھا بیچ قبر اُسکے اپنے ہاتھ سے اور فرمایا اے شخص تحقیق یار تیرے گواہی دیتے ہین
انک من اھل النار وانا اشھد انک من اھل الجنۃ
تحقیق وہ دوزخی ہے اور مین گواہی دیتا ہون تحقیق ہے تو بہشتی۔
گفت ابن عتبہ رضی اللہ تعالے عنہ چون رسول علیہ والہ السلام او را در گور
نہاد و اثر خیر و رحمت بروے نازل دید تا گواہی داد او را بہشت پس رسول علیہ السلام

Marfat.com
Marfat.com

رخ بجانب عمر رضی اللہ عنہ کرد و گفت

لا یسئل اللہ فی العقبی عن الاعمال انما یسئل عن الفطرۃ

پوچھیگا اللہ آخرت میں عملوں سے سوائے اسکے نہیں پوچھیگا اصل دین سے

لا تشھد بعد ھذا للنار لاھل لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نہیں گواہی دی تو پیچھے اسکے دوزخ کیواسطے واسطے اہل لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے

فانھم فی الجنۃ ولو جاؤا بتراب الارض خطیئۃ وعن انس

پس تحقیق وہ سب بہشت میں ہیں اور اگرچہ لائیں برابر مٹی زمین کے گناہ اور حضرت انس

بن مالک رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

بیٹے مالک رضی اللہ عنہ کا کہا فرمایا پیغمبر خدا نے درود اللہ کا اسپر اور

وسلم لا زال اشفع فاشفع حتی اقول اے رب لمن شفعنی

سلام ہمیشہ شفاعت کرونگا پس شفاعت کرونگا پس شفاعت کرونگا یہانتک کہ کہونگا کہ اے رب میری شفاعت قبول

فیمن قال لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ فقال لیس ذلک

پس ان لوگوں کے کہا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پس فرمایا یہ نہیں واسطے تیرے

لک ولا لاحسن ھذا لی فلا یبقی فی النار احد قال لا الہ

اور نہیں واسطے کسیکے یہ واسطے تیرے پس نہیں باقی رہیگا دوزخ میں کوئی کہ کہا لا الہ

الا اللہ الا اخرج منھا نقل ست از انس رضی اللہ عنہ اول کہ

الا اللہ مگر نکالونگا میں اسکو دوزخ سے

از معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ او گفت کہ من ردیف رسول علیہ السلام بودم

میان ما رسول خدا فرق نبود مگر مقدار چوب پالان پس فرمود یا معاذ گفتم

لبیک یا رسول اللہ و سعدیک پس فرمود یا معاذ گفتم لبیک یا رسول اللہ و سعدیک

Marfat.com
Marfat.com

پس فرمود یا معاذ هل تدری ما حق الله تعالی علی عبادہ فقلت
آیا میدانی تو چیست حق اللہ کا اوپر بندوں کے پس کہا میں
اللہ و رسولہ اعلم قال حق علی العباد ان یوحدوہ ولا یشرکوا
اللہ اور رسول اسکا داناتر ہے فرمایا حق اسکا اوپر بندوں کے یہ کہ ایک جانیں اسکو اور شریک
بہ شیئا ثم سکت فقال یا معاذ هل تدری ما حق العباد
کریں اسکو کسی چیز کو پھر خاموش ہے پس فرمایا اے معاذ کیا جانتا ہے تو کیا حق بندوں کا اوپر
علی الله تعالی اذ هم فعلوا ذلک قلت الله ورسوله اعلم
اللہ تعالے کے جب وہ کریں یہ بات کہا میں نے اللہ اور رسول اسکا داناتر ہے فرمایا
قال فان حق العباد علی الله تعالی اذ هم فعلوا ذلک ان یغفر
پس تحقیق حق بندوں کا اوپر اللہ جب وہ کریں یہ بات کہ بخشے اسکو اور نہ عذاب کرے
لهم ولا یعذب بصفر و نیز مسطور ست کہ بیشتر حضرت رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام از
حضرت ذی الجلال والاکرام در حق دحیہ کلبی را اسلام در خواست کرد و حق تعالے
اللهم ارزق دحیة الکلبی الاسلام
اے خدا روزی کر دحیہ کلبی کو اسلام
تا روزے دحیہ کلبی بر رسول علیہ والہ السلام بیامد و گفت
ما شرائط الاسلام اعرض علی یا رسول الله صلی الله
کیا شرطیں ہیں اسلام کی عرض کر اوپر میرے اے پیغمبر خدا کہ
علیک وسلم فرمود بگو لا الہ الا الله محمد رسول الله
دحیہ کلبی گفت و بعد ازان در گریہ شد رسول علیہ السلام پرسید سبب گریہ تو چیست
گفت یا رسول الله حق تعالے مرا اسلام روزی کرد و من از ماگذاہان بسیار کردہ ام گمان

واقع شدہ است پس بپرس از حضرت عزت جل جلالہ وعم نوالہ کہ کفارت آن خطا
چیست اگر سفر باید خورد انکشم واگر سفر باید از انچہ در ملک من ست بیرون ایم
پس رسول علیہ والہ السلام پرسید خطای تو چیست گفت من بادشاہے بودم از بادشاہان
عرب پس ننگ داشتم از انکہ مرا دختران و داماد ان باشند پس نود دختر را بزندہ
گشتیم پس متحیر ماند رسول علیہ والہ السلام تا در حق وحیہ کلبی چہ فرمان شود بہتر
جبریل علیہ السلام در رسید و گفت الحمد خدایتعالے ترا سلام گفتہ است و بگو مر وحیہ کلبی را
وعزتی وجلالی انک لما قلت لا الہ الا اللہ غفرت لک کفر
قسم ہے اپنی عزت کی اور اپنے جلال کی تحقیق تو نے جب کہا لا الہ الا اللہ بخشا میں نے واسطے تیرے
ستین سنۃ وسیاتک فکیف لا اغفر لک قتل بناتک منہن لک
کفر ساٹھ برس کا اور تیرے کام تیرے پس کیونکر نہ بخشوں تجکو مارنا بیٹیون تیرے کا وہ بیچ اسکے تیرے
رسول علیہ والہ السلام وصحابہ رضی اللہ عنہم ہا بیہا گریستند ورسول علیہ والہ السلام گفت
الٰہی غفرت لدحیۃ الکلبی قتل بناتہ بشہادۃ متن فکیف لا
ایجد بخشا تو نی واسطے وحیہ کلبی کے مارنا بیٹیون کو ساتھ گواہی ایک بار کے پس کیونکر نہ بخشے تو
تغفر للمؤمنین صغائرہم وکبائرہم بشہادۃ کثیر مع
واسطے مسلمانون کے چھوٹے اور بڑے گناہ انکے ساتھ گواہی بہت پڑھنے کلمہ شہادت کے ساتھ نیت سچی کے
نیۃ صادقۃ وبفعل صادق وشارق مسطور قال انس رضی اللہ عنہ
اور ساتھ عمل سچے کے کہا انس نے راضی ہوا اللہ اس سے
ما من احد یشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و
نہین کوئی کہ گواہی دیوے کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے نہین شریک اسکا
اشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ صدقا من قلبہ الا حرم

Marfat.com
Marfat.com

اور گواہی دیتا ہوں یہ کہ محمد بندہ اسکے اور رسول اسکے پیچھے دل اپنے سے سگر حرام کرتا ہے اسکو اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ علی النار در شرح آوردہ است قال المحققون معناہ

اوپر آگ کے۔ کہا محققوں نے معنے اس کے

انی احرمہ بھاتین الشھادتین لا یدخل النار الا ان یرتکب

جو کوئی آیا ستہ ان شہادتوں کے نہیں داخل ہوتا آگ میں مگر یہ کہ مرتکب ہوئے

ما یوجب لہ النار وان لا یبالی بما امر من الاوامر قول لا

اس چیز کا کہ واجب ہووے اسکو آگ اور یہ کہ نہیں پرواکرتا ستہ اس چیز کے کہ حکم کیا گیا

من قلبہ صفۃ صدقا لان الصدق قد لا یکون عن قلب

حکموں سے قول حضرت کا من قلبہ صفت ہو صدقا کیونکہ واسطے اسکے صدق تحقیق کبھی نہیں ہوتا ہے دل

الی عن اعتقاد کقول للمنافق انک لرسول اللہ۔

سے ای اعتقاد سے مانند کہنے منافق کے تحقیق تو البتہ پیغمبر خدا کا ہے۔

ونیز در شرح آوردہ است کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ والہ این حدیث در بدایت

اسلام فرمودہ است کہ در آنوقت غیر از شہادت چیزے دیگر واجب نبود و بحتمل انکہ

رسول علیہ والہ السلام در باب کافرے فرمودہ است کہ بمجرد آنکہ ایمان آرد و بغیر آن

دیگر وقوف نایافتہ بمرد و در جزا نہ جلالی از تنبیہ آوردہ است

مروی عن عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ انہ قال سالت عبد اللہ بن

روایت کیا گیا عطا بیٹے ابی رباح سے یہ کہ اس نے کہا پوچھا میں نے بیٹے

عباس رضی اللہ عنہ عن قولہ تعالیٰ غافر الذنب شدید

راضی ہو اللہ ان سے فرمانے اللہ کے بخشنے والا گناہ کا سخت عذاب کرنے والا کہا بخشنے

العقاب قال غافر الذنب لمن قال لا الہ الا اللہ وشدید العقاب

والا گناہ کا واسطے اسکے کہ کہا لا الہ الا اللہ اور سخت کرنیوالا عذاب کا واسطے اسکے کہ نہ کہے لا الہ الا

Marfat.com
Marfat.com

لِمَنْ لَا يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دراورا وآوردہ بہت دروغ کردن ہر عضو کہ بشوید
بگوید اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
گواہے دیتا ہوں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہوں یہ کہ محمد بندہ اسکا اور رسول اسکا
و دروغ کند کہ این کلمہ مردم را از کفر و معاصی پاک گردانند گناہان او از کفر بدر بخواہند
و ہر بار کہ آب بران عضو ے ریزد بگوید و گفتن کلمۂ توحید از کونین برخیزد تا بظاہر و
باطن وضو کردہ باشد و بحقیقت و نور رسیدہ شود۔
قَالَ الْمَشَائِخُ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اَلطَّهَارَةُ فَصْلٌ
فرمایا مشائخ نے راضی ہو اللہ تعالیٰ ان سب سے جدائی کرنا
وَالطَّهَارَةُ وَصْلٌ فَمَنْ لَا یَنْفَصِلُ فِی الطَّهَارَةِ عَنِ الْکَوْنَیْنِ
اور جدائی ملنا ہے پس جو کوئی کہ نہ جدا ہو بیچ طہارت کے دونو جہان سے
لَمْ یَصِلْ فِی الصَّلٰوةِ اِلٰی صَاحِبِ الْکَوْنَیْنِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَاذْکُرِ
نہ وصل ہو بیچ نماز کے طرف صاحب دو جہان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور یاد کر
اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا
نام رب اپنے کا اور منقطع ہو جا طرف اسکے منقطع ہو جانا۔
تا چون بندۂ مخلص مر حق سبحانہ و تعالیٰ را بجلال و عظمت او یاد کند و کسوے حضرت او
از کونین بریدہ متوجہ شود حق تعالیٰ او را بکرم خود یاد کند
کَمَا قَالَ بَعْضُ الْمُتَصَرِّفَةِ فِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰی فَاذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ
جیسا کہ کہا بعضے تصوف والوں نے بیچ قول اللہ تعالیٰ کے پس یاد کرو مجھکو یاد کروں گا
اَیْ اُذْکُرُوْنِیْ بِالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ اَذْکُرْکُمْ بِالْوَصْلِ وَالْاِتِّصَالِ
تمکو یاد کرو مجھکو ساتھ جلال اور جمال کے یاد کروں تمکو ساتھ ملنے اور متصل ہونے کے

Marfat.com

فصل سیزدہم در بیان حاضر شدن در حلقۂ ذکر

باید دانست کہ اگر مومنے با گویندگان ذکر ذکر نگوید و بایشان نشنید و شنود
در ثواب ایشان شریک ایشان باشد

لقولہ علیہ وآلہ السلام المستمع شریک الذاکر
واسطے قول حضرت کہ درود بر آنحضرت و آنکی آل کے سلام سننے والا ذکر کرنیوالے کا شریک ہے
و نیز بمجرد نشستن اگر نشنود و نگوید فائدہ دہد از آنکہ حبیب سعید از نبی مجلس
ہمنشین این طائفہ نخواند کہ شود بدلیل

لا یشقی جلیسهم قال علیه وآله السلام ان لله ملائکة
نہیں بے نصیب ہوتا ہمنشین انکا فرمایا اوپر آنکے درود اور آنکی آل کے سلام کہ تحقیق واسطے اللہ کے
فضلا عن جنب الناس یطوفون فی الطرق یلتمسون
فرشتے ہین زیادہ کتاب لوگون کے سے پھرتے ہین بیچ راہون کے ڈھونڈتے ہین
اهل الذکر فاذا وجدوا قوما یذکرون الله تنادوا
ذکر کرنیوالون کو پس جب پاتے ہین ایک قوم کو کہ یاد کرتے ہین اللہ کو پکارتے ہین
بینهم هلموا الی حاجتکم قال فیحفونهم بأجنحتهم الی
آپس مین چلو طرف حاجت اپنی کے کہا پس گھیرتے ہین انکو پر اپنے کے طرف
السماء الدنیا فاذا انصرفوا عرجوا الی السماء قال فیسألهم
آسمان دنیا کے پس جب فارغ ہوی چڑھتی طرف آسمان کے فرمایا پس پوچھتے ہین
ربهم وهو اعلم بهم منهم ما یقول عبادی قالوا یسبحونک
انکا ارشاد و وہ تر ہے انکون سے کیا کہتے تھے بندے میرے کہتے ہین پاکی ذات پاک تیری
و یکبرونک و یحمدونک و یمجدونک قال فیقول فهل
اور بڑائی تیری اور تعریف تیری اور بزرگی تیری فرماتا ہے

کرتے ہین اور اللہ اکبر کہتے ہین اور حمد کرتے ہین تیرے اور کلمہ لا الہ الا اللہ تیرا کہتے ہین اور بندگی تیری بیان کرتے ہین فرمایا

رَاَوْنِیْ فَاَنْتِیْهِمْ فَیَقُوْلُوْنَ لَا وَاللّٰهِ مَا رَاَوْكَ فَاَنْتِیْهِمْ فَیَقُوْلُ كَیْفَ لَوْ رَاَوْنِیْ قَالَ

پس فرماتا ہے اللہ سو کیا دیکھا انہون نے مجکو پس کہتے ہین نہین قسم ہے اللہ کی نہین دیکھا انہون نے تجکو فرماتا ہے اللہ

فَیَقُوْلُوْنَ لَوْ رَاَوْكَ كَانُوْا اَشَدَّ لَكَ عِبَادَةً وَاَشَدَّ لَكَ تَمْجِیْدًا وَاَكْثَرَ لَكَ

پس کیونکر ہوا اگر دیکھین تجکو فرمایا پس کہتے ہین اگر دیکھین تجکو ہوین سخت زیادہ واسطے تیرے عبادت مین اور زیادہ واسطے تیرے بندگی کرنے مین

تَسْبِیْحًا قَالَ فَیَقُوْلُ فَمَا یَسْاَلُوْنِیْ قَالَ یَسْاَلُوْنَكَ الْجَنَّةَ قَالَ

اور زیادہ واسطے تیرے تسبیح کرنے مین کہا ہے پس کیا مانگتے ہین مجھ سے بہشت فرمایا پس فرماتا ہے اللہ تعالیٰ

فَیَقُوْلُ هَلْ رَاَوْهَا فَاَنْتِیْهِمْ فَیَقُوْلُوْنَ لَا وَاللّٰهِ یَا رَبِّ مَا رَاَوْهَا قَالَ یَقُوْلُ

آیا دیکھا ہے انہون نے اسکو فرمایا حضرت نے کہ کہتے ہین فرشتے نہین قسم ہے اللہ کی اے پروردگار نہین دیکھا انہون نے

فَكَیْفَ لَوْ رَاَوْهَا قَالَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ اَنَّهُمْ رَاَوْهَا كَانُوْا اَشَدَّ عَلَیْهَا حِرْصًا

اسکو کہا فرماتا ہے اللہ پس کیونکر ہوا اگر دیکھین اسکو فرمایا کہتے ہین اگر وہ دیکھین اسکو ہوین سخت تر اوپر اسکی حرص مین

وَاَشَدَّ لَهَا طَلَبًا وَاَعْظَمَ فِیْهَا رَغْبَةً قَالَ یَقُوْلُ فَمِمَّا یَتَعَوَّذُوْنَ قَالَ

اور سخت تر اسکو واسطے طلب مین اور بزرگ تر بیچ اسکی رغبت مین فرمایا کہ فرماتا ہے اللہ پس کس چیز سے پناہ مانگتے ہین

یَتَعَوَّذُوْنَ مِنَ النَّارِ قَالَ یَقُوْلُ فَهَلْ رَاَوْهَا قَالَ یَقُوْلُوْنَ وَاللّٰهِ یَا

آگ سے کہا فرمایا پس کیا دیکھا انہون نے اسکو فرمایا کہتے ہین قسم اللہ کی اے رب نہین دیکھا انہون نے

رَبِّ مَا رَاَوْهَا قَالَ یَقُوْلُ فَكَیْفَ لَوْ رَاَوْهَا قَالَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ اَنَّهُمْ رَاَوْهَا كَانُوْا

کہا فرماتا ہے پس کیونکر ہوا اگر دیکھین اسکو کہتے ہین اگر کہ وہ دیکھین اسکو ہوین سخت تر اس سے

مِنْهَا اَشَدَّ فِرَارًا وَاَشَدَّ لَهَا مَخَافَةً قَالَ فَیَقُوْلُ فَاُشْهِدُكُمْ

بھاگنے مین اور سخت تر ساتھ اسکے ڈر مین کہا انہون نے اور بخشش طلب کرتے ہین تجھ سے فرمایا پس

اَنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ یَقُوْلُ مَلَكٌ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ یَا رَبِّ فِیْهِمْ فُلَانٌ لَیْسَ

میں نے البتہ بخشدیا انکو فرمایا کہتا ہے ایک فرشتہ سے فرشتون مین اے رب اوسمین فلان نہین

Marfat.com

اللہ پس گواہ کرا ہون تمکو تحقیق مین نے بخشدا انکو واسطے حضرت کے کتا ہی ایک و نشتہ و شونسی ارا نہین ایک شعر کے اور نہین
مِنْهُمْ اِنَّمَا جَاءَ بِحَاجَةٍ قَالَ هُوَ الْقَوْمُ لَا يَشْقَى جَلِيْسُهُمْ
سوا اسکے نہین کہ ایا ہے واسطے حاجت کے کہا وہ قوم مین نہین محروم ہمنشین اُن کا
معنی پارسی آنست بدرستیکہ ہر خدایرا اُو شتگانند کہ سیکردند در کوہا و دریا دائل
ذکر را از خبس بی آدم تطلب مند تا زیارت کنید او را و بشنوند ذکر او چون بیابند
قومی را کہ ذکر خداوند میکنند دام میکنند بعضے دشتگان مر بعضے را کہ بشتابید بسوے
خویش بعد ازان دشتگان بیایند و ذاکر ان را گرد بگیرند ببالہای خویش تا یکدگر جمع آمد
تا اسمان دنیا چو ذاکران متفرق شوند دشتگان بر آسمان بالا روند حق سبحانہ
عالم السر و الخفیات ست و دانا تر ست بدیشان از ایشان پرسد کجا آمدید و این
سوال بر طریق یاد دہانیدہ است یعنی یاد بدارید کہ چہ گفتہ بودید حق ایشان و ایشان
عبادتی نزد او از عبادت شما وارند زیرا کہ عبادت تو نیز از عبادت شما وارند زیرا کہ عبادت
ایشان را موانع بسیار ند چون نفس امارہ وغیرہ ہا عبادت شما فعل طبعی ست پس سوال
حق سبحانہ تعالے بطریق مصلحت باشد گذاوکرہ بعض المحققین پس فرشتگان در جواب
گویند آمدیم از نزدیک بندگان تو کہ در زمین اند عبادتے فرا یدید میگویند بندگان
من دشتگان گویند تسبیح و تکبیر و تہلیل و تحمید و تعظیم میگویند ترا در شرح آوردہ است
اَلتَّمْجِيْدُ اَنْ يُنْسَبَ الْكَمَالُ اِلَى الْمَجْدِ وَهُوَ الْكَرَمُ وَتَمْجِيْدُ الْمَجِيْدِ
یعنی تمجید کے یہ کہ منسوب ہر مرد طرف بزرگی کے اور وہ کرم ہے
ذِكْرُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
کے ذکر اس کلمہ کا نہین طاقت اور نہین قوت مگر ساتھ اللہ بلند بڑی قدر کے۔
خدا تعالے فرماید آیا ہست کہ دیدہ اند ایشان را و چہ شرح اورده است۔

Marfat.com

هذا یدل علی جواز الرؤیۃ پس فرشتگان گویند واللہ ندیدہ اند ترا
بچہ فرمانہ دلالت کرتا ہے اوپر جائز ہونے رویت کے
یا فرماید چگونہ باشد اگر بینند مرا فرشتگان گویند اگر بینند ترا ایشان زیادہ شوند کہ
یاد تو بیشتر کنند و بیشتر تسبیح و تحمید گویند ترا بسبب دیدہ و خدای تعالے فرماید چیست
از فرشتگان گویند بہشت چیزہا بآرزو فرماید کہ ہست کہ دیدہ اند بہشت را فرشتگان
گویند واللہ کہ ندیدہ اند ایشان بہشت بار فرماید اگر بینند بہشت را چگونہ باشد
فرشتگان گویند اگر بینند حرصے و طلبے و رغبتے بیشتر باشد بسبب دیدن خدای تعالے
فرماید از چہ چیز باز داشت میخواہند فرشتگان گویند ایمانہ بہ غیب خدای تعالے فرماید آیا
بہشت کہ دیدہ اند ترا فرشتگان گویند واللہ کہ ندیدہ اند ترا بار فرماید چگونہ باشد اگر بینند فرشتگان
گویند اگر بینند دوزخ را آنرا بینند باشد مر ایشان را فراری و خوفی سخت تر از ان
دیدن فرشتگان گویند
و امر زشت میخواہند از تو بندہ حق تعالے فرماید ای فرشتگان گواہ باشید بدستیکہ
بیامرزیدم ایشان را در شرح آوردہ است فَإِنْ قُلْتَ مَا فَائِدَةُ
پس اگر کہے تو کیا فائدہ ہے
هٰذَا الْإِشْهَادِ قُلْتُ لَيْسَ هٰذَا إِشْهَادًا حَقِيقِيًّا وَلٰكِنْ
اس گواہ کرنے کا کہتے ہیں ہم نہیں یہ گواہ کرنا در اصل و لیکن
مِنْ لَوَازِمِ إِشْهَادِ الشَّخْصِ عَلٰى نَفْسِهٖ إِلْزَامُ بَطْرِيقٍ بَالِغٍ
لوازمون گواہ کرنے شخص کے بھی ہے اوپر ذات اپنے کے لازم کرنا بطور بلیغ کے
و نزدیک اہل سنت و جماعت ہر بندگان را بر حق تعالے ہیچ واجب نبود
اما ازبرائے اطمینان دل بندگان ضعیف خویش بعضے کارہا در صورت
ذکر الزام رموده تا انشاء حق از ایشان گردد اسیدہا از ایشان در طاعت کشند

Marfat.com

وفراخ باشند ونیز آمده است که امام سبکی رحمۃ اللہ در تفسیر آیت
إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ
بعنی توبہ قبول کرنا اوپر اللہ کے واسطے اونکے جو کام کرتے ہیں
گفتہ است قولہ عَلَى اللَّهِ بمعنے وجوب نیست بلکہ
فَإِنَّهُ لَا يَجِبُ بِالْعَمَلِ عَلَى رَبِّهِ شَيْءٌ لَكِنَّهُ تَعَالَى
اوپر اللہ کے واسطے اونکے کوئی چیز لازم نہیں ہے اوپر رب اونکا کوئی چیز لیکن وہ اللہ تعالیٰ
لِلرَّحِيمِ عَلَّمَ أَنَّهُ يَكُونُ لَا مَحَالَةَ كَالْوَاجِبِ
واسطے رحم کے اوپر معلوم کیا کہ وہ ہوتا ہے ضرور جیسا کہ واجب
الَّذِي لَا بُدَّ مِنْ وُقُوعِهِ وَلَا يَخْلُو عَنْهُ الظَّالِمُ
جو نہیں ہیکار ہوتا اوپر کرنے اونکے اس سے ظالم
فَسَبَبُهُ أَنَّ سَبَبَ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ وَمَا يَرِدُ دَائِرَةٌ بَيْنَ
پس سبب اس کا یہ ہے کہ سبب بھلائی اور برائی کا اور جو کچھ کہ وارد ہوتا ہے
عَلَى اللَّهِ رِزْقًا وَإِجَابَةً كَذَلِكَ حَقٌّ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُعْطِيَ
اوپر اللہ کے رزق اور قبول کرنا دعا کے ایسا ہی لازم ہوا ہے اوپر اللہ کے کہ دیوے
وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ أَحْيَاءً وَلَنَا الْحَمْدُ وَالرَّحْمَةُ لِلْكُتُبِ
اور تھا لازم اوپر ہمارے مدد کرنا مسلمانوں کا اور ہمارے لئے ہدیہ کیا ہدیہ نیکا ہمیں
الْحَمْدُ وَالْحَسَنَاتُ عَلَيْنَا حَسَنًا پس چون حضرت رسالت پناہی
اور ثنا اور نیکیاں اوپر ہمارے اچھا پس جب حضرت رسالت پناہی
پیام رسید وفرمان حضرت آمد بر آن قوم تاکید اشہاد چنانکہ گفتہ در رسید وشنیدند
پیام کو پہنچا اور فرمان حضرت کا آیا اوپر ان لوگوں کے تاکید گواہ کرنا جیسا کہ کہا تھا در رسید وشنیدند
امیقوم فلان از ایشان نیست آمد برائے حاجتے خواندہ است ایشان را طریق تحقیق
اے قوم فلان ان سے نہیں آیا برائے حاجت کے بلایا ہے اونکو طریق تحقیق

Marfat.com

باشد ای شعلہ صحبۃ الاخیار فرمان شود
یہ کہ نیک بخت ہوتا ہے ہم صحبت نشین نیک بخت کا۔
ھُمُ الْقَوْمُ لَا یَشْقٰی جَلِیْسُھُمْ ای لا یحرم جلیسھم عن الثواب بل
وہ قوم ہیں محروم ہوتا ہمنشین انکا ای ہیں بے نصیب ہوتا ہمنشین انکا ثواب سے بلکہ پاتا ہی سایہ اسکی برکت ان کے
یجدہ ہا برکتھم پس بہ فصل ذکر گفتن بحلقہ و حاضر شدن در حلقہ ذکر
دلالت میکند انچہ در حدیث مذکورست از نشستن و شنگان فاکر از اذکر کوچہا
و گرد گرفتن ایشان مرد اکر از الی عنان السماء لیشرفھم
طرف کنارہ آسمان کے واسطے شرف انکے کے۔
و بزرگ داشتن جلیس شان برائے بزرگی شان و ایجملہ شرفہا از شرف ذکر حق سبحانہ
و تعالے است و نیز در شرح این حدیث مسطورست۔
قَالَ الذِّکْرُ ذِکْرَانِ ذِکْرُ اللِّسَانِ وَھُوَ ضِدُّ السُّکْرَۃِ وَذِکْرُ الْقَلْبِ
کہا کہ یا ذکر دو قسم ہے ذکر زبان کا اور وہ برعکس ہی مستی کے اور ذکر دل کا
وَھُوَ ضِدُّ السَّھْوِ وَذِکْرُ الْقَلْبِ اَصْلٌ وَذِکْرُ اللِّسَانِ فَرْعٌ وَھُوَ مِنْ
اور وہ برعکس ہی نسیان کے اور دل اصل ہے اور ذکر زبان کا شاخ ہی اور وہ دونو تمام
جَمِیْعِ الطَّاعَاتِ فِی مِثَالِ الْقَلْبِ لِلِّسَانِ مِنْ سَائِرِ الْجَوَارِحِ فَکُلُّ شَرَفٍ
بندگیون سی اوپر مانند دل کے واسطے زبان کے تمام اعضا سی جیسا کیا گیا مرتبہ انسان کا
لِلْاِنْسَانِ فِی قَلْبِہٖ وَلِسَانِہٖ جُعِلَ بِسَبَبِ الطَّاعَاتِ فِی الذِّکْرِ
دل اسکے کی اور زبان اسکے کے کیا گیا ہے بزرگی طاعتون کی بیچ ذکر کے اور سایہ اسکے
وَلِذَا یَصِلُ اِلَی الْحَلَاوَۃِ الطَّاعَۃِ عَلٰی مَا قِیْلَ اَطْلُبُوا حَلَاوَۃَ الطَّاعَۃِ
ملتا ہی طرف لذت بندگی کے اوپر اسیکے کہ کہا گیا ڈھونڈو میوہ مزہ بندگی کا بیچ تین چیزونکے

Marfat.com

وفی تلاوۃ اشیاء فی الصلوٰۃ والذکر وتلاوۃ القرآن

نماز کے اور ذکر کے اور پڑھنے قرآن کے

فان وجدتموھا والا فالباب مغلق ۔ وہ کان ہے کہ میرون اس

پس اگر پاؤ تم اسکو اور نہیں تو پس دروازہ بند کیا گیا ہے

بیان ہست اما ذاکر باید کہ بذکر حق سبحانہ وتعالیٰ محو رفتہ باشد چنانکہ یاد و کون را در دل

او مکان نبود در آنوقت صبح خطرہ غیر سبحانی در باطن و امکان گزاشتن نباشد در

ملفوظ شیخ الاسلام شیخ فرید الحق والشرع والدین آمدہ است وموجود کہ یکبار کہ ایشان

بیاد حق سبحانہ وتعالیٰ مستغرق شدند اگر در آن وقت ہزار تیغ بر سر زنند خبر نباشد و نیارند

وقتے در ویشے از بزرگے درخواست کردہ کہ در آن وقت کہ ترا حق تعالیٰ یاد می باشد مرا

بدعا خیر یاد کنی و فرمود و آنوقت کہ ترا حق تعالیٰ یاد می باشد تو یاد آئی و فرمود

آنزمانکہ خواجہ جنید بغدادی قدس اللہ سرہ العزیز در یاد حق مستغرق شدی چنان

در عالم تحیر مشغول شدے کہ خبر از خود نبودے و نیز در مشارق مسطور ست ۔

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ لا یقعد قوم یذکرون اللہ

حضرت ابی ہریرہ سے راضی ہوا اللہ اس سے نہیں بیٹھتی قوم کہ یاد کرتے ہیں اللہ کو

الا حفتھم الملٰئکۃ وغشیتھم الرحمۃ ونزلت علیھم السکینۃ

مگر گھیر لیتے ہیں انکو فرشتے اور ڈھانک لیتی ہے انکو رحمت اور اترتی ہے اوپر انکے سکینت

وذکرھم اللہ فیمن عندہ فی شرح حفتھم الملٰئکۃ بالتشدید ای اطافوا

اور یاد کرتا ہے انکو اللہ جو اسکے کہ نزدیک اسکے ہیں یعنی شرح مشارق کے ہے ساتھ تشدید کے یعنی طواف کرتے

بھم ویدورون حولھم للتبرک والرغبۃ فیما عندھم وغشیتھم

انکے اور پھرتے ہیں گرداگرد انکے واسطے برکت لینے کے اور رغبت کرنے کے اس چیز کی کہ ہم اللہ کے نزدیک انکے ہے اور

Marfat.com

ع عمر ثم و ثمت انزل السکینۃ الطمانیۃ من اللہ تعالے

وہانک لیتا ہے اونکو اور جمع کرتی ہے انکو سکینت یعنی ہے اللہ تعالے کی طرف سے

قولہ ذکرھم فمن عندہ یعنی ملئکۃ وذکر اللہ

فرمانا اوسکا یاد کرنا ہے اونکو پیچ اُن بندون کے کہ نزدیک اوسکے ہین یعنے فرشتے اور یاد کرنا اللہ تعالی کا

تعالی ایاھم ذکرہ لفضل وکرمہ وذکرہ اللہ ذکر بفکر وتذکر

یاد کرنا اوسکا اونکو ساتھ فضل و کرم کے اور یاد کرنا اونکا اللہ کو یاد کرنا ساتھ فکر کے اور پشیمانی کے

وتامل الحال الحاصل بالقلب والثانی مشہود القلب ورشح دیگر مسطور است

کہ اول تامل حال حاصل بقلب ہے و دوم مراد شاہدہ دل کا

الکل ثم الاطمئنان فی ذکر اللہ الذی ذکرتمانا

یعنی ہے رغبت دینے بیچ ذکر اللہ کے جو کہ ذکر اوسکا دلون کا

وتطمئن القلوب بذکر اللہ الا بذکر اللہ تطمئن القلوب یعنی

ساتھ اوسکے اور اطمینان پکڑتے ہین دل ساتھ یاد کرنے اللہ کے

ساکن شوند و از ذکر خدا بیشتر

ساکن ہوجاتے ہین دل اونکے ساتھ یاد کرنے اللہ کے

ظاہر و باطن ذاکر در حال جمعیت شود و سر و پیدا ہی نماند قولہ تنزلت

ظاہر و باطن ذاکر کا درحال جمعیت کے ہوجاتا ہے اور سر و پیدا ہی نہین رہتا قولہ نازل ہوئی

علیہم السکینۃ

اونپر تسلی و تسکین

اول تسلی و تسکین آنکہ از جنبش خطرات لا یعنی و وساوس شیطانی در وقت ذکر

Marfat.com

خالی کردہ و بہ محبت ذوق وشوق مخصوص و محفوظ کردہ و قیل السکینۃ
ملک یتکلم علی لسان عمر وقیل ان للہ ملکا یقال لہ سکینۃ
اور کہا کہ سکینت ایک فرشتہ ہے آرام دیتا ہے دل ہوں کو اوپر جانا ہے اوسکو طرف نیکی کے اور حکم کرتا ہے اوسکو اور زبان
ذکرہم اللہ فیمن عندہ یعنے حق تعالے انسان را بفضل کرم اکرام کند
اوسکا یاد کرتا ہے اونکو اللہ بیچ اوکہ نزدیک اوسکے ہیں۔
و در مقربان درگاہ خویش یاد و یاد کند و نیز چون مومنان در ذکر حق سبحانہ و تعالے در تسبیح و تحمید و تکبیر
بجماعت می نشینند بدلیل انکہ در شرح سنت آمدہ است کہ چون از نقرا مہاجرین فرو ہشت شدہ بود
جبرئیل علیہ السلام بیامد و حضرت مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم را خبر کرد کہ حضرت عزت جل جلالہ
عزیز میدارد ایشان را بین جماعت یاد شدگان مباہات میکند حضرت مصطفے علیہ السلام در مسجد
بر ایشان آمد تا از حال ایشان پرسد کہ بکدام عمل مستحق این کرامت گشتہ اند و گفتہ اند
ما جلسنا جلسۃ ھھنا یعنی چہ چیز نشاندہ است شما را این جا گفتند
جلسنا نذکر اللہ ونحمدہ علی ما ھدانا للاسلام ومن بہ علینا
نشستیم ہم یاد کرتے ہیں اللہ کو اور حمد کرتے ہیں اوپر اوسکے کہ ہدایت کیا ہم کو واسطے اسلام کے اور احسان کیا ہم پر
بہ مصطفے علیہ وعلیہ السلام الیثار کرد او کہ نشستہ اید ما ایشان را کہ نشستہ اند
ہم کر دیا ہم کو حضرت مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم اوپر جیسا کہ بیٹھے ہو تم اوپر
گفت آمدہ ام حضرت مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم این جا و مرا ابو سعید
فرمایا کہ آیا ہوں حضرت مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم اوپر جیسا کہ بیٹھے ہو تم اوپر
تھمۃ لکم ولکنی اتانی جبریل فاخبرنی ان اللہ تعالے یباھی بکم الملائکۃ قال آللہ ما
قسم ہے تم کو تہمت کے واسطے تمہارے لیکن آیا میرے پاس جبریل پس خبر دی مجھ کو کہ اللہ تعالے فخر کرتا ہے تمہارے ساتھ
جلسکم ھذا الا ذاک قال فما جلس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
بیٹھے تم یہاں مگر اوسکے واسطے فرمایا پس نہ بیٹھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
من حلق علی حلقۃ من اصحابہ فقال ما اجلسکم
اوپر حلقہ کے اصحاب اپنے سے پس فرمایا کہ کیا بیٹھایا تم کو
الواجب جلسنا
کرنا واجب بیٹھنا

Marfat.com

وَيَحْمَدُهُ عَلَى مَا هَدَانَا لِلْإِسْلَامِ وَمَنَّ بِهِ عَلَيْنَا قَالَ وَاللّٰهِ مَا جَلَسْنَا

اور حمد کرتے ہیں اسکی اوپر اسکے کہ راہ دکھائی ہمکو واسطے اسلام کے اور احسان کیا ساتھ اسکے اوپر ہمارے

إِلَّا ذٰلِكَ قَالُوا وَاللّٰهِ مَا جَلَسْنَا إِلَّا ذٰلِكَ۔

قسم اللہ تعالیٰ کی نہیں بٹھایا تمکو مگر اسباب کے کہا انہوں نے قسم کی نہیں بیٹھا ہمکو مگر اسباب نے۔

در روضہ زندیسہ مسطور است روایت کرد ابن عمر رضی اللہ عنہ کہ نشستہ بود

رسول صلے اللہ علیہ وسلم در مسجد بعد عصر و با چند کس با او نشستہ بودیم کہ

رسول علیہ السلام ناگاہ برجست و بیرون رفتہ گفت ابن عمر رضی اللہ عنہ

کہ این برخاستن او ما را سخت گران آمد

اشْتَقَّ عَلَيْنَا مَشَقَّةً شَدِيدَةً وَظَنَنَّا أَنَّ قَدْ دَيْنَاهُ فِي الْكَلَامِ

پس دشوار ہوا اوپر ہمارے دشواری سخت او گمان کردیم ہمنے یہ کہ تحقیق ایذا دی ہمنے انکو کلام میں

یعنی گمان بردیم شاید کہ رسول علیہ السلام ازما رنجیدہ و یا چیزے شنید

کہ ناپسندیدہ اش آمد پس برخاست و رنگ کرد رسول علیہ السلام تا دیگر بار بجانب ما

پس رسیدیم از وی علیہ السلام یعنی ما۔

فَقُلْنَا بِأَبِينَا أَنْتَ وَأُمِّنَا لَعَلَّكَ سَمِعْتَ مِنَّا أَذًى أَوْ شَيْئًا كَرِهْتَهُ آذَاكَ

پس کہا ہمنے باپ ہمارے تو و زبان ہماری فدا باد تمہارے شاید کہ شنیدی ہمنے ایذا یا ایک چیز کہ تمکو ایذا دہد

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا وَلٰكِنْ فَجِئْتُ

ہی پس فرمایا پیغمبر خدا نے درود اللہ کا اوپر او و آلہ کے او ہاں او نہ کہ سلام نہیں و لیکن بیامدم

مِنْ أَبْوَابِ السَّمَاءِ فَاتَّبَعْتُ أَنَّ أَحَدَهُمَا كَانَ ظَنَنْتُ أَنَّهَا وَقَعَتْ

ایک دروازہ دروازہ آسمان سے پس ساختم کہ ہر دو رحمت چسپیدہ بودند و گمان کردیم ہمنے کہ وہ ظاہر ہوئی

وَلَيْكَ فَهُوَ شَيْءٌ خَصَّ اللّٰهُ بِهِ دُونَ خَلْقِهِ وَهُوَ يَدُ كُونَ عِبَادَتُ وَتَعَدُّ

Marfat.com

ہو مجھ پر اور تمہیں اتری رحمت طرف اس قوم کے اور وہ کہ ذکر کرتے تھے اللہ کا پس جلد گیا ان کو اور بیٹھے
مَتَصَرِّحَتْ وَقَعَتْ عَلَيَّ وَعَلَيْكُمْ یعنی رسول علیہ والسلام فرمود
ساتہ آنکہ بیا نتک کہ واقع ہوئی مجھ پر اور آن پر
چنانست کہ گمان بردید بلکہ حسبتن من آنبود کہ بگشادے دروازہ ہائے آسمان و رحمت
نازل شد منکہ رسول خدایم گمان بردیم کہ تحقیق آن رحمت ہر ما و شما واقع خواہد
پس پرسید بسوئے قومے کہ ایشان در ذکر خدا بودند پس من نزول آن رحمت را پیش رفتم
و بان قوم نشستم تا بر آن قوم فرود آید پس این حدیث دلالت میکند بر کمال فضل
ذکر و حلقہ ذکر و درین تحریص تمام ست بر حاضر شدن در حلقہ ذکر باحسن ارادہ و اخلاص
رغبت و در اجر جزیل سبق مبالغہ چنانکہ رسول علیہ السلام از مجلس خود برخاست
و در حلقہ ذاکران رفتہ و در رحمت با ایشان شریک شد و بنا بر فضلے کہ حضرت او را در دل
اللہ علیہ وسلم پس بر حکم این سنت مومن باید کہ در حاضر آمدن در حلقہ ذکر مسارعت و
مبادرت نماید کہ چہ داند چہ چیزے قسمت میشود اگر بسرعت حاضر شود بیابد در حلقہ مسطور ست
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ مَعْنَاهُ فَامْضُوْا اِلٰى ذِكْرِ
فرمایا اللہ تعالے پس شتابی کرو طرف یاد اللہ کے معنے آنکہ پس بروید طرف ذکر
اللّٰهِ مِثَالُهُ قَوْلُهُ تَعَالٰى فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ یعنی قدر علی المشی
الم آنہ مثال آنکہ فرمود اللہ تعالے کہ پس چون رسید با او سعی کردن یعنی قدرت رہ رفتن
وَهٰكَذَا فِيْ قِرَاءَةِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض فَامْضُوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَكَانُوْا
اور ہمچنیں ست در قرارت ابن مسعود کہ امضوا پس بروید طرف ذکر اللہ کے اور بود
يَقُوْلُوْنَ اِنَّهَا فَاسْعَوْا لَسَكَتُّ حَتّٰى يَسْقُطَ الرِّدَاءُ وَنِيْرٌ مَسْطُوْرٌ ست
کہتے تھے اگر جانتا میں یہ کہ لفظ فاسعوا البتہ شتابی کرو میں یہانتک کہ گر پڑتی چادر میری

Marfat.com

فَامْشُوا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ سَعْیًا فَامْشُوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ
پس شتابی کرو طرف یاد کی سعی اسکے پس چلو طرف ذکر خدا کے
بِاَرْجُلِکُمْ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ بِقَلْبِکُمْ
ساتھ پاؤن اپنے کے پس شتابی کرو طرف ذکر خدا کے ساتھ دلون اپنے کے
پس از سعی سعی باطن مراد ست اما در عشی سرعت چندان مشروط نیست بلکہ ممنوع
ست خواہ در نماز باشد یا در ذکر و مشارٹی مصطور ست۔
قَالَ اَبُوْھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِذَا سَمِعْتُمُ الْاِقَامَۃَ فَامْشُوْا
فرمایا ابوہریرہ نے راضی ہوا اللہ تعالے اس سے جب سنو تم اقامت نماز کو پس چلو
اِلَی الصَّلٰوۃِ وَعَلَیْکُمْ بِالسَّکِیْنَۃِ وَالْوَقَارِ وَلَا تَسْرَعُوْا فَمَا اَدْرَکْتُمْ
طرف نماز کے اور لازم پکڑو آرام اور وقار اور مت جلدی کرو پس جو پاؤ تم
فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَکُمْ فَاَتِمُّوْا۔ اما سعی باطن آنست کہ دل بنیت عملے روکا
پس نماز پڑھو اور جو فوت ہو تم سے پس پورا کرلو۔
گر باشد تا اگر بندہ در ظاہر عمل تقصیر افتد بدان سعی باطن کہ حسن نیت ست شما
را بکند کما قال علیہ وآلہ السلام اِنَّ اَقْوَامًا خَلَفْنَا بِالْمَدِیْنَۃِ
جا فرمایا حضرت نے آپر اور آلی پر سلام تحقیق قوم پیچھے ہی ہمارے مدینہ مین
مَا سَلَکْنَا شِعْبًا وَلَا وَادِیًا اِلَّا وَھُمْ مَعَنَا حَبَسَھُمُ الْعُذْرُ
نہین چلے ہم راہ درہ پہاڑ کے اور نہ جنگل مین مگر اوہ ہمارے ساتھ ہین روکا انکو عذر نے
پرسیدند یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایشان با ما چہ سبب شریک شوند فرمود
حَبَسَھُمُ الْعُذْرُ فَشَرِکُوْنَا بِحُسْنِ النِّیَّۃِ
روکا اُن کو عذر نے پس شریک ہوے ہمارے ساتھ نیک نیت کے۔

Marfat.com

و در خزانہ جلالی مسطور ست جماعتے کہ ذکر گویند اگر حلقہ بالیستند و ذکر بگویند
جائز ست و پسندیدہ بود و سنت ست اما جالسہ کہ در حلقہ پیران ما منقول ست
در کثرت ذکر و شدت ضرب مبالغہ نافع ست ولیکن ایستادہ گفتن نیز ذوقے دارد
اما عمل شیخ برین سنت در ہیوقت نمی بینم الا کہ عامہ مومنان در شبہائے ماہ رمضان
بعد تراویح در مساجد ذکر ایستادہ میگویند و نیز مسطور ست

قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ إِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ

فرمایا پیغمبر نے اوپر اور انکی آل پر سلام جب گزرو تم ہیچ باغ بہشت کے

فَارْتَعُوا قَالُوا وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ قَالَ حِلَقُ الذِّكْرِ

پس چرو تم کہا صحابہ نے اور کیا ہے باغ بہشت کا فرمایا حلقہ ذکر کرنے والوں کے

و نیز در خزانہ جلالی مسطور ست کہ بایں حدیث و دیگر دلائل حلقہ ذکر نشستن پسندیدہ
مینماید قَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ إِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً مِنَ الْمَلَائِكَةِ

فرمایا اوپر اور آلہ کی پر سلام تحقیق واسطے اللہ کے فرشتے ہیں فرشتوں سے

إِذَا مَرُّوا بِحَلْقَةِ الذَّاكِرِينَ قَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ اقْعُدُوا فَإِذَا دَعَا

جب گزریں ہیچ حلقہ ذکر کرنیوالوں کے کہیں بعض انکے واسطے بعض کے بیٹھو پس جب دعا کریں

الْقَوْمُ أَمَّنُوا عَلَى دُعَائِهِمْ فَإِذَا صَلَّوْا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّوْا مَعَهُمْ حَتَّى

قوم امین کہو اوپر دعا انکی کو پس جب درود بھیجیں اوپر پیغمبر کے درود بھیجو ساتھ ان کے یہاں

يَقُومُوا ثُمَّ يَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ قُومُوا لَكُمْ فَإِنَّ هٰؤُلَاءِ يَرْجِعُونَ مَغْفُورًا لَهُمْ

تک کہ اٹھیں پھر کہتے ہیں بعض انکے واسطے بعض کے اٹھو واسطے تمہارے پس یہ لوگ پھرتے ہیں بخشے ہوئے واسطے

نیز مسطور ست کہ شیخ الاسلام امین الدین گازرونی رحمہ اللہ تعالیٰ در رسالہ خود
نوشتہ ست ہر کس کہ ذکر میگوید اگر خواہد اخلاص کند کہ ذکر نگوید مگر مشغول شود

Marfat.com

و نیز مسطور ست که خواجه جنید در کتاب زهر آورده ست که چون پیغامبر علیه السلام
بهر کاری که بنیاست که ذکر بگوید منادی ندا میکرد الا تا ذکر کند معه الا مل کرا ذکر
و مهتر ابراهیم علیه السلام از حضرتعالی خواست و گفت الهی جماعتی از بندگان خود پیش
من فرست تا در حضور من ذکر تو گویند و من با ایشان ذکر تو گویم حق سبحانه تعالی
جمعی را از غیب فرستاد و در حضور او ذکر میگفتند و ابراهیم علیه السلام با ایشان ذکر
حضرتعالی میگفت و آورده اند که مهتر آدم صلوات الله و سلامه علیه از رنج بزرگ
خود میگریست بعد از بشارت با مرزش باز در گریست. فرمان آمد اکنون سبب
گریستن چیست مهتر آدم صلوات الله علیه گفت الهی آن جماعت که گرد عرش ایستاده
ضعف میکردند و ترا بتعظیم یاد میکنند از نظر من غائب شدند و ایشان جماعتی
اند از فرشتگان بیرون سر سه در چشم کشیده گرد عرش میگردند هر یکی دست دیگری
گرفته با واز بلند میگویند سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا حَسْبُنَا چون پرده از پیش
چشم آدم علیه السلام برداشتند نظر او بر ایشان افتاد و انگاه از گریه باز نایستاد و گفت

فصل نوزدهم

در بیان طریق مخصوص ست بدین فریق در ذکر دایره ن
باید دانست که طریق پیران خاندان عشقیه که شطار مشرب اند آن ست که ایشا
بدو وقت بعد نماز شام و بعد نماز بامداد ذکر جهر بدایره گویند و از حضرت کردگا
دیدار پاک او جویند بس وَهُمُ الَّذِينَ بَنَى فِي مَدْحَتِهِمْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى
اور وہ لوگ ہین کہ بیچ تعریف انکی کے فرمایا اللہ تعالے نے
يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ اور معنی بیچ
پکارتے ہین رب اپنے کو صبح کو اور شام کو ارادہ کرتے ہین ذات اسکی کا۔ بیچ کر دانہ
بُكْرَةً وَاَصِيلًا و مدارک مسطور ست بُكْرَةً اَوَّلَ النَّهَارِ وَاَصِيلًا

Marfat.com

صبح اور شام بمرتبہ شروع دن اور پہلا اخر دن سے اور خاص کئی گئی
النَّهَارِ وَخَصَّهَا بِالذِّكْرِ لِاَنَّ مَلٰئِكَةَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَجْتَمِعُوْنَ فِيْهَا
اور نہ وقت ساتھ ذکر کے واسطے اسکے کہ فرشتے رات کے اور دن کے اکٹھے ہوتے ہیں صبح اسکے
لِاَنَّ چون خواہند کہ بعد نماز مغرب ذکر گویند طریق آن ست کہ بجلسہ مذکور مربع بنشینند
وابتدای از ذکر نفی واثبات کنند وبچہار ضرب چنداں گویند کہ نفی خطرات غیر سبحانی
حاصل آید بعد آں بدو ضرب گویند تا آنکہ غیر حق سبحانہ وتعالے را در دل جای نماند
اَلتَّوَجُّهُ اِلَى اللّٰهِ وَالْاِعْرَاضُ عَمَّا سِوَى اللّٰهِ۔
منہ لانا اللہ کیطرف اور منہ پھیر لینا اس چیز سے کہ سوائے اللہ کے ہے۔
تمام وکمال دست دہد آنگاہ اسم ذات گویند وبسیار گویند تا آنکہ حرارت آں
تا صبح ماند وقبح ملوثات را از دل دور گرداند وطریق ذکر بعد نماز بامداد آں ست
کہ بجلسہ مذکور بنشینند وآغاز کلمہ **سبحان اللہ** کنند وسی وسہ کرت یا ہفت
ویک زمان بگویند بعد ازاں **الحمد للہ** سی وسہ کرت بعد ازاں **لا الٰہ الا اللہ**
بچہار ضرب بعد ازاں **اللہ اکبر** اگرچہ در حدیث آمدہ است لا یضرک بایہن بدأت
واما ہم در حدیث بدیں ترتیب ذکر شدہ ہست وعمل ذاکران ہمیں ترتیب ہست
واگر ترتیب نگویند ہیچ در فضل ذکر نقصان نبود ومراجر سعی زیان ندارد اما رعایت
ترتیب را امر مسنون شمارند ومشارق مسطور ہست۔
عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَحَبُّ الْكَلَامِ اِلَى اللّٰهِ
سمرہ بیٹے جندب سے راضی ہو اللہ اس سے زیادہ پیارا کلام ہے اللہ کے نزدیک جار
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا يَضُرُّكَ
سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر نہیں نقصان کرتا تجھ

Marfat.com

بایهن بدا تت فی شرحه مع هذه الکلمات احب الی الله
جونسا انمین پہلے پڑہو تو اسکے بیان مین سات ان کلمون کے پیارا تر اللہ کی طرف
انه اراد بزیادة فضلها الحدیث یتضمن الترغیب فی
جو فرمایا ہی یہ ہے کہ ارادہ کیا گیا ہو زیادتی بزرگی ان کلمون کی حدیث شامل ہے رغبت دینے
المواظبة علی کلمة التسبیح التی خفیفة علی اللسان ثقیلة فی المیزان
مین ہمیشگی کے اوپر کلمہ تسبیح کے جو ہلکا ہے اوپر زبان کے بھاری ہو ترازو مین
پس چون هر یکے ازین اذکار سی سه کرت بگوید بعد آن شغل باطن را بجهر کند
دم تا مقوی جہر گردد و بعد ازان باسم ذات بگوید و بسیار بگوید چنانکه هر نار موئے بر تن
زبان گردد و شما تسبیح نیز از رسول علیه والسلام منقولست که رسول علیه والسلام
السلام مر فاطمه را رضی الله عنها چنین فرموده ست و مشارق مسطورست
قال علی کرم الله وجهه الا اخبرک ما هو خیر لک منه
فرمایا علی نے بزرگ کی اللہ نے انکی ذات کیا نہ خبر دون تجکو کہ کیا چیز کہ وہ بہتر ہے تجکو اس سے
تسبحین الله ثلثا و ثلثین و تحمدین الله ثلثا و ثلثین
تسبیح کر اللہ کو تینتیس ۳۳ بار اور حمد کر اللہ کو تین اوپر تیس بار
و تکبرین الله اربعا و ثلثین قال لها فاطمة رضی الله عنها حین سالته
اور بڑای کر اللہ کو چونتیس ۳۴ بار کہے اسکو حضرت فاطمہ کو راضی ہے اللہ ان سے جب مانگا
خادما فی شرحه اختار النبی صلی الله علیه وسلم لابنته
ای بی صاحب نے حضرت سے خادم کا کام کیواسطے اسکی بیان مین ہے کہ پسند کیا پیغمبر نے درود اللہ کا اوپر اونکی اور اونکی آل اور سلام
ما اختار لنفسه و ارشدها الی ارشد الاذکار و قال علیه والسلام
اپنی بیٹی کیواسطے جو پسند کیا اپنے واسطے اور ارشاد کیا اونکو طرف راہ بہتر زیادہ ذکر کے اور فرمایا اوپر اونکی اور اونکی آل کے سلام

Marfat.com

كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ

دو کلمہ ہین کہ ہلکے ہین زبان پر بھاری ہین ترازو مین پیارے

إِلَى الرَّحْمٰنِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ

طرف رحمن کے وہ یہ ہین پاک ہے اللہ اور اپنی کی کرتا ہون مین تعریف اسکی کے پاک ہے اللہ بڑا

اما از شمار مذکور کم نکند و ہر چند بیشتر گوید بہتر باشد و در خزانہ جلالے آورده

قَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً

فرمایا حضرت نے اوپر اور انکی آل پر سلام جو تسبیح کرے اللہ کو سو مرتبہ صبح کو یعنی سبحان اللہ

بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ حَجَّ مِائَةَ حَجَّةٍ وَمَنْ حَمِدَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ

اور سو بار شام کو ہوا ثواب مانند اسکے کہ حج کیا سو حج اور جو حمد کرے اللہ کی سو بار صبح کو

وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ حَمَلَ مِائَةَ فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَمَنْ

اور سو بار شام کو یعنی الحمد للہ کہے ہوگا مانند اسکے کہ سوار دی سو اونٹ اللہ کی راہ مین اور

هَلَّلَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ اعْتَقَ

جس نے لا الہ الا اللہ کہا سو مرتبہ صبح کو اور سو مرتبہ شام کو ہوگا مانند اسکے کہ آزاد کیا

مِائَةَ رَقَبَةٍ مِنْ وُلْدِ اِسْمٰعِيلَ وَمَنْ كَبَّرَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ

سو بردے اولاد حضرت اسمعیل سے اور جس نے اللہ اکبر کہا سو مرتبہ صبح کو

وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ لَمْ يَأْتِ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ اَحَدٌ اَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ اِلَّا

اور سو مرتبہ شام کو نہین آوے گا قیامت کے دن اسکے کوئی افضل اس چیز سے کہ آیا

مَنْ قَالَ اَوْ زَادَ عَلٰى مَا قَالَ وَمِشْكٰوةُ مَصَابِيحِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

مگر جس نے کہا یہ کلمہ یا زیادہ کیا اوپر اسکے کہ

كَانَ اَقُولُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

Marfat.com

الٰہیہ اگر لہو نہیں سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر

أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وہ شرح آور دوست

محبوب تر ہے میری طرف اسچیز سے طلوع ہوا ہے اوپر اسکے سورج

قَالَ بَعْضُ الْمُحَقِّقِينَ التَّسْبِيحُ بِمَعْنَى تَنْزِيهِ اللّٰهِ مِنَ السُّوءِ وَإِنَّمَا

کہا بعض محققون نے تسبیح کے معنے دور کرنا ذات پاک اللہ کا برائی سے اور سوائے اسکے ہیں

يَكُونُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَى اللّٰهِ لِاشْتِمَالِ هٰذَا عَلَى هٰذَا

کہ ہوتی ہے محبوب زیادہ اسکی طرف اسچیز سے کہ سوائے اللہ کے ہو واسطے شامل ہونے اسکے اوس

الْمَعْنَى الْعَظِيمِ وَفِي مَشَارِقِ مَسْطُورٌ سُئِلَ عَنْهُ بَعْضُ الْأَكَابِرِ فَقَالَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

معنے بزرگ کے حضرت ابی ذر سے راضی ہو اللہ اس

مَا اصْطَفَى اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهِ أَوْ لِعِبَادِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ

جو چیز کہ پسند کیا اللہ نے واسطے فرشتوں اپنے کے یا واسطے بندوں اپنے کے کلمہ سبحان اللہ وبحمدہ

فَإِنَّهُ حِينَ سُئِلَ أَيُّ الْكَلَامِ أَفْضَلُ:

کہا اسکو جب سوال کیا گیا کون سا کلام افضل ہے۔

یعنی رسول فرمود علیہ وآلہ السلام بہترین کلام آنست کہ گزیدہ ست حق تعالے

آنرا برائے فرشتگان خود یا برائے بندگان خود این شکل را ولیست دآن کلام این است

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ فرمود این حدیث آنرا کہ پرسیدہ شد کہ کلام

کدام بہتر و بزرگتر ست و در شرح مشارق از مصابیح آورده ست قال علیہ السلام

أَفْضَلُ الْكَلَامِ أَرْبَعٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ

افضل کلام چار ہیں کلمہ سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ

إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَقَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللّٰهِ

Marfat.com

اور فرمایا انہیں اور انکی آل کے سلام پیارا زیادہ کلام اللہ کی طرف
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اور مشارق مسطور ست من جب قال حین یصبح
کلمہ سبحان اللہ وبحمدہ ہو جسنے کہا جب صبح ہو
وَحِیْنَ یُمْسِیْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ یَاْتِ اَحَدٌ یَوْمَ
اور جب شام ہو سبحان اللہ وبحمدہ سو مرتبہ نہ آویگا کوئی دن
اَلْقِیٰمَةِ بِاَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ اِلَّا اَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ اَوْ زَادَ عَلَیْهِ
قیامت کے ساتھ افضل اس چیز کے کہ آیا مگر ایک کوئی کہ کہا مانند اس چیز کے کہ کہا یا زیادہ کیا اوپر
وَفِیْ شَرْحِهٖ قَالَ الْمُطَرِّزِیُّ سُبْحَانَ عَلَمُ التَّسْبِیْحِ لَا یَنْصَرِفُ
اوسکے اور بیچ شرح اوسکے کی کہا مطرزی نے کہ سبحان علم تسبیح کا ہے نہیں منصرف ہوتا
مَنْکُوْبٌ عَلَی الْمَصْدَرِ وَقَوْلُهٗ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مَعْنَاهُ تَسْبِیْحٌ
نصب کیا گیا اور مصدر کے اور قول اونکا سبحان اللہ وبحمدہ معنی اوسکے تسبیح کی میں
لِجَمِیْعِ اٰلَائِهٖ وَبِحَمْدِهٖ تَسْبِیْحٌ وَقِیْلَ مَعْنَاهُ تَسْبِیْحٌ بِحَمْدِهٖ
اوسکے ساتھ تمام نعمتوں کے اور ساتھ حمد اوسکی کے تسبیح کے معنی اور کہا گیا معنی اوسکی تسبیح کرتا ہوں میں اوسکی
کَاَنَّهٗ یَذْهَبُ اِلٰی اَنَّ الْوَاوَ وَسَطَتْ بَیْنَ الْمُتَلَازِمَیْنِ
ساتھ حمد اوسکی کے گویا کہ وہ جاتا ہے طرف اوسکے کہ واو وسط کا ہے درمیان ملازمی کے اور
عَلَی التَّسْبِیْحِ عِنْدَ هٰذَیْنِ الْقَوْلَیْنِ لِاَنَّ ذِکْرَ اللّٰهِ لَهٗ
تسبیح کے نزدیک ان دو قولوں کیواسطے اسکے کہ ذکر اللہ تعالے کا ان دو قولوں میں
اَفْضَلُ بِفَضْلِهٖ عَلٰی سَائِرِ الْاَوْقَاتِ وَفِیْ مَشَارِقِ الْاَنْوَارِ قَالَ النَّبِیُّ
افضل ہے واسطے بزرگی اوسکی کے اوپر تمام وقتوں کے
ذِکْرُ اللّٰهِ ذِکْرٌ کَثِیْرٌ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَاَصْلُهٗ

Marfat.com

نے یاد کرا اللہ کو یاد کرنا بہت اور تسبیح کرو اوسکی صبح اور شام
وَالْفِعْلَانِ اَلَّذِیْ اُذْکُرُوا اللّٰہَ وَسَبِّحُوْہُ وُجِّہَا اِلَی الْبُکْرَۃِ
اور دونو فعل اے یاد کرو اللہ کو اور تسبیح کرو اوسکی متوجہ کئے گئے طرف صبح
وَالْاَصِیْلِ کَقَوْلِکَ صُمْ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَالتَّسْبِیْحُ مِنْ جُمْلَۃِ الذِّکْرِ
اور شام کے جیسا کہنا تیرا روزہ رکھ دن جمعہ کے اور تسبیح تام ذکر سے ہے
وَاِنَّمَا اخْتُصَّ مِنْ بَیْنِ الْاَنْوَاعِ بِاخْتِصَاصِ جِبْرِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ
اور سوائے اسکے نہیں خاص کیا درمیان قسمون اسکے کے مثل خاص ہونے جبرئیل اور میکائیل کے
عَلَیْہِمَا السَّلَامُ مِنْ بَیْنِ الْمَلٰئِکَۃِ اِبَانَۃً لِفَضْلِہٖ عَلٰی سَائِرِ الْاَذْکَارِ
اوپر اونکے سلام درمیان فرشتون کے سے واسطے جدا کرنے بزرگی تسبیح کی اوپر تمام ذکر
لِاَنَّ مَعْنَاہُ تَنْزِیْہُ ذَاتِہٖ عَمَّا لَا یَجُوْزُ عَلَیْہِ مِنَ الصِّفَاتِ
کے واسطے اسکے کہ معنے اوسکے سنہرائی بیان کرنا اسکے ذات کا اس چیز سے نہیں کہ جایز اوسپر
وَنِیْرِ مسطورست نِکُنْ اَکْثِیْرًا اَتْنُوْ عَلَیْہِ بِضُرُوْبِ الثَّنَاءِ وَاَکْثِرْ ذَالِکَ
صفات سے ۔ یاد کرنا بہت ستائش کرو اوپر اوسکے ساتھ ضروب تعریف کے اور زیادہ تر اس سے
نقل است کہ رسول علیہ والہ السلام فرمود مر یارانرا کہ بگیرید برای خود سپر گفتند
از برای دشمنان فرمودے از برای آتش دوزخ گفتند سپر آتش دوزخ چیست
گفت سبحان اللہ والحمد للہ الی آخرہ وہر کہ بگوید بعد از فریضہ سی و سہ کرت
سبحان اللہ سی و سہ کرت الحمد للہ سی و چہار کرت اللہ اکبر ہرگز خوار نگردد و بے قدر
نشود از بے قدری و فرومایگی دنیا و آخرت ایمن باشد در مشارق مسطور
مِنْ کَعْبِ بْنِ عُجْرَۃَ مُعَقِّبَاتٌ لَا یَخِیْبُ قَائِلُھُنَّ اَوْ فَاعِلُھُنَّ دُبُرَ کُلِّ
کعب بن عجرہ سے پیچھے آنیوالے ہین نہین ہمراہ ہوتا کہنیوالا اوسکا یا کرنیوالا اوسکا پیچھے ہر

Marfat.com

صَلٰوةٍ ثَلٰثٌ وَثَلٰثُوْنَ بِتَسْبِيْحَةٍ وَثَلٰثٌ وَثَلٰثُوْنَ تَحْمِيْدَةً وَاَرْبَعٌ

ایک نماز کے تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ اور تینتیس ۳۳ بار الحمد للہ اور

وَثَلٰثُوْنَ تَكْبِيْرَةً درشرح گفتہ است رسول علیہ والہ السلام خبر داد کہ

اور چونتیس ۳۴ بار اللہ اکبر

قَائِلَ اِيْنَ اَذْكَارَ وَفَاعِلَ آنَ خَائِبَ نَگَرْدَدْ وَخَابَ الرَّجُلُ يُخِيْبُ خَيْبَةً

بیمراد ہوا مرد بے مراد ہوتا ہی بیمراد ہونے کو جب نہ پہنچا اوسکو کہ طلب کیا

اِذَا لَكُمْ مِثْلُ مَا طَلَبَ وآنکہ معقبات نام کردہ ازانکہ این کلمات باز میکروند

مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ فِيْ كُلِّ صَلٰوةٍ وَكُلُّ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا مَرَّةً

ایک مرتبہ پیچھے ایک مرتبہ کے بیچ ہر ایک نماز کے اور جس شخص نے عمل کیا عمل کرنا ایک بار

ثُمَّ عَادَ اِلَيْهِ فَقَدْ عَقَّبَ فَهٰذِهِ اَذْكَارُ الْمُخَلِّفُ اَعْقَابَ الصَّلٰوةِ

پھر دوہرایا اوسکو پس تحقیق ایک کے پیچھے ایک آوے پس یہ ذکر ہیں جانشیں ہوی پیچھے نماز کے

و رسول علیہ وآلہ السلام فرمود ہر کہ صد کرت بگوید سُبْحَانَ اللّٰهِ اِلٰى اٰخِرِهٖ

جزای آزاد کردن دہ بردہ در راہ خدا تعالی یابد

قَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِائَةً

کہا اوپر اونکے سلام اور آل پر جس نے کہا کلمہ سبحان اللہ اور الحمد للہ سو ۱۰۰

مَرَّةٍ خَيْرٌ لَهٗ مِنْ عِتْقِ رِقَابٍ يُعْتِقُهَا

مرتبہ بہتر ہے اوسکو دس بردے سے کہ آزاد کرے اوسکو

پس انکہ رسول علیہ السلام بر صد کرت تسبیح ثواب آزاد کردہ بردہ فرمودند

بر حکم قیاس بر دو وجہ متوجہ میشود یکے آنکہ اگر کسی دہ کرت تسبیح گوید ثواب

آزادی یک بردہ یابد یعنی ثواب یک بردہ بدہ کرت تسبیح گفتن و اگر بست

Marfat.com

کرت گوید ثواب آزادی دو بردہ باید همچنین تا نود و صد و بیشتر وجہ دوم
آنست شاید کہ همین عدد کامل شامل این اجرست اگر ناقص ازان باشد دراجر
انقصان پذیرد سیوم بر شیوجہ باید کہ طالب اجر کامل ضد کرت تمام بجاے
آرد گوید تا ثواب آزادی دہ برده یا بدو ذکر سجلقہ گفتن از رسول علیہ و آلہ
الصلوٰۃ والسلام آمدہ است اِنَّهٗ كَانَ يُجْهَرُ مَعَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
یعنی کہ وہ تھے جہر کرتے تھے صحابہ کے ساتھ راضی ہو اللہ تعالے
عَنْهُمْ اَحْيَانًا بِالْاَذْكَارِ وَالتَّهْلِيْلِ وَالتَّسْبِيْحِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ
اوپر سے ساتھ ذکروں کے اور لا الہ الا اللہ کے اور سبحان اللہ کے پیچھے نماز کے
نیز حق سبحانہ و تعالیٰ فرمود کہ اگر یاد کند بندہ من در جمعی یاد کنم من کہ پروردگار او ام
او را در جمعے بہتر ازان فَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ فِيْ نَفْسِيْ
پس اگر یاد کرتا ہے مجکو اپنے جی مین یاد کرتا ہون اوسکو اپنے جی مین
وَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَاءٍ ذَكَرْتُهٗ فِيْ مَلَاءٍ خَيْرٍ مِّنْهُ
اور اگر یاد کرتا ہے مجکو بیچ جماعت کے یاد کرتا ہون اوسکو بیچ جماعت کے بہتر ہے اوس سے
در خزانہ جلالی اوردہ است قَالَ ثَوْبَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمَّا نَزَلَ قَوْلُهٗ
کہا ثوبان نے راضی ہوا اللہ اوس سے جب اوترا قول
تَعَالٰى اَلَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اللہ تعالیٰ کا جو لوگ جمع کرتے ہین سونا اور چاندی تھے ہم ساتھ پیغمبر خدا کے
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ اَسْفَارِهٖ فَقَالَ اَصْحَابُهٗ
صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم بیچ بعضے سفرون اوسکے پس کہا اونکے یارون نے
وَرَوْدَ اللّٰهِ كَا اوپر اوراد اونکی آل پر اور سلام ہے
لَوْ عَلِمْنَا اَيُّ الْمَالِ خَيْرٌ فَنَتَّخِذَهٗ فَقَالَ اَفْضَلُهٗ لِسَانٌ ذَاكِرٌ

Marfat.com

اگر جانتے ہم کون سا مال بہتر ہے پس اختیار کرتے ہم اوسکو پس فرمایا افضل اوس مال کا زبان ذاکر ہے
وَقَلْبٌ شَاكِرٌ وَبَدَنٌ صَابِرٌ تُعِيْنُهُ عَلَى اِيْمَانِهِ وَاَيْضًا سُئِلَ
اور دل شکر کرنیوالا ہو اور جو روکہ مدد کرے اوسکو اوپر ایمان اوسکے کے اور سوال کئے گئے
عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ اَنْ تُفَارِقَ الدُّنْيَا
حضرت اوپر اوسکے سلام اور اوسکی آل کے کون سا عملوں میں افضل عمل ہے فرمایا یہ کہ جدائی کرے تو دنیا سے
وَلِسَانُكَ رَطْبٌ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى ذِكْرُ اللِّسَانِ الْكَامِلُ
اور زبان تیری تر ہو وے یاد اللہ تعالے کی سے ذکر زبان کا جو کامل ہے
الذِّكْرُ الْجَهْرُ لَانَ الْخَفِيَّ فِيْهِ شُبْهَةُ الْعَدَمِ وَالنَّفْسُ
ذکر ظاہر ہے اسواسطے کہ پوشیدہ ذکر اوس میں شبہہ نہونیکا ہے اور نفس
تَسْتَيْقِظُ بِالذِّكْرِ الْجَهْرِ لِنُزُوْلِ الرَّحْمَةِ وَاِذَا سَمِعَهُ مُؤْمِنٌ
بیدار ہوتا ہے ساتھہ ذکر جہر کے واسطے اوترنے رحمت کے اور جب سنے اوسکو مسلمان
اَخْرَجَ اللّٰهُ قَلْبَهُ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ مَدْحَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ
دوسرا ڈر جاوے دل اوسکا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے بیچ تعریف مسلمانوں کے
اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَبِهِ لِحُصُوْلِ اِنْسِ الْغَفْلَةِ
جب یاد کیا جاوے اللہ ڈر جاتے ہیں دل اونکے اور ساتھہ اوسکے حاصل ہوتا ہے دور ہونا غفلت
عَنِ النَّفْسِ وَنُفُوْرِهَا عَنِ النَّاسِ عَلٰى اَفْضَلِ الْعِبَادَاتِ وَهُوَ ذِكْرُ اللّٰهِ
نفس سے اور رغبت دلانا اوسکو نکالنا اوپر افضل عبادات کے اور وہ یاد اللہ کی ہے
اَكْبَرُ وَقَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ
اور فرمایا پیغمبر نے ورود اللہ کا اوپر اوسکے اور اوسکی آل کے سلام قسم ہے اوس کی
اَحَدُكُمْ حَتّٰى تُحِبَّ بِجَنَازَةٍ اَوْ لِاَخِيْهِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ

Marfat.com

ا یہ یقین نہیں مسلمان ہوتا ایک تم میں یہاں تک کہ دوست رکھے اپنے ہمسایہ کیواسطے اپنی کیواسطے
واین ذکر کہ گفتن آن بجلقہ معمول ست مرمبتدی را بے صحبت مرشد کامل بہتر نبود پس باید
کہ در دائرہ مرشد حاضر شود و با او گوید و سالہا در متابعت و خدمت او باشد
تا صاحب استقامت گردد و اگر از خدمت مرشد پیش از وقت نظام در وقت شیر
خوارگی جدا شود ہلاک کردہ و از آمیزش محترز باشد و اگر از ذکر دائرہ بضرورت
مبتدی خواہد کہ تنہا بگوید و اگر بفضل حق تعالی استقلال بکمال رسیدہ باشد دیگر
آنرا اگر تحریص کند و برائے ذکر طلبد بہتر باشد اما این معنی را اجازت مرشد شرط ست
کہ مرید را در ابتدا امر ذکر جہر نافع تر از خفی ست و باید دانست کہ حاضر شدن در دایرہ ذکر
افضل ست از عبادت ہزار سال و در مفتاح الجنان آوردہ است کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مر ابو ذر رضی اللہ عنہ را فرمود نشستن تو ساعتی نزدیک خلقی کہ ذکر حق تعالی میگویند از عبادت
ہزار سال بہتر ست و مومن چون بنشیند نزدیک تو ئی کہ ذکر خدا تعالی گوید بگشاید خدائے
تعالی بران مومن درہائے رحمت و تجلی از ان مگر آنکہ حق تعالے ہمہ را بیامرزد پس منادی ندا
کند کہ عملہا از سر گیرید بدرستیکہ بیامرزیدیم ہمہ گناہان شما را در دایرہ ذاکران ہر
دائرہ کہ ہست این فضل دارد علی الخصوص در مجلس مرشد کامل حاضر آمدن از غرفات
امین بودنست و حالئے کہ در حضور مرشد دست دہد در خلوت نباشد سر اینمعنی
پیش اہل صحبت ظاہر ست و انوار صحبت در نظر ایشان مستور نیست و در مشارق
مسطور ست - مِنْ حَنْظَلَةَ الْاُسَیِّدِیِّ رَحِمَهُ اللّٰهِ تَعَالٰے
روایت ہے حنظلہ اسیدی سے رحم کرے اوس کو اللہ تعالے
وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ اِنْ لَّوْ تَدُوْمُوْنَ عَلٰی مَا تَکُوْنُوْنَ عِنْدِیْ وَفِی
قسم ہے اللہ تعالے کی جو جان میری اوسکی ہاتھ میں ہے اگر ہمیشگی کرو تم اوپر اوس چیز کے کہ ہوتے ہو تم نزدیک میرے

Marfat.com

الذکر لصافحتکم الملئکۃ علی فرشکم وفی
بیچ ذکر کے البتہ مصافحہ کریں تم سے فرشتے اوپر بچھونوں تمہارے کے اور بیچ
طرقکم ولکن یا حنظلۃ ساعۃ وساعۃ ثلث مرات
راہوں تمہارے کے ولیکن ای حنظلہ ایک دم اور ایک دم تین بار فرمایا
حنظلہ سعید رضی اللہ عنہ روایت کرد کہ روزے من وحضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
بر رسول علیہ وآلہ السلام آمدیم ومن گفتم کہ یا رسول اللہ حنظلہ سعیدی منافق شد
رسول علیہ والہ السلام فرمود از چہ مے گوئی گفتم یا رسول اللہ ما نزد یک
تو مے باشیم وتو ما را از بہشت و دوزخ خبر میدہی چنانستے کہ آنرا بچشم خود
مے بینیم باز چون از مجلس تو بیرون مے آئیم و بازن و فرزند اختلاطے پیدا میشود
وبکسب کار و بار مے افتد آنہمہ فراموش مے شود وبیشتر ازان از یاد میرود
رسول علیہ والہ السلام فرمود والذی نفسی بیدہ الحدیث معنی پارسی
آن کہ سوگند بخدائیکہ جان محمد در قبض وتصرف اوست اگر ہمیشہ باشید بر صفتیکہ
میباشید نزد یک من وہمیشہ باشید در یاد خدا تعالی ہر آئینہ مصافحہ کنند باشما
فرشتگان بر بسترہای شما و در راہہای شما ولکن یا حنظلہ ساعتی در ذکر خدا باید
بود وساعتی در اصلاح امور دنیاوی لفظ ساعۃ سہ کرت فرمود پس ازانچہ
حنظلہ سعید رضی اللہ تعالی عنہ پیش رسول علیہ والہ السلام التماس کرد معاودت نمود
کہ جمعیت بکمال جز در حضرت پیر کامل و مرشد حاصل نیاید و از رسول علیہ
والہ السلام در جواب او فرمود اشارت ہست بر فوت زمانی و موانع قضائے
کہ در کار دین بدوام بدین خلقت ضعیف قیام متعذر و متعسر است و باید دانست کہ
فوائد صحبت بسیار ہست و با یکدیگر دوستی کردن خالصا للہ عین کار ست و ثواب

سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي ظِلِّهٖ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهٗ اِمَامٌ عَادِلٌ وَ

سات شخص ہین سایہ دیگا انکو اللہ تعالے اپنے سایہ مین اوسدن کہ نہین سایہ مگر سایہ اوسکا امام عدل اور

شَابٌّ نَشَاَ فِي عِبَادَةِ اللّٰهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهٗ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ وَرَجُلَانِ

کرنیوالا اور جوان کہ پیدا ہوا ہے بیچ عبادت اللہ کے اور ایک مرد ہے کہ دل اوسکا مسجد مین لگا ہوا ہے اور دو مرد

تَحَابَّا فِي اللّٰهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَاَةٌ

ہین کہ دوستی کرتے ہین راہ اللہ مین جمع ہوتے ہین اوپر اوسکے اور جدا ہوتے ہین اوپر اوسکے اور ایک مرد کہ بلایا اوسکو عورت

ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ اِنِّي اَخَافُ اللّٰهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ

صاحب مرتبہ اور جمال نے پس کہا مین ڈرتا ہون اللہ سے اور ایک مرد کہ صدقہ کیا

بِصَدَقَةٍ فَاَخْفَاهَا حَتّٰى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهٗ مَا يُنْفِقُ يَمِينُهٗ وَرَجُلٌ

ایک صدقہ پس چھپایا اوسکو یہان تک کہ نہ جانا بائین ہاتھ اوسکے نے کہ کیا خرچ کیا داہنے ہاتھ اوسکے نے

ذَكَرَ اللّٰهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ وَفِي شَرْحِهٖ قَوْلُهٗ لَظِلِّهِمْ

اور ایک مرد کہ یاد کیا اللہ کو خالی ہوکر پس بہین آنکھین اوسکی اور اوسکی شرح مین فرمایا اونکا سایہ دیگا انکو

اللّٰهُ فِي ظِلِّهٖ اَنْ يُدْخِلَ فِي ظِلِّ رَحْمَتِهٖ وَرِعَايَتِهٖ وَقِيْلَ الْمُرَادُ

اللہ اپنے سایہ مین کہ داخل کرے بیچ سایہ رحمت اپنے کے اور رعایت اپنی کے اور کہا گیا مراد

بِهٖ ظِلُّ الْعَرْشِ وَهٰذِهِ الْاَصْنَافُ اِنَّمَا خَصَّهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى

اوسسے سایہ عرش کا اور یہ قسمین سوای اوسکے نہین کہ خاص کیا اونکو اللہ تعالے نے

بِهٰذِهِ الْكَرَامَةِ لِاخْتِصَاصِهِمْ بِالْاَعْمَالِ الشَّاقَّةِ

ساتھہ اس کرامت کے واسطے اختصاص اونکے کے ساتھہ اعمال سخت کے

عَلَى النَّفْسِ عَلٰى خِلَافِ الْهَوٰى وَرَئِيْسُ الْوَاعِظِيْنَ وَبَيَانُ قَوْلِهٖ تَعَالٰى

اوپر نفس کے برعکس خواہش کے

Marfat.com

رُجلان تحابّا فی اللّٰہ اجتمعا علیہ وتفرّقا علیہ

دو مرد محبت کرتے ہیں بیچ اللہ کے جمع ہوئے اوپر اوسکے اور جدی ہوئے اوپر اوسکے

مسطور است کہ حق سبحانہ وتعالے مر پیغامبر علیہ وآلہ السلام راگفت۔

وَجَبَتْ مَحَبَّتِی لِلْمُتَحَابِّیْنَ فِی اللّٰہِ۔ در اداب المریدین مسطور است قال النبی

واجب ہوی محبت میری واسطے محبت کرنیوالونکی بیچ راہ اللہ کے فرمایا پیغمبر نے

صلی اللّٰہ علیہ وآلہ انّ اللّٰہ یقول حقّت محبّتی للمتحابین فی واللّٰہ والمتزاورین

درود اللہ اوپر اونکے اور آل انکی کی تحقیق اللہ فرماتا ہی ثابت ہوی محبت میری واسطے محبت کرنیوالونکی بیچ راہ میرے اور زیارت کرنیوالے

فی ونیز در انیس الواعظین مسطور است کہ حسین گفت علیہ السلام بریدن از فاسق تربتی است

در حضرت الٰہی وقال علیہ آلہ السلام فِرَّ مِنْہُمْ فِرَارَکَ مِنَ الْاَسَدِ

اور فرمایا پیغمبر نے اوپر اونکے اور آل انکی کی سلام بھاگ اونسے اوسطرح بھاگنا تیرا شیر سے

یعنی از اہناے دنیا قال اللّٰہ تعالے فَفِرُّوْا اِلَی اللّٰہِ

فرمایا اللہ تعالے نے پس بھاگو اللہ کیطرف

پس آنکہ بسوے مولے رفتن وگریختن وبجبل اللہ آویختن است دانی بچہ کار ست

وبکدام راہ جز بریدن از اہل دنیا وپیوستن با اہل اللہ ست بشنو ست

زدنیا واہل آن چون تیر بگریز		چو بگریزے بدرویشے بیا ویز

نیز در انیس الواعظین مسطور است بدانکہ ای مومن دوستی برائے خدا آن باشد کہ

در وطمع دینی ودنیاوی نباشد چنانکہ بر پیرو اوستاد پس در صحبت وفادار بودن

باکمال محبت شرط استفادہ است اگر نقصیت در عقیدہ

در تاویل افعال واعمال او عاجز آید وازمقصود باز ماند

امام رشد آن مرطالبان خدا را ومریدانرا دوست دارد یعنی

Marfat.com

صلے اللہ تعالے علیہ وآلہ السلام فرمود۔

اَکْثِرُوْا مِنَ الْاِخْوَانِ فَاِنَّ اللّٰہَ حَیِیٌّ کَرِیْمٌ یَسْتَحْیِیْ

بہایت کرو برادران سے پس تحقیق اللہ حیا کرنے والا کریم ہے شرماتا ہے

اَنْ یُعَذِّبَ عَبْدًا بَیْنَ اِخْوَانِہٖ ۔ ازیں باب تواضع مخصوص است نقل

بندہ کو درمیان برادران اُسکے کہ

است کہ مہتر عیسے را علیہ السلام پرسیدند کہ چندیں شما پیست گفت باشد کہ انہا قدم دوستے

از دوستان خدا افتادہ باشد سجدہ گاہ من شود تا آنہا کہ شفیع امت من گردد

یقین میدان کہ شیران شکارے	[illegible] خواہد استعداد مور یارے
گرچہ غافل درین عمل چندے	[illegible] عاقل چنیں نہ پسندد

ورد و ذکر ترک بعضے درویشان کہ در واسطہ حضرت پیر دستگیر رضی اللہ عنہ

بطول بقایہ حاضر آمدند و بحضرت ایشان پیوستند

اما حضرت پیر دستگیر اول در تحصیل علم بودند بعد ازاں چند سال در ترک بندگی گزرانیدند و ترک مرا ایشانرا ہم در ترک [illegible] میسر شد و دوازدہ سال در ابتدای حال در خدمت پیر دستگیر خود بودند چنان از جونپور پرلوند ازیں ولایت رسیدند بیشترے از خواص و عوام خلق بطلب ارادہ مے آمدند حضرت ایشان میفرمودند کہ با سوختگان کسے پیوندد کہ سوختہ باشد و در ارادتمن کسے درآید کہ زن راہبوہ و فرزندان را یتیم کردہ بیاید تا ایشان بوبکر بن یار را از طالبان حق نشنیدن نام و کلام حضرت ایشان ترک پیشہ و دستی پیدا آمدہ و ہر کرا ارادت ایشان بحکم سعادت ازلی نصیب شد ہر قدر استعداد و قابلیت خود از تاثیرات برکات نامتناہی بہرہ مند گشتہ و ہر کہ بتوجہ تام و بصدق اہتمام در حلقہ ذکر ایشان

Marfat.com

حاضر شد و بگیر الثمات بکونین نکرد و ذلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء
یہ فضل خدا ہی دیتا ہو اوس کو جس کو
و اللہ ذو الفضل العظیم ہمہ اولاد سعادت تربیت رسیدند و بشرف بیعت
حاصل ہے اور اللہ صاحب فضل بڑا ہی ہے۔
و ملازمت فائز شدند و برکت خدمت و صحبت دریافتند سید السادات متبع العبادات
میران سید مسعود بن سید ملک میران سید جمال الدین سرسی ایشان در مکہ
بودند در سوال علیہ و آلہ السلام ایشانرا در خواب فرمود و بدین دولت راہ نمودند
چون درین ولایت رسیدند بر حکم فرمان عالی شان نعمت صحبت و خدمت دریافتند و میران
سید فرید هم ازان فرقہ بودند در آغاز جوانی کار خیر نوشتہ بود کہ در ارادت
در آمدند و از برکت تاثیر نظر قبول حضرت ایشان مجرد در آمدن در حلقہ
درویشان جذبہ پیدا شد چنانکہ خبر از عالم و از خود نبود گاہ در سلامت
و گاہ در سلامت مے افتاد و از تاثیر صحبت این سید بسیار آنرا جذبہ پدید آمد
شیخ کبورہ بوسیلہ ایشان بخدمت رسیدند۔
شیخ احمد الاجود مرید سید فرید بود حالتے خوب داشت اما آنکہ در
آغاز بشرف خدمت رسیدند و با ایشان صحبت داشتند۔
شیخ بہاء الدین قریشی و شیخ یوسف افغان ایشان پیش از
یاران بخدمت پیوستند و ترک عجب میرسد سالہا آب کشی و ہیزم کشی کردند
سبقت پیوند ایشان داشتند اما ذکر سادات را از راہ تبرک و تعظیم تقدیم داده شد
و شیخ فرید شیخزاده فرزند مخدوم شیخ فرید الحق و الشرع والدین سالہا
بسیار خدمتہا بیشمار بجا آورده۔

Marfat.com

و شیخ منجهن کولوے

و سید عبد الکریم و میان تاج خان سبهلے ایشان در یکوقت خدمت
میکردند شیخ یوسف - یعنی مرد عجب صاحب جذبه بود از بسیاران نعمت داشته
و بخدمت پیوسته و برکت تربیت یافته و خدمت شیخ المشائخ شیخ
عبد الرزاق میرٹھے

و شیخ نصرت خالی نیز از میرٹھ بود و شیخ عبد الرزاق عجب مستی داشته
علم و جاه و شیخزادگی گذاشته و بوادی خود ایله کرده مشقتهای بسیار ظاهری و باطنی در
مستی و هوشیاری بجا آورده با آنکه تنے ضعیف و طبعے لطیف داشته رنجها
ظاهری در ریاضت میکشید و بیشترے این بیت در انخال بر زبان آوردے
عشق شاه است و دلم تخت ولایت بدنم + گر نه فرمانش برم لایق گردن زدنم
چندگرت در جونپور همراه حضرت پیر دستگیر رسیده و از حضرت سید جهان شفقتے
بسیار بود و هم در خدمت برحمت حق پیوستند در خندیدن جان پاک آواز کالید بیرون رفت

و شیخ بایزید میرٹھی با خلاص تمام و صدق وافر بخدمت رسیده و نعمت
تربیت و تلقین یافته علم با کمال و مغل با الله باجال در صدق چون صدیق اکبر
و در مسند تحقیق برتر -

و شیخ خواجه افغان بشرف ارادت رسیده عجب حالے پیدا شد
و ترک عجب دست داد از خدمت و صحبت بهره مند شده دانواع خدمت بجا
آورده و به خلعت خاص تشریف یافته -

و بنده یعنی مولف این رساله شیخ اله بخش بن جنوندن از گذه مکتیسر
بخدمت رسیده حضرت شیخ المشائخ شیخ عبد الرزاق میرٹھی برادر نیای این فقیر بودند

Marfat.com

بعد وفات ایشان بنده بخدمت رسیده در اغار یلونج بهتر از پیش خدمت میکرد
و پیرے ارجان و جهان روے نمود -
شیخ شمس میرٹھی و این بنده و شیخ بهوره افغان و خواجه خضر
کرمانی و شیخ الهدایه دهقان در یکوقت خدمت میکردند -
شیخ کمال فرزند شیخ جمال کولوے و ملک محمد از پلکهنه بخدمت رسیده
و نعمت تربیت و تلقین دریافتند - ترکش بندی گذاشته و کار روزگار
دنیاوے انچه داشتند همه برهم زدند و ترک عجب میسر شد -
و شیخ نظام از دلیبوه بشرف خدمت رسید و نعمت خلعت یافته
و شیخ نور محمد گجراتے از گجرات -
و شیخ نور الدین کشمیری از کشمیر در یک وقت بخدمت رسیدند -
و شیخ علاء الدین الحاجی الحرمین فراغ دنیاوے داشته و
خدمت مخلوق گذاشته ترک سبب میسر آمد سفر مکه کرده و هنا سک حج و زیارت
رسول علیه و آله السلام بجا آورده سالها در خدمت گزیده و از ما از آنجا
بودند و شدت جلال و جمال باستقلال کشیده و رنج حضور و همدردی
تنبیه و تربیت بسیار کشید و بیشتری میگفت
تا در سر کارت نشود نگر نرم و کاه میگفت
حقا که عزیزست چو احسان بر دل
بارے که برکشید نتوان بر دل

دامت برکاته قریب دو لیست پاسپچه دلس باشند که و پیش از ان اندازه و
زن که بعلب حق در رسیدند و بشرف شربت شرف شده اند سبب

Marfat.com

چهل کس ساحب حال و تارکان فارغ البال که الذین قالوا ربنا الله ثم استقاموا درشان
ایشان ست ولا تطرد الذین یدعون ربهم بالغداة والعشی یریدون وجهه
در ست هانکه سے انکو جو پکارتے ہین رب اپنے کو صبح اور شام چاہتے ہین اسکی ذات
در وصف آن درویشان ست واز یاران پیشینه و مقربان دیرینه سابق در انس
ایام تنهای یارے صادق و برادر نیاے شیخ الاسلام -
شیخ عبد الشکور در صحبت رسیدند نعمت خلعت و خلافت یافتند و حضرت
سید جهانرا نیز دیدند و آنجا هم بدولت تربیت و تلقین رسیدند اما حتم تذکره
از ذکر سادات کرده آید سید السادات شیخ العبادات سید متعجب
رسول وار و نیز خدمت مجمع السیادت منبع البرکت والعبادت
سید شرف الدین از شهر دار الملک بشرف تلقین رسیدند سید
متعجب شکر عجیب و حالت بو العجب داشته مدت مدید ریاضت خدمت
کشیدند و انواع مشقت در طلب حق سبحانه تعالی دیدند و نعمت سید شرف الدین
چند کرت در جونپور رسیدند و بخدمت سید جهان مشرف شدند و منظور گشتند
اکنون ازین یاران بعضے ازین جهان سفر کردند و برحمت حق در پیوستند و
بعضے دیگر بعد از کمال در اطراف ولایت بوطن اصلی خود رسیدند و بعضے
ایشان که قریب الوطن اند اکثر اوقات حاضر اند و بعضے دایم در حضور ند
اما این عجب تر بود که حضرت ایشان در خدمت حضرت پیر دستگیر خود و طالبان
حق از سر صدق در خدمت ایشان با آنکه مبتلے از یاران درویشان را دیده و
بجا ها رسیده بودند سبحان الله مثل درویشے این کجا مخصوص در نیوقت که ایام ذه صدیست
الحمد لله الذی انعم علینا هذه النعمة العظمی

Marfat.com

سب تعریف واسطے اللہ کے جس نے انعام کیا اوپر ہمارے اس نعمت بڑی کو

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اور درود اللہ کا اوپر بہترین خلق اُسکی کے کہ محمد ہیں اور آنکی آل کے سب پر

فصل ذکر در بیان معنے و مفہوم اذکار مذکور

ذکر حق سبحانہ تعالے در خلا و ملا ہر جا کہ باشد و ہر چنکہ باشد بجہر و خفی باید کہ با ملاحظہ مفہوم گوید و معانی آن کلمات در دل تصور کند و بدان محظوظ و بہرہ مند گردد تا عنقریب خلوت در انجمن دست دہد و جمعیت بکمال روے نماید و اینجا ذاکران در بیان الفاظ و معانی اذکار افتاد دلیل بر آنکہ ذاکر حقیقے در الفاظ و دقائق ذکر حق سبحانہ و تعالے مستغرق و محو ست چنانکہ بزرگ گفتہ است ؎

چنان در اسم او کن چشم پنہان	کہ سیگردد الف در جسم پنہان

و ہستی ایشان در ذکر حق گداختہ شدہ است۔

اِهْتَزَّ وَبَذَكَرَ اللّٰهِ حَتّٰى وَضَعَ الَّذِيْ عَنْهُمْ اَوْزَارَهُمْ

لہرائی ساتھ ذکر اللہ کے یہانتک کہ رکھا ذکر نے ان سے انکے بوجھ کو ؎

مستغرق یاد ستم ان چنانم	کز ہستی خویش ہم فراموشم

پس ذاکر باید کہ مفہوم و معانی ذکر در دل تصور کند و طریق ملاحظہ در اثنار ذکر روان دارد آغاز کلمہ سبحان اللہ باید کہ کلمہ سبحان اللہ با تفہیم و تعظیم و ہیبت تمام بایست و یک زبان بدل و جان بگوید چنانکہ در دل و بر تن و مو بمو و در رگ و خون در تسبیح خداوند زبان دراید و ذاکر در و گردد و سر تن و آسمان دل بنور تسبیح پر نور و معمور گردد و سر

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

Marfat.com

پاکی بیان کرتے ہین اللہ کو جو آسمانون اور جو کچھ کہ بیچ زمین کے ہین۔
عیان میشود و در ملاحظہ مفہوم و مفہوم ملاحظہ مستغرق باشد اما معنے
سُبْحَانَ اللّٰہِ اَلتَّنْزِیْہُ لِلّٰہِ عَمَّا لَا یَلِیْقُ بِجَلَالِہٖ
ستھرا ہی اللہ کیواسطے ہی اوس چیز سے کہ نہین لایق سانہ بزرگی اوسکی کے۔
یعنی کہ حق سبحانہ و تعالے از موجبات حدوث و نقص منزہ است و از ادراک حسن
و تصور خیال سو جلال او مبرا است و از انچہ عقل و فہم و وہم ما گرد آن گردد ذات
پاک او مقدس است و بداند کہ وصول بحضرت قدس او ممکن نیست الا بعد
از قطع از عالم کثیف نفسانی و جسمانی و بعد عروج بسوے عالم لطیف روحانی
و باید کہ مست و مقصور الہمم الے لقائہ و جمالہ باشد۔ بوصال و انس بجمال
حضرت ذو الجلال رسد و ازینجملہ در شرح اسم قدوس ذکر رفتہ است اما معنے
الحمد الشکر و الثنا و بپارسی سپاس و ستایش پس سپاس معنی شکر است
و ستایش مدح پس ذاکر باید کہ بداند کہ ثنا بکمال بحضرت او مختص است
بدیگرے نرسد و موصوف بکمال غیر او روا نبود کہ باشد و بدوام مستغرق و مشغول
ثنا ایزد تعالے باشد نا از بسیارے ثنا در عجز نرسد و گوید۔
لَا اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْکَ کَمَا اَثْنَیْتَ اَنْتَ عَلٰی نَفْسِکَ
نہین شمار کرتا ہون تعریف اوپر تیرے جیسے تعریف کی تونے اوپر ذات اپنی کے۔
و نیز در صبح و شام بشکر قیام نماید و بهر حالے مدام بسپاس مشغول باشد
قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَنْ یُدْعٰی
فرمایا پیغمبر نے درود اللہ کا اوپر اور انکی آل کے اور سلام پہلے جو بلائے جاوینگے طرف بہشت کے
اِلَی الْجَنَّۃِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ الَّذِیْنَ یَحْمَدُوْنَ اللّٰہَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ

Marfat.com

ون قیامت کے وہ لوگ ہونگے کہ تعریف کرتے تھے اللہ کی بیسچ خوشی اور ناخوشی۔ کے
ونیز در شکر گفتن باید کہ بداند کہ نعمتہای حقتعالے چون از شما بیرون آید شکر
گفتن بران چگونہ تواند وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا پس ہر آئینہ شکر آن
گفتن ہمہ از جہل بود و ناشکری باشد بر آنکہ شکر شاکر تقاضاء احصای میکند
كَمَا قِيْلَ لَسْتُ بِشَاكِرٍ مَا دُمْتُ بِشُكْرٍ وَغَايَةُ الشُّكْرِ
جیساکہ کہا گیا نہین ہون مین شکر کرنیوالا جب تک ہو نمین شکر مین اور نہایت شکر کا
اَلتَّحِيَّةُ وَذٰلِكَ اَنَّ الشُّكْرَ نِعْمَةٌ يَجِبُ عَلَيْهَا الشُّكْرُ
تعریف ہی اور یہ بات یہ ہے کہ شکر نعمت ہی کہ واجب ہوتا ہی اوسپر شکر۔

حکایت شبے در ایام قحط و غلبہ فقر در مجلس شریف حضرت مخدوم ما عظمت اللہ
تعالے برنج و شیر حاضر بود یاران در تناول بودند شیخ علاء الدین حاجی و شیخ
منجھن کولوی و شیخ شمس میرٹھی و بندہ و خواجہ خضر کرمانی بخدمت حاضر بودند
وطعام بافراغ بود شیخ علاء الدین دران ایام از سفر مکہ رسیدہ بود التماس نمود
کہ حق سبحانہ وتعالے فرمود هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا
وہ ذات پاک ہی جس نے پیدا کیا واسطے تمہاری جو بیچ زمین کی ہی سب
یعنی ہمہ چیز کہ ہست برای شما آفریدیم و شما را برای عبادت خود آفریدیم۔
وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنَ
اور نہین پیدا کیا مینے جن اور آدمی کو مگر واسطے اپنی عبادت کے۔
و ما بمقابلہ یک نعمت خارجی کہ طعام چنین لطیف در چنین وقت فاقہ رسانیدہ
بے رنج و گمان این را شکر نمے تواند کرد پس نعمت ہای دیگر از آفریدن بصورت
بشر و تسویہ جوارح و عقل بتمام دادن و گنجینہ عشق و معرفت در سینہ نہادن

Marfat.com

وغیر آنہمہ را چگونہ شکر توانیم کرد حضرت پیر دستگیر بلطف فرمودند سر کہ بندہ
ست از وی ہمین قدر بسندہ است یعنی بندہ ضعیف باید کہ داند کہ شکر گفتن
بمقابلہ نعمتہاء بے منتہا، او ہیچگونہ نتواند پس باید کہ بدین علم بار منت
حضرت کردگار بر گردن نفس سرکش نہد و او را در غفلت و فراموشی رفتن ندہد
آوردہ اند کہ رسول علیہ و آلہ السلام این آیت خواند۔

یَا اَیُّھَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّکَ بِرَبِّکَ الْکَرِیْمِ فرمود شَرَّفَہٗ وَ جَمَّلَہٗ

ای آدمی کس چیز نے فریب دیا تجکو ساتھ رب تیرے کریم کے۔ فریب دیا اسکو اوسکی جہل نے

حق ترا پرورده باصد عز و ناز	تو بنادانے بہ غیے ماندہ باز
از قدم تا فرق نعمت ہاے اوست	عرض دہ با خویش نعمتہاء دوست
تا بدانے کز کہ دور افتادہ	در جدای بس عبور افتادہ

آوردہ اند اول ذکر کہ بر زبان ابو البشر مہتر آدم صلوٰۃ اللہ تعالیٰ علیہ وسلام
رفت ہمین بود اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہر آئینہ چون او مقبول ازل و محبوب
حق سبحانہ و تعالےٰ بود چیزے کہ محبوبترین چیزہا نزدیک حضرت او بود توفیقش
داد کہ در خبر است مَا اَحَبَّ عَبْدًا عِنْدَہُ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی
وَلِھٰذَا مَدَحَ نَفْسَہٗ و معنے کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

بشرح حاجت نیست کہ در بالا رفتہ است امّا چون اللہ اکبر گوید باید کہ باہیبت
و عظمت تمام این کلمہ را بر زبان راند چنانکہ ہیچ مخلوقے را نزد او شرفے نماند
و از عزت و بزرگی و کبریاء حضرت سبحانہ قدر و قیمت دو جہانے را در چشم ہمت او جا نبود
کَمَا قِیْلَ اِذَا عَظُمَ الرَّبُّ فِی الْقَلْبِ صَغُرَ الْخَلْقُ فِی الْعَیْنِ
چنانکہ گفتہ اند جب بڑائی کی رب نے سمائی دل کے چھوٹی ہوئی خلق بیچ آنکھ کے۔

Marfat.com

و در انوقت که ذاکر این کلمه گوید باید که در خود نگرد و غیر حق را در دل خود عزتی
نیابد و در باطن او هیچ چیز محبوب و مقصود و مطلوب غیر معبود نباشد و اگر
چنین نبود گفتن این کلمه سود ندهد و از ان ذکر در دل ذاکر دوری پدید آید
و باید دانست که لقای بزرگی و شرف دنیا و محبت و میل بدو در کار طلب
آخرت مضرت است و در روضه زندوسیه مسطور است که در توریت مکتوب است
کہ مَنْ کَانَ الدُّنْیَا اَکْبَرَ هَمِّهٖ نَزَعَ اللّٰهُ خَوْفَ الْاٰخِرَةِ عَنْ قَلْبِهٖ
جو کوئی کہ ہووے دنیا بڑی ہمت اوسکی دور کرتا ہے اللہ ڈر آخرت کا دل اوسکے سے۔
همچنین عزت و شرف دنیا و آخرت کلاهما حجاب راه بحق تعالے است تا اگر
ذره از محبت بهشت و نعیم آن در دل طالب حق سبحانه گرد و زینت و رعونت
آنرا بنزد او قدرے و قیمتے بود از اسرار تجلی محروم و دور دارد مقصود محجوب
و محجور مانده باشد در عوارف در باب صلوٰة مسطور است۔
اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا قَالَ اللّٰهُ اَکْبَرُ اَطْلَعَ الْمَلَکُ فَلَمْ یَجِدْ
تحقیق مسلمان جو وقت کہتا ہے اللہ اکبر جھانکتا ہے فرشتہ اوسکے دلمین پس جب
لَیْسَ فِیْ قَلْبِهٖ شَیْءٌ اَکْبَرُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی فَیَقُوْلُ الْمَلَکُ
نہیں اوسکے دلمین کوئی چیز بزرگ تر اللہ تعالے سے پس کہتا ہے فرشتہ
صَدَقْتَ اللّٰهُ اَکْبَرُ فِیْ قَلْبِکَ وَلْیَشْهَدْ مِنْ شَهِدَ
سچا ہے تو اللہ بزرگتر ہے تیرے دل مین اور جھکتا ہے اوسکے
یَا حَقُّ بِسُلْطَانِ الْعَرْشِ وَیَکْشِفُ کُلَّ دَلِیْلٍ اَنَّهٗ مَمْلُوْکٌ
کہ شامل ہوتا ہے سایہ ملکوت عرش کے اور کہتا ہے اسکو ساتھ اسمے ان کے ملکوت
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَکْتُبُ اٰیَةَ الْجُحُوْدِ اِلٰی اٰخِرِ

Marfat.com

آسمانون اور زمین کے اور لکھی جاتی ہی واسطے اوسکے بڑی اوس نور کی نکیان ۔

وَالْغَافِلُ اِذَا قَالَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اِطَّلَعَ الْمَلَکُ عَلٰی قَلْبِہٖ فَاِذَا

اور غیر جب کہتا ہی اللہ اکبر جھانکتا ہے فرشتہ اوسکے دل مین پس

کَانَ فِیْ شَیْءٍ قَلْبُہٗ اَکْبَرُ مِنَ اللّٰہِ عِنْدَہٗ فَیَقُوْلُ کَذَبْتَ

جب ہوتا ہی ہیچ کسی چیز کے دل اُسکا کہ بزرگتر ہو اللہ سے نزدیک اوسکے پس کہتا ہی جھوٹا ہی تو

لَیْسَ اللّٰہُ اَکْبَرُ فِیْ قَلْبِکَ کَمَا تَقُوْلُ فَیَتُوْرُ مِنْ قَلْبِہٖ دُخَانٌ

نہین ہی اللہ بزرگتر تیرے دل مین جیسا کہتا ہی تو پس اُٹھتا ہی اُسکے دل سے دھوان

یَلْتَحِقُ بِعَنَانِ السَّمَآءِ فَیَکُوْنُ حِجَابًا لِقَلْبِہٖ عَنِ الْمَلَکُوْتِ

شامل ہوتا ہی طرف آسمان کی پس ہوتا ہی پردہ اوسکے دل مین ملکوت سے ۔

فَیَزْدَادُ ذٰلِکَ الْحِجَابُ صَلَابَۃً وَیَلْتَقِمُ الشَّیْطَانُ قَلْبَہٗ فَلَا

پس بڑھتا ہی یہ پردہ سختی کو اور لقمہ کرتا ہے شیطان اوسکے دل کو پس

یَزَالُ یَنْفُخُ فِیْہِ وَیَفِثُ وَیُوَسْوِسُ اِلَیْہِ وَیُزَیِّنُ حَتّٰی یَنْصَرِفَ

ہمیشہ پھونکتا ہی بیچ اوسکے اور دم کرتا ہی اور وسوسہ کرتا ہی اسکی طرف اور نیت دیتا ہے یہانتک کہ باز رہتا ہے

عَنْ صَلٰوۃٍ لَا یَعْقِلُ مَا کَانَ فِیْہِ ۔

نماز سے اور نہین سمجھتا ہے کیا ہی بیچ اوسکے ۔

ومعلوم است کہ در جنب جناب کبریا رب الارباب برابر است اگر عالمے در اطاعت

آید یا عالمے برگردد امّا کار غافل از غفلت او ہمی ابتر گردد رحمت بر قابلے باد کہ گفت

اے ذات تو بر کمال استغنا فرد	فارغ ز عبادت و گناہ زن و مرد
گر جملہ کائنات کافر گردد	بر دامن کبریات ننشیند گرد

اما اطلاع ملک بر دل بندہ روا بود کہ در ہر ذکرے از اذکار بار یتعالے باشد

Marfat.com

قیاساً علی مثل ھذا من المنقولات واللہ اعلم بالصواب پس فکر ہمچو کہ ہست
اندرے قیاس کے اوپر مانند اوسکے کے منقولات سے اور اللہ واتا زیادہ ہے ساتہ بہتر یکے
بیملاحظہ مفہوم بہرہ ندہد واز ذکر بغفلت وعادت گفتن خبر حجاب وسواس حاصل نیاید
وقد قیل القلب نوم ویقظۃ فیقظتہ ذکر اللہ ونومہ الغفلۃ
وتحقیق کہا گیا واسطے دل کے نیند ہے اور بیداری ہے پس بیداری اسکی ذکر اللہ کا اور نیند اوسکی غفلت ہے
پس ذکر حق سبحانہ تعالے تا با تصور معانی نبود مزیل غفلت نباشد اے دوای بران دل
کہ از ذکر حق تعالے قساوتے دیگر پدید آید یعنی چون ذکر بغفلت بود خبر غفلت
چہ افزاید فویل للقاسیۃ قلوبھم من ذکر اللہ اولئک فی ضلل مبین
پس دای ہے اونکو جنکے دل سخت ہین اللہ کی یاد سے وہ لوگ بیچ گمراہی ظاہر کے ہین
پس بگفتن کلمہ اللہ اکبر در ملاحظہ بزرگی وجلال حق سبحانہ تعالے چندان فرو رود
کہ وہم عقل وفہم وقیاس فانی ومحو گردد وعظمت وہیبت حق جاودانی باقی ماند
وپس رحمت بر قائلے باد کہ گفت ؎ اللہ اکبر این بزرگے دکبریاست
کان برتر از احاطہ وہم وخیال ماست ؎ بعد ازان ذکر اسم ذات بسیار گوید چنانکہ
اللہ ولا سوی اللہ نقد وقت او گردد پس آنکہ در ذکر اسم ذات محویہ دارد وسر ولیکن فی حجتی سوی اللہ
اور نہین سوائے اللہ کے
برآرد اینجا حضرت پیر
نہین بیچ جبہ میرے کے سوائے اللہ کے
دستگیر فرماید ندہ فی حجتی ای فی قلبی ومر صاحب وفا را در ذکر حق آنقدر
حیات اوست ذاکر از چنین دولتے اگر ملول شود می ترسید از حیات تو در روضہ
زندوسیہ مسطور ست عن شیخی معاذ الرازی رحمہ اللہ تعالی انہ

بجہی معاذ الرازی سے رحم کرے اسکو اللہ تعالے یہ کہ

Marfat.com

كَانَ يَقُولُ عَيْشُ الْعَارِفِيْنَ بَيْنَ الْبِرِّ وَالذِّكْرِ لَا يَمَلُّ

وہ کہتے تھے آرام عارفوں کا درمیان نیکے اور ذکر کے ہے نہیں ملول ہوتا۔

الْعَارِفُ مِنْ ذِكْرِهٖ لَا بِمَلِّ مِنْ بِرِّهٖ وَمَرْصَاحِبِ اطْمِينَانَ رَانْدَ اَسْتَ

عارف ذکر اپنے سے نہیں ملول ہوتا نیکی اپنی سے

ست در گوش و او ہمیشہ بلے گویان در خروش چنانکہ گفت۔ ؎

الست از ازل ہمچنان شان بگوش		بفریاد قالو بلے در خروش

در ینحال دل گویان و زبان خاموش آید و ذاکر ست و مدہوش گردد و بہ چشم اہل صورت مجنون نماید قال علیہ السلام اَكْثِرُوا ذِكْرَ اللّٰهِ حَتّٰى يُقَالَ اِنَّكُمْ مَجَانِيْنُ

بہت یاد کرو اللہ کی یہانتک کہ کہا جاوے تحقیق تم دیوانے ہو۔

اینجا کثرت ذکر بحقیقت کثرت رسد یعنی ذکر تا من حیث الکیفیۃ کثیر نبود کثرت کمیۃ معتبر نباشد پس چون کثیر الکیفیۃ شد کثیر حقیقی شد و ایمان ذاکر چون او در نیمقام رسد کامل میگردد کما قال النبی صلے اللہ علیہ وآلہ السلام لَا يَكْمُلُ اِيْمَانُ امْرِءٍ حَتّٰى يَظُنَّ النَّاسُ اَنَّهٗ مَجْنُوْنٌ

نہیں کامل ہوتا ایمان آدمی کا یہانتک کہ گمان کریں لوگ یہ کہ دیوانہ ہے۔

در روضہ زندوسیہ مسطور ست کہ امیر المومنین علی علیہ السلام در عہد خلافت خود برای خرید پیراہن در بازار رفتہ بزازی را گفت بچندین درہم پیراہن دارید بزاز بشناخت و اکرام کرد از انجا روان شدند بدکانے دیگر رفتند آن بز گفت کہ زمانے قرار کن کہ بدہم پیرہنے خریدند و پوشیدند اندکے استید دراز آمد پارہ کردند بزاز گفت کہ مگر دیوانہ یعنی جامہ نو پارہ کردن کار دیوانہ ست امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ آنکہ میفرماید اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا در باب او

Marfat.com

برزبان روح گفته یا محمد کردگار		لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار

دوگانہ شکرانہ ادا کردہ قنبر رحمۃ اللہ تعالے ہمراہ بود پرسید کہ نیز از سخنے نا شنفتہ
وامیر المومنین علی علیہ السلام را دیوانہ گفت دوگانہ شکر بکدام موجب باشد امیر المومنین
علے کرم اللہ وجہہ فرمود کہ از حضرت رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم شنیدم کہ گفت
لَا یَکْمُلُ اِیْمَانُ الْمَرْءِ الحدیث و آوردہ اند کہ از درویشے پرسید
مَتٰی عَرَفْتَ اللّٰہَ قَالَ مُذْ سَمَّوْنِیْ مَجْنُوْنًا قَالَ عَلَیْہِ وَآلِہٖ
کب پہچانا تو نے اللہ کو کہا جب نام رکھا مجکو دیوانہ فرمایا حضرت نے اوسپر اوسکے اور آل
اَلسَّلَامُ اَکْثَرُ اَھْلِ الْجَنَّۃِ الْبُلْھٰی درخزانہ جلالی مذکور ست
اوسکے سلام اکثر جنت کے لوگ بھولے ہین۔
یعنے فِیْ اُمُوْرِ الدُّنْیَا واین رباعی نیز مسطور ست۔ رباعی

این دولت بیدلی بہر دل ندہند		واین نزل بخفتگان منزل ندہند
در عالم عشق انچہ نے عقلا نزا ریاست		یکذرہ بصد ہزار عاقل ندہند

فصل بست و یکم در بیان دعا و مناجات و ختم صلواۃ کہ بعد از ذکر است

چون امام ذاکران از ذکر فارغ شود جوید بعد از ذکر شام سہ بار کلمہ تمجید و سہ
بار درود و بعد ازان در مناجات شروع کند و بعد از نماز بامداد بگوید۔
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
درود اور سلام گواہی دیتا ہون کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ یک ہے اوسکا نہین
لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اوسکا بندہ اور رسول
اسکا اور گواہی دیتا ہون یہ کہ محمد بندہ اوسکے اور رسول اوسکا ہے
نوشتہ است الصلوٰۃ والسلام از کہ مانذہ است بروے از اصحاب صفہ ماندہ است

Marfat.com

وآنکہ چون درویشان طعام میخورند الصلواۃ والسلام میگویند این خود روا نباشد
زیرا کہ اکل طعام قوت نفس است پس ای درویش معلوم میشود کہ مراد ازین صلوۃ
وسلام چیزے دیگر است والصلواۃ من اللہ الرحمۃ ومن المومنین
اور درود اللہ سے رحمت ہے اور مسلمانوں سے
اللہ عابد ومن الملئکۃ الاستغفار ومن الوحوش والطیور التسبیح و
دعا ہے اور فرشتوں سے استغفار ہے اور چرندوں اور پرندوں سے تسبیح ہے
دیگر باسماء صحیحہ از حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بروایت علی
علیہ السلام دلیست کہ رسول علیہ وآلہ السلام فرمودہ است در شب معراج چون
در آسمان چہارم رسیدم گنبدے دیدم از زمرد سبز نزدیک آن گنبد رسیدم ودر
گنبد شنیدم کہ سرے از اسرار الٰہی میگفتند گفتم بہ بینم کہ تا چہ عاشقان اند
در بر دم جواب رسید از ایشان کیستی گفتم منم رسول خدا دگر ایشان ہیچ جواب
ندادند از انجا بگذشتم تا بمقام قاب قوسین رسیدم حضرت عزت با من متکلم
شد ونود ہزار سخن با من گفتند ومن مستمع کلام حضرت حق سبحانہ وتعالے
شدم وروح من در تلذذ استماع شد وچشم من مشاہدہ جمال کردہ وجان من در
لامکان جولان نمودہ در وقت مراجعت شوق آن عاشقان خدا در دل غالب آمد
از حضرت عزت فرمان رسید کہ اے حبیب ما ایشان والہان ما اند چون پیش ایشان
در آئی با چیزے در آئی رسول علیہ وآلہ السلام گفت الٰہی چہ چیز پیش ایشان برم
حضرت عزت مر جبرئیل علیہ السلام را فرمان داد ببرد در بہشت ازان درخت کہ آدم
علیہ السلام تکیہ کردہ بود یک سیب بردار وبیار وبدست حبیب ما بدہ کہ آن سیب
را چندین ہزار سال بنظر رحمت خود پرورده ام واز خاذنان بہشت نگاہداشتہ ام

Marfat.com

ازبراے امشب کہ حبیب من نزدیک دوستان ما رود ہدیہ بفرستد رسول
صلہ والہ السلام برین اشارت کردہ کہ فرمود

كُلُّ شَيْءٍ تَبَعٌ لِي وَأَنَا تَبَعٌ الْفُقَرَاءِ

ہر چیز تابع ہوے میری اور میں تابع ہوا فقیروں کا۔

چون رسول علیہ والہ السلام بر گنبد رسیدند بشنیدند کہ ایشان سی ہزار سخن کہ با
رسول علیہ وآلہ السلام شدہ بود کہ هٰذَا سَيِّدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكَ
یہ بھید ہے تیرے اور میرے درمیان
ہمان میگفتند رسول علیہ وآلہ السلام را عجب آمد فرمان شد اے حبیب من محرما نند
رسول علیہ وآلہ السلام در بزود آواز آمد کہ لبیک رسول علیہ وآلہ گفت اَنَا سَيِّدُ
الْقَوْمِ وَخَادِمُ الْفُقَرَاءِ از انجاست کہ رسول علیہ وآلہ السلام میفرماید
سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ در بازشد رسول علیہ السلام درآمد ایشان بوی
سلام کردند و اعزاز کردند و گفتند خوش آمدی رسول علیہ وآلہ السلام آن سیب را
پیش ایشان نہاد و آن سیب چہل و یک پہلو داشتہ و ہزار و یک بوی داشتہ آن
سیب را پیش رسول علیہ وآلہ السلام نہادند و گفتند چون شما نزا رحمت عالمیان
خواند پس اولے تر ست کہ شما رحمت خدائید نعمت خدا را خادم باشید تا از دست
شما رحمت خورند پس چون ایشان آن سیب را خوردند شکر آن نعمت
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔

درود اور سلام اوپر تیرے اے پیغمبر اللہ کے

گفتند دیگر الصلوۃ چیزے را گویند کہ سلطان بکسے بخشد دیگر آنکہ چون جمال
رسول اللہ جمال را دیدہ بود و خلعت رحمت فقر یافت اصحاب صفہ پرتو نور
جمال اللہ و جمال رسول اللہ دیدند مشاہدہ کردند و شکر آنرا ان الصلوٰۃ والسلام

Marfat.com

گفتند پس آنچه مورنیجا یعنی بعد فراغ از ذکر لشکر فاذکرونی اذکرکم
ذاکران حق سبحانہ تعالی الصلواۃ والسلام میگویند بدان موافق می آید ولہ
الصلواۃ والسلام اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ
گواہی دیتا ہون یہ کہ نہین کوی معبود مگر اللہ ایک ہی وہ نہین شریک اوسکا
واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ ۳ بار و یکبار گوید لا الہ
اور گواہی دیتا ہون یہ کہ محمد بندہ اوسکا اور رسول اوسکا نہین کوی معبود
الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت
مگر اللہ ایک ہی وہ نہین شریک اوسکا اسیکی ہی بادشاہی اور اسیکو تعریف ہی جلاتا ہی اور مارتا ہی۔
وہو حی لا یموت ابدا ذو الجلال والاکرام بیدہ الخیر
اور وہ زندہ ہی نہین مرتا کبھی بزرگی والا اور صاحب بخشش اوسکے ہاتھہ ہی بھلای
وہو علی کل شیء قدیر ۴
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
بعد ازان سہ بار این مناجات گوید ای دلیل دلہا وای مالک تنہا ای صاحب ستر ہای غم
کن ما را از جمیع تفرقہ ہا بحق محمد المصطفی وآلہ اجمعین۔ بعد ازان این مناجات

یا الہ العالمین درماندہ ام	غرق خون در خشک کشتی رانہ ام
کس ندارم نے سر و پا ماندہ ام	در میان راہ تنہا ماندہ ام
دست من گیرو مرا فریاد رس	دست بر سر چند دارم چون مگس
خالقا پروردگارا منعما	بادشاہا کارسازا منکما
بیگنہ نگزشتہ از ما ساعتے	با حضور دل نکردم طاعتے
نفس و شیطان زد کریما ایمنم	رحمت باشد شفاعت خواہ من

Marfat.com

از درخویشم مگردان ناامید	ور سر لطفت سیاهم کن سفید
خالقا بیچارہ راہم ترا	ہم چو مور لنگ در چاہم ترا
چارہ ما ساز کہ نے یاوریم	گر تو نتوانی بہ کہ رو آوریم

و بعضے ابیات اشتمال کہ معہود ست و ہر چہ پسندیدہ آید گوید بعد ازان بگوید دستگیر او کارساز کارم بساز و دستم بگیر کارم گزشتہ از حیلہ و تدبیر بعد ازان این مناجات بخواند ملکا بادشاہا بنظر رضا و رحمت بما نگر و خداوندا ظاہر و باطن ما را در طلب رضاے خود جمع گردان و تفرقہ و پریشانی و سرگردانی از راہ ما دور کن جمیع مسلمانان بدور دار مغفرت و عافیت را قرین وقت ما کن عنایت و رعایت سابق و قائد ما گردان ما را بدست تفرقہ ما باز مدہ ما را بما باز مگذار ما را بر ما منگار ما را از شر ما نگاہ دار کارہای ما و کارہای آنہمہ مسلمانان را با عفو و عافیت و بار ضاے خویش باصلاح ارکردہ را درگذار آیندہ را نگاہ دار ہر چہ بر بندہ بخشی دہنے بخش و بار ضا۔ خود قربتے بخش ما را بقہر خود مخذول مکن ما را با خود معزول مکن ما را بدون خود مشغول مگردان اگر بپرسی چیتے ندارم و اگر ابرمے طاقتے نیارم و اگر بسنجی بضاعتے ندارم منم مفلس بیمایہ و از طاعت بے پیرایہ منم عاجز حیران منم درماندہ پریشان منم مضطر رنجور منم متفکر مہجور از بندہ خطا و ذلت و از تو ہمہ عطا و رحمت اے قدیم لم یزل و اے عزیز لم یزال

اللّٰھُمَّ اَصْلِحْنَا وَاَصْلِحْ فَسَادَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ [illegible]

یا اللہ اصلاح کر ہماری اور اصلاح کر فساد دلوں ہماری کی اور اصلاح کر فساد احوال ہماری کی

وَاَصْلِحْ فَسَادَ اَفْعَالِنَا وَاَصْلِحْ فَسَادَ اَقْوَالِنَا وَاَصْلِحْ فَسَادَ

اور اصلاح کر فساد افعال ہماری کی اور اصلاح کر فساد قولوں ہماری کی اور اصلاح کر فساد۔

Marfat.com

اَعْمَالِنَا وَاَصْلِحْ فَسَادَ صُدُوْرِنَا وَاَصْلِحْ زَلَّاتِ اُمُوْرِنَا
عملون ہمارے کی اور اصلاح کر فساد سینون ہمارے کی اور اصلاح کر لغزشون کامون ہمارے کی
وَاَصْلِحْنَا بِمَا اَصْلَحْتَ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ يَا مُصْلِحَ
اور اصلاح کر ہمکو ساتھ اُس چیز کے کہ سنوارا تونے ساتھ اُسکے بندون اپنے نیکونکو یا سنوارنیوالے
الصَّالِحِيْنَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ اِخْتِمْ لَنَا بِخَيْرٍ رَبَّنَا
نیکون کے اے بڑے بخشش کرنے والے بخشش والون سے خاتمہ کر دواسطے ہمارے ساتھ خیر کے
تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَةِ
اور ملا ہمکو مسلمان اور شامل کر ہمکو نیکون مین اور حشر کر ہمارا گروہ مین نیکون کے
السُّعَدَاءِ وَالْمَسَاكِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
اور غریبون کے اور بخشش چاہنے والونکے اور درود اللہ کا اوپر
خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔ بعد ازان این دعا بخواند
بہترین خلق اوسکے کے کہ محمد ہین اور انکی آل کے سب پر۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اِلٰهِيْ بِجَلَالِ قُدْسِكَ وَكَمَالِ
شروع کرتا ہون نام سے اللہ کے جو مہربان ہو رحم کرنیوالا یا اللہ ساتھہ بزرگیون پاک تیری کے اور ساتھہ
اُنْسِكَ وَبِنَظَرِكَ اِلٰى اَوْلِيَآئِكَ وَبِقُرْبِكَ اِلٰى اَصْفِيَآئِكَ وَ
کمال محبت تیرے کے اور ساتھہ دیکھنے تیرے کی طرف دوستون اپنے کے اور ساتھہ نزدیکی تیری کے طرف برگزیدون تیرے کے
بِشَوْقِكَ اِلٰى مُشْتَاقِكَ وَبِمَحَبَّتِكَ اِلٰى طَالِبِيْكَ اَنْ تُنَوِّرَ قُلُوْبَنَا
اور ساتھہ شوق تیرے کی طرف مشتاق تیرے کے اور ساتھہ محبت تیرے کی طرف طالبون تیرے کی یہ کہ روشن کردل
بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ وَتَجْعَلَنَا مِنْ اَهْلِ حُضُوْرِكَ وَتَرْفَعَنَا فِيْ دَرَجَاتِ
ہمارے ساتھہ نور معرفت اپنی کے اور کر ہمکو اہل حضور اپنے سے اور بلند کر ہمکو بیچ درجون اپنے کے

Marfat.com

يَا هَادِيَ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ اجْعَلْنَا مِنَ الْمَقْبُولِينَ

اے راہ دکھانے والے دکھا ہمکو راہ سیدھی کر ہمکو مقبولوں سے

وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَرْدُودِينَ اجْعَلْنَا مِنَ الصَّالِحِينَ وَالْمُسْلِمِينَ

اور مت کر ہمکو مردودوں سے کر ہمکو نیکوں سے اور غریبوں سے

وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ بعداران این دعا بخوانند

اور بخشش چاہنے والوں سے سانہ رحمت اپنی کی اے زیادہ رحم کرنیوالے سب رحم کرنیوالوں سے

اجْعَلْنَا مَحْبُوسَ مَحَبَّتِكَ وَمَسْجُونَ عِشْقِكَ وَمَجْنُونَ لِقَائِكَ وَاتِّبَاعِ عَلَمِ مَحَبَّتِكَ وَعَلَى

کر ہمکو قیدی محبت اپنی کا اور قید عشق اپنے کا اور دیوانہ دیدار اپنے کا اور ہمکو علم محبت اپنی کا اور سیر دلپر تاج

تَلَجِ مَعْرِفَتِكَ يَا أَسْأَلَ الْمُشْتَاقِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَنیز بخوانند اللّٰهُمَّ

تاج پہچان اپنی کا اے زیادہ مانگے گئے مشتاقوں کے ساتھ رحمت اپنی کے یا سب رحم کرنیوالوں سے اے خدا

زِدْ نُورَنَا وَزِدْ سُرُورَنَا وَزِدْ مَعْرِفَتَنَا وَزِدْ طَاعَتَنَا وَزِدْ

زیادہ کر نور ہمارا اور زیادہ کر خوشی ہماری اور بڑھا معرفت ہماری اور بڑھا بندگی ہماری اور بڑھا

شَوْقَنَا وَزِدْ مَحَبَّتَنَا وَزِدْ عِشْقَنَا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

شوق ہمارا اور بڑھا محبت ہماری اور بڑھا عشق ہمارا برکت محمد اور انکی آل کے سب کے

وَنیز بخواند اَحْيِنِي عَاشِقًا وَأَمِتْنِي عَاشِقًا وَاحْشُرْنِي مَعَ [illegible]

جلا ہمکو عاشق اور مار مجکو عاشق اور حشر کر میرا ساتھ عاشقوں

يَا مَطْلُوبَ الْعَاشِقِينَ وَيَا مَحْبُوبَ الطَّالِبِينَ [illegible]

اے مطلوب عاشقوں کے اور اے محبوب طالبوں کے [illegible]

بِفَضْلِكَ ذُقْ شَوْقَ مَحَبَّتِكَ بِحَقِّ [illegible] أَجْمَعِينَ

اپنے فضل سے ذوق شوق اپنی محبت کا برکت محمد اور [illegible]

Marfat.com

و در خزانہ جلالی آوردہ ست کہ خدست سید السادات بعد از ذکر و صلوۃ
در بعضے اوقات این دعا بخواند۔
اَللّٰھُمَّ اِنَّا ذَکَرْنَاکَ عَلٰی قَدْرِ قِلَّۃِ عُقُلِنَا وَفَھْمِنَا
اے خدا ہمنے ذکر کیا تیرا موافق تہوری عقل ہماری اور فہم اپنی کے۔
فَاذْکُرْنَا عَلٰی قَدْرِ سِعَۃِ رَحْمَتِکَ وَفَضْلِکَ یَا خَیْرَ الرَّازِقِیْنَ
پس تو کر ہمکو موافق کشایش رحمت اپنی کے اور فضل اپنی کے ای بہتر رزق دینے والے
و نیز مے خواند اَللّٰھُمَّ اَقْدِرْنَا عَلٰی اَدَاءِ الْحُقُوْقِ وَوَفَاءِ الْعُھُوْدِ
یا خدا قادر کر ہمکو اوپر ادا کرنے حقوق کے اور پورا کرنے عہدون کے اور
رِضَاءِ الْخُصُوْمِ وَمُوَاسَاۃِ الْفُقَرَاءِ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ شَاْنَنَا کُلَّہٗ
راضی کرنے دشمنون کے اور محبت کرنے فقیرونکے ایخدا سنوار حال ہمارا سب
اگر تواند این دعا نیز بخواند اَللّٰھُمَّ نَبِّھْنَا عَنْ نَوْمَۃِ الْغَافِلِیْنَ اَللّٰھُمَّ
ای بار خدایا خبردار کر ہمکو نیند غافلون کے سے ای بار خدا
جْعَلْنَا مِنَ التَّوَّابِیْنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ وَالْمَغْفُوْرِیْنَ اَللّٰھُمَّ تُوْسِّلُنَا
کر ہمکو توبہ کرنیوالون ستھرای کرنے والون سے اور بخشے گئے ہوؤن سے ای خدا وسیلہ کیا ہمنے
بِذِکْرِکَ اَنْ تَرْزُقَنَا الْاِسْتِقَامَۃَ عَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا
تیرا یاد تیری کے یہ کہ رزق دے ہمکو ٹہرے رہنا اوپر دین نبی اپنے کے
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ السَّلَامُ و این دعا نیز بخواند اول صلواۃ
کہ محمد پر درود اللہ کا اوپر او و انکی آل پر سلام۔
فرستد و بگوید اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ فَاذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ
ایخدا تو نے کہا پس یاد کرو مجکو مین یاد کرون تمکو۔

Marfat.com

وَقَدْ ذَكَرْنَاكَ كَمَا أَمَرْتَ فَاذْكُرْنَا كَمَا وَعَدْتَنَا يَا

اور تحقیق یاد کیا ہم نے تجکو جیسا حکم کیا تو نے پس یاد کر ہمکو جیسا وعدہ کیا تو نے ہمسے ای

خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

بہتر رزق دینے والونکے ساتہ فضل اپنے کی اور کرم اپنے کی ای بڑے رحم کرنیوالے سب راحمون سے

وَاگر خواہد این دعا بخواند اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِسَانَنَا رَطْبًا بِذِكْرِكَ

اگر خواہد این دعا بخواند اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِسَانَنَا رَطْبًا بِذِكْرِكَ

ای خدا کر زبان ہماری تازہ اپنی یاد سے

وَاجْعَلْ ذِكْرَكَ لَنَا مُؤْنِسًا فِيْ وَحْشَةِ الْقَبْرِ وَاجْعَلْ

اور کر یاد اپنی ہمکو دوست بیچ وحشت قبر کے اور

ثَمَرَةَ فُؤَادِنَا فِيْ ذِكْرِكَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِ الذَّاكِرِيْنَ بِفَضْلِكَ

پھل دل ہمارے کا بیچ یاد اپنی کے ای دوست دلون یاد کرنے والونکے ساتہ فضل اپنے کے

وَكَرَمِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاگر خواہد این دعا نیز بخواند

اور کرم اپنے کے ای زیادہ رحم کرنے والے سب راحمون سے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ذِكْرَكَ أَحَبَّ إِلَيْنَا [illegible] بَصَرِنَا فَإِذَا ذَكَرْتَ

ایخدا کر یاد اپنی زیادہ محبوب ہماری طرف سنوای ہماری سے اور بینای ہماری سے پس جب

عُيُوْنَ أَهْلِ الدُّنْيَا فَقَرِّ عُيُوْنَنَا بِمَدَدٍ وَمَنَّةِ ذِكْرِكَ

ٹہنڈی کی تو نی انکہین دنیا کی لوگونکی ساتہ دنیا کی پس ٹہنڈی کر انکہین ہماری ساتہ ہمیشگی یاد اپنی کے

يَا قُرَّةَ عُيُوْنِ الذَّاكِرِيْنَ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ای ٹہنڈک آنکہون یاد کرنیوالونکے ساتہ فضل اپنے کی اور کرم اپنے کی ای زیادہ رحم کرنیوالے سب راحمون سے

واگر خواہد این دعا دیگر بخواند اَللّٰهُمَّ تَنَبَّهْ قُلُوْبَنَا لِدَرَاكِ أَسْرَارِ

ای خدا خبردار کر ہمارے دلونکو واسطے پانے بھیدون

Marfat.com

ذِكْرِكَ قَبْلَ الْمَوْتِ وَاشْغَلْ اَسْرَارَنَا بِمُعَايَنَةِ اَنْوَارِ

یاد تیرے پہلے موت کے اور مشغول کر ہماری روحوں کو ساتھہ دیکھنے نوروں

ذِكْرِكَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَالْمُؤْمِنِيْنَ

ذکر اپنے کے نزدیک موت کے اور بخش ہمکو اور ہمارے ماں باپ کو اور مسلمانوں کو

وَالْمُؤْمِنَاتِ مِمَّنْ اَنَارَ بِذِكْرِكَ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مُنَوِّرَ قُلُوْبِ

اور مسلمان عورتوں کو سمیت برکتوں نشانیوں ذکر اپنے کے بعد موت کے اے روشن کرنیوالے دلوں

الذَّاكِرِيْنَ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاگر خواہد این

ذاکروں کے ساتھہ فضل اپنے کے اور کرم اپنے کے اے زیادہ رحم کرنے والے سب راحموں سے

دعا نیز بخواند اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِذِكْرِكَ اَبْصَارَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا

اے خدا روشن اپنی یاد سے آنکھیں ہماری اور کھول سینوں ہمارے کو

وَانْطِقْ بِذِكْرِكَ اَلْسِنَتَنَا وَاَرْوِحْ بِذِكْرِكَ قُلُوْبَنَا يَا فَائِضَ النِّعْمَةِ

اور گویا کر اپنی یاد سے زبان ہمارے اور آرام دے اپنی یاد سے ہمارے دلوں کو اے فیض عنایت کرنیوالے

عَلٰى اَرْوَاحِ الذَّاكِرِيْنَ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ

اوپر روحوں یاد کرنے والوں کے اپنے فضل سے اور کرم سے اے بہت رحم کرنیوالے

الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

سب راحموں سے اور درود اللہ کا اوپر بہترین خلق اسکی کے کہ محمد ہیں اور انکی آل پر سب پر۔

واگر بیکے یابد و یا بسبب ازین دعا ها بسنده کند بسنده باشد بعد ازان برائے

قبولی طاعت و نگہداشت ایمان و خوشنودی خدا و دفع بلا فاتحہ خواند و بروح

جمیع پیران چشت و پیران سہروردیہ شطار و نقشبند و عیاداتا و تادنجباً و نقباً

و پیران قلندری و جمیع اساتذان و جمیع مرشدان و جمیع حقداران گزشتہ و گزشتگان

Marfat.com

کل کافہ اہل اسلام سورۃ فاتحہ خواند و بروح حضرت رسالت پناہ سید المرسلین
ہدیہ بارگاہ باجاہ برگزیدہ الہ سید المرسلین حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ مع
اصحابہ الصغار والکبار و باجمیع پیغمبران ختم کند بعدہ سلامتی پیر و مرشد و برائے
سلامتی ایمان و امان از نکبات کفر الزمان و برائے سلامتی حاضران جماعت
جمیع صوفیان قوت کار طالبان و مزید ذوق و شوق ایشان و مقہوری اعدائے
ظاہر و باطن و برائے مزید ذوق و شوق معرفت حق تکبیر گوید بعد آن بدرود گفتن
اعلام رساند و گوید خداوندا ہر آن بندہ رحمت کن و بدوام قوام در عشق خویش
بدار و در اضی و خوشنود باشد کسے کہ دہ بار درود بر سید عالم بفرستد یا حضرت
بعد آن دہ بار این درود بخواند بسم اللہ الرحمن الرحیم
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَسْمَآءِکَ الْحُسْنٰی وَبِعَدَدِ
ایجنداد درود بھیج اوپر محمد کے ساتھ گنتی ناموں اپنے کے کہ نیک ہیں اور ساتھ گنتی
کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَحْبَابِہٖ
ہر ایک چیز کے کہ معلوم ہے تجکو اور انکی آل پر اور اصحابوں پر اور دوستوں پر
بعدہ کلمہ بر زمین کند و گوید مصطفٰے و علی المرتضٰے و نام پیر و مرشد خود بر زبان راند
و گوید عشق عشق بعد ازان از موضع ذکر برخیزد و با کید یگر مصافحہ کنند
و چون بمصلحتے و مہمے دیگر پردازند و بکارے مشغول شوند باید کہ ہمچنان ظاہر و باطن
بنور ذکر در گرفتہ بود و شغل باللہ درون و برون معمور باشد تا از شغل و کار ایشان
در باطن کثافت پیدا نیاید و دل از حضرت حق باز نماند و در امور
لَحَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی رِجَالٌ لَّا تُلْھِیْھِمْ تِجَارَۃٌ وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَاِقَامِ الصَّلٰوۃِ
چنانکہ فرمایا اللہ تعالٰے نے مردمان ہیں کہ نہیں غافل کرتی ایشانکو سوداگری نہ خرید و فروخت یاد اللہ سے

Marfat.com

پس ازین لازم نباشد که ایشان را بیع و تجارت نباشد نے اگر باشد باشد اما از شغولی بحق باز ندارد و بخود مشغول نکند و نیز از امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ مروست کہ مزنی سہلت راست میکرد و او کلمۂ سبحان اللہ و الحمد للہ می گفت مزنی گفت لحظہ لب را از جنبش باز دار تا بریدہ نشود فرمود لب بریدہ بہ نہ از یاد رب بریدہ پس ہر چون کہ باشد و ہر کجا کہ باشد و ذکر حق سبحانہ و تعالےٰ باشد و حیات و نیابے ذکر ممات و اندوہ نے یاد دوست زندگانی زندان نے نجات تصور کند واللہ الموفق۔

فصل بیست و دوم در ذکر آنکہ قیامت قایم شود بعد از ان کہ ذکر در جہان نماند

اکنون بعد از خاستن دائرہ ذکر و یاران ذاکر جہان بر دیگر عساکر چہ داری خود بہتر آن ست کہ جہان را نے ذکران حق سبحانہ و تعالےٰ بر پای نگزاری یعنی چون ختم ذکر جہان ختم کار جہان ست بہتر آن ست کہ بعد ختم میانہ ذکر سخن در باب قیامت افتد در مشتاق مسطور ست مِنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ

انس سے راضی ہوا اللہ ان سے نہ قایم ہوگی قیامت

حَتّٰی لَا یُقَالَ فِی الْاَرْضِ اَللّٰہُ اَللّٰہُ۔

یہانتک کہ کہا جاوے بیچ زمین کے اللہ اللہ

شرح حدیث آن ست کہ عدم قیام ساعت منتہی ست بعدم قول اللہ اللہ چون عدم قول یافتہ شود عدم قیام انتہا پذیرد در شرح مسطور ست۔

اَلْحَدِیْثُ یَدُلُّ عَلٰی اَفْضَلِیَّۃِ ھٰذَا الْاِسْمِ وَاَنَّ مِنْ شَرْطِ

حدیث دلالت کرتی ہے اوپر بزرگتر ہونے اس نام کے شرطوں قیامت کی سے ہے

السَّاعَۃِ اِعْدَامَ النَّاسِ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ۔

منحصر ہونا لوگوں کا یاد اللہ کی سے۔

Marfat.com

تاچون بروے زمین، صیح گویندہ اللہ نماند قیامت قایم شود و نیز مروی ست کہ
علے علیہ السلام پیش حضرت رسالتمآب التماس کرد و گفت اے رسول خدارا ہم
بنما بخداوند ارض و سما برایے کہ نزدیک تر آسان تر باشد در رسول علیہ و آلہ السلام
فرمود لازم گیر اے علی چیزے کہ من بسبب آن بدرجہ نبوت رسیدم علی گفت
آن چیست یا رسول فرمود آن ذکر خدا ایست عزوجل علے کرم اللہ تعالی وجہہ بر
طریق عجب و استفہام گفت این چنین ست فضیلت ذکر حال اینست کہ آدمیان ہم
در ذکر اند فقال علیہ و آلہ السلام مہ یا علی لا تقوم الساعۃ علی احد
اے علے نہین قایم ہوگی قیامت اوپر روے
الارض من یقول اللہ اللہ و در شرح مشارق مسطورست قال عبد اللہ
زمین کے جو کوی کہیگا اللہ اللہ کہا عبد اللہ
ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما یؤمر صاحب الصور ان ینفخ
بیٹے عمر کے نے راضی ہوا اللہ تعالے ان دونون سے حکم کیا جاویگا صاحب ترنگے کا یہ کہ
فیسمع رجلا یقول لا الہ الا اللہ فیوخر مائۃ عام قیل المراد
پھونکے پس سنے گا ایک مرد کو کہ کہتا ہی کلمہ لا الہ الا اللہ پس ڈھیل کرے گا سو برس کہا گیا ہے
بہذا الاخلاص فی ہذہ الکلمۃ دون اطلاق الکلمۃ
مراد ساتھہ اسکے اخلاص ہی بیچ اس کلمہ کے نہ مطلق پڑھنا کلمہ کا۔
ترے شرف یا دحضتعالے کہ سبب گفتن یک تن کلمہ طیب باخلاص خلاص یابد از
صور مایہ عام باشد در مطالع الانوار مسطورست کہ بعد از مدت عیسے علیہ السلام
حضتعالے باد سے خوشبوی تر از مشک ازمین پیدا آرد و جمیع مومنان را قبض
روح کند و جہان بدہند و ہمہ بمیرند و بدترین مردمان بر روی زمین باقی

Marfat.com

میان خود در مجادله و مقابله و فسق و فجور و خواب و خور بطریق حزلان مشغول باشند
که ناگاه قیامت قایم شود و یکبار یک مهتر اسرافیل علیه السلام یک نفخه سور بدمد
و این معنی در مشارق مسطور است و نیز مسطور است۔

قَالَ اَبُوْهُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ حَتّٰی یَمُرَّ
گفت ابو ہریرہ رضی ہوا اللہ او سے نہ قایم ہوگے قیامت یہانتک کہ گزریگا
الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ مَکَانَہٗ و شرح مسطور ست
ایک مرد او پر قبر ایک مرد کے پس کہیگا اے کاشکے مین ہوتا اسکی جگہہ۔

اَلْحَدِیْثُ یَتَضَمَّنُ ذِکْرَ مَا یَشْتَدُّ عَلَی الْمُؤْمِنِ مِنَ الْفِتَنِ
حدیث شامل ہی یاد اس چیز کی شدت ہوگی اوپر مومن کے فتنون سے یہانتک کہ آرزو
حَتّٰی یَتَمَنّٰی رَاْیُ الْقَبْرِ اَنْ یَّکُوْنَ مَکَانَہٗ لِمَا اَنَّہٗ یَسْتَعْظِمُ مَا نَزَلَ بِہٖ
کرے گا دیکھنے والا قبر کے یہہ کہ ہوگاہہ اسکی۔

و نیز در مطالع الانوار مسطور ست کہ مہتر اسرافیل علیہ السلام گوید۔

کُلُّ مَنْ عَلَیْہَا فَانٍ وَّیَبْقٰی وَجْہُ رَبِّکَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
جو کوئی ہے زمین پر فانی ہے اور باقی رہیگے ذات رب تیرے کی صاحب بزرگی و بخشش
ہمین کہ صور و مرا اہل آسمان و زمین ہمہ بے ہوش افتند

کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَیَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ
جیسا فرمایا اللہ تعالے نے اور جسدن پہونکا جاویگا صور کے پس ڈر جاویگا جو کوئی
فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ۔
ہے سب آسمانونکے اور جو کوئی ہے زمین کے اہے۔

زمین و آسمان در جنبش آیند آسمان چون آسیا بگردد و پارہ پارہ شوند و ناہتا

Marfat.com

وآفتاب وستارگان سیاه گشته درد درده شوند چون جلا جل ودف فرود افتند
کما قال اللہ تعالیٰ اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ وَاِذَا الْکَوَاکِبُ انْتَثَرَتْ
جیا فرمایا اللہ تعالیٰ نے جبوقت آسمان چیرجاوے اور جب تارے جھڑجاویں۔
وزمین ہموار گردد چنانکہ اگر بیضہ در شرق باشد از مغرب بنماید وہیچ جانور
زندہ نماند خلائق زمین وملائک آسمان ہمہ جان داده باشند حق سبحانہ تعالیٰ
بے کام دہنے زبان دہنے صوت وبے الحان فرماید۔
وَاَنَا الْمَلِکُ اَیْنَ الْمُتَکَبِّرُوْنَ وَاَیْنَ الْجَبَّارُوْنَ
میں بادشاہ ہوں کہاں ہیں تکبر کرنیوالے اور کہاں ہیں سرکش
کہ! انانکہ بوے نفسانی لاف جہان بانی میزدند واز بیدینی کوس خودبینی
مے کوفتند لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ امروز ملک کراہست وہم خود جواب
فرماید لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَہَّارِ بعد ازان چہار فرشتگان مقرب زندہ شوند
مہتر اسرافیل علیہ السلام برائے نفخ ثانی زیر عرش آید وبردلے بر صخرہ
بیت المقدس ایستد وصور بدہن گیرد ودرین نفخہ اولیٰ
یَا اَیُّہَا الْاَجْسَامُ الْبَالِیَۃُ وَالْعِظَامُ النَّخِرَۃُ وَالْجُلُوْدُ الْمُتَمَزِّقَۃُ
اے بدنوں کے اور ہڈیوں کے ہوی اور چمڑے پھٹے ہوئے
وَالشُّعُوْرُ الْمُتَفَرِّقَۃُ وَالْعُرُوْقُ الْمُتَقَطِّعَۃُ
اور بالوں کے بکھرے ہوئے اور رگوں کے کٹے ہوئے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پس آفریدگار تعالی وتقدس بیکبار فرماید اَرْجِعِی کُلُّ رُوحٍ اِلٰی جَسَدِہٖ
پھر حاسر ایک جان طرف بدن اپنے کی
ہمہ زندہ گردند و برخیزند و متحیر بایستند و حیران نمایند ہر سو بنگرند
ثُمَّ نُفِخَ فِیْہِ اُخْرٰی فَاِذَا ھُمْ قِیَامٌ یَّنْظُرُوْنَ
پھر پھونکا جاویگا پھر اوسکے دوسری بار پس ناگہان وہ کھڑے دیکھتے ہیں۔
بیک روایت میان دو نفخ عذاب گورستان برداشتہ شود چون بعث شوند
پندارند گر از خواب دنیا بیدار شدہ اند گویند دیر خفتیم تا آنکہ آفتاب برآمد و اشراق
شد لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَۃً مِّنَ النَّھَارِ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِیَّۃً اَوْ ضُحٰھَا
نہیں رہے مگر ایک گھڑی دن سے نہیں رہے مگر اول دن یا دن چڑھے۔
وہر کسی کہ کار می دست زند کہ بدان مشغول بودہ باشد در ہر یکے بیمارے آویزد کہ دل آویزاد بود
کَمَا تَعِیْشُوْنَ تَمُوْتُوْنَ وَکَمَا تَمُوْتُوْنَ تُبْعَثُوْنَ چنانکہ گفت
جیسا جیتے تھے مرو گے اور جیسا مرو گے اٹھائے جاؤ گے۔

یکے بود دست زین خیاط مردے	بوقتے مرگ سوزن یاد کردے
ہر آن چیزے کہ یکدم شغل دارے	بوقتے مرگ ای جان یاد آرے

واین نوع باختیار عقل نبود بلکہ تحقیق وعدہ را باشد تا ہر کسے کہ حاملہ مردہ شود
حاملہ خیزد وازحول قیامت بارنہد تَضَعُ کُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَھَا
رکھدیگی سر پیٹ والی پیٹھر اپنا۔
واشتران بابار مردہ باشند وخداوندان ایشان بالیشان یکجا بودند ہمچنان
اشتران بابار وخداوندان بالیشان باشند۔
کَمَا قَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ یُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰی ھَیْئَۃِ مَا تُوْا۔

Marfat.com

جیساکہ کہا حضرت نے اوپر اونکے سلام اُٹھائے جائینگے لوگ اوپر مشکل کے کہ مرگئے
خداوند اشتر اشتر بیند و بوے نپردازد و معطلش بگذارد۔
كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ
جیساکہ کہا اللہ تعالےٰ نے اور جب دس مہینہ کی اونٹنی بیکار چھوڑی جاوے۔
مردم از برادر خود و مادر خود و پدر خود و عیال خود و پسران خود بگریزند۔
كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَصَاحِبَتِهٖ
جیساکہ فرمایا اللہ نے اسدن کہ بھاگے گا آدمی بھائی اپنے سے اور ماں اپنی سے اور باپ اپنے سے
وَبَنِيْهِ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ۔
اور جورو اپنی سے اور بیٹے اپنے سے واسطے ہر مرد کے اُنمیں سے اسدن ایک حالت ہے کہ کفایت کرتی ہے اسکو
واز ہیبت ہول قیامت مردمان ہمہ مست و مدہوش گردند و در حقیقت مست نباشند
وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ
اور دیکھے تو لوگوں کو مست اور نہیں وہ مست ولیکن عذاب اللہ کا سخت ہے۔
بعدہ حقتعالےٰ میان اہل بہشت و اہل دوزخ امتیاز کند اہل بہشت را راست سوے عرش
و اہل دوزخ را چپ سوے عرصات و بہشتیان مر خدایرا سجدہ کنند۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ
سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جس نے نجات دی ہمکو قوم ظالمون سے۔
و پشت کافران یک لخت گردد سجدہ کردن نتوانند و نیز در مطلع [illegible]
کہ ہفتاد ہزار تن را از امت [illegible] حدیث [illegible] و آلہ وسلم فرمان شود [illegible]
در بہشت در آرند باقی را در حساب [illegible] در اخبار مردم را استاد نظر کنند عمل خود
بینند چپا نظر کنند عمل [illegible] نیز نظر کنند عمل خود بینند و پس نظر کنند ہمان

Marfat.com

عمل ببیند پیش آگاه داند که چه کرده است
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ یَوْمَ یَتَذَکَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰی
جانیکا ہر جی جو حاضر کیا ہی اُسدن یاد کریگا آدمی جو سعی کی
و یاد آرند انچه کرده باشند از خیر و شر هر کس را نامه او بدست او دهند فرمان آید
اقرا کتابک - بعد ازان بر کافران خطاب آید ما بر شما پیغامبران فرستادیم
و بر ایشان کتاب و وحی نازل کردیم و ایشان شما را سوے ما دعوت کردند و براه
راست خواندند و شما ایشانرا دشمن داشتند دور و غ پنداشتند ایشان نگر شوند و گویند
مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِیْرٍ وَّلَا نَذِیْرٍ -
نہین آیا ہمارے پاس خوشخبری دینے والا اور نہ ڈرانے والا -
انبیا را طلب شوند پرسیده شوند گویند بلے یارب فرمان رسانیدیم فرمان شود
ایشان منکر ند گواه شما کیست گویند گواه ما امت محمد ست ایشانرا حاضر آرند
ایشان گواهی دهند و گویند خداوند ارسل تبلیغ رسالت کردند ایشانرا پرسند
قبول نکردند کافران گویند ما گواهی ایشان قبول نکنیم گواه از ما باید در حال هر
بر دمان هر یکے ایشان زنند و دست و پای و سر و گوش و پشت و ران و شکم و
جمله اعضا در سخن آیند قال اللّٰہ تعالٰی اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓی اَفْوَاهِهِمْ وَ
فرمایا اللہ تعالے نے آجکے دن مہر کرینگے ہم اوپر مونہون کے - انکے
تُکَلِّمُنَآ اَیْدِیْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ
اور باتین کرینگے ہم سے ہاتھہ انکے اور گواہی دینگے پاؤن انکے جو تھے کماتے -
کافران گویند سحقا لکم و بعدا لکم دست و پا را بد گویند و در مانند هیچ حیله ندانند
در قصص الانبیا در قصه مهتر داود علیه السلام مسطور است که روزے بنی اسرائیل جمع شدند

Marfat.com

گفتند یا خلیفۃ اللہ حکم ما کہ بہ قیامت خواہد بود یکے ازان با ما مہتر ما ازو
بر حکم فرمان حق سبحانہ و تعالے ایشانرا وعدہ داد و گفت روز عید شما بنی
بنی اسرائیل بازگشتند و اندر بنی اسرائیل مردے بود رئیس و مہتر قوم او را گاو دان
بسیار بود مر او گاوے داشت کہ ہر چہ در عالم رنگ ست حق تعالے او را داد
بود و آن گاو را سبتاح کردہ بودند ہر چہ بخواستے بخوردے
و ہر جا کہ بخواستے چریدے و بنی اسرائیل بدیدن شاد بودند کہ سخت طرفہ و عجائب
بود و شاہنشاہ او را بزر و جواہر دیاقوت گرفتہ بودند و حمائہ زر بفت پیرایشت
او افگندند و اندر بنی اسرائیل ندا کردہ کہ ہر کہ این گاو را بزند او را بزنند و ہر کہ
بکشد او را بکشند ہیچکس آن گاو را نیازردے و نیز دران ایام در بنی اسرائیل
زنے بود صالحہ و پرہیزگار یک پسر داشت و در زہد معروف و مشہور بود و در ویرانہ
صومعہ داشت با یک پسر خود دران صومعہ می بود و مر خدایرا عبادت میکرد و بر در
صومعہ چشمہ آب بود و یک درخت انار ہر روز آن درخت دو انار بار آوردے
یکے پسر خود دہ و یکے مادر و ایشانرا بدان کفایت شدے روزے پسر پیش
مادر بیامد و گفت ای مادر دلم بیمار ست المقدس نعمتہاست گوناگون و مرا از دوست
مادر گفت ای جان مادر شکر آنرا بجا آر تا زوال نہ پذیرد کہ ہر روز انار ہمی گفتی
اگر زیادہ ہمی خواستی کو مباش در سخن بودند کہ انار ناپیدا ست مادر گفت ای پسر نا شکری
کردی کہ گفتی مبادا زوال آید ترا روز گذشتہ ہیچ نرسیدہ از نہایت آگہی
شتابان بیا پسر گفت ای مادر دعا کن خدایتعالے مارا روزی دہاد کہ
مادر گفت ای جان مادر دعا کردم و بدین نعمت در ایخال گوسالہ رئیس را دیدند کہ بدان زیبا
در آمد و با ایشان سخن گفت کہ مرا بکشید و بخورید کہ من روزی شما ام پسر گفت ای

Marfat.com

است اخی این گاو را خدا بتعالے در سخن اورده است که میگوید انچه میگوید لعد
پسر آن گاو را ذبح کرده گوشت از پوست جدا کرده از جگر وی پاره بریان کرده
بخورند چون سه شبانه روز برآمد گاو از خانه رئیس رفته بود طلب میکردند و
هیچکس را بدان صومعه گمانے نبود زیرا که ایشان بزاهدی مشهور بودند
قضا را زنے پیرسبزی فروش بدان ویرانه گذر کرد خون ریخته دید دستوری
بصومعه درآمد گاو را کشته دید باز گردید ازان حال رئیس را خبر کرده زن عابده
گفت ای پسر دیدی که اندر بنی اسرائیل رسوا شدیم و عمر گذشته برباد گذاشتیم روزے
شے رنج میخوردیم آخر عمر چنین کار از دست ما برفته و چنین خورده شد و پرده ما دریده
شد ایشان همدرین بودند که رئیس کسان را برگماشت مادر و پسر هر دو را حاضر
آوردند همه بنی اسرائیل را گمان بود که هم اکنون بکشند زیرا که پیش ازین حجت گرفته
بودند داود علیه السلام گفت اورا هیزما ورا کشتید گفت گاو با ما در سخن آمد
و گفت که مرا بکشید و بخورید که رجوع حلال شما امم رئیس گفت گاو چگونه سخن گوید
داود علیه السلام گفت که اگر خدا بتعالے در سخن آرد هیچ عجب نباشد مهتر داود
گفت ای رئیس هزار دینار سیم بستان و این خصومت بپرهیز رئیس گفت حکم
عدل ترا خواهم مهتر داود علیه السلام گفت زن عابده را که چند فاقه رسید که این گاو
را بکشتید گفت سه شبانه روز گرسنه مانده ایم و درخت بار نیاورده طاقت
نداشتیم آنگاه گاو درآمد و سخن گفت این گاو از دست ما رفته رئیس شاد شد که زن
مقرر آمد در زمان جبرئیل علیه السلام در رسید و گفت ای داود روز عید بنی اسرائیل
بسر اشوند و ازان حکمها که روز قیامت خواهد شد که آشکارا بود مهتر داود علیه السلام
گفت فردا روز عید است به صحرا که همه بنی اسرائیل رفتند دست

Marfat.com

بیارا ستند داود علیہ السلام روز عید بمنبر برآمد و زن عابدہ را و رئیس را
در پیش منبر بر پا کردند مہتر داود علیہ السلام آیتے چند از زبور بخواند و خلق
خاموش شد جبریل علیہ السلام بیامد و گفت بگو مر رئیس را کہ یاد داری کہ خدای
وقت از شام ببصر میرفتے و تو نزدور مردے بودی آن مرد را پانصد اشتر
رخت بودہ ترا ہیچ نبود و در بارہاے او طمع کردے و حیلتہا ساختی و شہادت
آن شتر انرا بیک سو بردی بمکر و عذر و حیلہ آنرا بگشتے و بر بر رگ
کردے و مالہا در بارہا او را ببصر بردے و سوے یسیار کردے و ساختے
و خود را بہ بنی اسرائیل نسبت کردے و از تو گواہ نخواستندے و مہتر در
از انکہ مال بسیار داشتے و ہر روز مال تو زیادت میشد و آن
شوہر این زن بود و پدر این کودک چون داود علیہ السلام
اے رئیس ہمچنان است رئیس منکر شد و گفت
مال کسے نستدہ ام خدایتعالے دہن او
خلیفۃ اللہ دران روزگار دمن داشتم و گفتے آنم دمن بر یدم
رئیس بسخن آمد و گفت یا خلیفۃ اللہ در اسرزمن بودم کہ میرفتم
چشم آن رئیس بہ سخن آمد و گفت یا خلیفۃ اللہ من دیدم کہ آنم
آنم و خداوند اشتران فریاد میکرد و زینہارے میخواست
رئیس ہمہ بفعلہا خود اقرار کردند و گواہی دادند در زمان
خدایتعالے فرمود اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰی اَفْوَاہِہِمْ
انگشتان مہر کنید ہم اندر دہان او
وَتُکَلِّمُنَا اَرْجُلُہُمْ بِمَا کَانُوْا

Marfat.com

اور گواہی دینگے پاؤں اونکے جو تھے کماتے

مہتر داود علیہ السلام مرد کودک را فرمود کہ قصاص پدر خود از پسر گیر و او را بکش و مال او ہمہ مال پدر تست بگیر کودک چنان کرد آنگاہ مہتر داود علیہ السلام پیغام بجانب مومنان کرد و فرمود کہ در روز قیامت حکمہا چنین باشد یعنی ہر کار کہ آدمی بدان کار مشغول ست فردا اگرچہ انکار آرد و اعضا گویند بیان کار مشغول اقرار کند قال اللہ تعالیٰ وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ

فرمایا اللہ تعالے نے اور جس دن اکٹھے کئے جاوینگے دشمن اللہ کے آگ کی طرف

فَهُمْ يُوزَعُونَ حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ

پس وہ روکے جاوینگے یہانتک کہ آوینگے اُس پاس گواہی دینگے اوپر اُنکے کان اونکے

وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

اور آنکھیں اُنکی اور چمڑے اونکے اونکے جو تھے عمل کرتے۔

یعنے روز یکہ برانگیختہ شوند دشمنان خدا تعالے پس ایشان را جمع کنند

حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا کلمہ ما صلہ است اے إذا جاءوها

یہانتک کہ جب آوینگے اُس پاس یعنے جب آوینگے اُس پاس

چون بر سند کافران بکرانہ دوزخ گواہی دہند بریں کافران کہ شہاے ایشان کہ ناحق شنیدیم پذیرفتیم و چشمہاے ایشان کہ آیات معجزہ دیدیم و عبرت نگرفتیم و گواہی پوستہاے ایشان یعنی ہفت اندام کہ چہ کردیم ما از کفر و معاصی

وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدتُّمْ عَلَيْنَا قَالُوا أَنطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي

اور کہینگے اپنے چمڑونکو کیوں گواہی دی تمنی ہمپر وہ کہینگے بلایا ہمکو اللہ نے جس نے

أَنطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

Marfat.com

گویائی دی ہر چیز کو اور اوسنے تمکو پیدا کیا پہلے بار اور اُسی کیطرف پھیرے جاؤگے۔
یعنی گویند آن کافران مر اعضائے خود را گواہی داد پید بر ما ایشان گویند
گویائید ما را خدا یتعالے کہ سخن گویا مذ ہر چیزے را یعنی آنرا سخن داد خدا ست
کہ بیافرید شمارا اول یعنے در دنیا و سوئے او باز گردانیدہ شوید و بعضے از
جلود فروج مراد دارند یعنی فروج گواہی دہند ایشان گویند چرا گواہی دادید
گویند اَنْطَقَنَا اللّٰہُ الَّذِیْ اَنْطَقَ کُلَّ شَیْءٍ۔
گویا کیا ہمکو اللہ نے جس نے گویا کیا ہر چیز کو

پس اینجا باید دانست کہ ذاکران عاشق و عاشقان صادق کہ با لذت یاد
زبان ذکرے گویند و ہر تار موے بر تن ایشان زبان ست ؎
سر مو یم نظرے کن کہ من اندر تن خویش یک سر موے ندارم کہ ترا ذاکر نیست
ہر قطرہ خون در گیاہے ۔ ۔ ۔ ایشان بذکر حق بچون ذاکر ما کرست چنانکہ آمدہ
است کہ سنگے بر سر ذاکر رسیدہ بود و خون مے چکید و از ہر قطرہ خون کہ بر زمین
مے افتاد نفس اللہ پدید مے آمد پس دران روز جان سوز و جگر دوز
کرموے در دے و ہفت اندام ایشان بیکام بذکر خالق اجسام ؎
سُبْحَانَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ۔
پاک ہے وہ جو زندہ کرتا ہے ہڈیوں کو

باید و یاد حق سبحانہ و تعالے در خروش آید عجب نبود و نیز روا
دانیم کہ دران روز اعضاء بارضا و دل سلیم با تسلیم ایشان مونس و قت شان
رود یعنے تسبیح و تہلیل حضرت جلیل در آید و غمگسار و خلیل ایشان شود
یَحْزُنُھُمُ الْفَزَعُ الْاَکْبَرُ۔

Marfat.com

نہ غمگین کرے گی اونکو گھبراہٹ بڑے

حال شان باشد بدلیل آنکہ مر کافر انرا و عاصیانرا در انروز اندامہای ایشان
دشمن گردد و گواہی بر اعمال دہند و ایشان را نے حیلہ و بیچارہ گردانند پس
باید کہ صاحب نظر فیما یصدر منہ اولاً نظر بران وارد کہ نوشتہ
تقدیر ست کہ چشم ایشان را در استعمال می آرد و بعد آن ہر چہ از خیر و شر در وجود
آید آنرا بشمارد و محاسبہ و مواعظ را مہما امکن از دست نگزارد و مدام متحیر در جریان
قضا و متفکر در ظہور قدر باشد و بر حسب کسب مر اعضاء خود را با محب و با اعدا بیند
ماجرائے موعود در پیش چشم او مفقود نماند خداوند ہوش ہرگز در اصلاح کار خود
نیاید و بداند کہ نوشتہ دینہ و تقدیر دیرینہ وجود محدث را امروز در تحرک و سکون
داشتہ و جریان قلم بدو کون علم برداشتہ است و باز ہمان تقدیر الٰہی فردا
جوارح را در گواہی در آرد و ہیچ ذرہ را ازان سیدے و سیاہے بر لوح محاسبہ ناآوردہ نگزارد

سخن دین گرچہ دارد سر بر افلاک	بذکر قدر باید داد امساک
خرد چندانکہ ہر سو می شتابد	چو اندر قدر افتد رہ نیابد
شریعت ہم طریقت ہم حقیقت	نیارد راہ بیرون زین دقیقت
بیا اے جان دراز رو می قدم زن	دمے افلاس بر کار قلم زن

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما منکم من احد الا سیکلمہ ربہ لیس
فرمایا پیغمبر خدا نے درود اللہ کا اوپر اونکے و سلام نہیں تم میں سے کوئی شخص مگر قریب ہے کہ کلام کریگا اس سے رب اوسکا نہیں
بینہ و بینہ ترجمان فینظر ایمن منہ فلا یری الا ما قدم فینظر ایسر منہ ولا
درمیان اوسکا اور اوسکے رب کے واسطہ پس دیکھے داہنی طرف اپنی سے پس نہ دیکھیگا مگر جو اگی بھیجا ہی پس دیکھے بائین اپنی سے پس نہ
یری الا ما قدم فینظر بین یدیہ ولا یری الا النار تلقاء وجہہ فاتقوا النار و

Marfat.com

دیکھیگا مگر جو آگے بھیجا ہے پس دیکھی آگے اپنی سے پس نہ دیکھیگا مگر آگ کو روبرو منہ آنے کے پس بچو آگ سے اور اگرچہ سرا ایک کھجور کی

لَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الَّذِيْنَ

اور جو نپاوے آگ پس ساتھ کلمہ طیبہ کے یا اللہ کر ہمکو ان لوگون سے کہ نہین ڈر اوپر اونکے اور نہ وہ غمگین ہونگے

لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الَّذِيْنَ يَدْخُلُوْنَ

اور کر ہمکو ان لوگون سے کہ داخل ہونگے بہشت مین بغیر حساب کے اور بغیر عذاب کے

الْجَنَّةَ بِلَا حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ ۔

بیا اے نیک خواہ نیک خواہان
بگو پندیست بشنو نیک خواہان

بیا اے مرد زیرک پر سر ہوش
کہ پند پیر دانایان کنے گوش

بیا بیرون ز راہ رسم و عادت
مکن در گوش اعلام سعادت

مرا آن سایہ دولت ہمائے
برآزادی بیاید رہنمائے

بہمت خویشتن کان راہ برداشت
چرا غم از ہدایت راہ برداشت

بزیر سایہ خود پرورد چندے
زہر راہے بلطفم داد پندے

ازان کل پند او دارم خزانہ
طراوت آن خزانہ را خزان نہ

کہ ہر حرفش ہزاران راہ آرد
بباید گوش کان آگاہ دارد

چو رو سیم کردہ بر گفتار گوئے
بچوگان حکم او گشتم چو گوئے

ہر انچہ از وی مرا در گوش جان است
ہمانم بر سر کلک و زبان است

بظاہر اندرین کارم عیان کرد
حقیقت راہ خود را خود بیان کرد

کنون ای راستباز و راستی خواہ
بمنزل گاہ ہی روی این راہ

دو چشم نکتہ کن با کار خود باز
نگر در خود سرانجام و آغاز

زنیک و بد تو آئینہ کردار
نمایند ہم بسر کلک و زبان ہا

Marfat.com

سرشته سر بپوشت تو زلف پیر
بتحرک یافته بر کار تدبیر

نوشته لوح آمد در کتابت
بدیگر باز تا باشد حسابت

درآن میکوش تا ازاو نشینی
که خود را صورت بیجان نه بینی

بمُوتُوا برده ره قبل اَن تَمُوتُوا
فما فرحت لهم مما تلوا

مرو پہلے اس سے کہ مرجاؤ
پس نہ خوش ہوئے واسطے اُنکے اُس چیز سے کہ دیکھی

زظلمت نفس رسته از آب مغفور
بمنزل برده ره از نور در نور

اگر نوبے بخود از هوش داری
بخیرت روز راه هوشیاری

کرامًا کاتبین را لوح در پیش
عیان آید شوی یکسو گر از خویش

چو راه فقر این جا گشت کوتاه
یقین شد منزل تو فهو الله

رهت وهم ست منزل هست پندار
وصولت حاصلست بی هیچ دشوار

صدر اعلے جوہین نجمتہ لقب

صدر اعلے جوہین نجمتہ لقب
حاص عالی نسب بلند حسب

زاہد و عابد و خدا آگاہ
اہل دل یار صاصفا مشرب

اُنکے سرکار کو دیا حق نے
منزلت پایہ مرتبہ منصب

ذات مستجمع الصفات سی ہے
کار خیر اور فیض عام عجب

جاہ و اقبال روز افزوں ہو
خضر کے عمر کر عطا یارب

اک بزرگ اُنکے خاندان میں تھے
کہتے تھے شیخ الہ بخش انہین سب

اُنکے تصنیف نہایہ نسخہ فیض
ذکر توحید و فقر مین اغلب

ہندی و فارسی سلیس و صحیح
نثر شستہ و پاکیزہ زبان عرب

آپ نے سیر جزو و کل جب کے
خوب حاصل ہوا سراسر کرد و طرب

رائے والا کو یہ ہوا منظور
لطف سب کو اُٹھے مزہ ہی تب

ہین جو قاضی میان فہیم الدین
کیا ارشاد اونکو کرکے طلب

کہ یہ گنجینہ صفا و کمال
طبع ہو جای خاص ہی مطلب

تو مصنف کی روح شاداں ہو
اور ہو قبض عام کا بھی سبب

حسب فرمان میان محمد غوث
دُر یکتای بحر فضل و ادب

کار تصحیح ہر ورق کے لئے
رہے سرگرم سعی روز و شب

چھاپنے کے لئے ہوی تجویز
جو نثار علے کہ ہین اغلب

الغرض لعبد کوشش وافر
یہ رسالہ ہوا مرتب جب

کلک خواہان نے کی رقم تاریخ
چھپ گیا دفتر تصوف اب
۱۳۰۴ھ

Marfat.com

مقرظ نتیجہ افکار ابو محمد صادق علی مداح تلمیذ مرزا غالب دہلوی مرحوم

وہو اللہ العزیز الہادی العظیم

۱۳۵۰ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم وہو المعید الواحد الکریم

۱۳۵۰ھ

ن بہر زبان جائے قرار است	۱	زبان از بہر ذکر کردگار است
ل چون یاد ایزد متصل شد	۲	امان جان و روح روح دل شد
ر از بہر دیدارش کشادند	۳	نگہہ را از جمالش نور دادند
نش ترتیب فکر جن و انسان	۴	وصالش حسن امید دل و جان
د معذور از ادراک حالش	۵	زوال آید نہ اصلا در کمالش

کر واللہ قیاما وقعودا وعلی جنوبکم آیہ قرآن مجید است و برائے تاکید ذکر خدائے حمید
یستادہ و چہ نشستہ و چہ غلطیدہ تہدید سنید فاذکرونی اذکرکم ذاکرین را
یمان افزاست ان اللہ لا یخلف المیعاد ایفائے وعدہ راطمانیت آرائے کتاب
یت آئین سخن سنجان مونس الذاکرین کہ عارفان را شوق افزائے جمال است
شقان را ذوق ارائے وصال کاملان را ذریعہ تکمیل کمالات عاملان را وسیلہ
ل علامات اصحاب شریعت را بحر لیت محیط و ارباب طریقت را بر لیست بسیط
رادش را ہم پہلو تسخیر و تسخیر را ہم دلیف تاثیر اعمالش معمول کرام و آثار
وم شر وحش تائید امر بالمعروف تمنوحش تہدید نہی عن المنکر موصوف مرصع نامہ
ت ارشاد آلہی مضجع پاکش خنک باد ملک آب فلک رخش موسوم بشاہ الہ بخش و ملقب
ہ گنج بخش قدس سرہ و زید برہ مزار پر انوارش فیض بخش ابرار قیض پائدار است
ر رونق مزار پر انوار طالب آید و طلب نماید حسن آنچنان روبرویش مراد نشیند
ت کمال دشان جمال بیند اگرچہ نہایت ذلیل و غایت خوار م قلامہ احمد کیلانی

Marfat.com

حضرت نسبت نسب دارم درین ایام بعرض اعلام شتاب مسطور و نسخه مرقوم بحسن سعی
مشکور حضرت مولوی محمد عبد القیوم که محسود بحسب حضرت موصوف است و بمرور
عدالت صدر الصدور بریلی در معدلت معروف طبع شده مطبوع طبایع خاص و عام
گشته و بنظر آمده منظور انظار ابرار و کرام گشته از کلک من بنده خدا و مداح معد
آمر نظیش رقم شد و قطعه تاریخ الطباعش حواله قلم شد

مونس الذاکرین آنیس حسین
انس گیرند از و جبان و بدل
زانکه تکمیل معرفت سازند
زانکه تکمیب علم و فضل کنند
طبع شد مصرعه سنش گفتم

بهر عزلت گزین نیکو طبع
جمله گوشه نشین نیکو طبع
عارف و کاملین نیکو طبع
عالم و فاضلین نیکو طبع
مونس ذاکرین نیکو طبع
۱۳۰۰ھ

اعلان

کوئی صاحب بغیر اجازت کمترین قصد طبع کتاب ہذا جزو یا کل نفرمادیں
ورنہ بعوض نفع نقصان اوٹھاویں

راقم قاضی فہیم الدین

Marfat.com